کنز المجربات

جلد دوم

www.KitaboSunnat.com

حکیم محمد عبداللہ

ادارہ مطبوعات سلیمانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (**Upload**) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (**Download**) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

استاذ الحکماء
حکیم محمد عبد اللہ

کنز المجربات

دوم

بیسویں صدی کی مقبول ترین طبی تصنیف

www.KitaboSunnat.com

ادارہ مطبوعات سلیمانی
رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون:042-37232788

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

قال رسول اللہ

جس وقت کسی مریض کے پاس جاؤ تو اس سے کہو کہ وہ تمہارے لیے دُعا کرے کہ اس کی دُعا فرشتوں کی دُعا جیسی ہے

جلد دوم

330

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترتیب

سر کی بیماریاں	303
ضعف دماغ	303
رفیق دماغ	303
جوہر ترپھلہ	304
کشتہ چاندی	305
اکسیر دماغ	305
سفوف مقوی دماغ	305
شربت مقوی دماغ	306
خمیرہ گاؤزبان عنبری	306
نزلہ و زکام	306
چٹنی اور خمیرہ	307
گولیاں۔ ٹکیاں۔ قبض کشا گولیاں	308
حب تریاق النزلہ	308
نزلہ و زکام کو اڑانے والی گولیاں	308
اکسیر نزلہ دائمی	309
نزلہ و زکام کے لیے نسواریں	309
شاہی طبیب کی شاہی نسوار	309
نسوار کا مختصر نسخہ	310
درد سر' شقیقہ اور دال کے نسخے	310
درد دال' عصابہ اور شقیقہ کا علاج	311
حب اکسیری	312
کشتہ زاج	312
مالیخولیا و جنون	312
جرمن ڈاکٹر کی اچھوتی حکمت	314
اکسیر جنون	315
دافع جنون	315
دواء الشفاء	316
فالج و لقوہ	316
لقوہ کے لیے چٹکلہ	317
فالج کی اکسیر الاثر گولیاں	317
بہترین دوا۔ حب الغراب	318
فالج کا سنیاسی علاج	318
سرسام	319
خون کبوتر کی مسیحائی	320
تحیر خیز سرمہ	320
آنکھوں کی بیماریاں	321
مضرات چشم	321
نافع چشم	322
کہنہ مشق طبیبوں کے اسرار	322
موتیا بند	323
معجون بلیلہ انگبینی	323
روغن تریاق نزول الماء	324
کہنہ مشق وید کا عطیہ	324

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آب مرچ سیاہ بنانے کی ترکیب	325
موتیا بند کے لیے اکسیری روغن	325
علاج بالشل کی اکسیری دوا	325
شفایاسی نسخہ	326
مسیحائی اثر گولیاں	326
کشتہ جات سنکھ' مرجان اور تانبا	327
پھلی و جالا	327
اکسیر پھولا و جالا	327
پھولے کی معجزاثر دوا	327
بزوال چشم	328
ککرہ چشم	328
منقی دماغ گولیاں	329
ککروں کی مسیحائی بتیاں	329
مسیحائی سرمہ	330
عرق تریاق چشم	330
اکسیر چشم لاجواب	331
ڈی آر جیرول	331
عرق لیموں زرد چوبی	332
شفایاسی دوا	332
حمیدیہ سرمہ	332
جو ہر اربع	333
فقیرانہ سرمہ	333
سرمہ مفید بصر	333
ناک اور گلے کی بیماریاں	335
ناک کو دیکھ کر موت کا فتویٰ	335
خنازیر کی تریاق صفت گولیاں	336
خنازیر پختہ کی فقیرانہ دوا	336
کشتہ سم الفار	336
اکسیری دوا	337
مرہم اکسیر خنازیر	337
سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریاں	338
ہدایات	339
سانس سے بیماری کی تشخیص	340
کارآمد حکمانہ نکات	340
سرطان کا نعم البدل	340
کھانسی خشک و تر	341
بلغمی دمہ کی اکسیر دوا	341
ضیق النفس کی اکسیر گولیاں	341
شفایاسیوں کی اکسیر (رسائن)	342
حکیم عنایت اللہ کا طریق علاج	342
قے اور نسخہ	342
دمہ کو بیخ و بن سے اکھاڑنا	343
دمہ کی آخری دوا	344
اکسیر شنگرف قائم النار	345
نمونیا کا انتہائی علاج	346
ذات الجنب کی اکسیر	346
روغن درد شکن	346
جادو اثر لیپ	347
جید الاثر تیل	347
مسیحائی ٹکور	347
دل کی بیماریاں	348
فرحت	348
مجربات کو کشتہ کرنا	349
خفقان	349
مریض غشی کی آخری علامات	349
گندھک سیال	350

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شربت سیب 350

جگر و تلی کی بیماریاں 351

اسراری چٹکلے 351
اکسیر جگر سادھو رام والا 352
شربت فولاد 353
سفوف جگر 353
امراض جگر کی بہترین گولیاں 353
یرقان اور استسقا کی دوا 354
یرقان کی بالکل آسان دوا 354
فقیرانہ لٹکہ 354
استسقاء کی دوا۔ محبوب عالم والی 355
عرق مسح برائے ورم طحال 355
تلی کی بوتل 356
انجیر کے اچار کا نسخہ 357
محلل طحال 357

معدہ کی بیماریاں 358

تندرستی کے سنہری کا اصول 358
کھانا کھانے کی ترکیب 359
پانی پینے کی ترکیب 359
حکیموں کے جواہر ریزے 359
آب حیات سے زہر ہلاہل 359
ہچکی کا انتہائی علاج 360
جوہر ہاضم 361
کم قیمت بالا نشین سفوف ہاضم 361
جوہر مسح 362
سویٹ سالٹ 362
سنیاسیانہ جوہر ہاضم 363

آنتوں کی بیماریاں 364

حکیموں کی اسراری باتیں 364
پاخانہ روکے رکھنے کے نتائج 364
حبوب اکسیر پیچش 365
اعجاز گولیاں 366
سفوف برش کافوری 366
سنگرہنی کا بے بہا تحفہ 367
سنگرہنی کی آخری دوا 367
ترکیب کشتہ فولاد 368
حبوب قبض کشا 368
قبض کشا سلیمانی کھانڈ 369
حب الملوک کو مدبر کرنا 370
مغز حب الملوک اور بادام روغن نکالنا 371
بھیدنی 371
شربت قبض کشا 371
قوت ارادی سے قبض کا ازالہ 372
مسہل جمیع الامراض 372
نازک طبع لوگوں کے لیے مسہل 373
ماء الحلو 373

مقعد گردہ اور مثانہ کی بیماریاں 374

حکماء کی انمول باتیں 374
درد گردہ کی تیر بہدف دوا 375

ذیابیطس 375

تریاق ذیابیطس 376
ذیابیطس کا اکسیری نسخہ 376
گردہ اور مثانہ کی پتھری و ریت 377
پتھری گردہ میں ہے یا مثانہ میں 377
تشخیص کی بہترین تدبیر 378

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شورہ قائم النار	379
پتھری توڑ	379
جوشاندہ پتھری توڑ	379
کشتہ حجرالیہود	380
نئے و پرانے سوزاک کی اکسیری دوا	381
روغن اکسیر سوزاک	381
بکس آرام جان	382
پچکاری کی لاثانی دوا	383
کشتہ طوطیا کافوری	383
نمازی مخصوں کے لیے تحفہ	384
بواسیر کی گولی محبوب عالم والی	384
عالم باعمل کا شیریں تحفہ	385
مسوں کے لیے اکسیری نمک	386
رسوت کو مصفی کرنا	386
خونی بواسیر کی سادہ گولیاں	386
بہتے خون کو روکنے کی اکسیر	387
بواسیر کی اکسیری گولیاں	387
مسیحائی گولیاں	388
بیرونی علاج	388
روغن سم الفار	389
اکسیری روغن	389
اکسیری مرہم	390
ہومیوپیتھک مرہم	390
مسہ ہائے بواسیر کی دھونی	391
ریح البواسیر	391
اکسیر ناثر دوا	393
جلد کی بیماریاں	394
آتشک	394
جلاب آتشک	395
حب احمرلین	395
امیرانہ جلاب	395
بگڑے آتشک کا خوراکی نسخہ	396
مریض آتشک کی داستان	396
اکسیر شیاسی	396
بیش بہا فقیرانہ موتی	397
انمول گولیاں	397
کشتہ پارہ	397
اسراری نسخہ	398
جوہر رسکپور نقرئی	399
اکسیر آتشک (حکائت)	399
مرہموں کے چند نسخہ جات	400
داد و چنبل	401
سو تدبیروں کی ایک تدبیر	401
روغن ساق بز	402
چنبل کی اکسیری دوا	402
پرانے داد چنبل کی دوا	402
روغن اکسیر اعظم	402
اکسیر الاثر مرہم	403
چنبل کی لاثانی دوا	404
حیرت انگیز نسخہ	404
بال صفا دوائی	405
داد خارش کی بے مثل دوا	405
خارش کے لیے سنہری عرق	405
مرہم اعجاز	406
نسخہ ڈی ڈی ڈی	406
پھوڑا پھنسی زخم کے لیے مرہم سرخ	407
مسیحائی مرہم	408
اکسیر جلد	408

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خیاسیانہ طلسمی دوا	409
محلل اعظم	409
لاہو سور کے لیے دوا	410
بے ضرر مرہم	411
زمبک	411
بہترین خون صفا دوا	412
حب کندن بدن	413
ست نیم بنانے کی ترکیب	413
کندن بدن بوٹیاں	413
کلارک کی مصفی خون دوا	413
چائے کا جاؤ بیجا استعمال	414
بہترین خوشبودار چائے	415
چائے کا نعم البدل	415
برص	416
مادہ جذام و برص کے لیے جلاب	416
عرق برائے آتشک و برص	417
اکسیر کوڑھ ناشک روغن ہڑتال	418
برص کا ہمروزہ علاج	418
روغن اکسیر ناسور	419
اکسیری مرہم	419
حبوب اندمال	420
بخار	421
بخار کیا ہے؟	421
بخار کی اقسام اور تشخیص	421
چند بیش قیمت ہدایات	421
بحران کا بیان	425
حکماء کی اسراری باتیں	425
موتی جھرے کا بیان	427
اجمل اعظم کا طریق علاج	428
مریض کو پلانے کا پانی	428
بستر پر چھڑکنے کی دوائی	429
بے چینی دور کرنے کا نسخہ	429
دستوں کو بند کرنے کی ترکیب	429
پانی جھرا اور موتی جھرا کی دوا	429
موتی جھرا کی اکسیر	429
تپ دق	430
دق کے لیے اکسیری عرق	431
خوب کلاں مدبر کرنے کی ترکیب	432
مجموعہ کشتہ جات	432
سفوف اکسیر تپ دق	433
کشتہ سیماب' دوائے اسود	433
تپ دق کے لیے کرشن دیال کا نسخہ	434
بخاروں کے متفرق نسخہ جات	434
سرخ گولی	434
حب شنگرف ریحانی	435
حب شنگرف سمی	435
حب زرنیخ سمی	435
حب تریاق الحمی	435
میٹھی کونین	436
تپ تجاری کی اکسیر	437
بخار کی بہترین مجرب دوا	437
اکسیری نسخہ	437
کشتہ صدف طوطیائی	438
ویدک نسخہ	438
سنکونا کا نعم البدل	438
کشتہ ہڑتال فشیزن کا ہم پلہ	439
طاعون	439
اکسیری دوا	441

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکسیری مرہم	442
مردوں کی خاص بیماریاں	443
ایام جوانی کی سحرکاریاں	444
ایام شباب کی ولولہ خیزیاں	444
پھولوں میں کانٹے	445
ہاتھوں سے سرچشمہ حیات	446
اغلام بازی کی حیاسوز علت	446
وادی پرخار میں مرکب شہوت	447
قند مکرر میں اضافہ کی خوشبو	447
شمع عصمت کو بچانے کی تدابیر	448
شریک زندگی کا انتخاب	448
شادی کی روح نوازیاں	449
نفس پرستی کی باد سموم	449
چند بصیرت افروز مثالیں	450
جرعہ کشی وصال کی ممنوع گھڑیاں	451
حصار حسن پر ناروا یورش	451
عدم التفات کی ٹھوکر	451
خود غرضی کی ٹھوکر	452
معقول عذر	453
جریان	454
جریان و سیلان کی جادو اثر دوا	454
جریان و احتلام کا اکسیری سفوف	454
سکھدیو ونی (سپیڈین)	455
جریان کی اکسیری گولیاں	455
ست برکد و کیکر بنانے کی ترکیب	456
حبوب تریاق جریان	456
بلا دوا جریان و احتلام بند کرنا	456
چند مقوی باہ گولیوں کے نسخے	457
مسیحائی گولیاں	457
خفیہ طاقت کی ولولہ خیز گولیاں	458
ریزہ جواہرات	459
حکیم محمود خاں کی بیاض کا نسخہ	459
بے حد مقوی باہ گولیاں	460
نامردی کی اکسیر الاثر گولیاں	460
حب عیش	460
اکسیر نامردی	461
مولد منی و مقوی باہ نسخہ	461
قوت باہ کا نادر نسخہ	461
بچھو کی نیش مقوی باہ	462
کشتہ عقرب	462
مقوی باہ و مولد خون نسخہ	463
طاقت	463
معجون نقرہ	463
معجون طلا	464
معجون مومیائی	464
کشتہ طلا خاص	466
کشتہ طلا آتشی	467
ماء الذہب	468
شربت طلا	468
جوشاندہ طلا	469
کشتہ چاندی بے مثل	469
جوہر نقرہ	470
ماء الفضہ	470
کشتہ فولاد نقرئی	471
دوائے نامیشور	471
کشتہ شنگرف سنہری قائم النار	471
کشتہ شنگرف ہم رنگ	472
کشتہ شنگرف کی بہترین ترکیب	472

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کشتہ شنگرف بیش قیمت 474
روغن شنگرف 475
کشتہ شنگرف ڈاسورام والا 475
کشتہ شنگرف اکسیر اعظم 476
کشتہ سیماب عروجی 477
ضعف باہ کا بیرونی علاج 478
چوزہ مرغ کی مسیحائی 478
طلائے واجد علی 478
طلائے بے نظیر 479
طلائے حیرت انگیز 479
طلا اکسیر اعظم 480
روغن سم الفار عشری 480
ایک رات میں مرد کرنے والا طلا 481
برقی اثر طلا 482
طلا معید شباب 482
عورتوں کی خاص بیماریاں 484
سیلان الرحم 484
خلاصہ سپاری پاک 485
تریاق اعظم 485
حبوب آرام جاں 485
درد ایام حیض کی سہل دوا 486
حیض جاری کرنے کی آسان دوا 486
ادرار حیض کے لیے شربت 486
بند حیض کھولنے کے لیے شیاف 486
اختناق الرحم 487
اختناق الرحم اور مرگی میں فرق 487
اختناق الرحم کا ڈاکٹری نسخہ 488
معین حمل نسخہ 488
اسقاط حمل کے لیے صندل پوڈر 489
عسر ولادت 489
پہلا نسخہ 489
درد زہ کا شاہی نسخہ 490
داغوں اور چھائیوں کی دوا 490
بچوں کی بیماریاں 491
بال رکھشک شربت 491
شربت احمر 492
آب ثمر زقوم نکالنے کی ترکیب 493
بال پال گھٹی 494
بچوں کو ٹھنڈک کی پڑیا 495
متفرقات 496
شربت بصارت افروز 496
مسہل بے ضرر 496
دمہ کی اکسیر الاثر دوا 497
باؤ گولہ کی عجیب دوا 497
پیٹ کے کیڑوں کا نسخہ 497
سیاحوں اور حاجیوں کے لیے تحفہ 498
کمر درد کے لیے عرق لوبان 498
حبوب اکسیر بیضہ 499
درد شکم کے لیے عرق 499
پیٹ درد اور قبض کے لیے سفوف 500
بچھو کاٹنے کی اکسیر الاثر نسخہ جات 500
نکیہ کژدم گزیدہ 500
بچھو کا فوری تریاق 501
کشتہ ہڑتال ورقی داسورام والا 501
بلیر صاحب کی دافع نقرس گولیاں 502
وجع المفاصل کا اکسیری تیل 502
بھگندر کے سریع النفع نسخہ جات 503

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفوف اکسیر بھگندر	503
حب اکسیر بھگندر	503
جوہر شنگرف	503
مرہم سلیمانی	504
چندرا کی دوائی	504
درد گردہ کی تیر خیز دوا	505
ہر قسم کے ورم کی اکسیر الاثر گولیاں	505
ہچکی کا عجیب و غریب ٹوٹکہ	505
ملیریا کا ٹوٹکہ	505
حب حافظ الحمل (نور الدین قادیانی)	506
اکسیر الاثر جلاب	506
دیسی خضاب	507
فینائل کا لاجواب نسخہ	507
طبی صندوقچہ	509
عجیب و غریب رسائن بدن گولیاں	509
لال شربت	510
اکسیر مومیائی	511
اٹھارہ سیر دودھ ہضم	511
صابن کا تیزاب نکالنا	512
ترکیب روغن کچلہ	512
طلسماتی گولیاں	512
سدھا سندھو	512
اکسیر بدن	513
کچلہ کی کڑواہٹ دور کرنا	514
روغن دقلی	514
حب یوگراج گوگل خاص	516
گوگل صاف کرنے کی ترکیب	518
پاؤڈر آف کروٹن نمبر۱	519
پاؤڈر آف کروٹن نمبر۲	519
پاؤڈر آف کروٹن نمبر۳	519
تجسیم سینی کافور	520
بچھو کاٹنے کا علاج	521
تجارتی نسخہ جات	522
بندوق مارکہ شربت فولاد	522
گلابی نجن	523
روغن کافور تیزابی	523
نورانی سرمہ	523
کشتہ فولاد	524
طبیب کے اوصاف	525
قرآن و سنت کی روشنی میں	525

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیباچہ

عہد گذشتہ کی یاد

دوران تعلیم جب تک بندہ مولانا مولوی خیر الدین رحمۃ اللہ علیہ صاحب مرحوم کی خدمت میں تعلیم حاصل کرتا رہا مجھے جہاں تک یاد پڑتا ہے یہ خیال بھی نہ آیا تھا کہ اپنی زندگی کا بیشتر حصہ سلسلہ تصنیفات میں منہمک ہو کر گزارنا پڑے گا۔ بس شوق تھا تو یہ تھا کہ فارغ التحصیل ہوتے ہی ایک مدرسہ جاری کروں گا اور اس میں ہمہ تن مصروف ہو کر حیات مستعار کے دن پورے کروں گا۔ چنانچہ اپنے ہم مکتب لڑکوں میں بھی بعض کو پہلے سے ہی اپنے مدرسہ میں مدرس رکھنے کے لئے مستعد کیا کرتا تھا۔ خدا خدا کر کے وہ دن آیا جب فارغ التحصیل ہو کر گھر پہنچا۔ اور مطب شروع کیا۔ بس مطب کے شروع کرتے ہی ازدیاد معلومات کے لئے نئے نئے رسائل اور کتب منگوانا شروع کیں۔ جو کچھ بھی کم و بیش آمدنی ہوتی تھی تمام کی تمام بلکہ کچھ اور بھی اسی دھن میں صرف ہو جاتی تھی۔ کچھ عرصہ تک یہی سلسلہ چلتا رہا۔ چونکہ مجھے ابتداء ہی سے علاج بالمفردات کا زیادہ شوق تھا۔ اس لئے میں نے شروع شروع میں پھٹکڑی کے تجربات شروع کئے جو کہ بفضلہ کامیاب ہوتے ہوئے میرے جذبہ شوق کو اور بڑھانے لگے۔ کچھ دنوں کے بعد میرے پاس پھٹکڑی کے تجربات کا کافی ذخیرہ جمع ہو گیا اور اس وقت مجھے ان کو یکجا کر کے طبع کرانے کا خیال پیدا ہوا۔ اور ساتھ ہی دوسرے مجربات جن کو میں اپنے مطب میں بنا کر استعمال کرایا کرتا تھا ان کو پیش کر دینے کا بھی خیال چٹکیاں لینے لگا۔ چونکہ ہر دو مضمون ایک ہی کتاب میں تو درج ہو نہیں سکتے تھے۔ اس لئے پہلے خواص پھٹکڑی' نامی ایک رسالہ اپنے ایک کرم فرما کے اہتمام سے شائع کرایا جو کہ لاہور میں رہتے تھے اور اس کی ٹائٹل کی پشت پر کتاب کی اشاعت کے بارے میں اظہار خیال کیا۔ شروع شروع میں مجھے مجربات کی کتاب کے لئے نام تلاش کرنے میں کافی دقت ہوئی۔ کیوں کہ مجربات کے ساتھ کوئی ایسا موزوں نام نہ ملتا تھا۔ جس کو شامل کر دیا جائے۔ خزینہ مجربات' گنجینہ مجربات مخزن المجربات' لب المجربات' وغیرہ نام پہلے سے ہی رکھے جا چکے تھے' آخر کنز ذہن میں آیا۔ جو کہ اب تک حریفوں کی زد سے محفوظ تھا۔ لیکن یہ لفظ تھا عربی زبان کا' جس کو عام لوگ تو کیا بعض خاص

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگ بھی نہیں سمجھتے اس لئے اندیشہ ہوا کہ کہیں یہ نام بوجہ مشکل ہونے کے کتاب کی مقبولیت میں حارج نہ ہو۔ آخر چارونا چار یہی نام رکھ کر اس کا اشتہار دے دیا گیا۔ القصہ خواص پھٹکڑی' اللہ کے فضل سے مقبول ہو گئی اور ساتھ ہی دھڑا دھڑ کنزالمجربات کی مانگ ہو گئی نیز دیگر مفردات کے رسائل لکھے جانے پر زور دیا جانے لگا۔

چنانچہ خواصوں کے متعلق دو مزید رسالے' خواص ریٹھہ و نمک' اور کنز المجربات لکھ دی گئی۔ جن کا خدا کی مہربانی سے ہر طرف خیر مقدم ہونے لگا۔ اور باوجود کمی اشتہار کے بہت ہی تھوڑے عرصہ میں دست شوق وا کئے ہوئے حضرات کے ہاتھوں میں پہنچ گئے مگر مانگ برابر بڑھتی رہی چنانچہ ان کو دوسری مرتبہ زیور طبع سے آراستہ کر کے تشنگان شوق کی پیاس بجھائی۔ مگر اللہ کے نائب باوا آدم کی اولاد کیا کم ہے جو خاموش ہو جاتی۔ ہر طرف سے مانگ نسبتاً بڑھنے لگی۔ کنز المجربات کی دوسری جلد اور دیگر مفردات کی کتابیں بڑی بے صبری سے طلب کی جانے لگیں۔ اب میرے لئے مشکل کام یہ تھا کہ اگر لوگوں کے بڑھتے ہوئے شوق کو پورا کروں تو مطب کے کام میں حرج ہوتا تھا۔ مطب کروں اور علاقہ بھر سے آئے ہوئے لوگوں کے ہمراہ جا کر مریضوں کو دیکھوں تو سلسلہ تصنیفات ہاتھ سے جاتا تھا اور ہزار ہا لوگوں کے جذبات کا خون میری وجہ سے ہوتا تھا۔ غرض کہ جان ایک کشمکش میں پڑ گئی۔ مطب کو چھوڑوں تو کتابیں بغیر نئی معلومات اور تجربات کے کیسے لکھوں۔

دو گونہ رنج و عذاب است جان مجنون را
بلائے صحبت لیلیٰ و فرقت لیلیٰ

آخر یہی رائے قرار پائی کہ جو مریض یہاں آکر طالب علاج ہو اس کا علاج کر دیا جائے اور باقیوں کو جواب' چنانچہ کچھ عرصہ اس پر عمل در آمد ہوتا رہا۔ بالآخر طبیعت نے مطب کو ذریعہ معاش بنانے سے بھی روک دیا اور محض خدا کی ذات پر بھروسہ کرتے ہوئے خیراتی کام شروع کر دیا۔ چنانچہ اب یہی سلسلہ جاری ہے۔ اللھم زد فزد! مجھے پختہ امید تھی کہ اگر میں مطب کو ذریعہ روزگار بنا کر رکھتا تو اس سے بفضلہٖ تعالیٰ بہت کچھ کماتا لیکن میں نے اس کام کو محض ناظرین کی ضیافت طبع کے طمع اور آپ ہی کی دل شکنی کے ڈر سے بالکل چھوڑ دیا۔ فرمایئے یہ بڑی قربانی نہیں تو اور کیا ہے؟

کنزالمجربات جلد اول کی مقبولیت چونکہ خادم نے اس کتاب میں دل کی تڑپ کی ترجمانی کی تھی اور خاص راز ہائے سربستہ کو بلا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دریغ منکشف کر دیا تھا۔ اس لئے میری قربانی کو میرے مالک نے قبول کر لیا۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے بہت جلد ہزارہا لوگوں کے دلوں پر اپنا سکہ جمالیا۔ میں حیران ہوں کہ بعض ایسے بھائی جن کو اس کے نام کے معنی تو کیا تلفظ بھی صحیح نہیں آتا تھا' جو بجائے کنز المجربات' کنز المجربات۔(ک۔ت۔ر) کہتے تھے۔ اس کتاب کی تعریف میں رطب اللسان نظر آتے تھے۔ بلکہ بے شمار لوگوں نے تو اس کتاب کو جب سے مطالعہ کیا ایسا معمول بنایا کہ بس دیرینہ سے دیرینہ مریض تندرست ہونے لگے۔ روزانہ آنے والی ڈاک سے بخوبی پتہ چل رہا ہے کہ اس وقت جس پسندیدگی کی نگاہوں سے اس کتاب کو دیکھا جا رہا ہے ایسا کسی اور مجربات کی کتاب کو کم ہی دیکھا جاتا ہو گا۔ جہاں ایک کتاب پہنچتی ہے اس کو دیکھنے والوں کی درخواستیں شروع ہو جاتی ہیں۔ ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔

بخل کی انتہا

کسی خاندانی نسخہ کو سینہ کے اندر چھپائے رکھنا یا قلمی بیاض کو صندوق کے اندر مقفل کئے رکھنا تو عام طور پر دیکھا اور سنا جاتا تھا لیکن یہ آج تک دیکھنے میں نہیں آیا تھا کہ جو چیز زیور طبع سے آراستہ ہو چکی ہو اس کو بھی چھپا کر رکھا جائے چنانچہ آپ یہ سن کر حیران ہوں گے کہ بعض بخیل لوگ کنز المجربات کو اسی طرح چھپائے ہوئے ہیں۔ بعض نے اس کے ٹائٹل پر سے مصنف کا نام اڑا دیا ہے تاکہ بجز ہمارے اور کوئی منگوا نہ سکے(جل جلالہ) ایسے لوگوں کے اگر بس میں ہو تو یہ لوگ ایسی کتابوں کی ایک ایک جلد حاصل کر کے باقی کتابوں کو دریا برد کرا دیں۔ حالانکہ چاہئے کہ ایسی چیز کی جس کو وہ مفید چیز خیال کرتے ہیں تشہیر کریں۔ خود نفع اٹھائیں اور دوسروں کو ترغیب دیں۔

کنز المجربات (جلد دوم)

اب تک جو بیان کیا گیا ہے' وہ پہلی تصنیفات خصوصا کنز المجربات جلد اول کے متعلق ہے۔ اور اب چند سطور جلد دوم کی نسبت لکھی جاتی ہیں۔ جب سے اس کی جلد اول شائع ہوئی تھی اسی وقت سے اس کی دوسری جلد بڑی بے صبری سے مانگی جا رہی تھی۔ غالبا کوئی دن ایسا نہ گزرتا تھا۔ جب متعدد خطوط اس کی طلبی کے موصول نہ ہوتے ہوں لیکن اس کے باوجود میں خاموش تھا۔ اگر میں اس کو فوراً ہی طبع کرا دیتا تو بلا مبالغہ آج تک ہزارہا کی تعداد میں فروخت ہو کر دار الکتب کی آمدنی میں کم از کم چار پانچ ہزار روپے کا اضافہ ہو جاتا۔ لیکن اس کے باوجود میں نے اس کی طباعت میں تاخیر کی' اس کی وجہ اگر آپ بھی سوچیں گے تو یہی معلوم ہو گی کہ میں اس کتاب کے تاج کو جس شان و شوکت اور طرح طرح کے جواہرات سے مرصع و مزین کر کے آپ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں کے سر پر رکھنے کا آرزو مند تھا۔ مجھے اس میں کمی محسوس ہو رہی تھی اور اسی لئے میں ان جواہرات کی تلاش میں سرگرداں تھا ورنہ اگر محض پیسے بٹورنے غرض ہوتی تو عام نسخہ جات کی کیا کمی تھی' ادھر ادھر سے لئے اور کتاب تیار کر دی۔

چنانچہ میں اکسیری نسخہ جات کے پیچھے بھکاری بن کر نکلا اور ہر کریم کے دروازہ پر بھکاری بن کر دست سوال دراز کیا اور اس بات کی قطعی پروانہ کی کہ وہ بھیک دیتا ہے یا دھتکار کر دروازہ سے نکال دیتا ہے۔ چونکہ اللہ کے فضل سے پہلے خود کریم النفسی کا ثبوت جلد اول کی صورت میں دے چکا تھا۔ اس لئے اکثر بلا تکلیف ہی میرا دامن گوہر مراد سے پر ہونے لگا۔ یہ اسی جدوجہد و پیہم کوششوں کا نتیجہ ہے کہ آج اس کتاب میں جو اس وقت آپ کے مبارک ہاتھوں کو بوسہ دے رہی ہے۔ ان تمام جواہرات سے خاص خاص جوہروں کو چن چن کر نذر ناظرین کر رہا ہوں۔ ان کی اچھائی یا برائی کا فیصلہ ناظرین پر چھوڑتا ہوں۔ یہ نسخہ جات نہ میرے بہتر کہنے سے بہتر اور برے کہنے سے برے ہو سکتے ہیں۔ جو کچھ ہے آپ کے روبرو ہے۔ ہاں یہ ضرور عرض کروں گا کہ اس کتاب میں اکثر مقامات پر جو حکیمانہ نکات عرض کئے گئے ہیں۔ وہ ایسے ہیں۔ جو آپ کو آسانی سے معلوم نہیں ہو سکتے تھے۔ ان کی مدد سے ہر عطائی بھی حکیموں کی طرح شہرت حاصل کر سکتا ہے۔ واللہ الحمد۔ اخیر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کتاب سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے اور مجھے اس کی محنت کا ہر دو جہاں میں ثمرہ عطا فرمائے آمین!

الراقم

خاکسار ذرہ بے مقدار حکیم محمد عبداللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب:۱

سرکی بیماریاں

ضعف دماغ

اسباب و علامات کے لئے ملاحظہ ہو کنزالمجربات جلد اول' علاوہ ازیں تمباکو نوشی اور چائے نوشی بھی اس کے اسباب ہیں۔

(ا) رفیق دماغ | سودیشی دواخانہ کی خاص الخاص دوا۔ پہلے مضمون میں اس اشتہار کا خلاصہ درج کیا جاتا ہے تا کہ قارئین کرام کو اس کی خوبیوں کا علم ہو اور اس دوا کو بنا کر فیض یاب ہوں۔ گو مہتمم سودیشی دواخانہ نسخے کے اظہار سے ناراض ہی ہوں گے۔ لیکن میں اس کی پروا کئے بغیر پیش کر رہا ہوں۔ امید ہے کہ آپ میری اس غیر معمولی جسارت سے خوش ہوں گے۔ (خلاصہ اشتہار)

نیا دماغ پیدا کرنے والی اکسیر

بیسویں صدی کا معجزہ جس نے دنیا کو حیرت میں ڈال دیا۔

رفیق دماغ: قوت حافظہ اور دماغ کے لئے ایسی زبردست اکسیر ہے کہ جس کے چند روز کے استعمال سے برسوں کی بھولی ہوئی چیزیں یاد آنے لگتی ہیں۔

رفیق دماغ: ایسے اصحاب کے لئے جو دماغی محنت کرتے ہوں بہترین نعمت ہے۔

رفیق دماغ: دماغ کی تمام قوتوں میں ایک نئی روح پھونک دیتی ہے۔

رفیق دماغ: استعمال کر لینے کے بعد طبیعت خواہ مخواہ مطالعہ کی طرف راغب ہو جاتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رفیق دماغ: جسم میں چستی، دل میں فرحت اور دماغ میں تیزی پیدا کرتی ہے۔

رفیق دماغ: بھوک کو چمکاتی ہے اور قوت ہاضمہ کو درست کر کے غذا کو جزو بدن بناتی ہے۔

رفیق دماغ: زندگی کے لئے کیمیا ہے، صحت کے لئے اکسیر ہے۔ دماغ کے لئے نعمت ہے۔

صفحہ دل پر نوٹ کر لیجئے!

○ اگر آپ کا دل پریشان رہتا ہو تو بہترین شے جو آپ استعمال کر سکتے ہیں وہ رفیق دماغ ہے۔

○ اگر آپ کی قوت حافظہ اور ذہن اچھی طرح کام نہیں کرتا تو بہترین شے جو آپ استعمال کر سکتے ہیں وہ رفیق دماغ ہے۔

○ اگر آپ شرطیہ کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو بہترین شے جو آپ استعمال کر سکتے ہیں وہ رفیق دماغ ہے۔

رفیق دماغ کی ہر شخص کو ضرورت ہے

عمدہ حافظہ دنیا کی بہترین دولت ہے رفیق دماغ بفضلہ آپ کا بہترین دماغ بنا سکتی ہے طلباء، اساتذہ، وکلاء، علماء، صحافیوں اور کلرکوں کے کام کی چیز ہے، نسخہ درج ذیل ہے۔ **ھُوَ الشَّافِی** جوہر ترپھلہ ۱تولہ، کشتہ چاندی ۱تولہ، دونوں کو کانچ یا چینی کے کھرل میں ڈال کر ملا دیں اور پھر شوگر آف ملک (دودھ کی کھانڈ) ۴ تولہ شامل کر کے ایک گھنٹہ کھرل کریں۔ اور شیشی میں سنبھال رکھیں۔ بس نہایت ہی خوش نما اور مفید الاثر دوا تیار ہے۔ **ترکیب استعمال** چار رتی دوا کو ۱تولہ گائے کے مکھن میں ملا کر بوقت صبح نوش جان فرمائیں بفضلہ ایک ماہ کے متواتر استعمال سے دماغ کی کمزوری رفع ہو جاتی ہے، حافظہ کی قوت میں بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے۔

(۲) جوہر ترپھلہ بنانے کی ترکیب: ھُوَ الشَّافِی: ہلیلہ، بلیلہ، آملہ ہر سہ کم از کم سیر سیر بھر لے کر جلائیں اور اس کی خاکستر میں آٹھ گنا پانی ڈال کر لوہے کے مصفا برتن میں ڈال رکھیں اور دن میں تین چار مرتبہ پیپل یا برگد کی لکڑی سے ہلاتے رہیں اور تین دن گزرنے پر نتھرے ہوئے پانی کو علیحدہ کر کے کسی صاف برتن میں ڈال کر چولہے پر چڑھائیں اور دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں یہاں تک کہ تمام پانی جل کر خاکستری مائل سفید رنگ کی چیز باقی رہ جائے اب اس کو کسی چینی کے برتن میں ڈال کر بدستور تین دن رکھ کر صاف پانی نتھار لیں اور چینی کے برتن میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر پکائیں تمام پانی جل جانے پر سفید براق چیز باقی رہ جائے گی۔ بس یہی جوہر ترپھلہ ہے جو رفیق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دماغ کے اندر پڑتا ہے بنا کر آزمائیں۔

(۳) کشتہ چاندی بنانے کی ترکیب: ھُوَالشَّافِی: پترا چاندی: ۱ تولہ' پیپلا مول گنٹھیا: ۲۴ تولہ' انار دانہ: ۱۵ تولہ' آک کے پتوں کا پانی حسب ضرورت۔ ترکیب تیاری آٹھ تولہ پیپلا مول کو باریک پیس کر آک کے پانی سے نغدہ بنائیں اور درمیان پترہ مذکور رکھ کر اس پر ۵ تولہ انار دانہ کی لئی سی بنا کر اس نغدہ پر لپیٹ دیں یعنی نغدہ پر دوسرا نغدہ چڑھا دیں اور اس پر کپڑا لپیٹ کر تین سیر اپلوں کی گڑھے میں رکھ کر ہوا سے محفوظ جگہ آگ دیں۔ اسی طرح ۳ آگ دیں اگر احتیاط سے آگ دی گئی تو انشاء اللہ نہایت اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہو گا۔ پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ نہ صرف یہ کشتہ بلکہ ہر کشتہ چاندی رفیق دماغ میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ اور کشتہ چاندی مندرجہ کنز المجربات جلد اول بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔ نوٹ اگر بجائے کشتہ چاندی کے ورق نقرہ شامل کر لئے جائیں تب بھی دوا تیار ہو سکتی ہے لیکن فوائد میں ذرا کمی واقع ہو جاتی ہے۔ لہٰذا کشتہ ہی ملانا چاہئے۔

(۴) اکسیر دماغ (جو کہ نزلہ دائمی' ضعف دماغ کی اکسیر الاثر دوا ہے) یہ نسخہ میرے مکرم مولانا عبدالرشید صاحب قلعوی نے عطا فرمایا ہے جو کہ نزلہ' زکام' ضعف دماغ کو اکسیر ہے جن کو نزلہ اور زکام دائمی رہتا ہے ان کے لئے لاجواب اکسیر ہے۔ ھُوَالشَّافِی برادہ چاندی: ۱ تولہ' سیماب مصفیٰ: ۱ تولہ' دونوں کو آب کرنڈ بوٹی دس تولہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دو پتلی پیالیوں میں بند کر کے ۳ سیر اپلوں کی ہوا سے بچا کر آگ دیں بفضلہ اکسیر دماغ تیار ہے۔ ترکیب استعمال ۲ چاول سے ۴ چاول تک بالائی یا مکھن یا خمیرہ گاؤزبان عنبری کے ساتھ اس کے پندرہ دن کے استعمال سے بفضلہ دماغ از حد طاقتور ہو کر حافظہ تیز ہو جاتا ہے نزلہ' دائمی زکام کو بالکل آرام ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں جریان کو بھی مفید ہے۔

(۵) سفوف مقوی دماغ (جو کہ از بس مفید اور آسانی سے تیار ہونے والا ہے) یہ نسخہ میرے دوست حکیم محبوب عالم خان صاحب مجسٹریٹ درجہ اول لداخ کا ہے۔ ھُوَالشَّافِی سونف کے چاول' کشنیز کے چاول' دانہ الائچی کلاں' مغز بادام مقشر تمام ادویہ ہم وزن اور مصری تمام ادویہ کے برابر وزن لے کر ڈبہ میں رکھیں بس تیار ہے۔ ترکیب استعمال ۱ تولہ رات کو سوتے وقت بغیر کسی چیز کے کھا کر سو رہیں۔ صبح تک اور کوئی چیز نہ کھائیں۔ اگر اس کی مداومت کی جائے تو بے حد فوائد معلوم ہوں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶) شربت مقوی دماغ و مقوی حافظہ ھُوَالشَّافِی برہمی بوٹی ۵ تولہ، سنکھاہولی بوٹی ۵ تولہ، الائچی سفید بمعہ پوست ا تولہ۔ ترکیب تیاری: الائچی سفید کو بمعہ پوست کوٹ کر تینوں ادویات کو ۵ سیر پانی میں رات بھر بھگو رکھیں اور صبح قلعی دار دیگچی میں پکائیں اور ایک سیر چینی ڈالیں یہاں تک کہ قوام درست ہو جائے بس شربت تیار ہے۔ ترکیب استعمال: گرمی کے موسم میں دن میں دو مرتبہ بدستور معروف پانی ملا کر پیا کریں۔ فوائد: دافع نسیان، مقوی حافظہ و دماغ ہے علاوہ ازیں آواز کو بھی صاف کرتا ہے۔

(۷) خمیرہ گاؤزبان عنبری: ھُوَالشَّافِی: گاؤزبان:۵ تولہ، گل گاؤزبان، ابریشم مقرض، کشنیز خشک، صندل سفید و سرخ، بہمنین، بادرنجبویہ، اسطوخودوس، تخم بالنگو، تخم فرنج مشک، تودریین ہر ایک ۲ تولہ عنبراشہب:ا تولہ، ورق نقرہ: ا تولہ، مصری: ۲ سیر، شہد خالص چالیس تولہ، بطریق معروف خمیرہ بنا لیں۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان بوقت خواب، بے حد مقوی دماغ ہے۔

نزلہ وزکام

نوٹ: نزلہ و زکام کی تشریح، اس کے پیدا ہونے کے اسباب و علامات، اس کے ہولناک نتائج اور پرہیز و غذا کنزالمجربات جلد اول میں لکھے جا چکے ہیں۔ لہٰذا ان کے اعادہ کرنے کی ضرورت نہیں البتہ ذیل میں چند نکات حکیمانہ بیان کر کے خاص الخاص مجربات پیش کیے جاتے ہیں۔

چند حکیمانہ نکات: ا۔ دائمی نزلہ و زکام کے مریض کو بلغم کے نضج اور اعتدال قوام بلغم کی بے سود کوشش کرنا چنداں مفید نہیں بلکہ اس کو مقوی دماغ ادویات کی حاجت ہوتی ہے۔

۲۔ ابتداء زکام میں چھینک لانے والی ادویات کا استعمال، نسوار دینا، مضر ثابت ہوتا ہے، البتہ مادہ پک جانے پر مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔

۳۔ جو حکیم مریض نزلہ زکام کو دن میں سونے خصوصاً کھانا کھانے کے بعد فوراً ہی سو جانے سے نہیں روکتا کبھی مریض کا علاج نہیں کر سکتا۔

۴۔ اگر مریض نزلہ و زکام کو بدہضمی ہو یا کثرت جماع کی عادت ہو تو پہلے ہر دو علتوں کا علاج ہونا چاہیے ورنہ مریض کو صحت نہ ہوگی۔

۵۔ مواد نزلہ کو اندر ہی روک دینا خالی از خطرہ نہیں بلکہ پہلے مواد کو خارج کر کے پھر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روکنے کی ادویات استعمال کرانی چاہئیں چنانچہ ہم ذیل میں پہلے خارج کرنے کی ادویات اور پھر روکنے کی دوائیں بیان کریں گے۔

(۸) مواد نزلہ کو با آسانی خارج کرنے والی چٹنی: ھُوَالشَّافِی سپستان ۱ تولہ کو جو کوب کرکے پانی سیر بھر میں جوش دے کر اتار لیں اور اس میں ۴ تولہ مغز املتاس یعنی گودا بھگو دیں جب حل ہو جائے تو چھان کر ایک تولہ مغز بادام مقشر کو خوب گھوٹ کر شامل کر لیں اور پھر پاؤ بھر مصری ملا کر نرم آگ پر قوام بنا لیں۔ اور قوام غلیظ ہونے پر کتیرا' گوند کیکر' باقلا ہر ایک آٹھ ماشہ باریک پیس کر شامل کر کے آگ سے اتار کر ڈھائی تولہ روغن بادام شیریں خانہ ساز ملا کر کسی کانچ یا چینی کے برتن میں رکھیں۔ **ترکیب استعمال** جب نزلہ کا مواد خارج کرنا مقصود ہو تو تھوڑے تھوڑے وقفہ سے چٹاتے رہیں از حد مفید ہے۔ **فوائد** بفضلہٖ بلغم کو خارج کرتی ہے۔ قبض کو رفع کرتی اور کھانسی کو مفید ہے۔

(۹) خمیرہ برائے دفع نزلہ و زکام **ھُوَالشَّافِی** برگ گاؤ زبان' گل گاؤ زبان' برگ بنفشہ' عناب' ابریشم مقرض ایک ایک تولہ' تمام ادویات کو بوقت شب ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو دیں اور صبح مل چھان کر سوا سیر کھانڈ بورا عمدہ شامل کر کے پکائیں جب خمیرہ قوام پر آ جائے تو مصطگی رومی: ۵ ماشہ باریک شدہ ملا کر اتار لیں۔ بس خمیرہ تیار ہے۔ **ترکیب استعمال** ۱ تولہ ہمراہ عرق گاؤ زبان ۵ تولہ۔ **فوائد** ہر قسم کے نزلہ و زکام کو مفید ہے۔ بلکہ چند روز میں بفضلہٖ تعالیٰ دائمی نزلہ کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۰) جدید نزلہ کی بہترین گولیاں یہ نسخہ ایک شاہی حکیم صاحب کے خاص قلمی بیاض کا ہے جو کہ بفضلہٖ جدید نزلہ و درد سر کہنہ کے لئے بہترین شے ہے۔ **ھُوَالشَّافِی** زعفران: ۶ ماشہ' جائفل: ۶ ماشہ' منقیٰ: ۱ تولہ' افیون: ۲ رتی سب کو باریک پیس کر شہد خالص سے کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ **مقدار خوراک** ایک گولی بعد از غذا ہمراہ شیر پاؤ بھر۔

(۱۱) بگڑے ہوئے نزلہ و زکام کی اکسیر الاثر میٹھی ٹکیاں یہ نسخہ میرے محترم دوست جناب حکیم محبوب عالم خان صاحب فرسٹ کلاس مجسٹریٹ لداخ کا عطیہ ہے جو بگڑے ہوئے نزلہ و زکام کے لئے نہایت اعلیٰ و مفید ثابت ہوتا ہے۔ زکام و کھانسی وغیرہ جو عوارضات پیدا ہو چکے ہوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان تکالیف کے لئے تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔ ھُوَالشَّافِی گوند ببول (کیکر)' آرد ملٹھی' نشاستہ' مصری ہر ایک ایک تولہ لے کر پہلے نشاستہ کو خشک ہی بریاں کر لیں تاکہ سرخ ہو جائے اور ملٹھی کو چھیل کر باریک پیس لیں اور مصری و گوند بھی باریک پیس کر ملا لیں اور قطرہ قطرہ پانی ملا کر قریباً ماشہ ماشہ کی ٹکیاں بنا لیں اور ان کو محفوظ رکھیں۔ ترکیب استعمال گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے ایک ایک ٹکیہ منہ میں رکھ کر چوسیں انشاء اللہ بہت جلد نزلہ و کھانسی وغیرہ سے شفا ہو جائے گی۔

(۱۲) دائمی نزلہ کے لئے قبض کشا گولیاں

(عطیہ نور مصطفیٰ صاحب ساکن بولہ ضلع شاہپور سرگودھا۔) جن لوگوں کو نزلہ و زکام کی بکثرت شکایت رہتی ہو ان کے لئے یہ گولیاں اکسیر ہیں تین چار دن کی قلیل مدت میں بفضلہ قطعی آرام ہو جاتا ہے۔ لیکن یہ انہی حضرات کے لئے مفید ہے جن کو نزلہ و زکام حار یعنی گرمی کی وجہ سے ہو۔ ھُوَالشَّافِی تربد' مصبر' ست ملٹھی' گوند کتیرا ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیں اور روغن بادام میں چرب کر کے ماشہ ماشہ کی گولیاں بنا لیں۔ مقدار خوراک دو گولی رات کو سوتے وقت تازہ پانی سے کھلایا کریں۔ بفضلہ شرطیہ آرام ہو گا۔

(۱۳) حب تریاق النزلہ: ھُوَالشَّافِی:

میٹھا تیلیہ' جائفل' جلوتری' سلاجیت ہر ایک ۶ ماشہ افیون: ۳ ماشہ' زعفران: ۳ ماشہ' عرق گلاب سے کھرل کر کے نخود برابر گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال ا گولی ہر تین گھنٹہ کے بعد' بفضلہ ۲۴ گھنٹہ کے اندر آرام ہو جائے گا لیکن دن میں ۴ گولیوں سے زائد استعمال نہ کرنی چاہئیں۔ (بیاض شاہی)

(۱۴) نزلہ و زکام کو بیخ و بن سے اڑا دینے والی گولیاں

یہ نسخہ مجھے ڈاکٹر بشن سنگھ صاحب سے ملا تھا جو کہ ایک کہنہ مشق حکیم ہیں اور جن کے مطب میں مریضوں کا ہر وقت ہجوم رہتا ہے۔ چونکہ آپ مجھ سے کسی قسم کا بخل روا نہیں رکھتے۔ اس لئے آپ مجھے اچھے اچھے نسخہ جات عطا فرماتے رہتے ہیں چنانچہ ایک نسخہ درج ذیل ہے جو کہ بفضلہ نزلہ و زکام کی بے پناہ یورش سے بچنے اور اس کے چنگل فولادی سے رستگاری حاصل کرنے کے لئے ایک لاجواب چیز ہے جو لوگ ہمیشہ نزلہ و زکام میں مبتلا رہتے ہوں وہ ضرور استعمال کریں۔ انشاء اللہ متواتر دو ہفتہ کے استعمال سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے آرام ہو جائے گا۔ ھُوَالشَّافِی سم الفار' میٹھا تیلیہ' شنگرف ہر سہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدبر بقدر ۶'۶ ماشہ لے کر خشک ہی باریک پیس لیں اور پھر جو زماثل' ریوند چینی' افیون' زعفران' لونگ' جائفل' جلوتری' سونٹھ ہر ایک ۶ ماشہ کڑو دو تولہ دو دن ادرک کے رس میں اور ایک دن پان کے رس میں کھرل کر کے گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنالیں۔ **ترکیب استعمال** ۱ گولی بعد از ناشتہ ہمراہ چائے کے دیا کریں۔ **فوائد** دمہ' کھانسی' نزلہ' زکام کے لئے اکسیر ہے۔ دو ہفتہ کے استعمال سے پرانا نزلہ و زکام ہمیشہ ہمیشہ کے لئے کافور ہو جاتا ہے۔

(۱۵) اکسیر نزلہ دائمی دائمی نزلہ کو رفع کرنے کے لئے تقویت دماغ کی ضرورت ہے جب دماغ میں پوری قوت پیدا ہو جاتی ہے تو بفضلہ نزلہ زکام کا عارضہ دفع ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اکسیر نزلہ دائمی' ایسی چیز ہے کہ جہاں اس سے نزلہ دائمی کا جن سایہ سر سے اتر جاتا ہے وہیں قوت دماغ کی امداد غیبی کی نعمت بھی حاصل ہو جاتی ہے' قوت حافظہ بڑھ جاتی ہے۔ بھولی ہوئی باتیں یاد آنے لگتی ہیں۔ ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۴ بعنوان اکسیر دماغ۔

نزلہ و زکام کو دور کرنے کے لئے بہترین

نسواریں۔

نزلہ و زکام کی ابتداء میں نسوار دے دینا بسا اوقات نقصان کا موجب ثابت ہوتا ہے۔ لیکن جب مادہ زکام پک جائے تو ایسے موقع پر بذریعہ نسوار خارج کر دینا مفید ہوتا ہے۔ ذیل میں چند ایسی نسواروں کے نسخے لکھے جاتے ہیں جو کہ زکام و نزلہ کے مواد کو خارج کرنے میں خصوصاً مفید ہیں۔

(۱۶) شاہی طبیب کی شاہی نسوار جو نزلہ و زکام کے علاوہ درد سر کو بھی مفید ہے۔ **ھو الشافی** کائپھل' کشمیری پتر' ایک ایک تولہ' دانہ الائچی سبز' کلونجی' چھڑ' کچور' برادہ صندل سفید' صندل سرخ' نوشادر' کافور تین' تین ماشہ' موکڑی یعنی کٹیلی: ۴ ماشہ' کشنیز: ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری سب کو باریک پیس کر پارچہ بیز کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں بس لاجواب نسوار تیار ہے۔ گو آپ نے بے شمار قسم کی نسواریں دیکھی اور بنائی ہوں گی لیکن ایسی نسوار آج تک نظر سے نہ گزری ہو گی۔ بوقت ضرورت سونگھا کر مستفید ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷) نسوار کا مختصر نسخہ: ھوالشافی کا ئپھل ا تولہ' خوب باریک پیس کر اس میں چند بوندیں امرت دھارا کی شامل کر لیں اور شیشی میں مضبوط کارک لگا کر رکھیں بس نسوار تیار ہے بوقت ضرورت سر درد اور نزلہ و زکام کے اخراج کے لئے استعمال کرائیں۔ (امرت دھارا کے لئے ملاحظہ ہو چشمہ آب شفا جلد اول (نسخہ نمبر ۷ ۵۳)

(۱۸) درد سر کا بہترین نسخہ گو سر درد کی بے شمار قسمیں ہیں اور اصول طب یونانی کے مطابق ہر ایک کا جدا جدا علاج ہے لیکن مندرجہ ذیل نسخہ اکثر قسم کے سر درد کو مفید ہے۔ **ھوالشافی** مرکی' افیون' اجوائن خراسانی' کافور' زعفران' ہر ایک ۵ ماشہ' کندر' گل ارمنی ہر ایک چھ ماشہ سب کو باریک پیس کر تھوڑی دیر سرکہ میں کھرل کریں اور اس کی ٹکیاں بنا رکھیں۔ **ترکیب استعمال** بوقت ضرورت سرکہ میں حل کر کے لیپ کریں۔ بفضلہ معاً آرام ہو گا۔ علاوہ ازیں اگر یہی دوا بھڑ یا بچھو کاٹے والی جگہ پر لگا دیں تو زہر دور ہو جاتا ہے۔

(۱۹) درد سر' نزلہ و زکام وغیرہ کی بہترین نسوار جو کہ سر کی تمام بیماریوں کے لئے اکسیر ہے۔ **ھوالشافی** زعفران کشمیری' کائپھل' کشمیری پتر' گل کنیر سفید' تخم کٹیلی' عاقر قرحا ہم وزن لے کر باریک پیس لیں اور بوقت ضرورت سنگھایا کریں۔ **فوائد** درد سر' زکام بلکہ درد دندان کو بھی مفید ہے۔

(۲۰) درد شقیقہ کا خاص الخاص نسخہ یہ نسخہ مولوی محمد حسین صاحب نے بیان فرمایا تھا جو کہ خود درد شقیقہ میں مبتلا ہو گئے تھے۔ آپ فرماتے ہیں کہ میرا موگا جانے کا اتفاق ہوا وہاں ایک مہاجن اس مرض کے علاج میں بے حد مشہور تھا میں ان کے پاس بغرض علاج گیا۔ انہوں نے بھی یہی کیفیت بیان کی کہ پہلے میں پندرہ سال سے بیمار تھا کہ ایک سنیاسی صاحب نے ایک نسخہ عطا فرمایا مجھے تین دن میں آرام ہو گیا ازاں بعد قریباً دو صد مریضوں پر تجربہ کیا اللہ نے سب کو شفا دی وہی نسخہ درج ذیل ہے' بفضلہ بگڑی حالت کے مریض کو تین دن میں صحت ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی پوست کو کنار ان پچھ ۲ تولہ' نیا عمدہ آرد جو ۲ تولہ' چھان گندم ۴ تولہ' گڑ پرانا ۴ تولہ' پوست کیکر ۴ تولہ سب کو ابال کر اور نتھار کر سوتے وقت پی کر سو رہیں۔ اسی طرح تین روز تک استعمال کریں۔ بفضلہ یقیناً شفا ہو گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱) درد ال کے لئے بہترین ضماد گو درد ال کے خاص الخاص تجربہ شدہ نسخہ جات کنز المجربات جلد اول میں بیان کئے جا چکے ہیں لیکن اس طرف حکماء کی کم توجہی اور مرض کی بڑھتی ہوئی رو کو روکنے کے لئے ابھی اور نسخو جات کی اشد ضرورت ہے۔ لہٰذا ذیل میں ایک ضماد کا نسخہ پیش کیا جاتا ہے۔ جو کہ بفضلہٖ تعالیٰ بہت موثر اور زود اثر ہے۔ **ھوالشافی** میٹھا تیلیا' توتیا' ہیرا گو گل' افیون پختہ' ہم وزن لے کر ترتیب وار ملاتے اور کھرل کرتے جائیں' خود بخود بلا آمیزش پانی کے تر ہو جائے گی اس کی لمبی لمبی بتیاں بنا کر رکھ لیں۔ **ترکیب استعمال** بوقت ضرورت پتھر پر گھس کر کاغذ پر لیپ کر کے کنپٹی پر لگائیں۔ بفضلہٖ ۱۵ منٹ میں درد بند ہو جائے گا۔

(۲۲) ال کا تحیر خیز چٹکلہ میں نے اس نسخہ کی تعریف اپنے مکرم دوست مولوی نور حسین صاحب گرجاگھی سے سنی تھی اور مدت سے اس کے حصول کا شوق تھا۔ سو وہ خدا نے پورا کر دیا۔

ھوالشافی نیلہ تھوتھا بریاں کر کے محفوظ رکھیں اور مریض کا گلا کپڑے سے گھوٹیں کنپٹی پر نبض پھول جائے گی جو کہ تڑپتی ہو گی۔ اس پر ایک رتی دوا رکھ کر ایک قطرہ پانی کا ڈالیں وہ چیخے گا اور چند منٹ میں آبلہ پڑ جائے گا اور بفضلہٖ آرام ہو گا۔

یہ نسخہ دراصل ہمارے محترم جناب حافظ عبدالواحد صاحب مراد آبادی کا ہے جو ایک مسلمہ اکسیر گر ہیں۔ شکر ہے کہ عین موقعہ پر نسخہ مل گیا لہٰذا جہاں میرے حق میں اور صاحب نسخہ کے حق میں دعا فرمائیں وہیں جناب حافظ صاحب اور حکیم عبدالقادر صاحب کو بھی نہ بھولیں جن کی طفیل سے یہ نسخہ ملا۔

(۲۳) درد عصابہ کا نادر ٹوٹکہ یہ نسخہ ایسے موقعہ پر بھی مانند اکسیر ہے جہاں پر درد عصابہ کا اسطو خودوس والا مسلمہ تریاق بھی فیل ہو چکا ہو۔

ھوالشافی فرائی سب کارب ۴ گرین' کونین سلفاس ۸ گرین' اینٹی فابرین ۳ گرین تمام کو ملا کر تین پڑیہ بنا لیں اور آفتاب کے طلوع ہونے سے دو گھنٹہ پیشتر ایک پوڑیہ کھلائیں اسی طرح ۳ روز کریں' بفضلہٖ ایک دو یوم میں آرام ہو گا۔ (اگرین = ۴ چاول)

(۲۴) درد عصابہ و شقیقہ کو روکنے کی جید الاثر گولیاں حب تریاق الحمیٰ' جس کا نسخہ بخارات کے بیان میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لکھا جائے گا۔ (نسخہ نمبر ۲۱۵) درد شقیقہ و عصابہ کے روکنے کے لئے اکسیر ہے۔

ترکیب استعمال ۳ گولیاں درد شروع ہونے سے ۲ گھنٹہ پہلے دیں۔ امید ہے کہ پہلے ہی روز درد بند ہو جائے گا۔ ورنہ دوسرے دن پھر دیں۔

(۲۵) حب اکسیری درد نزلہ و زکام کے لئے بہترین گولیاں۔

ھوالشافی فنسٹین ۳ گرین' کونین ۳ گرین' صمغ عربی (گوند کیکر) ۴ گرین کھرل میں پیس کر چنے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال درد شروع ہونے سے پیشتر ا گولی نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

فوائد بفضلہ اول تو پہلے روز ورنہ دوسرے روز درد سر سے رست گاری ہو گی۔

(۲۶) کشتہ زاج جو نزلہ و زکام جدید و مزمن کی اکسیری دوا ہے۔ اس دوا سے بے شمار ایسے مریض تندرست ہوئے ہیں جو کہ قریباً سردیوں کی تمام ششماہی نزلہ و زکام کے پنجے میں گرفتار رہتے تھے۔ اس دوا کے محض تین چار روز کے استعمال سے بفضلہ بالکل تندرست ہو گئے۔ علاوہ ازیں درد ہر قسم' بخار تینیہ' چوتھیہ وغیرہ کے لئے مانند اکسیر ہے دمہ کی واحد دوا ہے کنز المجربات جلد اول میں عرض کر دیا گیا ہے۔ (نسخہ نمبر ۲۸)

مالیخولیا و جنون

یہ وہ بے ڈھنگی بیماری ہے کہ جس میں مبتلاء ہونے کے باوجود اپنے آپ کو نہ صرف تندرست بلکہ بسا اوقات بادشاہ یا نبی یا او تار وغیرہ خیال کرنے لگتا ہے اور اسی شان بادشاہی وغیرہ میں آکر غلط حرکات کا مرتکب ہوتا ہوا اپنے دماغ معلّٰے کی مرمت جوتوں سے کراتا رہتا ہے۔ چنانچہ ایک صاحب ہمارے ہاں بھی بے ملک نواب اور بے تاج بادشاہ ہوتے ہوئے اکثر احکام سلطنت صادر فرماتے رہتے تھے اور وقت بے وقت محکمہ پولیس کے کارہائے خصوصی میں دخیل ہو کر پھولوں کی جگہ خون کے چھینٹوں سے جگہ کو لالہ زار بنایا کرتے تھے۔ گھر والے خواہ بھوکوں مر رہے ہوں لیکن آپ کو کیا فکر' آپ تو ایک ہفتہ میں لاکھوں روپیہ خراج کا حاصل کرنے کے درپے تھے۔ چونکہ انسان کا دیگر حیوانات سے طرہ امتیاز عقل ہی ہے۔ جب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہی شے چھن جائے یا اسی میں فتور آ جائے تو وہ انسان حیوان سے بدتر ہو جاتا ہے۔ اسی لئے ہمارے طبیب اعظمؐ نے اپنے امتیوں کو بدین الفاظ دعا مانگنے کی ترغیب دی ہے۔ اللھم انی اعوذبک من البرص والجذام والجنون ومن سئی الاسقام (اے اللہ مجھے برص' جذام' دیوانگی اور ہر بیماری سے پناہ میں رکھ) ہزار ہا لوگوں کا تجربہ ہے کہ جو شخص ہمارے آقائے نامدار' شفیع المذنبین' رحمتہ للعالمینؐ کی بتلائی ہوئی دعا کو تین تین مرتبہ بعد از نماز فجر و مغرب پڑھتا ہے وہ کبھی مرض جنون و جذام اور ہر اس گھناؤنی بیماری سے جس کو دیکھ کر لوگ نفرت کریں بچا رہتا ہے میں اپنے ہم مشربوں سے درخواست کروں گا کہ اس زریں دعا کو ضرور صبح و شام تین تین مرتبہ بصد عجز و نیاز مانگا کریں' اس سے نہ صرف یہ کہ دعا کنندہ بری بیماریوں سے بچا رہے گا بلکہ بقول حضرت رسالت مآب من اطاعنی فقد اطاع اللہ' و لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنہ و' علیکم بسنتی وغیرہ احکام کو مانتے ہوئے موجب حصول ثواب دارین ہوں گے۔ (جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی' تمہارے لئے اللہ کے رسولؐ سب سے بہتر نمونہ ہیں تمہارے لئے میری سنت پر عمل کرنا ضروری ہے)۔

علاج: اگر اس کا علاج ابتداء ہی میں ہو جائے تو بہتر ورنہ اکثر یہ مرض قبر تک ساتھ جایا کرتا ہے شروع میں چند ایسی تدابیر بیان کی جاتی ہیں جو بسا اوقات بہتر سے بہتر اکسیری نسخہ جات سے بازی لے جاتی ہیں۔ بعدہ دو تین چوٹی کے نسخہ جات پیش کئے جائیں گے جو بفضلہ اس فرعونی مرض کے لئے اعجاز موسوی سے کم نہیں لیکن پہلے لکھی ہوئی تدابیر و ہدایات کا بخوبی خیال رکھنا لازمی ہے۔

مریض مالیخولیا و جنون کے لئے چند ہدایات

۱۔ اگر مریض میں خون کی زیادتی معلوم ہو تو فصد لے کر خون نکلوا دینا ضروری ہے۔

۲۔ مریض کو روزانہ بوقت صبح سر پر دھار باندھ کر پانی کا تریڑا دے کر نہلانا چاہئے۔

۳۔ نہایت نفیس اور سفید رنگ کا لباس مریض کو پہنانا بے حد مفید ہے۔

۴۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا عطر لگائے رکھنا مفید ہے۔

۵۔ عمدہ باغ کی گل گشت کرانا اور عجیب و غریب اشیاء دکھانا بھی بہترین تدبیریں ہیں۔

۶۔ طبیعت پر زور ڈال کر اس کے خیالات فاسدہ کی نقاب کشائی کرنا سو علاجوں کا ایک علاج ہے۔ بعض اوقات محض ایسی تدابیر سے بگڑے سے بگڑے ہوئے مریض شفایاب ہو جاتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ چنانچہ بطور مثال ایک واقعہ درج ذیل ہے۔

(۲۷) جرمن ڈاکٹر کی اچھوتی حکمت

ایک شخص جو کانچ کے کارخانے میں کام کرتا تھا مرض مالیخولیا میں مبتلا ہو کر اپنے آپ کو کانچ ہی خیال کرنے لگ گیا۔ اپنے آپ کو بہت احتیاط سے رکھا کرتا تھا۔ ڈرتا تھا کہ اگر ذرا سی ٹھیس لگی تو میں ریزہ ریزہ ہو جاؤں گا۔ ہر چند علاج معالجہ کرائے لیکن وہ اپنے بدن کو بدستور کانچ ہی کا سمجھتا رہا۔ آخر الامر ایک کہنہ مشق ڈاکٹر صاحب مریض کی حالت ملاحظہ فرما کر مریض کو ایک علیحدہ مکان میں لے گئے اور وہاں لے جا کر مریض کے ہاتھ کو جھٹکا دیا۔ مریض چلایا کہ میرا بازو کانچ کا ہے اس طرح ٹوٹ جائے گا لیکن ڈاکٹر صاحب نے اس کی بکواس کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ایک رول لے کر پانچ سات جڑ دیئے مریض چلا کر جب خاموش ہو گیا تو ڈاکٹر صاحب نے کہا "اب بتلا کہ تو کانچ کا ہے کہ نہیں؟" اگر تیرا بدن کانچ کا ہوتا تو اتنے ڈنڈوں سے تیرا سرمہ بن گیا ہوتا۔ مریض کے دماغ سے وہم نکل گیا اور اسی وقت ہی تندرست ہو گیا۔

اسی قسم کے متعدد واقعات ملتے ہیں جن سے یہ بات بخوبی ثابت ہو رہی ہے کہ مریض کے خیالات کو بدل دینا اس مرض کا بہترین علاج ہے۔

ھدایات و نکات حکیمانہ: ۱۔ مریض کے پاس کوئی خوفناک واقعہ سنانا' اس کو بار بار ہلاتے رہنا مرض کو بڑھاتا ہے۔

۲۔ مرض مالیخولیا کو سیاہ رنگ کی چیزیں بہت مضر پڑتی ہیں حتی کہ خرفہ کا ساگ بھی مضر ہے۔

۳۔ مالیخولیا کے مریض کا بدن اگر صاحب جمرہ کی طرح سرخ ہو جائے تو موت قریب سمجھنی چاہیے۔

ایک زبردست بھید کا انکشاف

دیوانگی کے بہترین معالج کا ایثار

حکیم پنڈت گوردھن صاحب "موجد اکسیر جنون" کا بے مثل عطیہ

یہ وہی نسخہ ہے جس کی بدولت حکیم صاحب کی دھوم قریباً تمام برصغیر میں مچی ہوئی تھی۔ آپ مالیخولیا و جنون کے علاج میں بفضلہٖ ایک خاص ملکہ رکھتے تھے۔ آپ کا بہترین نسخہ اکسیر جنون کے نام سے موسوم ہے۔ لوگوں کو یہ وہم و گمان بھی نہیں ہو سکتا کہ ایسے جواہر گراں مایہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفحہ قرطاس پر بھی بکھیرے جا سکتے ہیں۔ لیجئے نخل بخل پر کلہاڑا چلانے کی مثال دیکھئے اور فائدہ اٹھا کر نہ صرف میرے بلکہ صاحب نسخہ کے حق میں دعائے خیر فرماتے رہئے جن کی بخل شکن طبیعت سے یہ در یتیم بر آمد ہوا۔

(۲۸) اکسیر جنون **ھوالشافی** قسط شیریں' اسگند ناگوری' اجمود' زیرہ سیاہ و سفید' سونٹھ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' پارہ' سیندھا نمک' سنکھا ہولی۔

ترکیب تیاری مساوی الوزن لے کر چھان لیں اور سب کے برابر بیج پسا ہوا شامل کر کے دس مرتبہ عرق برہمی سبز میں تر و خشک کر کے رکھیں۔

ترکیب استعمال ۳ ماشہ ہمراہ شہد چٹایا کریں۔

پرہیز گرم خشک اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ از حد عمدہ اور مفید ہے۔

فوائد مالیخولیا اور جنون کی مسلمہ دوا ہے۔

(۲۹) دافع جنون خواب آور دوا یہ نسخہ جناب مولوی محمد صاحب انصاری مرحوم ضلع گور کھپور کے بہترین مجربات میں سے ہے اور آپ نے بصد مسرت برائے اندراج کنز المجربات جلد دوم' عطا فرمایا تھا افسوس کہ آپ کی عمر نے وفا نہ کی اور کنز المجربات جلد دوم کے دیکھنے کی تمنا دل میں ہی لئے ہوئے داعی اجل کو لبیک کہہ گئے اللہم اغفرلہ وارحمہ آپ ایک زبردست طبیب ہونے کے علاوہ اللہ والے بزرگ بھی تھے جن کا صدقہ جاریہ چند کتابیں اور مدرسہ محمدیہ کی صورت میں تاحال جاری ہے۔

ھوالشافی عشبہ مغربی ۲ تولہ' پانی آدھ سیر میں اس وقت ڈالیں جب کہ وہ جوش کھا رہا ہو' جب آدھ پاؤ پانی جل جائے تو اتار کر اور چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں تیار ہے۔

ترکیب استعمال اس میں سے ۶ تولہ لے کر کسی علیحدہ شیشی میں ڈالیں اور اس میں پوٹاشیم برومائیڈ ۲۰ گرین سے ۴۰ گرین تک باعتبار خفت و شدت مرض ملا کر رکھیں اور اس میں سے صبح دوپہر شام دو' دو تولہ پلایا کریں۔ اسی طرح ایک ہفتہ سے دو ہفتہ تک پلائیں۔

فوائد مالیخولیا کے لئے ایک بہترین شے ہے۔ مریض کو روزانہ نیند آ جاتی ہے اور دن بدن آرام ہوتا جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۰) دواء الشفاء یہ وہ مشہور عالم دوا ہے جس کے فوائد کا چرچا دیگر ممالک میں بھی پہنچ چکا ہے۔ اطباء کا ایک بڑا گروہ اس نسخہ کے معلوم کرنے کے درپے ہے لیکن نہیں ملتا۔ کسی نہ کسی طرح معلوم کر کے لکھا جاتا ہے' دراصل یہ ایک بوٹی ہے جس کو صوبہ بنگال و بہار میں چھوٹی چندن کے نام سے پکارتے ہیں اور وہیں ملتی ہے۔ شروع میں وہ اس کو سفوفاً استعمال کراتے رہے۔

ترکیب استعمال بوٹی چھوٹی چندن کو سایہ میں خشک کر کے رکھیں اور اس کو باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

مقدار خوراک صبح و شام دو دو ماشہ تازہ پانی کے ہمراہ دیا کریں۔

فوائد نہ صرف جنون بلکہ مرگی و اختناق الرحم کے لئے بھی لاجواب اکسیر ہے' بفضلہ تسکین پیدا کرتی ہے اور قریباً پہلی خوراک سے ہی اپنے منوم اثر سے مریض کو سلا دیتی ہے۔ نیند لانے میں برومائیڈ آف پوٹاس کے ہم پلہ اور مضرت رساں عنصر نہ ہونے کی وجہ سے بہت اعلیٰ ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کے لئے بے حد مفید ہے۔ (جدید تحقیق کے مطابق زیادہ استعمال اعصاب کو کمزور کرتا ہے۔)

پرہیز لہسن' پیاز اور مسور کی دال مٹر وغیرہ نیز آلو' بھنڈی' گوبھی وغیرہ سے۔

غذا بکری اور مرغ کا شوربہ سبز ترکاریاں' خرفہ' کدو' سیب' انگور' انار۔

فالج ولقوہ

کیفیت مرض: فالج: فالج وہ بیماری ہے جس میں طولاً آدھا بدن بے حس ہو جاتا ہے۔

لقوہ: منہ کے ایک طرف ٹیڑھا ہو جانے کو کہتے ہیں۔ چونکہ ان کے اسباب و علاج ایک ہی ہیں اس لئے ان کو ایک ہی جگہ بیان کیا جاتا ہے۔

اسباب: یہ ہر دو بیماریاں سردی کے موسم میں زیادہ ہوتی ہیں۔ نیز سرد مزاج والے شخص خصوصاً کمزور بوڑھے اور جن کے بدن میں بلغم کا زور ہو اس میں مبتلا ہوتے ہیں اکثر سرد ہوا لگنے اور ٹھنڈا پانی و مشروبات کے بعد بیماری کی ابتدا ہوا کرتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: اگر سکتہ کے بعد فالج گرے تو اس مریض کے جانبر ہونے یا شفایاب ہونے کی امید کم رہ جاتی ہے۔

نکات حکیمانہ: ا۔ جب مریض کو فالج ولقوہ کا دورہ پڑے تو سب سے پہلے مریض کی غذا بند کر دینی چاہئے صرف شہد کو پانی میں ملا کر اور آگ پر جوش دے کر پلانا چاہئے بہتر ہو کہ ایک ہفتہ تک یہی عمل جاری رکھیں۔ اگر دوران عمل میں بھوک بہت ستائے تو کبوتر یا بٹیر کا شوربا دیا جا سکتا ہے۔

۲۔ فالج ولقوہ میں کسی قسم کی نسوار چالیس دن تک دینا ہرگز جائز نہیں۔

۳۔ مریض کو اندھیرے میں رکھنا چاہئے روشنی وہوا مریض کو بہت مضر ہے۔

(۳۱) لقوہ کے لئے بہترین چٹکلہ هو الشافی جائفل ا عدد مریض کے منہ میں رکھ کر مریض کو اندھیرے کمرے میں رکھیں اور دن میں دو تین مرتبہ شہد کا جوشاندہ پلاتے رہیں۔ اکثر اشخاص کو بغیر کسی اور علاج کے اس سے شفا ہو جاتی ہے۔ آسان اور مجرب چٹکلہ ہے۔

فالج کے لئے بہترین خوراکی ادویہ

چونکہ اس مرض میں خوراکی اور مالش ہردو ادویہ کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے ہم پہلے خوراکی نسخہ اور بعدہ مالش کا نسخہ پیش کرتے ہیں۔ بوقت ضرورت دونوں قسم کے نسخوں سے کام لینا چاہئے تاکہ جلد فائدہ ہو جائے۔

(۳۲) فالج کے لئے اکسیر الاثر گولیاں (جو کہ باوجود آسانی سے تیار ہو جانے کے بہت ہی جید الاثر ثابت ہو چکی ہیں۔)

یہ نسخہ جناب خان بہادر سید مظفر علی خاں صاحب جانشہ ضلع مظفر نگر کا عطا فرمودہ ہے آپ فرماتے ہیں کہ گو اس نسخہ کے اجزاء معمولی ہیں مگر فالج کے دفعیہ کے لئے بے حد پر تاثیر ہے بہت سے وہ مریض جو برسوں سے الجھے ہوئے تھے اس سے بفضلہ دنوں میں شفایاب ہو گئے۔ بارہا کا آزمودہ ہے خادم دعاگو نے بھی اس کا تجربہ کیا ہے۔

هو الشافی عاقر قرحا، کباب چینی، خشخاش سیاہ، خشخاش سفید، موصلی سفید، موصلی سیاہ، پیپل، جاوتری، موصلی، سنبھل، خولنجان، لونگ، اسگندھ، بہو پھلی، دار چینی، جائفل، مغز بادام مقشر،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مغزیستہ' ہر ایک ایک تولہ سب کو کوٹ چھان کر حسب ضرورت شہد ملا کر گولیاں بقدر جنگلی بیر کے بنائیں اور سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال ایک سے دو گولی تک استعمال کرائیں اور اوپر سے چائے بلا دودھ' خالص شہد سے شیریں کر کے پلائیں۔ فالج کے علاوہ ضعف باہ کو بھی مفید ہے۔

(۳۳) فالج کی بہترین دوا

گو یہ نسخہ ذرا محنت سے تیار ہوتا ہے لیکن ہے غضب کا نسخہ' چند خوراکوں سے بفضلہٖ مرض کا نام و نشان نہیں چھوڑتا' علاوہ ازیں نزلہ و زکام و ضعف باہ' سرعت انزال کو مانند اکسیر ہے نسخہ کے لئے ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۲۶۴۔

(۳۴) حب الغراب

(جو کہ فالج و لقوہ کے علاوہ ضعف باہ ضعف اعصاب کو بھی مانند اکسیر ہے)۔

ھوالشافی کچلہ حسب ضرورت لے کر نمدار زمین میں دفن کر دیں اور اس پر ہر روز پانی چھڑکتے رہیں۔ سات دن کے بعد نکال کر اس کا چھلکا اور پتہ دور کر دیں اور اس سے نصف وزن مرچ سیاہ' ملا کر دو یوم ادرک کے پانی میں کھرل کریں اور پھر برگ سہانجنہ کے پانی میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی سے دو گولی چوزہ مرغ یا کبوتر تیتر وغیرہ کے شوربہ سے۔

فوائد فالج و لقوہ کے لئے ایک خاص مفید دوا ہے۔

(۳۵) فالج کا سنیاسی علاج

یہ نسخہ حکیم محمد اسمٰعیل صاحب ساکن محمد آنہ ضلع گجرات نے اپنے ایک سنیاسی دوست غلام محمد سے حاصل کر کے عطا فرمایا ہے جو کہ بصد شکریہ درج ذیل ہے۔

ھوالشافی دانہ ہائے حرمل ا تولہ لے کر پوٹلی بنا کر دو سیر گائے کے دودھ میں لٹکا کر پکائیں جب پکتے پکتے آدھ سیر باقی رہ جائے تو اتار لیں اور پوٹلی کو دودھ میں نچوڑ کر دودھ مذکور میں دس تولہ گائے کا گھی ملا کر دیسی کھانڈ ۵ تولہ شامل کر کے گرم گرم مریض کو پلائیں اور ہدایت کر دیں کہ لحاف اوڑھ کر لیٹ رہے بہت پسینہ آئے گا۔ اندر ہی کپڑے میں پسینہ کو پونچھ کر خشک کر لیں۔ اس طرح چار روز تک استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ شرطیہ آرام ہو گا۔ بہت ہی یقینی دوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پرہیز دودھ، دہی چھاچھ وغیرہ سرد اشیاء سے۔

غذا شروع شروع میں تو محض ماءالعسل یعنی شہد پانی آمیختہ پلائیں اور سب اشیاء سے پرہیز پھر شوربہ مرغ، چوزہ یا کبوتر پلایا کریں۔

سرسام

سرسام کی کیفیت و اسباب و علامات و خاص مجربات کنزالمجربات جلد اول میں مذکور ہو چکے ہیں یہاں چند نئے نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں پہلے چند خاص الخاص حکیمانہ اسرار لکھے جاتے ہیں۔

آمد سرسام کے متعلق حکیموں کے اسراری نکات

۱۔ تیز بخار میں تلچھٹ دار اور بالکل سفید رنگ کا پیشاب آنا اس کو ظاہر کرتا ہے کہ مریض کو سرسام ہونے والا ہے۔

۲۔ جب مریض کو درد سر پیدا ہو کر اس کا پیشاب پتلا ہو جائے اور مریض کو روشنی سے نفرت ہو جائے مریض ٹکٹکی باندھے ایک ہی طرف دیکھتا رہے۔ زبان خشک اور بولتے ہوئے غلط تلفظ ادا کرے تو سمجھ لو کہ مریض پر سرسام کا حملہ ہونے والا ہے۔

مریض سرسام کے متعلق حکیموں کا فتویٰ موت

علامات بد گو کسی کی موت و حیات کا پتہ صرف اسی حکیم خبیر کو ہے جو سب جہان کے پیدا کرنے اور مارنے کا واحد مختار ہے لیکن بارہا کے تجربہ سے چند علامات ایسی مقرر کی گئی ہیں۔ جو کہ موت کا پیغام لانے والی ثابت ہوتی ہیں۔ چنانچہ ذیل میں بدعلامات لکھی جاتی ہیں۔ موقعہ پر مریض کا علاج تو نہ چھوڑیں لیکن مریض کے متعلقین کو آگاہ ضرور کر دیں تا کہ حکیم کی بدنامی نہ ہو۔

www.KitaboSunnat.com

۱۔ اگر مریض کا دم اکھڑ جائے اور کھینچ کھینچ کر متواتر سانس لے آنکھیں باہر نکل آئیں پیشاب قطرہ قطرہ نکلنے لگے تو خیال کر لینا چاہئے کہ مریض کا جانبر ہونا محال ہے۔

۲۔ اگر سرسام کے بیمار کی آنکھیں کھلی ہوں اور پلکوں کو نہ جھپکائے، قے سرخ یا سبز رنگ کی کرے تو غالباً اسی روز بیمار داعی اجل کو لبیک کہہ جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ اگر مریض کے ہاتھ پاؤں سرد ہوں' آنکھوں میں سرخی ہو' ہچکی تنگ کرتی ہو۔ بدن کے رونگٹے کھڑے ہوں تو اس کو بھی پیک اجل آنے کا منتظر خیال کرنا چاہئے۔

(۳۶) سرسام کا انوکھی قسم کا علاج

(خون کبوتر کی مسیحائی) ھوالشافی ایک جنگلی کبوتر کو پکڑ کر مریض سرسام کے سر پر ذبح کریں تاکہ اس کے گلے کا گرم گرم خون مریض کے عین سر پر گر کر سرد ہو' پھر فوراً ہی پیٹ چاک کر کے معہ بال و پر اوپر باندھ دیں خیال رہے کہ کبوتر سرد نہ ہونے پائے ورنہ فائدہ نہ دے گا۔ اس سے بفضلہٖ بہت جلد سرسام کے بے ہوش مریض کو ہوش آکر صحت ہو جاتی ہے۔

(۳۷) سرسام کو دور کرنے کے لئے تحیر خیز سرمہ

طب یونانی کی کشتی ہزارہا سال سے کسمپرسی کے سمندر میں پڑی ہوئی ہے۔ حوادث کے جھونکے اس کو اپنے بے پناہ تھپیڑوں سے کہیں سے کہیں لئے پھرتے ہیں۔ گو اب کشتی کو صحیح و سالم کہنا ایک صریحاً جھوٹ اور ضد کے لفظ سے تعبیر کیا جانا ہے لیکن یہ بھی ایک حقیقت غیر مشتبہ ہے کہ اس کا شکستہ حال میں باقی رہنا بھی اس کا ایک اعجاز ہے جس کا راز اس کے مسیحائی نسخہ جات میں پنہاں ہے چنانچہ ذیل میں ہم ایک اسی قسم کا بے بہا موتی صدف بیاض سے نکال کر نذر ناظرین کرتے ہیں۔ امید ہے قبول فرمائیں گے۔

ھوالشافی مغز جمالگوٹہ مدبر ۱۰ ماشہ' فلفلین (فلفل سیاہ' فلفل دراز)' سیماب (پارہ)' گندھک آملہ سار' ہر ایک ۴ ماشہ سب کو خوب باریک پیس کر کھٹہ کا پانی اس قدر ڈالیں کہ دو انگل اوپر آ جائے خشک ہونے پر باریک کر کے بطور سرمہ آنکھ میں ڈالیں جس طرف ڈالا جائے گا۔ اس حصہ کا بخار و سرسام دور ہو گا۔

(بیاض شاھی)

ہمہ قسم کتب، ادویات اور طبی مشورے کے لیے ہماری ویب سائیٹ ملاحظہ کیجئے
sulemani.com.pk

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب:۲

آنکھوں کی بیماریاں

خداوند کریم کے عطیات میں سے آنکھ بھی ایک بیش بہا عطیہ ہے ناشکرے انسان سے کسی طرح اس کا شکریہ ادا نہیں ہو سکتا۔ اگر خداوند کریم اپنے ہزار ہا انعامات کے باوصف صرف ایک نعمت (آنکھ) سے حضرت انسان کو محروم رکھتا تو تمام دنیا کا نظام درہم برہم ہو جاتا آنکھ کی تشریح اور متعدد امراض کے تیر بہدف نسخہ جات قبل ازیں کتاب کنز المجربات حصہ اول میں بیان کئے جا چکے ہیں اب ذیل میں آنکھوں کے متعلق بہترین ہدایات وغیرہ لکھ کر چند عجیب و غریب نسخہ جات عرض کرتے ہیں۔

مضراتِ چشم

یعنی وہ قابل ترک عادات جن سے آنکھوں کو نقصان پہنچتا ہے

ہمارے نوجوان باجود تعلیم یافتہ ہونے کے ان امور کی پروا نہیں کرتے جن سے آنکھوں کو صدمہ پہنچتا ہے یہی وجہ ہے کہ نئے فیشن کے دلدادہ نوجوانوں کی آنکھیں نسبتاً زیادہ کمزور ہوتی ہیں ذیل میں ان اعمال کا ذکر کیا جاتا ہے جن سے بصارت کو ضعف پہنچا کرتا ہے۔

۱۔ ایسے مقام پر جہاں روشنی کا کافی انتظام نہ ہو کتاب کا مطالعہ کرنا بہت ہی برا ہے۔

۲۔ کتابوں یا اخباروں کا مسلسل مطالعہ کرتے رہنا آنکھوں کو بہت نقصان پہنچاتا ہے۔

۳۔ دن کو سونا اور رات کو جاگنا آنکھوں کو خراب کرنے کی واحد تدبیر ہے۔

۴۔ سینما، تھیٹر اور ٹیلی ویژن دیکھنا آنکھوں کی قوت کو تباہ و برباد کر دیتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ صبح دیر سے جاگنا اور آنکھوں کو اچھی طرح سے نہ دھونا بھی آنکھوں کی اکثر امراض کے پیدا ہونے کا باعث ہے۔

۶۔ صرف خوب صورتی کے لئے بلا ٹیسٹ نظر کی عام عینک لگائے رکھنا بھی نظر کے لئے مضر ہے علاوہ ازیں کثرت جماع، جلق، نشہ آور اشیاء کا استعمال حقہ یا سگریٹ پینا، ضعف دماغ کے باوجود مقویات دماغ کا استعمال نہ کرنا، لہسن، پیاز، باسی گوشت کا زیادہ استعمال کرنا، کھانا کھانے کے بعد فوراً سو جانا، اچھی طرح سے چبا کر روٹی نہ کھانا وغیرہ سب ہی بالواسطہ یا بلاواسطہ دماغ پر اثر انداز ہو کر آنکھوں کو خراب کرنے والے ہیں ان سے پرہیز کرنا بہت ضروری ہے۔

نافع چشم

مضرات چشم کو بیان کرنے کے بعد ان کے منافع کا بیان کرنا بھی ضروری ہے لہٰذا ذیل میں وہ تدابیر عرض کی جاتی ہیں جو کہ بظاہر تو معمولی اور سادہ سی معلوم ہوتی ہیں لیکن فی الحقیقت قوت بصارت کو بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔

۱۔ ان بے اعتدالیوں سے ہمیشہ محترز رہنا چاہئے جو اوپر بیان کی گئی ہیں تو آنکھیں خراب نہ ہوں گی۔

۲۔ مسواک کرنا خصوصاً صبح کی نماز کے وقت حلق اور تالو وغیرہ کو مسواک سے صاف کرنا نہ صرف دانتوں کو مضبوط کرتا ہے بلکہ نظر کے لئے بھی بے حد مفید ہے رات کو بعد از غذا مسواک کرنا بھی ضروری ہے۔

۳۔ علی الصبح باغ یا سبزہ زار کی سیر کرنا نظر کو بے انداز طاقت بخشتا ہے۔

۴۔ شیریں اور صاف پانی کے تالاب میں غوطہ لگا کر آنکھوں کو کھول دینا آنکھوں کو بفضلہ بہت سی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے خصوصاً ککروں سے بچنے کی تو واحد تدبیر ہے۔

۵۔ روٹی کھانے کے بعد ہاتھوں کو دھو کر منہ پر پھیر لینا نظر کو تیز کرتا ہے۔

کہنہ مشق طبیبوں کے اسرار

گو یہاں امراض چشم کا بیان ہو رہا ہے لیکن ضمناً" ان اسرار و غوامض کا بھی خیال آگیا جن سے کہنہ مشق طبیب محض آنکھوں کو دیکھ کر بہت سی امراض کا پتہ لگا لیتے ہیں۔ اس لئے ان کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ امید ہے کہ ارباب ذوق مطالعہ فرما کر بے حد خوش ہوں گے۔
۱۔ آنکھوں میں چنگاریاں اٹھتی نظر آئیں تو دماغ و معدہ کے ضعف یا جریان کی علامت ہے۔
۲۔ آنکھیں ترچھی ہوں تو بسا اوقات امراض دماغ کا پتہ دیتی ہیں۔
۳۔ آنکھوں میں دھند رہے تو غالباً کرم امعاء یا رسولی دماغ یا موتیا بند کو ظاہر کرتی ہے۔
۴۔ آنکھوں کے سامنے ترمرے نظر آئیں تو ضعف قلب (دل کی کمزوری)، پٹھوں کی کمزوری، دماغ کی رسولی یا دماغ میں خون کا اجتماع ان امراض میں سے ایک کا خیال کرنا چاہئے۔
۵۔ آنکھوں کے پپوٹے پھولنا اکثر خسرہ، چیچک کی آمد یا خنازیر یا سوزش پردہ ملتحمہ سے کسی ایک بیماری پر دلالت کرتے ہیں۔
۶۔ آنکھوں کی زردی مرض یرقان میں ہو سکتی ہے خواہ وہ کسی قسم سے پیدا ہوا ہو۔
۷۔ آنکھوں کو نہ ملا سکنا یعنی جو مریض حکیم کے پاس آکر آنکھیں نیچی ہی رکھے۔ تو ایسے مریض کو مجلوق خیال کرنا چاہئے الا ماشاء اللہ۔
۸۔ آنکھوں کی پتلی موٹی ہو تو ضعف دماغ اور ضعف اعصاب یا گذشتہ درد ال پر دال ہے۔
۹۔ آنکھوں سے سرخ ڈورے نابود ہو جانا ضعف قوت مردی کی دلیل ہے۔
۱۰۔ آنکھوں کو بہت کم جھپکنے والا شخص عام طور پر دولت عقل سے محروم ہوتا ہے۔

موتیا بند

یہ ایسی نامراد بیماری ہے کہ جس کی بدولت لاکھوں انسان نظر ایسی نعمت سے محروم ہو جاتے ہیں اگر شروع بیماری میں اس کا تدارک کر لیا جائے تو اترتا ہوا پانی آسانی سے روکا جا سکتا ہے لیکن بہ تمام و کمال اتر آنے پر بذریعہ دوا اس کو صاف کرنا ذرا مشکل امر ہے ذیل میں ابتدائے موتیا بند کے نسخہ جات اور اترے ہوئے کو صاف کرنے کے وہ نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں کہ جن کی نظیر بلا مبالغہ کسی کتاب میں نہیں مل سکتی اللہ کرے آپ ان سے فیض یاب ہو کر دعا گو کے حق میں دعا کریں۔

(۳۸) معجون ہلیلہ انگبینی ابتدائے موتیا بند کے لئے خوراکی نسخہ جس سے ایک سیاہ موتیا بند کے مریض کو بھی بفضلہ تعالیٰ شفا ہو گئی تھی۔ میرے ایک محترم دوست نے بتایا کہ ایک شخص بعارضہ نزدل نابینا ہو گیا تھا ڈاکٹر لوگوں نے ناقابل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علاج قرار دے کر غریب کو مایوس اور زندہ درگور کر دیا تھا۔ اسی عالم مایوسی میں ایک صاحب مسیحا صفت تشریف لائے اور آپ نے ایک نسخہ خوراکی اور ایک آنکھوں میں ڈالنے کے لئے تیار کیا مریض نے بصد مسرت ان کا استعمال کیا۔ اللہ کی قدرت کہ بہت قلیل عرصے میں مریض کی قوت بصارت عود کر آئی وہی دونوں نسخے ناظرین کرام کے استفادہ کے لئے یہاں درج کئے جاتے ہیں۔

ھوالشافی ایک سیر ہلیلہ زرد موٹی موٹی لے کر دودھ کے برتن میں ڈال کر دو سیر پانی میں ملائیں اور اپلوں کی آگ پر پکائیں جب تمام پانی جل جائے تو ہلیلہ کی گٹھلیاں نکال کر خوب کوٹ لیں اور اس میں ایک سیر خالص دیسی کھانڈ ملا کر آدھ سیر شہد شامل کر کے چینی کے مرتبان یا مٹی کے برتن میں ڈال کر ایک ماہ تک غلہ گندم یا جو میں دبا رکھیں اور روزانہ بوقت عشاء ایک تولہ دوا ایک پاؤ دودھ کے ہمراہ کھلایا کریں گو کڑوا ہے مگر فوائد شیریں رکھتا ہے۔

فوائد امراض دماغی، قبض وامراض چشم حتیٰ کہ موتیا بند کو بھی اکسیر ہے۔

(۳۹) روغن تریاق نزول الماء

خوردنی نسخہ کے ہمراہ مندرجہ ذیل روغن کا استعمال سونے پر سہاگہ کا کام کرتا ہے۔

ھوالشافی مغز تخم سرس پاؤ بھر، ایک سالہ بکرے کی کلیجی معہ مرارہ، ہر دو اشیاء کو اچھی طرح کوٹ چھان کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں پانی آمیز روغن نکلے گا اب اس کو چینی کے برتن میں گل حکمت کر کے آگ پر رکھ کر پکائیں تمام پانی جل جانے اور محض روغن باقی رہنے پر اتار کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال رات کے وقت ایک ایک سلائی آنکھوں میں ڈالا کریں۔ موتیا بند کو مفید ہے۔

(۴۰) ایک کہنہ مشق وید کا بے مثل عطیہ

ہر قسم موتیا بند کی اکسیری دوا۔ یہ نسخہ ذرا محنت سے تیار ہوتا ہے لیکن اگر محنت اور احتیاط سے تیار کر لیا جائے تو بفضلہ بے حد مسرت افزا و نفع بخش ثابت ہوتا ہے یہ نسخہ مجھے ایک کہنہ مشق وئید سے حاصل ہوا تھا آپ نے بڑے طمطراق سے بیان فرمایا کہ موتیا بند خواہ کسی قسم کا ہو اس سے بفضلہ جاتا رہتا ہے۔

ھوالشافی چربی مار سیاہ دو تولہ، حلزون ڈیڑھ تولہ، زرنبی (جدوار)، کائپھل سرمہ سیاہ، ایک ایک تولہ سب کو کھرل میں ڈال کر آب مرچ سیاہ دو تولہ ڈال کر سب کو اکیس دن کھرل کر کے ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شیشی میں سنبھال کر رکھیں۔

ترکیب استعمال تانبہ یا چاندی کی سلائی سے ایک ایک سلائی ڈالا کریں۔ بلکہ بفضلہ کچھ عرصہ میں بتدریج موتیا بند کا پانی صاف ہو کر نابینا بینا ہو جائے گا یاد رہے کہ دوا کی مقدار خشخاش سے زیادہ نہ ہو۔

(۴۱) آب مرچ سیاہ بنانے کی ترکیب

مرچ سیاہ دو تولہ کو عرق گلاب ایک بوتل میں جوش دے کر اتار لیں اور بوتل میں ڈال کر بحفاظت رکھیں اور روزانہ اس عرق کی آمیزش سے کھرل کرتے رہیں۔

(۴۲) ابتدائے موتیا بند کے لئے اکسیری روغن

(از جناب حکیم رفیق احمد صاحب ساکن بوڑیہ کلاں ضلع انبالہ) مندرجہ ذیل نسخہ گو دیکھنے میں ایک معمولی اجزاء کا سرمایہ دار' سہل الحصول اور سہل العمل نظر آتا ہے لیکن بعد از تجربہ بڑے بڑے قیمتی سرموں کحل الجواہر وغیرہ سے بازی لے جاتا ہے اس سے نہ صرف یہ کہ اترتا ہوا پانی رک جاتا ہے بفضلہ اترا ہوا پانی بھی صاف ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی روغن سرشف یعنی خاص سرسوں کا تیل پانچ تولہ' سرد چینی ڈھائی تولہ ہر دو کو کانچ یا چینی کے کھرل میں ڈال کر خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں ہر روز بوقت شب ایک ایک سلائی آنکھوں میں ڈالا کریں۔ بفضلہ کچھ عرصہ میں مراد بر آئے گی۔

(۴۳) علاج بالمثل والوں کی بہترین اکسیری دوا

ایک دوا امریکہ سے تیار ہو کر آتی ہے جو کہ دراصل ہومیوپیتھک والوں کی ایجاد ہے جس کو اب ہسپتال میں بھی برتنے لگے ہیں اگر اس کا ایک قطرہ صبح و شام ڈالا جائے تو بفضلہ موتیا بند کا اترنا موقوف ہو جاتا ہے بلکہ کئی ماہ تک استعمال کرنا اترتے ہوئے کو بھی بفضلہ صاف کر دیتا ہے میرے محترم دوست حکیم محمد افضل صاحب نے صدہا مریضوں پر آزما کر مفید پایا ہے بلکہ آپ نے خود اپنی ذات پر بھی تجربہ کیا ہے دوا کا نام سنریریا مارٹیاما (CINERARIA MARTIAMA) ہے۔ اس کی کم از کم دو شیشی استعمال کرانے سے فوائد کا علم ہونے لگتا ہے اور متواتر کئی ماہ استعمال کرنا پڑتا ہے اس لحاظ سے بہت گراں پڑتا ہے ویسے بے شرطیہ چیز۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۴) موتیابند کا سنیاسی نسخہ: هُوَالشَّافِی

سانپ سیاہ کو مار کر اس کے منہ میں سرمہ سیاہ دو تولہ کی ڈلی رکھ دیں اور منہ کو بند کر کے رکھیں اب ایک لمبی کھائی سی کھدوا کر اس میں پانچ سیر بکری کی مینگنی بچھا کر اس پر دو سیر گندم کے دانہ بچھا دیں اس پر سانپ کو طولا" ڈال دیں پھر گندم دو سیر اور مینگنی پانچ سیر بچھا کر آگ لگا دیں۔

لیکن یہ یاد رہے کہ آگ محفوظ اور علیحدہ جگہ میں دیں اور آنے جانے والوں کو اس کے دھویں سے بچنے کی ہدایت کریں جب آگ جل کر فرو ہو جائے تو سرمہ نکال کر پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت شب دو سے تین سلائی استعمال کریں۔ (پہلے ہفتہ ایک سلائی' دوسرے ہفتہ دو سلائی اور تیسرے ہفتہ تین سلائی)

فوائد نہایت مجرب اور زود اثر نسخہ ہے۔ (بیاش شاہی)

(۴۵) موتیابند کا انتہائی علاج۔ مسیحائی اثر گولیاں

جو کہ نہ صرف موتیا بند بلکہ آنکھوں کی ہر مرض کے لئے سیف قاطع ہیں۔ یہ نسخہ میرے مکرم دوست دیوان جی کو ایک سنیاسی سادھو نے عطا فرمایا تھا جس کا یہ دعویٰ تھا کہ میری اس دوا سے ہر قسم کا موتیا بند و جملہ امراض جسم کو بفضلہ تعالیٰ بہت قلیل عرصہ میں شفا ہو جاتی ہے سنیاسی صاحب کا اسم گرامی پدم گر مہاراج تھا۔

هُوَالشَّافِی سنکھ نابھی (حلزون کی ناف) مرجان' تانبہ تمام کا کشتہ کرلیں 'بہیڑا' ہرڑ' ہیرا کسیس' سفید مرغی کے انڈے کا چھلکا' برڈا بوٹی کی راکھ ان تمام کو تانبہ کے کھرل میں ڈال کر بکری کے خام دودھ سے سات دن کھرل کریں اور گولا سا بنائیں اور تازہ بکری کے دودھ میں انگلی ڈبو ڈبو کر لمبی لمبی بتیاں بنائیں۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال اس بتی کو بکری کے دودھ میں گھس کر مریض موتیا بند کی آنکھوں میں سلائی سے لگوائیں اور آنکھوں کے آگے سبز کپڑا باندھ دیں۔ نیز مریض کو دس بارہ دن اندھیرے مکان میں رکھیں غذا دودھ چاول دیں۔

فوائد پھلی' جالا' ناخونہ' پڑبال' ککرے' موتیا بند کو اکسیر ہے۔

(۴۶) ترکیب کشتہ سنکھ

سنکھ کو آگ میں سرخ کر کے عرق گلاب میں اس وقت تک بجھاؤ دیتے رہیں کہ وہ ریزہ ریزہ ہو جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴۷) ترکیب کشتہ مرجان گھیکوار کے نغدہ میں مرجان حسب ضرورت رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر کی آگ دیں۔

(۴۸) ترکیب کشتہ تانبہ بھٹل مفروش زرد گل جو کہ پانی کے کنارے ہوتے ہیں لے کر پاؤ بھر نغدہ بنا دیں اور اس میں ایک تولہ تانبہ کا بہت ہی باریک کاغذ جیسا پترا بنا کر کپڑوٹی کریں اور بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سیاہ رنگ کا کشتہ ہو گا اگر کچھ خامی رہے تو پھر آگ دیں بس کشتہ تانبہ اکسیر الاثر تیار ہو گا۔

نوٹ! ہیرا کسیس سے مراد سبز کسیس ہے' بڑا بوٹی پہاڑوں میں عام ملتی ہے جس کی شاخیں ہی شاخیں ہوتی ہیں پتے' پھول' پھل بالکل نہیں ہوتے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں عام ملتی ہے۔

پھلی و جالا

اگر آنکھ کی پتلی پر سفید نقطہ ہو جائے تو پھلی اور ہلکی ہلکی پھیلی ہوئی سفیدی کو جالا کے نام سے موسوم کرتے ہیں ذیل میں چند عمدہ و بیش بہا نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں۔

(۴۹) اکسیر پھولا و جالا ہر قسم: ھُوَالشَّافِی نمک' نوشادر' رائی' گوشت خورہ' زنگار تین تین ماشہ' زردی بیضہ مرغ تین عدد۔

ترکیب تیاری سب ادویات کو باریک پیس کر زردی مذکور میں کھرل کر کے رکھیں لیکن پیسنے میں خوب مبالغہ سے کام لیں تاکہ مثل سرمہ کے ہو جائے۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت محض ایک ایک سلائی خدا کا نام لے کر لگایا کریں۔

فوائد دھند' جالا' پھولا کو اکسیر ہے جو آزمائے گا خوش ہو جائے گا۔

(حکیم حافظ حبیب اللہ ماہلانوالہ)

(۵۰) پھولے کی معجزاثر دوا (عطیہ رام کشن گپتا مقام سونی پت ضلع رہتک) یہ دوا سچ مچ اعجاز ہے اس کے سوائے اتنی موثر دوا کوئی نہیں دیکھی گئی ہے۔ بفضلہ خواہ کتنا ہی پرانا اور ابھرا ہوا پھولہ ہو ایک ہفتہ کی قلیل مدت کے اندر کافور ہو جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ھُوَالشَّافِی گندھک آملہ سار دو تولہ' نوشادر ایک تولہ' برادہ تانبہ چھ ماشہ' لیموں کا رس سات تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے گندھک اور نوشادر کو خوب باریک پیس کر پتھر کے کھرل میں آدھی دوا نیچے آدھی اوپر اور درمیان میں برادہ تانبہ رکھ کر عرق لیموں اوپر ڈال کر رکھیں۔ تین روز میں تمام دوا حل ہو جائے گی یعنی تانبہ کشتہ ہو جائے گا کھرل میں پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور ایک ایک سلائی اللہ کے نام لے کر صبح و شام ڈالتے رہیں۔

(۵۱) پڑوال چشم طب جدید و ڈاکٹری میں پڑوال چشم کا علاج بجز پلک بندی کے کوئی نہیں ہے البتہ طب یونانی کا دامن تاحال ایسے جواہرات گراں بہا سے پر ہے جن کی چمک دمک سے اغیار کی آنکھیں خیرہ ہو جاتی ہیں چنانچہ پڑوال کا ایک جید الاثر نسخہ قبل ازیں کنزالمجربات جلد اول میں بیان کیا جا چکا ہے اور اب ایک اور نسخہ جلد دوم کے زیب اوراق کیا جاتا ہے امید ہے کہ ارباب ذوق آزما کر بہرہ اندوز ہوں گے یہ نسخہ جناب حکیم اللہ دتہ صاحب قادر آبادی کا عطیہ ہے۔

ھُوَالشَّافِی ایک عدد چمگاڈر لے کر اس کو روغن سرسوں میں جلالیں یہاں تک کہ مرہم کی طرح ہو جائے اس مرہم کو باحتیاط شیشی میں رکھیں اور بوقت ضرورت بال اکھاڑ کر اوپر لگا دیا کریں چند دفعہ کے لگانے سے بفضلہ بالوں کا اگنا قطعاً بند ہو جائے گا مدت مدید کا تجربہ شدہ نسخہ ہے کبھی خطا نہیں گیا۔

ککرہ چشم

یہ ایک ایسی شدید بیماری ہے کہ جس کو چمٹ جاتی ہے مشکل ہی سے اس کا پیچھا چھوڑتی ہے چونکہ خادم خود اس نامراد بیماری کے پنجہ میں پھنس کر تکلیف اٹھاتا رہا ہے اس لئے مجھے اس کا ذاتی تجربہ ہو چکا ہے میں نے مدت تک ڈاکٹری علاج کرایا لیکن فائدہ تو کجا افاقہ بھی نہ ہوا۔ اخیر میں اللہ کے فضل و کرم سے جب فائدہ ہوا تو تنقیہ دماغ کرنے سے۔

ذیل میں ککرہ چشم کا مکمل طریق علاج اور چند خاص الخاص اکسیری نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں امید ہے کہ شائقین و ضرورت مندان کے لئے بیش بہا تحفہ ثابت ہوں گے۔

(۵۲) سنہری اکسیر میں اس دوا کے صحیح راز کو کھولنا نہیں چاہتا البتہ اتنا عرض کر دینا چاہتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں کہ یہ امریکہ کی اس قیمتی دوا کا جواب ہے جو بہت گراں داموں میں بکتی ہے جس کی تمام ممالک میں دھوم ہے یہ دوا اس دوا سے کسی طرح کم نہیں اس دوا کو ظاہر کرنے سے میں نے ارادوں کو کچل ڈالا ہے خاص الخاص چیز ہے جس کو کم حوصلہ شخص کتاب میں لکھنا تو درکنار کسی نزدیکی شخص کو آگاہ کرنے کے خیال کو بھی سرہانے استحقار سے ٹھکرا دیا کرتے ہیں بہرکیف نسخہ حاضر ہے۔

ھوالشافی ایکری فلادین نصف رتی' پیپرمنٹ نصف رتی' کافور نصف رتی' نیلا تھوتھا چار رتی' گلیسرین ایک تولہ' عرق گلاب دس تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے توتیا اور پھر پیپرمنٹ' پھر کافور' پھر ایکری فلادین' نمبر دار کھرل کرتے اور ملاتے جائیں جب تمام کھرل ہو جائیں تو قدرے گلیسرین ملا کر کھرل کریں علیٰ ھذا القیاس تمام گلیسرین شامل کر کے پھر عرق گلاب شامل کریں۔ نہایت درجہ کی خوش نما سبزی مائل سنہری دوا تیار ہو گی اسے شیشی میں ڈال کر بحفاظت رکھیں اور بوقت ضرورت ڈراپر سے آنکھوں میں ڈالیں۔

فوائد نہ صرف ککرہ چشم بلکہ دیگر امراض چشم کو بھی مانند اکسیر ہے۔

(۵۳) منقی دماغ گولیاں

جب مریض ککرہ چشم کو کسی دوا سے فائدہ نہ معلوم دیتا ہو تو مندرجہ ذیل گولیوں کو استعمال کرائیں بفضلہ چند روز میں ککروں کا زور ٹوٹ کر شفا ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی سہاگہ سات ماشہ' اجوائن خراسانی ۹ ماشہ' مرچ سیاہ ڈھائی تولہ' ایلوا چار تولہ آٹھ ماشہ تمام ادویات کو چار پہر گھیکوار کے گودہ میں کھرل کر کے نخودی گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک رات کو سوتے وقت دو سے چار گولیوں تک پانی کے ہمراہ کھلایا کریں۔ صبح کے وقت ایک یا دو دست کھل کر ہوں گے اور ساتھ ہی آنکھیں کھل جائیں گی جس دن بھی قبض یا آنکھوں میں تکلیف معلوم ہو تو فوراً گولیاں استعمال کر لینی چاہئیں۔

(۵۴) ککروں کی مسیحائی بتیاں

مندرجہ ذیل بتیوں کا بے شمار مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے ردی سے ردی حالت کے لئے اکسیر ثابت ہوتی ہیں روزانہ کی معمول مطب ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ھوالشافی پھٹکری، طوطیا، قلمی شورہ ہر ایک ڈھائی تولہ ملاکر باریک پیسیں اور لوہے کے برتن میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں جب پگھل جائیں تو دو ماشہ کافور ملاکر سانچوں میں ڈال کر لمبی لمبی قلمیں بنالیں پلکوں کو الٹ کر اوپر پھرائیں انشاء اللہ چند روز میں آرام ہو گا۔

(۵۵) مسیحائی سرمہ اکسیر ککرہ چشم (عطیہ محترم جناب حکیم مولوی رشید احمد صاحب سابق پروفیسر طبیہ کالج لاہور برادر مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ) کا ہے۔ توتیا بریاں پانچ رتی، کشتہ جست پندرہ رتی، رسونت پچیس رتی، رسونت کو آگ پر رکھ کر اس حد تک پکائیں کہ مائیت جذب ہو جائے تاکہ سرد ہونے پر باریک پس جائے پھر دونوں ادویہ کو ملاکر پیسیں اور رات کو محض ایک سلائی ڈالا کریں۔

اکسیرات چشم المعروف جواہرات گراں مایہ

ذیل میں وہ لاجواب و بے مثل نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں جو کہ بفضلہ آنکھوں کی متعدد بیماریوں کے لئے مانند اکسیر ہیں جو اصحاب بناکر استعمال کرائیں گے بفضلہ اپنے حلقہ اثر میں مشہور ہو جائیں گے ذیل کے نسخہ جات کی قدر و منزلت کو ظاہر کرنے کے لئے خامہ فرسائی کرنا تحصیل حاصل ہے ہر وہ شخص جس کو علم طب سے ذرا بھی مس ہے ان کے اجزاء کو ملاحظہ فرما کر خود ہی اندازہ کرلے گا۔

(۵۶) عرق تریاق چشم جو کہ دھند، جالا، خارش، ککرہ چشم وغیرہ کو بفضلہ مانند اکسیر ہے۔ یہ نسخہ مجھے جناب حکیم سردار بشن سنگھ صاحب سے حاصل ہوا تھا جو کہ ایک کہنہ مشق طبیب اور کامیاب مطب کے مالک ہیں۔ آپ نے اس کی تعریف بدیں الفاظ فرمائی تھی کہ اس کے مقابلہ کا کوئی دیسی لوشن دیکھنے میں نہیں آیا جو شخص ایک بار استعمال کرلیتا ہے دل و جان سے گرویدہ ہو جاتا ہے چنانچہ میری موجودگی میں بھی لوگ ان سے آکر یہی عرق مانگتے تھے۔

بندہ نے بھی اس عرق کو بناکر اپنے خیراتی شفاخانہ میں ہزاروں مریضوں پر استعمال کراکے بے حد مفید پایا ہے نسخہ بلا کم و کاست درج ذیل ہے۔

ھوالشافی کحل الجواہر: خضر جس کا نسخہ نمبر ۱۶ حمیدیہ سرمہ کے تحت درج ہے ڈیڑھ ماشہ، نوکین اگرین، عرق گلاب ایک اونس، گلیسرین ایک ڈرام ملاکر رکھیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب استعمال صبح و شام ڈراپر سے دو دو بوند آنکھوں میں ڈالا کریں۔

فوائد دھند' جالا' سرخی' ککرہ' رمد چشم وغیرہ کو مانند اکسیر ہے۔

(۵۷) اکسیر چشم لاجواب جو کہ بجز موتیا بند کے آنکھوں کی ہر بیماری کے لئے تریاق ہے۔ از جناب حکیم دیو راج شرما حکیم حاذق مالک شانتی اوشد ھالیہ اناج منڈی پٹیالہ یہ نسخہ ہمارے ہاں ۳۵ سال سے استعمال ہو رہا ہے اور بجز موتیا بند کے امراض چشم کو بفضلہٖ خاطر خواہ فائدہ بخشتا ہے آپ بھی آزمائیں۔

ھوالشافی پھٹکڑی خام آٹھ ماشہ' کشتہ جست چھ ماشہ' بورک ایسڈ نو ماشہ' طوطیا خام چار ماشہ گلیسرین چالیس تولہ۔

ترکیب تیاری سب ادویات کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے کپڑے میں چھان لیں اور پھر سب کو ملا کر خوب کھرل کریں یہاں تک کہ غبار کی مانند ہو جائیں اب تھوڑی سی گلیسرین شامل کر کے ایک گھنٹہ تک کھرل کریں اور پھر تمام گلیسرین شامل کر کے ایک دو روز دھوپ میں رکھ دیں اور پھر چھان کر شیشیوں میں بھر دیں بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت سلائی سے آنکھوں میں لگوایا کریں۔

فوائد دھند' جالا' پھولا' ککرے' سرخی' رتوندھا سب کے لئے اکسیر ہے۔

(۵۸) دیسی آرجیرول جو کہ انگریزی آرجیرول سے بدرجہا مفید اور عمدہ ہے مندرجہ ذیل نسخہ آنکھوں کی بے شمار امراض کے لئے بفضلہٖ ایک بہترین تریاق ہے ہمارے ملک میں لکھو کھہا روپے کا آرجی رول آکر بکتا ہے جو کہ فوائد اور خوب صورتی میں کسی طرح اس کے ہم پلہ نہیں جو اصحاب آزمائیں گے بفضلہٖ خوش ہو جائیں گے۔

یہ نسخہ ہم کو جناب شیخ سلطان احمد مارواڑی نے عطا فرمایا تھا جن کی فیاضی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے نظر ناظرین کیا جاتا ہے۔

ھوالشافی ٹیپ رس گھیکوار' شیر ستیاناسی' شیر برگد' بکرے کا پتہ' عرق گلاب' ایک ایک تولہ' عرق لیموں زرد چوبی دو تولہ' کافور اصلی عمدہ تین ماشہ' افیون تین ماشہ۔

ترکیب تیاری سب کو ملا کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور بوقت ضرورت دو بوند ڈراپر سے ڈالا کریں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فوائد دھند' جالا' رمد' پھولا' غبار' کمزوری نظر' پانی جانا' سرخی' نزول الماء وغیرہ کے لئے بہترین تریاق ہے' عرق لیموں زردچوبی کی ترکیب درج ذیل ہے۔

(۵۹) ترکیب عرق لیموں زردچوبی زردچوب یعنی ہلدی' ہلیلہ زرد' رسونت' گل حنا' گل یاسمین' زیرہ سفید' گل نیب (نیم کے پھول) ایک ایک تولہ' زعفران تین ماشہ' رس لیموں تین تولہ' سب کو آٹھ تولہ صاف پانی میں بھگو کر چودہ گھنٹہ کے بعد جوش دے لیں جب چار تولہ پانی رہ جائے تب پانی چھان کر رکھ دیں اور داخل ترکیب کریں یہ عرق واحد بجائے خود اکسیر العین ہے۔

(۶۰) امراض چشم کی سنیاسی دوا (عطیہ سوامی سرسوتی نند دھرم گیان پر چارک آشرم سونڈا سال ضلع بڑودہ) جن ایام میں خادم دعا گو بعارضہ ککرہ چشم بیمار تھا ان ایام میں سوامی جی نے میرے لئے اپنے سینہ کا راز ظاہر فرمایا تھا اس نسخہ کی تعریف اپنی زبان سے بدیں الفاظ فرماتے ہیں۔ آنکھوں کی بیماریوں کے لئے ایک کیمیا ہے لاجواب وستو ہے۔ جس مریض کو دو گے فائدہ کرے گا لمبے دن تک سیون کرنے سے موتیا تک اڑا دیتا ہے دھند پھولی' چھاری' موتیا سب کو فائدہ کرتا ہے ہزاروں مریضوں پر آزمایا سب کو فائدہ ہوا۔ **ھوالشافی** ڈھاک کی جڑیں نکال کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے کسی مٹی کے برتن میں رکھ کر بھر دیں۔ مگر خیال رہے کہ تین حصہ پر ہو کر چوتھائی حصہ خالی رہے اب اس پر ایک پیالہ چینی کا یا قلعی دار رکھ کر برتن کے منہ پر ایک اور مٹی کا برتن دے کر ان کے لب گندم کے گوندھے ہوئے آٹے سے بند کر دو۔ اور پھر چولھے پر چڑھا کر نیچے آگ جلاؤ۔ مگر اوپر والے پیالے کو سرد پانی سے بھر دو جب پانی گرم ہو جایا کرے تو اس کو نکال کر سرد ڈال دیا کرو۔ اسی طرح متواتر تین گھنٹہ آگ جلاتے رہو پھر آگ بند کر دو اور سرد ہونے پر نکال لو اندر کی پیالی زرد رنگ کے عرق سے لبالب بھری ہوئی نکلے گی اس کو شیشی میں سنبھال کر رکھو۔ **ترکیب استعمال** روزانہ ڈراپر (پچکاری) سے دو دو بوند ڈالا کریں۔ **فوائد** دھند' جالا' ککرہ' موتیا بند وغیرہ تمام امراض کو مانند اکسیر ہے۔

ہمارے دواخانہ کے مایہ ناز اشتہاری نسخہ کا اظہار

(۶۱) حمیدیہ سرمہ کنزالمجربات جلد اول میں ہم نے اپنے دونوں نسخے سرمہ سلیمانی اور اکسیر العین بیان کر دیئے تھے اور اب جلد دوم میں ہمارے تیسرے راز "حمیدیہ سرمہ" کا نسخہ پیش کیا جاتا ہے چونکہ یہ نسخہ نہایت محنت اور قیمتی اجزاء سے تیار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتا ہے اس لئے اس کو امیر لوگ ہی خرید کر بہرہ یاب ہو سکتے ہیں۔ فوائد کے لحاظ سے ایک بے مثل اکسیر ہے۔

دھند' جالا' سرخی کو بے حد مفید ہے ضعف بصر کا ایک بہترین تریاق ہے خداداد اثر کی وجہ سے چند روز میں عینک کی عادت چھڑا دیتا ہے آنکھوں کو ٹھنڈک اور آرام پہنچاتا ہے۔ غرض یہ کہ خدائی انعامات سے ایک بے مثل انعام ہے۔ موتیا تک کے لئے مفید ہے۔

ھوالشافی جو ہرا ربع تین ماشہ' سرمہ اصفہانی ایک تولہ' مروارید خالص' ممیرا ا۔ا ماشہ۔

ترکیب تیاری تمام کو ملا کر نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیسیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال صبح و شام تین تین سلائی اللہ کا نام لے کر آنکھوں میں ڈالا کریں۔

فوائد دھند' جالا' پھولا' ضعف بصر کے لئے اکسیر ہے۔

(۶۲) جوہرا ربع بنانے کی ترکیب پھٹکڑی خام' نیلا تھوتھا' شورہ' نوشادر' ہر ایک پاؤ بھر علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر مٹی کی ایسی کوری ہانڈی میں ڈالیں جو کم از کم چار حصہ خالی رہے پھر اس پر سرپوش دے کر بلا گل حکمت کئے چولھے پر رکھ دیں۔ اور نیچے بیری کی لکڑی کی آگ جلائیں اور دو گھنٹوں میں تمام جوہر اڑ کر سرپوش پر لگ جائے گا جو کہ تقریباً ایک تولہ کے قریب ہو گا اتار کر کھرل میں ڈال کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بس یہی جو ہرا ربع ہے اس کو داخل نسخہ کریں۔ اگر اس کو بلا آمیزش سرمہ استعمال کر لیا جائے تو بفضلہ پھولا و جالا کی اکسیری دوا ہے باقی جو ثفل بہت سی مقدار میں نیچے بر نگ سبز رہ جائے گا اس کو پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ عرق تریاق چشم میں جو دوا بنام کحل اخضر پڑتا ہے یہی ہے۔

(۶۳) فقیرانہ سرمہ یہ سرمہ' دھند' جالا' رتوندھا' ککرہ چشم' سرخی' موتیا بند کو مانند اکسیر ہے۔ یہ نسخہ جناب مولوی عبدالقادر صاحب صدر مدرس دارالحدیث سلیمانیہ کا خاندانی نسخہ ہے آپ کی پاکٹ بیاض سے نقل کر کے درج کیا جاتا ہے۔

ھوالشافی دس تولہ توتیا سبز لے کر پیس کر کھرل میں ڈال کر عورت کے دودھ کے ذریعہ کھرل کرتے رہیں یہاں تک کہ پاؤ بھر دودھ جذب ہو جائے بس سرمہ لاجواب تیار ہے۔

ترکیب استعمال محض ایک ایک سلائی خدا کا نام لے کر ڈالا کریں۔

(۶۴) سرمہ مفید بصر آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کے لئے اکسیر ہے میرے محترم بھائی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولوی غلام محمد صاحب مصنف اسرار المجربات نے بتلایا کہ ایک مرتبہ میرے پاس ایک سنیاسی صاحب معہ اپنے چیلے (شاگرد) کے تشریف لائے اور اپنی آنکھوں کا معائنہ کرایا میں نے کہہ دیا کہ موتیا بند اتر رہا ہے سنیاسی صاحب نے کہا نظر کم ہو جانے کی وجہ سے بڑی پریشانی کا سامنا ہو رہا ہے میں بوٹیوں کی شناخت کرنے سے معذور ہو رہا ہوں۔ لہٰذا جلد توجہ فرمایئے تاکہ میں بھی صلہ میں کچھ پیش کر سکوں۔ چنانچہ ذیل کا سرمہ بنا کر دیا گیا جس کے دس بارہ روز کے استعمال سے نظر درست ہوگئی وہ بطور شکریہ دو تین اعلیٰ درجہ کے نسخے دیتے گئے جن میں سے ایک لاجواب جڑی بوٹی کا اظہار بھی تھا جس سے ایک ہی دن میں افیون چھڑائی جا سکتی ہے بہر کیف سرمہ کا نسخہ حاضر ہے۔

ھوالشافی جوہر مرگانگ جس کی مکمل ترکیب کنزالمجربات جلد اول نسخہ ۴۵۳ میں بیان کی جا چکی ہے ایک تولہ' سرمہ سیاہ دو تولہ' تخم نیل دو تولہ۔

ترکیب تیاری سب کو کھرل میں ڈال کر اس قدر باریک پیسیں کہ مانند غبار ہو جائے تیار ہے۔

ترکیب استعمال رات کو سوتے وقت دو دو سلائی ڈالا کریں۔

فوائد دھند' جالا' سرخی' پانی جانا' ابتداء موتیا بند کو اکسیر ہے۔

ہر قسم کتب، ادویات اور طبی مشورے کے لیے ہماری ویب سائیٹ ملاحظہ کیجئے
sulemani.com.pk

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب: ۳

ناک اور گلے کی بیماریاں

ناک کو دیکھ کر موت کا فتویٰ

۱۔ اگر چہرہ کا رنگ زرد ہونے پر ناک کی رنگت نسبتاً زیادہ زردی مائل ہو' ناک کی کونپل نسبتاً پتلی ہو کر ایک طرف کو مڑ جائے تو ایسے مریض کو چند گھنٹوں کا مہمان تصور کریں۔

۲۔ جس مریض کی ناک خشک ہو جائے یا اچانک سکڑ جائے تو ایسے مریض کو زیادہ سے زیادہ سات روز کا مہمان خیال فرمائیں۔

۳۔ اگر مریض کو چھینک لانے والی تدبیروں یا نسوار سے بالکل چھینک نہ آئے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ مریض کی دماغی قوتیں بیکار ہو چکی ہیں جو کہ موت کی کھلی ہوئی نشانی ہے واللہ اعلم بالصواب۔

گلے کی بیماریاں

ذیل میں ہم خنازیر کے چند اکسیری نسخہ جات پیش کرنا چاہتے ہیں گو اس مرض کا ذکر اور چند بیش قیمت نسخے جلد اول میں مذکور ہو چکے ہیں لیکن تاہم اس مہلک و ہولناک مرض کے جس قدر نسخہ جات بھی ظاہر کئے جائیں کم ہیں۔ لہٰذا چند اکسیر الاثر نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں۔

خنازیر

کیفیت' اسباب و علامات' پرہیز و غذا وغیرہ کا بیان جلد اول میں کیا جا چکا لہٰذا ذیل میں ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باتوں کو نظرانداز کر کے چند نہایت اکسیر الاثر نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں پہلے تین نسخہ جات حافظ عبدالواحد صاحب مشہور مہوس کے بے مثل عطیات میں سے ہیں جن کے فوری اثر ہونے کا بے حد شہرہ ہے۔

(۶۵) خنازیر کی تریاق صفت گولیاں

ھوالشافی رس کپور، دار چکنا، سم الفار، ہر ایک ہم وزن ملا کر تین ماشہ کی مقدار لے لیں اور بارہ تولہ گورکھ پان بوٹی کے نغدہ کے درمیان پسی ہوئی ادویات رکھ کر دو کورے پیالوں کے اندر بند کر کے ان کے لبوں کو بخوبی کھڑیا مٹی سے گل حکمت کر کے چولھے پر رکھ کر دو پہر بیری کی چوبی آگ جلائیں اور سرد ہونے پر جوہر اتار لیں اس جوہر میں سے نصف جوہر لے کر ایک تولہ میدہ گندم ملا کر فلفل سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی روزانہ عرق گلاب پانچ تولہ کے ہمراہ بوقت صبح کھلایا کریں اور اسی طرح ایک ماہ تک استعمال کرتے رہیں دوران استعمال میں آدھ پاؤ گھی ضرور استعمال کریں۔ نمک، مرچ، چھاچھ وغیرہ سے قطعی پرہیز۔

فوائد خنازیر کی ایسی گلٹیاں جو تاحال پھوٹی نہ ہوں ان کے لئے اکسیر الاثر ہے۔

(۶۶) خنازیر پختہ کی فقیرانہ دوا

ھوالشافی اجوائن ہر چہار چار چار تولہ، بابچی، کباب چینی، سیاہ موصلی، ہر ایک چار تولہ، پارہ چھ ماشہ بھلاوہ چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری پہلی ساتوں ادویہ کو باریک پیس کر ہاون دستہ میں ڈالیں پھر بھلاوہ ملا کر کوٹیں جب اچھی طرح مل جائیں تو پارہ شامل کر کے پوری تین لاکھ چوٹ ماریں بس دوا تیار ہے گولیاں ماشہ ماشہ یا کم و بیش بنالیں۔

ترکیب استعمال پہلے روز تین ماشہ دوا کو دہی میں لپیٹ کر نگلوائیں اور دوسرے روز چار ماشہ پھر اسی طرح روزانہ کھلایا کریں۔ اکیس روز تک متواتر استعمال کرائیں متواتر تین ماہ تک نمک، مرچ سے قطعی پرہیز کروائیں یہ ضروری ہے۔

فوائد پھوٹی ہوئی خنازیر کے لئے مانند اکسیر ہے۔

(۶۷) کشتہ سم الفار

سم الفار چھ ماشہ کو بیضہ مرغ میں سوراخ کر کے ڈال دیں۔ پھر کڑاہی میں سوراخ دار حصہ نیچے رکھ کر چولھے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب انڈا جل جائے اور سم الفار باقی رہے تو اتار لیں اور باریک پیس کر شیشی میں بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال خنازیر کی گلٹی پر پچھ لگا کر دوا مذکورہ بقدر ایک چاول اوپر لگا دیں۔ رطوبت خارج ہوتی رہے گی روزانہ مکھن لگاتے رہیں امید ہے کہ سات ہی روز میں آرام ہو گا۔

(۶۸) خنازیر' بواسیر' نواسیر' گھنیر' وغیرہ کی اکسیری دوا

ھوالشافی لوٹا کھار' چونا قلعی ہر ایک آدھ سیر' پانی چار سیر' علیحدہ علیحدہ کر کے بھگو دیں۔ تین روز بعد ان کا آب زلال حاصل کریں اور کڑاہی میں ڈال کر قلمی شورہ تین تولہ' سرخ کاہی دو تولہ' نوشادر' رس کپور' دار چکنا' سم الفار' مردار سنگ' طوطیا سبز ہر ایک تولہ تولہ ملا کر پکائیں جب پانی خشک ہو جائے گا تو ادویات مذکورہ تیل کی شکل اختیار کر لیں گی تیل کو شیشی میں ڈال کر نگاہ رکھیں۔

ترکیب استعمال روئی کی پھریری سے تیل مذکور گلٹیوں پر لگائیں دو تین یوم میں زخم ہو جائے گا اور تمام مادہ اندر سے خارج ہو جائے گا بعد ازاں مندرجہ ذیل مرہم لگائیں تاکہ مکمل صحت ہو جائے۔

(۶۹) مرہم اکسیر خنازیر

سام ابرص (چھپکلی) دو عدد پانی دو سیر میں پکائیں جب پانی پاؤ بھر باقی رہے تو تیل سرسوں پاؤ بھر ڈال دیں۔ اور خوب آگ جلائیں جب سام ابرص جل کر کوئلہ کی طرح ہو جائیں تو باہر نکال کر پھینک دیں اور راکھ' شاخ گاؤ یعنی گائے کے سینگ کی راکھ' پرانے چمڑے کی راکھ ہر ایک دو تولہ ڈال کر مرہم بنا لیں اور اوپر لگایا کریں۔ چند روز میں بفضلہ صحت ہو گی۔ (شاھی بیاض)

ہر قسم کتب، ادویات اور طبی مشورے کے لیے ہماری ویب سائیٹ ملاحظہ کیجئے
sulemani.com.pk

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب: ۴

سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریاں

یوں تو قدرت نے ہر ایک عضو کو اس کے مخصوص فعل کے لئے پیدا کیا ہے اور اس لحاظ سے بدن انسانی کے کسی چھوٹے سے چھوٹے عضو کو بھی فضول یا غیر ضروری نہیں کہا جا سکتا لیکن پھیپھڑے کا صحیح و سالم رہنا تو قیام بدن انسانی کے لئے اس قدر ضروری ہے جس طرح مچھلی کا پانی میں زندہ رہنا کیوں کہ اطباء کا مسلمہ مسئلہ ہے کہ تمام بدن کا سیاہ خون پھیپھڑے میں صاف ہو کر دل میں جاتا ہے اور دل سے شریانوں کے ذریعہ نکل کر تمام بدن میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

اب ہر ایک وہ شخص جس کو قدرت کی جانب سے ذرا سا مادہ تفکر بھی ودیعت ہوا ہے اندازہ لگا سکتا ہے کہ جب پھیپھڑے اپنے تفویض کردہ کام کی ادائیگی سے غافل ہو گئے تو خون کس طرح صاف ہو سکے گا؟ اور جب خون بخوبی صاف نہ ہو اور خون صالح کی بجائے فاسد خون سے بدن کی پرورش ہوئی تو اس کا اثر تمام اعضاء پر برا پڑے گا۔ جس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوں گی۔

پس اس امر کی سخت ضرورت ہے کہ پھیپھڑوں اور ان کے افعال کی باقاعدگی کے متعلق زیادہ سے زیادہ خیال رکھا جائے۔

یہ ایک غیر مشتبہ حقیقت ہے کہ برصغیر پاکستان و ہندوستان میں بالخصوص جس قدر افراد دمہ، کھانسی، سل، دق، خنازیر وغیرہ مہلک امراض میں مبتلا ہو کر دکھ اٹھاتے یا پیام اجل کو لبیک کہتے ہیں اور کسی بیماری سے اتنی موتیں واقع نہیں ہوتیں۔

ان زہرہ گداز اور حوصلہ شکن حالات کو دیکھ کر آئندہ صفحات میں ایسی ہدایات بیان کی جاتی ہیں کہ جن پر عمل پیرا ہونے سے انسان پھیپھڑے کی بیماریوں میں مبتلا ہونے سے بچا رہتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہدایات

عالم جوانی ایک ایسی زبردست نعمت ہے کہ جس کی نظیر تلاش کرنا بے وقوفی کی بین دلیل ہے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اس قیمتی وقت کو ذخیرہ دنیا و عاقبت بنانے میں صرف کرتے ہیں لیکن افسوس کہ خوش قسمت نوجوان بہت کم نظر آتے ہیں جو فلفسہ جوانی کی باریکیوں سے واقف ہیں اور جانتے ہیں کہ جوانی کو عرصہ زندگی میں کیا درجہ حاصل ہے عملی زندگی میں جوانی کی کیا قدر و قیمت ہے اس کی حفاظت کے کیا طریقے ہیں جوانی کا سرسبز و شاداب و لہلہاتا ہوا گلشن کس طرح بے اعتدالیوں کے زہریلے جھونکوں سے وقف خزاں ہو جاتا ہے اور باد سموم کے تباہ کن جھونکوں سے بچائے رکھنے کے کیا طریقے ہیں۔

میرے پیارے نوجوانو! آؤ میں تمہیں وہ ہدایات بتاؤں جن پر عمل پیرا ہونے سے جوان صحیح معنوں میں جوان بنے رہتے ہیں محض مغلظ منی اور دافع جریان یا مقوی باہ ادویات سے چہرہ کا رنگ سرخ نہیں ہوتا بلکہ پہلے اپنے پھیپھڑوں کی حفاظت کے طریقے سیکھ لو اور ان پر عمل کرو کیونکہ تمہارا دامن ہمیشہ ہمیشہ دولت جوانی سے مالا مال نہیں رہے گا۔

افسوس! جب جوانی کی بہار پرور گلستان پر بڑھاپے کی تاراج کن خزاں چھا گئی تو اس وقت کوئی فائدہ نہ دے گا۔

۱۔ ورزش اور سیر اس عمر کے لئے ضروری ہے کیونکہ اس کے ذریعہ پھیپھڑوں کو تازہ ہوا بہم پہنچتی ہے اور خون صالح پیدا ہوتا ہے۔

۲۔ ہر روز بلا ناغہ علی الصبح اور رات کو کھلے میدانوں میں جا کر خوب گہرے گہرے سانس لیں اور کم از کم ایک گھنٹہ ہوا خوری کیا کریں۔

۳۔ حتی الوسع بیس سال کی عمر سے پہلے شادی نہ کرائیں کیونکہ وہ نوجوان جو کم عمر میں اپنے جوہر حیات کو خارج کرتے ہیں وہ بہت جلد مرض سل و دق وغیرہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

۴۔ دودھ دہی مکھن اور پھلوں کا حتی المقدور استعمال رکھیں محض چرب زبانی کی غرض سے تیز اور ترش اشیاء کی کثرت مضر صحت ہے ہاں البتہ گاہے بگاہے استعمال کر لینے میں چنداں مضائقہ نہیں۔

۵۔ لکھتے پڑھتے یا چلتے پھرتے حتی الوسع اپنی کمر کو سیدھا رکھو کیونکہ جو شخص کمر کو جھکا کر کام کرنے یا چلنے پھرنے کے عادی ہیں اکثر وہی لوگ پھیپھڑوں کی بیماریوں میں مبتلا نظر آتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ لکھنا یا پڑھنا یا کوئی اور شغل گو انسان کے لئے ایک ضروری امر ہے لیکن اس میں لگاتار منہمک رہنا شدید غلطی ہے بلکہ لازم ہے کہ کام کرتے ہوئے رک کر چند گہرے سانس لئے جائیں اس سے نہ صرف یہ کہ انسان چند مہلک بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے بلکہ اس سے انتشار طبع دور ہو کر طبیعت میں یکسوئی پیدا ہو جاتی ہے جو کہ کامیابی کی واحد تدبیر ہے۔

مریض کے سانس سے بیماری کی تشخیص

۱۔ سانس کی تنگی کی وجہ بسا اوقات دمہ اور بگڑا ہوا زکام ہوا کرتے ہیں۔
۲۔ گہرا سانس اکثر سل اور خرابی پھیپھڑا کی وجہ سے آیا کرتا ہے۔
۳۔ اگر سانس میں بدبو آئے تو قبض' گوشت خورہ' سینہ خورہ اور بدہضمی' امراض گلو پر دلالت کرتی ہے۔
۴۔ اگر سانس چھوٹے چھوٹے آئیں تو مرض پرانا زکام' خرابی شش' سوزش جگر' سل' استسقاء' ذات الجنب وغیرہ میں سے ایک مرض خیال کرنا چاہئے۔
۵۔ اگر کسی مزمن مرض کے مریض کے سانس میں بلغم بولنے لگے اور دم اکھڑ جائے تو مریض کی امید زیست سے دست بردار ہو جانا چاہئے۔

کار آمد حکیمانہ نکات

سینہ کی بیماریوں میں زیادہ تر لعوق اور گولیاں مفید ثابت ہوا کرتی ہیں کیونکہ لعوق قوام کی غلاظت کی وجہ سے حلق میں دیر تک ٹھہر کر رفتہ رفتہ حلق سے گزرتا ہے اور گولیاں منہ میں رکھ کر چوسنے اور آہستہ آہستہ رس نگلتے رہنے سے فائدہ ہوتا ہے کیونکہ اس طرح دوا دیر سے مری میں ہو کر گزرتی ہے اور بے حد فائدہ پہنچاتی ہے۔

(۷۰) سرطان کا نعم البدل سینہ کے امراض میں خصوصاً سل میں سرطان محرق کا استعمال بے حد مفید ثابت ہوا کرتا ہے لیکن بسا اوقات سرطان نہیں مل سکتا تو ایسے موقع پر بکری کا پھیپھڑا جلا کر استعمال کرانا بعینہ سرطان کا نعم البدل ثابت ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھانسی خشک و تر

ہر دو قسم کی کھانسی کے متعلق میں اپنے تجربہ کے بے نظیر و لاثانی نسخہ جات جلد اول میں بیان کر چکا ہوں جو کہ بفضلہٖ قلیل الاجزاء ہونے کے باوجود کثیر المنفعت بھی ہیں۔

ایک ایسا نسخہ ہے جو بلغم خام اور رقیق کو غلیظ بنا کر نکال دیتا ہے اور دوسرا اس کے مخالف اثر کا سرمایہ دار ہے۔ یعنی بلغم قوام کے لحاظ سے زیادہ غلیظ ہو چکی ہو تو وہ اس کو قدرے رقیق بنا کر بآسانی خارج کر دیتا ہے غرضیکہ کھانسی کا مکمل طریق علاج بیان کیا جا چکا ہے۔ اور بعض مفرد اور سہل نسخے کنزالمفردات میں بیان کر دیئے ہیں لہٰذا ان کو ملاحظہ فرما کر فیض یاب ہوں۔

ضیق النفس یعنی دمہ

دمہ کی کیفیت' اسباب علامات وغیرہ کا بالتفصیل کنزالمجربات جلد اول میں بیان کیا جا چکا ہے لہٰذا اس تحصیل حاصل بحث کو چھوڑ کر چند نئے حاصل شدہ نسخے پیش کئے جاتے ہیں جن کی نظیر ملنا محال ہے۔

(۷۱) بلغمی دمہ کی اکسیر الاثر دوا تمباکو دیسی پاؤ بھر' قند سیاہ کہنہ پاؤ بھر' مچھلی خورد پاؤ بھر' تینوں کو ملا کر خوب قیمہ کریں اور شیر مدار میں تر و خشک کریں اور پھر مٹی کے کورے بڑے کوزے میں بند کر کے من بھر اپلوں میں آگ دے لیں کچھ دوا سرپوش پر بطور جوہر لگی ہوئی ہو گی اور باقی نیچے ملے گی علیحدہ علیحدہ پیس کر شیشیوں میں سنبھال رکھیں۔

مقدار خوراک: جوہر بقدر دو رتی اور دوسری دوا کی خوراک ایک ماشہ بتاشہ میں رکھ کر پانی سے کھلائیں ایک ہفتہ میں بفضلہٖ دمہ کو بیخ و بن سے اڑا دے گا۔ مجرب ہے۔

(۷۲) ضیق النفس کی اکسیر گولیاں (جو کہ بلغمی دمہ و کہنہ بخاروں کے لئے اکسیر الاثر ہیں)

ھوالشافی گل مدار (آک کے پھول) تخم دھتورہ سیاہ' ہر ایک تولہ' نمک لاہوری' مرچ سیاہ ہر ایک چھ ماشہ' سب کو کھرل میں ڈال کر آب ادرک میں پیسیں اور حبوب نخودی (چنے برابر) بنا لیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدارِ خوراک ایک گولی بوقت صبح نہار منہ کھلایا کریں۔ (بیاض یک صد و بست سالہ)

(۷۳) سنیاسیوں کی اکسیری دوا (رسائن) یہ دوا دمہ کے علاوہ جذام، بخار، نامردی، وغیرہ کو مانند اکسیر ہے۔

ھُوالشافی سم الفار سرخ، ہڑتال گئودنتی، سیماب مصفی، گندھک آملہ سار، خون فرنگ رومی (شنگرف) ہر ایک ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری سب ادویات کو کسی عمدہ کھرل میں ڈال لیں اور شیر زقوم یعنی ڈنڈا تھوہر کا دودھ شامل کر کے کھرل کریں۔ یہاں تک کہ پورا سات پاؤ خام وزن جذب ہو جائے پھر ٹکیہ بنا کر پانچ تولہ جست کی دو پیالیوں میں بند کر کے لوہے کی تار لپیٹ دیں۔ اور اس پر یکے بعد دیگرے سات بار کپروٹی۔ (گل حکمت) کریں۔ لیکن ایک کپڑوٹی خشک ہو جانے پر دوسری کپروٹی کرنی چاہئے جب بالکل خشک ہو جائے تو ہوا سے محفوظ جگہ میں سات سیر اپلوں کی آگ دیں اور اسی طرح تین بار آگ دیں۔

ترکیب استعمال صرف ایک چاول مکھن یا بالائی یا حلوہ میں لپیٹ کر استعمال کرائیں صرف تین خوراک دینی کافی ہیں۔

فوائد دمہ خواہ بیس سالہ ہو بفضلہ بیخ و بن سے اڑ جائے گا علاوہ ازیں جذامی کو اکسیر ہے نامرد کو تریاق ہے بخار والے کو اترے ہوئے بخار کی حالت میں دینے سے بفضلہ نہ صرف بخار دور ہو جائے گا بلکہ تمام کمزوری و ناطاقتی بھی ایک ہی خوراک سے کافور ہو گی۔

حکیم عنایت اللہ خان صاحب کا مکمل طریق علاج

حکیم عنایت اللہ خان صاحب چونکہ بفضلہ دمہ کے کامیاب معالج ہیں اس لئے آپ کی علاقہ جیتو میں کافی شہرت ہو چکی ہے وہاں پر آپ نے کئی بگڑے ہوئے مریضوں کے علاج کئے ہیں۔ آپ چونکہ میرے بے تکلف دوست ہیں اس لئے جب میں دمہ کا ہی علاج لکھ رہا تھا۔ ناظرین کی خوش قسمتی سے جناب کا ورود مسعود ہوا میں نے حسب عادت دست سوال دراز کر دیا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے نسخہ مل گیا جو کہ یہاں پر درج ہے۔

(۷۴) قے آور نسخہ پہلے مندرجہ ذیل نسخہ سے قے کرا لیں اور پھر علاج شروع کریں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ھوالشافی ایک عدد جوان مرغ لے کر اس کا پیٹ چاک کریں اور اس کے پیٹ سے انتڑیاں وغیرہ نکال دیں لیکن جگر و پتہ ہرگز نہ نکالیں نیز اوپر سے پر و بال اچھی طرح نوچ ڈالیں اور پھر ایک پاؤ سخت کڑوی قسم کا تمباکو لے کر اس کو خوب باریک پیس کر مرغ کے پیٹ میں ڈال کر سی دیں۔ اور پھر گھی کے کسی چکنے برتن میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کریں جو کہ اندازاً دس تولہ یا کم و بیش برآمد ہوگا اس میں ڈھائی تولہ مین پھل (راڑا) خوب باریک پیس کر ملائیں اور سنبھال رکھیں بوقت ضرورت شیشی کو ہلا کر اس میں سے ایک ایک کر کے تین انگلی چٹائیں بفضلہ تھوڑی دیر میں خوب کھل کر قے ہوگی اور سینہ ہر قسم کی بلغم سے پاک ہو کر ہلکا ہوگا۔

نوٹ قے کرانے سے پیشتر مریض کو حلوہ یا کچھ چرب چیز کھلا کر قے کرائیں۔

(۷۵) دمہ کو بیخ و بن سے اکھاڑ دینے والی اکسیر الاثر دوا

دمہ ایسی عسر العلاج و مہلک مرض کے لئے

مندرجہ ذیل نسخہ بفضلہ سیف قاطع کا حکم رکھتا ہے جو کہ بفضلہ اپنی جید الاثری سے شعلہ جوالہ بن کر خرمن مرض کو پھونک دیتا ہے بارہا بار کا تجربہ شدہ ہے جو کہ میرے محترم دوست کو ایسے سنیاسی سے دستیاب ہوا تھا جو کہ محض ایک بیخ تیل کی لگا کر دس تولہ پارہ کو سونے میں تبدیل کر لیا کرتا تھا غضب کا کیمیاگر تھا۔

ھوالشافی نمک لاہوری' نمک سانبھر' نمک سونچر' ہر ایک پانچ تولہ' شورہ' نوشادر' پھٹکڑی ہر ایک دس تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملا دیں۔ اور ایک جنگلی خرگوش کو ذبح کر کے خون میں تمام ادویات کو لت پت کر کے خرگوش کی انتڑیاں اور معدہ نکال کر دوا میں سے نصف حصہ پیٹ میں رکھ کر اس پر سم الفار سفید باریک پیسا ہوا چھ ماشہ رکھیں باقی ماندہ دوا رکھ کر خرگوش کے پیٹ کو اچھی طرح سی دیں اور اس کو مٹی کی بڑی سی ہانڈی میں رکھ کر اوپر پیالہ کو اوندھا مار کر گل حکمت کریں اور اس کو چولھے پر رکھ کر نیچے بیری کی لکڑی کی سولہ پہر تک خوب تیز آنچ جلائیں۔ اور سرد ہونے پر کھولیں کچھ دوا پیالہ کے اندر اڑ کر لگ گئی ہوگی اور باقی دوا نیچے ملے گی سب کو ملا کر خوب باریک پیس لیں اور شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال چار رتی دیسی کھانڈ میں خوراک صرف روغنی چوری یعنی گھی سے بنائی ہوئی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چوری دیگر سب چیزوں سے پرہیز۔

سات روز تک استعمال کرا کے پھر مریض کو ایسی چیزوں کا استعمال کرائیں جو اس سے مخالف ہوں یعنی جن کے استعمال کرانے سے مرض کا دورہ پڑتا ہو اگر مریض کو دورہ نہ پڑے تو اس کو پرہیز کی ضرورت نہیں ویسے احتیاطاً ایک ماہ اور استعمال کرائیں اگر خدانخواستہ دوبارہ دورہ پڑ جائے تو نئے سرے سے عمل شروع کرائیں اور پھر پورے چالیس روز تک جاری رکھیں۔ بفضلہٖ تاحین حیات مرض عود نہ کرے گا۔

(۷۶) عرق اکسیر دمہ (دمہ کی آخری دوا)

یہ وہی نسخہ ہے جس کا لمبا چوڑا اشتہار ہمارے دواخانہ کی طرف سے نکل رہا ہے

چونکہ یہ در یتیم ہمیں ہمارے محترم وئید کرشن دیال جی کے صدف دل سے ملا ہے اس لئے نہایت ناشکری ہوگی اگر ہم ان کے نام کا حوالہ نہ دیں۔ آپ نے بہترین کتب کی تصنیف سے دنیائے آیورویدک میں بیش بہا اضافہ کیا ہے۔

ھوالشافی پھٹکڑی سفید' نیلا تھوتھا دو دو سیر' نوشادر' سہاگہ سفید' شورہ قلمی ہر ایک نصف سیر' سم الفار سفید' ہڑتال ورقیہ اعلیٰ پانچ پانچ تولہ' لوٹا سجی پاؤ بھر' چونا ان بجھا' گندھک آملہ سار' منسل دس دس تولہ۔

ترکیب تیاری جملہ ادویہ کو خوب باریک پیس کر نہایت مضبوط مٹی یا لوہے کے برتن میں ڈالیں اور اس برتن کے منہ پر ایسی ہانڈی چسپاں کریں کہ جس کے پیندے میں بیس پچیس چھوٹی انگلی کے ہم مقدار سوراخ نکلے ہوئے ہوں اور اس ہانڈی کے اندر لوہے یا پتھر کے تین چار ٹکڑے رکھ کر اس پر چینی یا سلور کا ایسا پیالہ رکھ دیں۔ جس میں کم از کم ایک سیر پانی سما سکتا ہو' اب اس سوراخ دار ہانڈی کے منہ پر ایک تیسری ہانڈی رکھیں اور ہر سہ ہانڈیوں کو ایک دوسرے سے اچھی طرح پیوست کر دیں۔ تاکہ آگ خواہ کتنی ہی تیز جلائی جائے دوا کی تیز بھاپ سے ہانڈی نہ اکھڑ سکے پھر سایہ میں خشک کر کے نہایت ہی احتیاط سے چولھے یا بھٹی پر چڑھائیں اور اوپر کی ہانڈی کو سرد پانی سے پر کر دیں۔ جب پانی گرم ہو جایا کرے تو گرم پانی بدل کر سرد ڈال دیا جائے اسی طرح تین گھنٹہ تک خوب تیز آگ جلائیں اور عمل کو جاری رکھیں تین گھنٹہ کے بعد اور ہانڈیوں کے سرد ہو جانے پر باحتیاط جدا کر کے دیکھیں پیالہ مذکور بفضلہٖ عرق سے لبالب بھرا ملے گا نکال کر شیشی میں سنبھال رکھیں پس متبرک و اکسیری دوا تیار ہے بوقت ضرورت اس میں سے پانچ تولہ دوا لے کر دس چھٹانک شہد خالص ملا کر بوتل کو ہلائیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوا کے اثر سے شہد خواہ کتنا ہی گاڑھا کیوں نہ ہو بفضلہ تعالیٰ فوراً نرم اور رقیق ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال پہلے دوا مذکور بقدر تین ماشہ کی مقدار میں استعمال کرانا شروع کرائیں لیکن آہستہ آہستہ مقدار بڑھاتے جائیں حتیٰ کہ ایک تولہ تک پہنچائیں دوران استعمال ابتدائی پندرہ دن تک گھی بہت کم استعمال کرائیں اور پھر خوب گھی کھلائیں۔

نوٹ دوران استعمال میں مریض کا جسم سیاہ ہونے لگتا ہے بلکہ خاصا کالا حبشی بن جاتا ہے لیکن اس سے گھبرانا نہ چاہیے یہ اس بات کی دلیل ہے کہ دوا بدن میں اثر کر رہی ہے جس کا ازالہ گھی کے کھانے سے ہو جاتا ہے یعنی آہستہ آہستہ خود ہی رنگت صاف ہو کر نکھر جاتی ہے۔

خاص نوٹ بعض مریضوں کو دوا کے استعمال سے بہت گرمی خشکی معلوم ہوا کرتی ہے ایسے موقع پر مریض یا حکیم کو گھبرانا نہ چاہیے بلکہ مریض کو عرق گاؤ زبان کا خوب استعمال کرائیں اس سے تسکین ہو جائے گی اور وہ اس دوا سے فائدہ اٹھانے کے قابل ہو جائے گا۔

(خاص ماہرین فن کے لئے نمونیا' ذات الجنب کی سنیاسیانہ دوا)

(۷۷) اکسیر شنگرف قائم النار

یہ ذات الجنب اور نمونیا کے علاوہ ازکار رفتہ نامرد کے لئے اکسیر ہے۔

ھوالشافی شنگرف رومی ایک تولہ کی ڈلی کے اوپر برادہ نقرہ ایک تولہ کو زردی بیضہ مرغ میں حل کر کے لیپ کر دیں۔ اس کے بعد ابرک سفید محلوب دو تولہ بدستور زردی بیضہ مرغ میں حل کر کے لیپ کر دیں۔ اس کے بعد فلفل گرد (مرچ سیاہ چھ ماشہ) فلفل دراز (مگھاں) چھ ماشہ باریک پیس کر زردی بیضہ مرغ میں تیسرا ضماد کریں اور پھر نہایت مضبوط گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور پانچ تولہ اپلوں کا چورہ لے کر آگ لگا دیں۔ جب شعلہ نکل چکے تو اس کی آگ دیں اور بالکل سرد ہو جانے پر تولہ تولہ بڑھا کر دو سیر تک بڑھائیں لیکن آگ بدستور چورہ کے شعلہ کے فرد ہونے تک دیتے رہیں اخیر میں ایک، آگ تین سیر اپلوں کی دیں۔ بفضلہ تیار ہے۔ نکال کر باریک پیس لیں۔

ترکیب استعمال چار چاول سے ایک رتی مکھن یا بالائی یا کھانڈ دیں۔

فوائد اس کی ایک ہی خوراک سے بفضلہ مریض ذات الجنب و نمونیا کو شفا ہو جاتی ہے نامردو ست کے لئے آب حیات ہے قدرتی امساک پیدا کرتی ہے غرضیکہ ایک عجیب چیز ہے (حکیم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنایت اللہ صاحب)۔

(۷۸) نمونیا کا انتہائی علاج ھوالشافی سم الفار سفید تین تولہ' پھٹکڑی چار تولہ' ہر ایک کے تین حصہ کر لیں اور ایک حصہ لے کر شیر مدار میں کھرل کریں اور خشک کر کے سیر بھر اپلوں کی آگ دیں۔ پھر اس میں دوسرا حصہ دوا کو ڈال کر شیر مدار میں کھرل کریں اور تین پاؤ کی آگ دیں۔ علیٰ ہذا تیسری مرتبہ آدھ سیر کی آگ دیں اور پیس کر رکھیں از حد عمدہ چیز ہے۔

ترکیب استعمال نصف چاول مکھن میں رکھ کر کھلائیں اور مریض کو ایسی جگہ دھوپ میں بٹھا دیں۔ جہاں دھوپ کے علاوہ ہوا بھی بخوبی لگتی ہو غضب کا موثر ہے۔

(۷۹) ذات الجنب کی اکسیر الاثر گولیاں ھوالشافی میٹھا تیلیا' افیون' کیسر۔ چھ' چھ ماشہ تمام کو خوب اچھی طرح ملا کر حبوب بقدر مرچ سیاہ بنائیں اور خشک ہونے پر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال ا گولی ہمراہ عرق گاؤزبان یا تازہ پانی۔

فوائد ذات الجنب' ذات الصدر کے لئے نہایت کامیاب دوا ہے۔ (شاھی بیاض)

(۸۰) ذات الجنب کا بیرونی علاج۔ روغن درد شکن: عطیہ حکیم محبوب عالم خان صاحب' فرسٹ کلاس مجسٹریٹ۔ لداخ

مریض ذات الجنب کے لئے اگر بیرونی طور پر مندرجہ ذیل روغن کی مالش کی جائے تو بفضلہ بہت ہی جلد درد سے افاقہ کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی مالکنگنی ۲ تولہ' بیر بہوٹی' لونگ' کشمش' مغز حب الملوک (جمالگوٹہ) ا۔ ا تولہ۔

ترکیب تیاری علیحدہ علیحدہ کونڈے میں خوب سرمہ سا کر کے ملا لیں اور بدستور روغن بادام کی طرح پانی کا چھینٹا دے کر کونڈے کو ذرا گرم کر کے ادویات کو خوب اچھی طرح ملا دیں' روغن علیحدہ ہو جائے گا جدا کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں اور ضرورت کے وقت ۵ تولہ روغن کنجد میں ۴۰ بوند تیل مذکور کی ملا کر درد کی جگہ مالش کریں اور اوپر روئی کا نمدہ یا ارنڈ وغیرہ کے پتے گرم کر کے باندھ دیں۔ انشاء اللہ فی الفور درد بند ہو گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸۱) جادو اثر لیپ ھُوَالشَّافِی چونا قلعی، عمدہ لے کر شہد میں گھونٹ کر جائے درد پر لیپ کر دیں۔ بفضلہٖ خشک ہوتے ہی درد بند ہو جائے گا۔

(۸۲) ایک معجزنما جید الاثر تیل یہ تیل زود اثر ہونے کے علاوہ نہایت آسانی سے بن سکتا ہے۔ یہ نسخہ مجھے حکیم کشن لال شرما کالا کھیڑی ضلع بجنور سے حاصل ہوا تھا چوں کہ نسخہ نہایت عمدہ اور آسانی سے بننے والا ہے لہٰذا درج ذیل ہے۔

ھُوَالشَّافِی کائپھل، جائفل، لونگ، موم سفید، ہر ایک ۳۔ ۳ ماشہ مصطگی رومی ۲ ماشہ، افیون ۲ ماشہ،

ترکیب تیاری سب کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ چھان لیں اور روغن کنجد تین تولہ میں پکا کر رکھ لیں اور بوقت ضرورت جائے درد پر مالش کر کے روئی کے نمدہ سے سینک دیں۔ اور پھر اوپر رکھ کر باندھ دیں بفضلہٖ فوراً درد بند ہو گا۔ آپ کا تادم آخر معمول رہا ہے۔

(۸۳) مسیحائی ٹکور جس سے بفضلہٖ قریب المرگ لوگوں کو بھی شفا ہو جاتی ہے ایسے وقت میں جب کہ مرض ذات الجنب کے بچنے کی امید باقی نہ رہی ہو موت سر پر منڈلاتی ہوئی نظر آتی ہو۔ اگر اللہ کا فضل شامل حال ہو تو بفضلہٖ اس ٹکور سے ایک گھنٹہ کے اندر آرام و تسکین کی صورت پیدا ہو کر مریض کی جان میں جان آ جاتی ہے۔ بے شمار مرتبہ کی مجرب ہے۔ نسخہ کے لئے ملاحظہ ہو کنز المجربات جلد اول نسخہ ۱۴۴۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب:۵

دل کی بیماریاں

دل کیا ہے؟ اس کے متعلق کنزالمجربات جلد اول میں لکھا جا چکا ہے' وہاں مطالعہ فرمائیں۔ نیز دل کی بیماریوں کے لئے دو نہایت اعلیٰ درجہ کے نسخہ جات لکھے گئے ہیں۔ جن میں سے ایک تو ان حضرات کے لئے ہے جو اس فانی دنیا میں مالدار کے نام سے پکارے جاتے ہیں اور ایک نسخہ غریب اور کم استطاعت لوگوں کے لئے ہے۔ یہاں پر ایک دو باقی ماندہ نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں۔ جو بفضلہ امراض قلب کو دور کرنے کے لئے اکسیر الاثر ہیں۔

(۸۴) امراض قلب کے لئے بیش بہا اکسیر "فرحت"

یہ دوا ضعف قلب' خفقان' دل کی دھڑکن' غشی وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ **ھوالشافی** کشتہ سنگ یشب اعلیٰ' کشتہ عقیق' کشتہ مرجان' طباشیر کبود' کشتہ زہر مہرہ سبز ایک ایک تولہ' ورق نقرہ ایک دفتری ورق طلاء: ۱۰ اعدد' روح کیوڑہ' روح گلاب' روح بید مشک: ہر ایک پانچ پانچ تولہ **ترکیب تیاری** پہلے ایسے کشتہ جات کو کھرل میں ڈال کر کھرل کریں جو نہ گھستا ہو چینی یا کانچ کا ہو تو بہتر ہے پھر طباشیر ڈالیں اور کھرل کریں جب اچھی طرح کھرل ہو جائیں تو ورق نقرہ' ورق طلاء ایک ایک کر کے شامل کریں اور ہر سہ روحوں سے باری باری ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ مانند غبار ہو جائے اس کو شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور مضبوط کارک لگا دیں تاکہ نمی نہ پہنچے۔ **ترکیب استعمال** ایک رتی سے دو رتی دوا ہمراہ خمیرہ گاؤزبان سادہ ۶ ماشہ یا کسی اور بدرقہ سے گل قند وغیرہ میں ملا کر روزانہ دیا کریں۔ **فوائد** نہ صرف ضعف دل و غشی و خفقان وغیرہ کو مفید ہے بلکہ اعلیٰ درجہ کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقوی دماغ مقوی اعضائے رئیسہ بھی ہے جو اصحاب چند یوم استعمال فرمائیں گے اپنے وجود کے اندر ایک حیرت انگیز تبدیلی پائیں گے۔

کشتہ جات بنانے کی ترکیب

کنزالمجربات جلد اول میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۸۵) حجریات کو کشتہ کرنے کی واحد ترکیب

عقیق، زہر مہرہ، سنگ یشب، مرجان جس کو چاہو بوتہ گلی میں رکھ کر کوئلوں کی آگ میں رکھیں ا رہوا دینے والی چرخی (انگریزی دھونکنی) سے خوب ہوا دیں تاکہ کوئلوں کی حرارت بڑھ جائے جب بالکل سرخ انگاروں کی طرح ہو جائیں تو عرق گلاب یا بید مشک یا کیوڑہ میں بجھاؤ دے لیں علیٰ ہذاالقیاس بار بار حرارت پہنچا کر سرخ کرتے اور عرق میں بجھاؤ دیتے جائیں یہاں تک کہ بالکل سفید ہو جانے کے علاوہ ریزہ ریزہ ہو کر قابل تحیق (پینے کے قابل) ہو جائے تو ٹکیہ بنا کر اور کوزہ میں گل حکمت کر کے من بھر اپلوں کی آگ دیں بس کشتہ تیار ہو گا اگر کچھ سختی باقی رہے تو پھر ایک دن کھرل کر کے بدستور آگ دیں کشتہ تیار ہو گا۔ جب ہاتھ میں بالکل نہ رڑکے بلکہ بالائی کی طرح نرم ہو جائے تو تیار سمجھیں اور داخل ترکیب کریں۔

خفقان

دل دپٹھوں کی کمزوری، ہجوم افکار، کثرت جماع، تمباکو نوشی، شراب نوشی، وغیرہ کی وجہ سے دل کا اطمینان اٹھ جاتا ہے اور دل کی ضربات اعتدال سے بڑھ کر سینہ کی دیواروں سے زور زور سے ٹکرانے لگتی ہیں بعض اوقات غشی تک نوبت پہنچتی ہے۔ علامات درج ذیل ہیں۔

مریض غشی کے جام عمر لبریز ہونے کی علامت

چونکہ خفقان کے بیان کے تحت غشی کا بھی ذکر آیا ہے اس لئے بہتر معلوم ہوتا ہے کہ لا علاج غشی کے مریض کی حالت سے فتویٰ موت لگا دینے والی نشانی کا ذکر کر دیں۔ تاکہ علاج میں حکیم غلطی نہ کھائے۔

جس مریض کا غشی کی حالت میں رنگ سبزی مائل ہو جائے اور مریض کی گردن ادھر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لٹک جائے اور سیدھی نہ ہو سکے تو سمجھ لو کہ مریض کی زندگانی کا پتہ دنیا کے درخت سے جھڑ چکا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(۸۶) خفقان کیلئے سنہری بوند: گندھک سیال

عطیہ پادری ڈاکٹر ایس۔ جے۔ رائے صاحب۔ (حکیم حاذق) **ھو الشافی** گندھک آملہ سار ۱۰ تولہ' سوڈا کاسٹک ۱۵ تولہ۔ **ترکیب تیاری** دونوں کو چینی یا کانچ کے کھرل میں ڈال کر کھرل کریں فوراً عرق کی صورت اختیار کر لے گا۔ **مقدار خوراک** ۱ بوند سے ۳ بوند تک دودھ سرد شدہ میں پلایا کریں۔ گندھک کو سیال بنانا کوئی آسان بات نہیں' لہٰذا جہاں قارئین کو خفقان ایسی جنی بیماری کا نسخہ ہاتھ آیا ہے وہیں گندھک کو سیال بنانے کی بے بہا ترکیب بھی حاصل ہو گئی ہے۔

(۸۷) کشتہ فولاد نقرئی

ضعف قلب و جگر کی جید الاثر دوائی۔ عطیہ سوامی لکھشمن جی مشہور ادیب و مصنف "عرب کا چاند"۔ **ھو الشافی** برادہ فولاد: ۲ تولہ' برادہ نقرہ (چاندی): ۲ تولہ' پختہ کھرل میں ڈال کر ترشک بوٹی کے پانی کے ذریعہ متواتر ۸ گھنٹہ زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر کوزہ میں بند و گل حکمت کر کے ۱۰ سیر اپلوں کی ہوا بچا کر آگ دیں۔ اسی طرح چھ سات آنچیں دیں' نہایت اعلیٰ درجہ کا خوش رنگ کشتہ تیار ہو گا۔ **ترکیب استعمال** صرف ایک رتی مکھن یا کسی خمیرہ میں لپیٹ کر دیں۔ **فوائد** ضعف قلب اور ضعف جگر کو بے حد مفید ہے چہرے کے رنگ کو سرخ و بارونق بناتا ہے۔ جریان کو مفید ہے۔

(۸۸) شربت سیب گذرو بید مشک والا

ھو الشافی آب سیب ۴۰ تولہ' آب گاجر بادامی رنگ ۲۰ تولہ' عرق بید مشک ۲۰ تولہ' مصری عمدہ سفید ۳ پاؤ' بدستور معروف شربت تیار کریں۔ **ترکیب استعمال** صبح و شام دو تولہ شربت پانی میں ملا کر پیا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہو گا۔ (بیاض شاہی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب:٦

جگرو تلی کی بیماریاں

جگر ایسے دیوان سلطنت کا مبتلائے مرض ہو جانا باعث تباہی سلطنت بدن آدم ہے حکمائے نامدار اپنے مسلسل تجربات سے اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ دیوار انسانی کی استواری کے لئے جگر کو بڑا دخل ہے اگر افعال جگر درست ہوں گے تو انسان درست رہے گا اور اس کی ذرا سی خرابی سے انسان کی صحت و تندرستی کا گلشن وقف خزاں ہو جائے گا لہٰذا ہر انسان کا فرض ہے کہ جگر کی اصلاح کا ہر وقت خیال رکھے' ذیل میں چند ہدایات لکھی جاتی ہیں جن پر عمل پیرا ہونے سے بفضلہٖ انسان امراض جگر میں مبتلا ہونے سے بچا رہتا ہے۔

١۔ سرد ادویات و اغذیات کا بہت زیادہ استعمال جگر میں خرابی پیدا کر کے استسقیٰ پیدا کر دیتا ہے لہٰذا ہمیشہ سرد چیزیں کھانا بہتر نہیں ہے۔

٢۔ لزجدار چیزوں کی کثرت جگر میں سدہ پیدا کرنے کا باعث بنتی ہیں لہٰذا ان سے بچو۔

٣۔ کڑوی ادویات جگر کو مفید ہیں نیز خوشبودار چیزیں بھی جگر کو مفید ثابت ہوتی ہیں۔

٤۔ امراض جگر میں جو ادویات دی جاتی ہیں وہ بہت باریک سفوف کی شکل میں ہونی چاہئیں تاکہ ان کا فعل باآسانی جگر تک ہو سکے۔

حاذق طبیبوں کے اسراری چٹکلے

١۔ ورم جگر خواہ کسی وجہ سے ہو گیا ہو اس سے استسقیٰ پیدا ہو سکتا ہے۔

٢۔ ورم جگر کے ہمراہ اگر اسہال شروع ہو جائیں تو اکثر مہلک ثابت ہوتے ہیں۔

٣۔ اگر مریض استسقیٰ کے خصیتین پر ورم ہو جائے تو صحت کی امید نہیں رہتی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ اگر جگر کا ورم طحال کے ورم سے تبدیل ہو جائے تو نیک علامت ہے۔
۵۔ مریض استسقیٰ کو کھانسی ہو جانا موت کا پیغام ہے۔

امراض جگر کی جامع النفع اکسیریں

ذیل میں اس قسم کی ادویات لکھی جاتی ہیں جو کہ بفضلہ جگر کی اکثر بیماریوں کے لئے تیر بے خطا ثابت ہوتی ہیں۔ اس سے نہ صرف حکماء فیض یاب ہو سکتے ہیں بلکہ عام لوگ بھی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

(۸۹) اکسیر جگر یہ نسخہ حکیم بال کشن اگر وال نے اپنے استاد صاحب جناب حکیم سادھو رام سے حاصل کر کے روانہ کیا ہے جو کہ اپنے خداداد اثرات کی وجہ سے بے حد مفید چیز ہے۔ ضعف جگر دیرقان ہر قسم سوء القینہ' استسقیٰ کے لئے تریاق اعظم ہے ایک خاص سینہ کا راز ہے جو کنز المجربات جلد دوم میں بلا دریغ پیش کیا جاتا ہے۔ بار ہا کا مجرب المجرب ہے۔

ھُوَالشَّافِی ہلیلہ کابلی' ہلیلہ زرد ۱۵' ۱۵ تولہ' بھیڑہ (بلیلہ): ہلیلہ سیاہ' آملہ ہر ایک ۱۰' ۱۰ تولہ' فلفل دراز' فلفل گرد (مرچ سیاہ) سونٹھ ہر ایک ساڑھے تین تولہ' مجیٹھ ۱۲ تولہ' دار چینی: ۱ تولہ' مکاسی: ۵ تولہ' سونف: ۵ تولہ' خبث الحدید: ۴۰ تولہ۔

ان سب چیزوں کو کوٹ کر ایک بڑے پیٹھے کے اندر ۴ مربع انچ کا ٹکڑا نکال کر تمام ادویات کو اس کے اندر بھر دیں اور اوپر سے اسی ٹکڑے سے بند کر کے لوہے کے برتن میں رکھ دیں یہاں تک کہ خشک ہو جائے' خشک ہونے پر ذرا موٹا موٹا کوٹ کر رکھ لیں اور اس میں بلیلہ' آملہ' مجیٹھ ہر ایک پانچ پانچ تولہ کوٹ کر ان سب کو ملا کر ایک برتن میں ڈال دیں اور اس میں ۲ سیر پانی ڈال کر اکیس روز تک روڑی (شورہ دار) زمین میں دفن کر دیں اور اکیس دن کے بعد اس میں ایک سیر گائے کی دہی کا اضافہ کر کے پھر دفن کر دیں اور اکیس دن کے بعد نکال کر خشک ہونے پر پیس لیں۔ بس اکسیر جگر تیار ہے۔

ترکیب استعمال دو ماشہ' دہی کے ایک پیالہ کے ساتھ۔

فوائد استسقیٰ' ضعف جگر' سواء القینہ یرقان وغیرہ کو اکسیر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹۰) شربت فولاد ھُوَالشَّافِی مجیٹھ: برادہ فولاد خالص: ۵، ۵ تولہ، دونوں ایک بڑے تربوز میں داخل کر دیں اور اوپر سے اتارا ہوا ٹکڑا دے کر بند کر دیں اور اوپر سے گل حکمت کر کے رکھ دیں اسی طرح اکیس دن، تک رکھ چھوڑیں۔ اور پھر نکال کر چھان لیں اور اس میں ہموزن مصری ملا کر شربت بنالیں۔

ترکیب استعمال ۱ تولہ، صبح ۱ تولہ بوقت شام پلایا کریں۔

فوائد ورم جگر، ضعف جگر، بھس، کمی خون کا مریض، بفضلہ چند یوم میں لال سرخ اور خوب اچھی طرح طاقت ور ہو جاتا ہے۔

(۹۱) سفوف جگر ھُوَالشَّافِی ریوند خطائی: ۱ تولہ، نوشادر: ۱ تولہ، شورہ قلمی: دو تولہ سب کو باریک پیس کر رکھ لیں اور روزانہ ۴ رتی پانی کے ہمراہ دیا کریں۔ جگر کی خرابیوں اور پرانے تپوں کے لئے اکسیر ہے۔

(۹۲) امراض جگر کے لئے بہترین گولیاں ھُوَالشَّافِی سلیلہ، بلیلہ، آملہ مجیٹھ، خبث الحدید ۵، ۵ تولہ، فلفل دراز ایک تولہ، کوزہ مصری ۱۰ تولہ دہی ایک سیر۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو پختہ کھرل میں ڈال کر دہی ڈال ڈال کر کھرل کرنا شروع کر دیں یہاں تک کہ سیر بھر دہی ختم ہو جائے پھر اسی طرح کھرل کرنا شروع کر دیں، تاکہ ۳ سیر دہی ختم ہو جائے اور انگلی کے نیچے بالکل نہ رڑکے اب اس کی جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی صبح ہمراہ دہی کی لسی کے دیں www.KitaboSunnat.com

فوائد ضعف جگر، بھس، کمی خون، ورم طحال، ورم جگر، وغیرہ کو مانند اکسیر ہے۔ بفضلہ بہت ہی جلد مرض کا ازالہ کر کے چہرے کو سرخ بنا دیتی ہے۔

یرقان

کنزالمجربات جلد اول میں یرقان کے لئے وہ بے مثل و اکسیری نسخہ جات پیش کئے گئے ہیں جن کی نظیر آسانی سے نہیں مل سکتی، صدہا مریضوں پر استعمال کرا لینے کے بعد لکھے گئے ہیں، نیز یرقان کی تشریح پرہیز و غذا وغیرہ کا بیان بھی جلد اول میں مرقوم ہے۔ ذیل میں ایک دو نئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں۔

(۹۳) یرقان اور استسقیٰ کی بے مثل فقیرانہ دوا (از جناب حکیم شرف الدین صاحب۔ چک نمبر ۲۲۸ ضلع فیصل آباد)

ھوالشافی شب یمانی(پھٹکڑی):۳ تولہ' بینگن کا مغز(گودا):۳ تولہ' ہر دو کو کھرل میں ملا کر پیسیں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور ہر روز ایک ایک گولی دن میں ۳ مرتبہ شربت بزوری معتدل دو تولہ کے ہمراہ استعمال کرایا کریں تیل و سرد اشیاء سے پرہیز۔

فوائد استسقیٰ لحمی اور یرقان کی مجرب دوا ہے۔

(۹۴) یرقان کی بالکل آسان دوا (از جناب حکیم پورن چند جڑانوالہ)

ھوالشافی املی ڈھائی تولہ کو آدھ سیر سرد پانی میں کورے برتن میں بھگو کر رکھ دیں اور آدھ گھنٹہ کے بعد چھان کر مصری ملالیں پہلے مریض کو ۶ ماشہ تخم بالنگو سالم پھنکا کر اوپر سے مصری و املی والا پانی پلا دیں اسی طرح ایک ہفتہ تک دوا جاری رکھیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں یقینی طور پر شفا ہو گی بارہا بار کا مجرب ہے۔

(۹۵) یرقان کا فقیرانہ ٹلکہ (از جناب حکیم درگا پرشاد صاحب طبیب حاذق و ڈپٹی اسٹیشن ماسٹر بڑودہ)

خواہ مریض یرقان کا تمام وجود زرد پڑ گیا ہو۔ آنکھیں' ناخن' پیشاب' جلد کی رنگت بالکل زرد ہو گئی ہو اس دوا کے حلق سے نیچے اترتے ہی بفضلہ مرض میں تخفیف ہونی شروع ہو جاتی ہے معدہ میں جاتے ہی ٹھنڈک پیدا کرتی ہے گویا کہ گھبرائے ہوئے مریض کی جان میں جان آجاتی ہے اور لطف یہ کہ نسخہ بالکل معمولی ہے۔

ھوالشافی مولی کے سبز پتے لے کر کوٹ کر عرق نکال لیں جوان آدمی کے لئے آدھ سیر عرق روزانہ کافی ہے۔ اس میں موٹی شکر کے دانے اس قدر ملائیں کہ کافی میٹھا ہو جائے اب اس کو باریک ململ کے رومال وغیرہ سے چھان کر پلائیں پس پلاتے ہی مریض کو اس قدر فرحت ہو گی کہ وہ خود کہہ اٹھے گا مجھے فائدہ ہو گیا۔ بھوک خوب اچھی طرح لگے گی۔ دست آئیں گے مرض دن بدن گھٹتا جائے گا حتیٰ کہ سات روز میں بفضلہ یرقان کا نام و نشان باقی نہ رہے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صاحب نسخہ کو نسخہ کی جید الاثری پر اس قدر ناز ہے کہ اپنے ہمراہ یہ شرط لکھ بھیجی ہے کہ غلط ثابت کرنے والے کو مبلغ پچیس روپیہ نقد انعام۔ (یاد رہے کہ ۱۹۳۳ء میں یہ انعام رکھا تھا)

(۹۶) مرض استسقیٰ کی بے نظیر دوا

(از جناب حکیم محبوب عالم خان صاحب فرسٹ کلاس مجسٹریٹ۔ لداخ)

بعض مرطوبی علاقہ جات میں کئی اشخاص ایسے غریب طبقہ سے ہوتے ہیں جن کا پیٹ بڑھ جاتا ہے اور ٹانگیں سوکھ کر کمزور ہو جاتی ہیں۔ ان کے واسطے اور پاناں روگ (استسقیٰ) والوں کے لئے یہ نسخہ نہایت ہی مفید ہے۔

ھوالشافی سرکہ انگوری‘ آب لیموں‘ آب مولی‘ آب آکاش بیل (افتیمون) سبز ہر ایک ۸ تولہ‘ نوشادر: ۵ تولہ‘ کی چھوٹی چھوٹی ٹکریاں کر کے ان سب اشیاء کو بوتل میں بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں اور چار پانچ روز بعد مریض کو ذیل کے طریقے سے استعمال کرائیں۔

ترکیب استعمال پہلے دن بیمار کو بوقت صبح ایک تولہ خوراک دیں اور دوسرے روز دو تولہ تیسرے روز تین تولہ اور چوتھے روز چار تولہ علیٰ ہذا القیاس پھر روزانہ چار تولہ یا جس قدر برداشت ہو سکے پلاتے رہیں۔

فوائد بفضلہ ہفتہ عشرہ میں شرطیہ طور پر آرام ہو گا۔

نوٹ امربیل وہ لی جائے جو بیری کے درخت پر ہو۔ اس بات کا خاص خیال رکھیں۔

ورم طحال

ورم طحال کی تشریح‘ اسباب و پرہیز و غذا کا بیان کنزالمجربات جلد اول میں کیا جا چکا ہے۔ ذیل میں ورم طحال کو دور کرنے کے چند تحیر خیز و اکسیر الاثر نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں۔

(۹۷) عرق مسبع

(ورم طحال کو دور کرنے کے لئے بیش بہا عرق) (از جناب خان بہادر سید مظفر علی خان صاحب۔ قصبہ جانسٹھ (مظفر نگر)

ھوالشافی سجی ڈیڑھ سیر‘ چونا قلعی آب نارسیدہ ۳ پاؤ۔

ترکیب تیاری ہر دو اشیاء کو علیحدہ علیحدہ پیس کر ملا لیں اور سات حصہ کر لیں۔ اب مٹی کے برتن میں ایک حصہ دوا ڈال کر پندرہ سیر پانی ڈالیں اور آگ پر پکائیں جب ایک جوش آ جائے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو اتار کر رکھ لیں اور کچھ دیر پڑا رہنے دیں جب ادویات تہ نشین ہو جائیں تو صاف پانی نتھار کر اس پانی میں ڈال کر پکائیں اسی طرح ساتوں حصص ختم کر دیں اور آخری مرتبہ کسی فلالین یا دیگر غفدار کپڑے میں سے چھان لیں تاکہ صاف عرق نکل آئے یہی عرق مسح ہے لیکن یہ معلوم کرنے کے لئے کہ عرق صحیح طور پر بن گیا ہے یا نہیں اس طرح آزمائش کریں۔ ایک سر کا بال ڈال کر دیکھیں اگر گل جائے تو عمل ٹھیک ہوا ہے ورنہ مزید سجی و چونا وغیرہ ملا کر پھر جوش دیں بس تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال ایک ماشہ سے دو ماشہ بتاشہ میں ڈال کر کھلایا کریں۔

فوائد ورم طحال کے لئے ایک مخصوص چیز ہے چند یوم کے استعمال سے بفضلہٖ ورم اتر کر طحال اصلی حالت پر آجاتی ہے۔

نوٹ اس عرق مسح سے جوہر بنایا جاتا ہے جو کہ امراض معدہ کے لئے اکسیر ہے اس کا ذکر امراض معدہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۹۸) تلی کی بوتل (ورم طحال کا حکمی علاج)

علاقہ باگڑ میں ایک صاحب ہیں جن کی شہرت کا مدار زیادہ تر مندرجہ ذیل دوا پر ہے لوگ جوق در جوق آتے ہیں اور بڑی گراں قیمت پر دوا خرید کر لے جاتے ہیں خواہ مرض سالہا سال سے دامنگیر ہو اور کسی طرح پیچھا نہ چھوڑتا ہو لیکن اس دوا سے بفضلہٖ شرطیہ طور پر آرام ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی میگنیشیا: دس اونس' کونین ہاورڈ: دو ڈرام' ہلکا سلفیورک ایسڈ: چار ڈرام' فیرائی سلفاس ایک ڈرام: شورہ: ۱۱ اونس۔

ترکیب تیاری اول مگنیشیا کو بوتل میں ڈالیں پھر شورہ پسا ہوا ڈالیں اور پھر اڑھائی چھٹانک پانی ملا لیں اور بوتل کو خوب ہلا دیں۔ پھر کونین کو سلفیورک ایسڈ میں حل کر کے شامل کریں پھر کھرل میں قدرے پانی ملا کر کھرل کو صاف کر کے بوتل میں ڈال دیں پھر فیرائی سلفاس پانی میں پیس کر ملا لیں اور پھر کھرل کو دھو کر ڈال دیں اور جس قدر بوتل کا حصہ خالی ہو پانی سے پر کر دیں اور خوب ہلا کر رکھ دیں۔

ترکیب استعمال صبح ضروریات سے فارغ ہو کر بوتل کو ہلا کر مٹی یا کانچ یا پتھر کے برتن میں ڈال کر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈھائی تولہ کی مقدار میں پلادیں اور چند منٹ کے لئے مریض کو سیدھا لٹادیں۔

غذا مونگ کی دال' پھلکا گندم' کھچڑی۔

پرہیز مرچ' گڑ وغیرہ سے' سہ پہر کے تین بجے کے قریب دودھ گھی ملاکر پلادیں انشاء اللہ معمولی طحال آدھی بوتل سے تحلیل ہو کر اصلی حالت پر آجائے گی اور پرانی ایک بوتل سے۔

(۹۹) انجیر کے اچار کا جدید نسخہ ورم طحال کی نہایت لذیذ اور مفید دوا۔ گو ایک نسخہ قبل ازیں کنزالمجربات جلد اول میں بھی لکھا جاچکا ہے لیکن یہ نسخہ اس سے بہت اعلیٰ و عمدہ ہے لہٰذا پیش خدمت ہے۔ اس کے چوبیس دن کے استعمال سے بفضلہٖ طحال کا ورم اتر کر مریض بالکل تندرست ہو جاتا ہے۔ مریض کو بھوک خوب لگتی ہے اور دن بدن صحت بحال ہوتی ہے۔

ھوالشافی انجیر ۲۴ عدد' نوشادر' خوب کلاں' ریوند چینی' زیرہ سیاہ' زیرہ سفید' پودینہ الائچی کلاں' ثاٹری' ہر ایک تولہ تولہ۔

سب کو باریک کوٹ کر چینی یا کانچ یا مٹی کے برتن میں ڈال کر اوپر سے چھتیس تولہ سرکہ عمدہ خالص ڈال کر رکھ دیں اور بیس دن کے بعد نکال لیں۔ بس تیار ہے۔ روزانہ ایک انجیر مریض کو کھلادیا کریں۔ بفضلہٖ شفا ہوگی۔

(۱۰۰) محلل طحال **ھوالشافی** گندھک مدبر ۵ تولہ' سہاگہ بریاں' نمک لاہوری' نمک سیاہ' نمک سانبھر ہر ایک تولہ۔

ترکیب تیاری تمام اشیاء کو باریک پیس لیں۔ تیار ہے۔

ترکیب استعمال بچوں کو ایک ماشہ اور جوانوں کو ۳ ماشہ ہمیشہ پانی کے ہمراہ دیا کریں۔

فوائد ورم طحال' ضعف ہضم' درد شکم' بھوک نہ لگنا وغیرہ کو بے حد مفید ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب: ۷

معدہ کی بیماریاں

معدہ کیا ہے؟ اس کے متعلق جلد اول میں ضرورت کے مطابق لکھا جا چکا ہے تاہم بعض نہایت ضروری اور قابل غور باتیں بیان کی جاتی ہیں کیوں کہ معدہ وہ عضو شریف ہے کہ جس پر المعدہ بیت کل داء کا محاورہ صادق آتا ہے یعنی معدہ تمام بیماریوں کا گھر ہے۔ کیوں کہ آلات انہضام کی خرابی سے ہیضہ' ضعف جگر' یرقان' سوء القنیہ' بخار' اسہال وغیرہ امراض معرض ظہور میں آتے ہیں۔ چنانچہ اب ڈاکٹروں نے بھی فیصلہ صادر کر دیا ہے کہ بے شمار بیماریاں معدہ کی خرابی کے باعث پیدا ہوتی ہیں۔ اس لئے اطبائے قدیم و جدید کی رو سے ہر مرض کے علاج میں معدہ کا لحاظ رکھنا ضروری تسلیم کیا گیا ہے۔ قبل اس کے کہ ہم امراض معدہ پر خامہ فرسائی کریں معدہ کو صحیح و سالم رکھنے کے چند ہدایات سپرد قلم کرتے ہیں جن پر عمل پیرا ہونے سے عامل بفضلہٖ تندرست رہ سکتا ہے۔ جو اصحاب ان ہدایات پر کاربند ہوں گے' انشاء اللہ ضرور بالضرور صحت کے پر بہار گلشن میں عیش و مسرت سے دن گزاریں گے۔

تندرستی کے سنہرے اصول

۱۔ جب تک کامل بھوک نہ لگے کھانا نہ کھاؤ اور جب کھانے بیٹھو تو تھوڑی بھوک رکھ کر ہاتھ کھینچ لو۔

۲۔ اگر طبیعت کسل مند اور ستی سی ہو تو اس وقت بہت ہی ہلکی غذا اور بہت ہی کم کھاؤ۔ اگر زیادہ کھاؤ گے تو معدہ پر بوجھ پڑے گا اور کوئی نہ کوئی بیماری پیدا ہو جائے گی۔

۳۔ لیمن' سوڈا اور برف کی عادت معدہ کی قوت کو زائل کر دیتی ہے گاہے گاہے ہرج نہیں۔

۴۔ اپنے دستر خوان پر انواع و اقسام کے کھانے چنوانا دولت مندی یا خاطر مدارت کی نشانی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں بلکہ اگر مجھ سے پوچھو تو افلاس صحت و دشمن کی آمد کا پیش خیمہ ہے۔

۵۔ عین وقت مقررہ پر کھانا کھانا صحت کو بڑھاتا ہے۔ بار بار تھوڑا تھوڑا کھانا کھاتے رہنا اصول حفظان صحت کے منافی ہے۔

کھانا کھانے کی ترکیب: کھانا کھاتے ہوئے لقمہ کو خوب چبا چبا کر کھانا چاہئے لیکن حتی الوسع جلدی کھالینا چاہئے وہ لوگ سخت غلطی پر ہیں جو کھانے کو بلا چبائے نگل لیتے ہیں۔ یا جو چباتے چباتے بہت ہی دیر لگا دیتے ہیں۔

پانی پینے کی ترکیب: پانی کو یک دم غٹ غٹ چڑھانا بہت برا ہے۔ اس سے معدہ کی حرارت کے بجھ جانے کا اندیشہ ہے۔ بلکہ بقول سید الاطباء طبیب روحانی و جسمانی فداہ ابی و امی پانی کو تین سانس لے کر پینا چاہئے۔

حکیموں کے جواہر ریزے

۱۔ جو دوا معدہ کے لئے بنائی جائے اس کو بہت باریک نہ کرنا چاہئے۔ یہ دوا چونکہ معدہ میں تادیر رہے گی اس لئے زیادہ مفید ہوگی۔

۲۔ لعاب دار ادویات معدہ کو بہت مضر ثابت ہوتی ہیں۔ اس لئے اگر کھانسی یا پیچش وغیرہ کے ہمراہ معدہ کا بھی نقص ہو تو بجز بہدانہ کے دیگر ادویات سے پرہیز اولیٰ ہے۔

۳۔ روٹی ہمیشہ بلا چھانے ہوئے آٹے کی کھانی چاہئے۔ کیوں کہ اطبائے جدید آٹے کے چھان میں وٹامن مانتے ہیں جو کہ بے حد مقوی معدہ چیز ہے۔ ہم لوگ نفاست کی قربان گاہ پر فائدہ کی چیز کو بے دردی سے قربان کر دیتے ہیں۔

۴۔ خوشبو دار چیزیں پودینہ' زیرہ' الائچی کلاں' دار چینی وغیرہ معدہ کو بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔

چند کار آمد باتیں: بعض کار آمد باتیں بعض اوقات بڑے بڑے نسخہ جات سے بازی لے جاتی ہیں چنانچہ ذیل میں ایسی بے بہا باتیں عرض کی جاتی ہیں جو بقائے صحت انسانی کے لئے ناگزیر اور ضروری ہیں ان باتوں کو معمولی سمجھ کر نظرانداز کر دینا سخت غلطی ہے۔

آب حیات سے زہر ہلاہل: دودھ 'یک ایسی معین صحت و حسن آفرین غذا ہے جس کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نظیر نہیں مل سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے مدنی محبوبؐ کا یہ وطیرہ تھا کہ آپ دودھ کو نوش جان فرمانے کے بعد مندرجہ ذیل الفاظ میں دعا مانگا کرتے تھے۔ اللھم بارک لنا فیہ و زدنا منہ یعنی اس غذا میں برکت دے اور ہمیں یہ غذا وافر دے۔

لیکن اگر دودھ کے ہمراہ کھٹی اشیاء کا استعمال کیا جائے تو ایسی آب حیات چیز میں بھی زہریلا مادہ پیدا ہو کر باعث جذام بن جاتا ہے۔ اس لئے ہمیشہ خیال رکھو کہ دودھ کے ہمراہ ترشی ہرگز نہ ملاؤ۔

(۲) تربوز' ککڑی' کھیرا نہار منہ نہ کھانے چاہئیں۔ کیوں کہ ان کو بھوک کی حالت میں کھانا ان کو بتمامہ صفرا میں تبدیل کر دیتا ہے۔ واللہ اعلم۔

علیٰ ہذا القیاس بھرے ہوئے پیٹ بھی نہ کھانا چاہیئے کیوں کہ اس سے فتور ہضم پیدا ہو کر ہیضہ پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ بلکہ ان دونوں زمانوں کے درمیان کھانا چاہیئے۔ گو یہ بات معمولی معلوم ہوتی ہے لیکن اپنے اندر بے انتہا خوبیوں کو پنہاں رکھتی ہے۔

ہندوؤں کی تباہ کن غلطی: اہل ہنود عام طور پر پیتل کے برتنوں میں کھانا کھاتے ہیں اور اہل اسلام ان کو قلعی کروا لیتے ہیں گویا کہ ہندو مسلم کا یہ طرہ امتیاز بن گیا ہے۔ بجز گھی کے تانبہ اور پیتل کے برتنوں میں کھانا سخت مضر ہے اگر برتنوں کو روزانہ مانجھنے کی بھی عادت نہ ہوتی تو ہندوؤں پر یقیناً اس ناقابل تلافی جرم کا بہت برا اثر نمودار ہوتا۔ میں اپنے ہندو بھائیوں سے پر زور اپیل کروں گا کہ وہ ان برتنوں کو قلعی کروا لیا کریں۔ اس سے دامن ہندویت پر کوئی دھبہ نہیں آتا۔

(۱۰۱) ہچکی کا انتہائی علاج

ہچکی کی کیفیت' اسباب' علاج وغیرہ کا مکمل بیان کنز المجربات جلد اول میں بیان کیا جا چکا ہے لیکن بعض اوقات یہ مرض ایسی سختی سے چمٹتا ہے کہ ہٹنے کا نام ہی نہیں لیتا۔ لہٰذا جلد دوم میں ایسا اعلیٰ نسخہ پیش کیا جاتا ہے کہ بفضلہٖ فی الفور ہچکی کو بند کر دیتا ہے۔ اگر اس کے استعمال سے بھی بند نہ ہو تو لاعلاج تصور کرنی چاہیئے۔

ھُوَالشَّافِی منسل مصفیٰ' پارہ مصفیٰ' گندھک آملہ سار مصفیٰ' بیش مصفیٰ ایک ایک تولہ۔ مرچ سیاہ ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے پارہ اور گندھک کو ملا کر خوب کھرل کریں یہاں تک کہ کجلی تیار ہو جائے پھر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باقی اشیاء کو خوب باریک پیس کر ملائیں اور کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال یہ دوا دو رتی سے ایک ماشہ تک لے کر شہد میں ملا کر چٹائیں اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔ اس لاثانی دوا سے بفضلہٖ یقینی طور پر ہچکی دور ہو جاتی ہے۔

نوٹ ہیضہ، ہچکی، سنگرہنی، ضعف ہضم وغیرہ کا علاج جلد اول میں ملاحظہ فرمائیں۔ آئندہ وہ جامع النفع نسخہ جات بیان کئے جاتے ہیں۔ جو کہ بفضلہٖ معدہ کی ہر ایک مرض کے لئے مفید ہیں۔

(۱۰۲) جوہر ہاضم (مقدار کم، فوائد بے بہا)

جو کہ ہاضم طعام، مشتہی، دافع ریاح، مقوی معدہ، اور خوش گوار چورن ہے۔

یہ نسخہ مجھے جناب حکیم قادر بخش صاحب نے عطا فرمایا تھا۔ اس لاثانی نسخہ کو یہاں درج کیا جاتا ہے تاکہ قارئین کرام استفادہ کر سکیں۔ یہ دوا تمام چورنوں سے اعلیٰ و خوش کیف ہے۔

ھوالشافی نمک لاہوری، نمک سیاہ، نمک، شور، نمک منہاری، نمک سیندھا، نمک سانبھر، نمک نلی، خبث الحدید مسفوف، لوٹا کھار، جو کھار، گندھک آملہ سار مصفیٰ، سہاگہ خام، قلمی شورہ، زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، ہینگ خالص، ہر ایک ۳ تولہ، نوشادر چار تولہ، عرق لیموں، آب گھیکوار ہر ایک ڈیڑھ پاؤ، آب انار شیریں، آب ادرک ایک ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری سب کو کھلے منہ کی شیشی یا کانچ کے برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے چالیس دن تک دھوپ میں رکھیں پھر شیشی کا منہ کھول کر اتنا عرصہ دھوپ میں رکھیں کہ خشک ہو جائے۔ بعدہ پیس کر سنبھال رکھیں۔ **ترکیب استعمال** دو رتی سے ایک ماشہ تک بعض موقعہ پر دو ماشہ تک بھی دیا جا سکتا ہے۔ **فوائد** کمی اشتہا، بھوک نہ لگنا، درد معدہ، گرانی معدہ، قراقر، تخمہ، ہیضہ، قے، متلی، بدہضمی، بھس، یرقان، اسہال معدی، اسہال کبدی، پیچش، کھٹے ڈکار، مراق، زکام، نزلہ، درد شکم، سول، قبض، درد سر وغیرہ کو مانند اکسیر ہے۔ چہرہ کی رنگت کو نکھارتا ہے۔

ہدایت: اگر بعض نمک نہ مل سکیں تب بھی خیر ہے دوا بن جائے گی۔

(۱۰۳) سہل العمل، کم قیمت، بالانشین سفوف ہاضم

جو کہ باوجود وسیع النفع ہونے کے آسانی سے بن جاتا ہے،

اس چورن کو ایک صاحب بنوں میں بناتے تھے جو کہ نہایت خوش ذائقہ اور سستی چیز ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کے پاس خریداروں کا ہجوم رہتا تھا بہت ہی عمدہ اور لذیذ شے ہے جو کہ معدہ کی اکثر امراض کے لئے مفید ہے جو اصحاب محنت سے جی چراتے ہوں وہ ضرور بنائیں اور فائدہ اٹھائیں۔ **ھُوَالشَّافِی** نوشادر' سونف' اجوائن' نمک سیاہ' نمک سانبھر' ٹاٹری ہر ایک تولہ تولہ' انار دانہ' پودینہ باغی' امچور' ہر ایک دو دو تولہ' مرچ سیاہ' ۶ ماشہ' پپلی ۳ ماشہ۔ **ترکیب تیاری** تمام ادویات کو کوٹ کر ملالیں' دوا تیار ہے۔ **فوائد** بھوک افزاء' درد معدہ' سول' کھٹے ڈکار وغیرہ کو مفید ہے۔ **ترکیب استعمال** ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک بعد از غذا یا نہار منہ جب چاہو۔

(۱۰۴) جوہر مسبع پہلے وہ عرق تیار کریں جس کا بیان امراض اطفال کے بیان میں عرق مسبع کے ضمن میں ہو چکا ہے پھر اس کو آگ پر پکاتے پکاتے خشک کرلیں بس جوہر مسبع تیار ہے۔ **ترکیب استعمال** ۱ رتی سے ۲ رتی تک عرق سونف وغیرہ میں ملا کر دیں۔ اگر خشک دیا گیا تو بوجہ تیزی کے زبان پر زخم کر دے گا۔ **فوائد** بدہضمی' کمی اشتہا وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔

معدہ و جگر کی تمام بیماریوں کا واحد علاج "سویٹ سالٹ"

دواخانہ طب جدید والوں کی مایہ ناز دوا' یہ دوا میرے کرم فرما حکیم مختار احمد ایڈیٹر رسالہ طب جدید نے بڑے زور شور سے مشتہر کی ہوئی ہے۔ آپ کے اشتہار کا خلاصہ درج کر کے نسخہ بیان کیا جاتا ہے۔ اشتہار میں مبالغہ آمیزی نہیں بلکہ قابل قدر چیز ہے۔

خلاصہ اشتہار سویٹ سالٹ

سویٹ سالٹ حاملہ عورتوں کا محافظ جان ہے۔ اسے روزانہ تھوڑی مقدار میں استعمال کرنا حاملہ عورتوں کی صبح کی ناساز طبیعت' کلیجہ کی جلن' قبض اور کئی تکالیف جو حاملہ کو ہوا کرتی ہیں دور ہو جاتی ہیں۔

سویٹ سالٹ: بخار کی حالت میں دیا جائے تو فوراً بخار کی حرارت کو کم کر کے مریض کو ہوش میں لاتا ہے۔

سویٹ سالٹ: خون کے تمام نقائص دور کرتا ہے' رنگ کو سرخ بناتا ہے' خارش چھپاکی وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سویٹ سالٹ: بخار چڑھتے وقت سردی کی تمام حالتوں میں اس کی ایک خوراک پانی میں حل کر کے دینا فوراً تسکین دیتا ہے۔

سویٹ سالٹ: خوش ذائقہ دوا ہے۔ مسہل کا عجیب کام دیتا ہے۔ اس کی مسہلہ خوراک کے استعمال سے بلا کسی قسم کی گھبراہٹ' تکلیف' بے چینی کے اسہال ہو جاتے ہیں اور عجیب بات یہ ہے کہ دس منٹ کے بعد اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔

(۱۰۵) بلا ضرر مسہل ہاضم ○ : "سویٹ سالٹ" ھوالشافی میگنیشیم سلفاس ڈھائی تولہ' سوڈیم بائیکاربونیٹ' ٹارٹرک ایسڈ' پوٹاشیم بائی ٹائٹریٹ' میگنیشیم سائٹریٹ۔ ۵۔ ۵ تولہ' چینی کھانڈ: ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری سب ادویات کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے باہم ملالیں اور بوتل میں کارک لگا کر رکھیں۔ لیکن یہ یاد رکھیں کہ موسم برسات میں نہ بنائیں موسم برسات میں دوائیں پانی کی طرح ہو جاتی ہیں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت ۹ ماشہ کی مقدار لے کر پانی میں حل کر کے پلائیں اور اگر مسہل لینا درکار ہو تو ۲ تولہ حل کر پلائیں۔

فوائد اشتہار میں بیان کئے جا چکے ہیں' فروٹ سالٹ سے اعلیٰ چیز ہے۔

(۱۰۶) سنیاسیانہ جوہر ہاضم ایک بوٹی لاٹیا از قسم کھیپ ضلع حصار میں ملتی ہے۔ پھول اودے رنگ کے ہوتے ہیں۔ اگر پھول توڑ کر کھایا جائے تو از حد تیزی اور چڑچڑاہٹ محسوس ہوتی ہے۔ اس کی پھلیاں بعینہ مرچ کا کام دیتی ہیں۔ اس بوٹی کو لے کر سایہ میں خشک کر لو اور جلا کر بطریق معروف نمک نکال لو۔ یہ نمک بے نظیر ہاضم ہے۔ خوراک ۲ رتی' بے شمار امراض معدہ کو اکسیر ہے۔ اس کا طبی نام فرید مولی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب:۸

آنتوں کی بیماریاں

آنتیں کیا ہیں اور ان کا فعل کیا ہے؟ اس کے متعلق کنز المجربات جلد اول میں لکھا جا چکا ہے لہٰذا ذیل میں پہلے چند ہدایات لکھ کر آنتوں کی بیماریوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔

حکیموں کی اسراری باتیں

۱۔ اگر مغص (مروڑ شکم) میں ہچکی' قے' اختلاط عقل پیدا ہو جائے تو مریض کے فوت ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

۲۔ اگر درد مغص ناف کے گرداگرد ہو اور جلاب دینے سے بھی زائل نہ ہو تو استسقاء کا اندیشہ ہے۔

۳۔ اگر خونی اسہال کے مریض کو خوب بھوک لگتی ہو اور ہمراہ تیز بخار ہو تو اس کے جانبر ہونے کی امید کم ہی کی جا سکتی ہے۔

۴۔ جس بیمار کو خون کے دست آتے ہوں اور یکایک اس کو قے کا عارضہ پیدا ہو جائے تو یہ نیک علامت ہے۔ اس کو از خود فائدہ ہو جائے گا۔

۵۔ اگر پاخانہ کئی رنگ کا آئے تو سوزش جگر کی طرف توجہ دیں۔

پاخانہ روکے رکھنے کے خطرناک نتائج

بعض شخص کسی کام میں مشغول ہونے کی وجہ سے جبلی سستی اور کاہلی کی وجہ سے پاخانہ کو روکے بیٹھے رہتے ہیں جو کہ نہایت ہی بری عادت ہے اطبائے کرام نے اپنے سالہا سال کے تجربات سے لکھا ہے کہ ایسا شخص مندرجہ ذیل امراض میں سے کسی نہ کسی مرض میں مبتلا ہو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر دکھ اٹھاتا رہتا ہے۔

۱۔ پیٹ میں گڑگڑاہٹ اور بھوک بند ہو جاتی ہے۔ طبیعت گری رہتی ہے۔

۲۔ پیٹ میں سخت قسم کا درد از قسم سول پیدا ہو جاتا ہے۔

۳۔ مقعد میں اسی طرح کا درد ہونے لگتا ہے۔ گویا کوئی استرے سے گوشت کو کاٹ رہا ہے۔

۴۔ شدید قسم کی قبض پیدا ہو جاتی ہے جو کہ بمشکل علاج پذیر ہوتی ہے۔

۵۔ کھٹے ڈکار آتے ہیں اور غذا سے نفرت ہو جاتی ہے۔

۶۔ جسم ہر وقت جکڑا ہوا اور ٹوٹتا رہتا ہے۔

۷۔ مرض ایلاؤس پیدا ہو جاتا ہے جس میں پاخانہ منہ کے راستے خارج ہونے لگتا ہے۔

نعوذ باللہ ایک ذرا سی سستی کی وجہ سے اپنے وجود کو ہلاکت کے اندر نہ دھکیلیں۔

اسہال و پیچش کو بند کرنے کے لئے اکسیری نسخے

ایک مرتبہ ہمارے علاقے میں پیچش وبا کے طور پر پھیل گئی صدہا کی تعداد میں لوگ پیچش کے پنجہ میں مبتلا تھے۔ نہ معلوم وہ کس بلا کی پیچش تھی جو مدت تک کسی حکیم یا دید کے قابو میں نہ آئی اچھی سے اچھی ادویات فیل ہو رہی تھیں چونکہ ہمارے ہاں اللہ کے فضل و کرم سے شفا خانہ جاری ہے جس کا گراں بہا بوجھ خادم دعاگو کے ناتواں کندھوں پر ہے اس لئے مریض اکثر آتے رہتے ہیں۔ آخر الامر ۲ ادویات مفید ثابت ہوئیں جن میں سے ایک نسخہ زحیر کاذب کے لئے اکسیری چیز ہے چونکہ وہ مفرد نسخہ ہے اس لئے اس کا بیان کنزالمفردات میں ہو چکا ہے۔ دوسرا نسخہ درجہ ذیل ہے۔ علاوہ ازیں ایک دو نسخہ جات ہمارے احباب کے درج ہیں۔

(۱۰۷) حبوب اکسیر پیچش جو کہ ردی سے ردی حالت میں بفضلہ مفید ثابت ہوتی ہیں۔

ھوالشافی شنگرف رومی سہاگہ، مصطگی رومی، افیون برابر وزن لے کر چھوہارہ کی گٹھلی دور کر کے اس میں تمام ادویات بھر کر اوپر دھاگہ لپیٹ دیں اور آرد گندم کے درمیان لپیٹ کر گرم راکھ میں دفن کر دیں یہاں تک کہ آرد گندم مذکور سرخ ہو جائے بعد ازاں نکال کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی سے دو گولی ہمراہ آب یا شربت وغیرہ دیں۔

فوائد پیچش کی اکسیری دوا ہے۔ پرانی سے پرانی پیچش بفضلہ دور ہو جاتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰۸) پیچش کی اعجاز گولیاں

(از جناب حکیم حافظ فتح محمد خاں موضع روہٹی) یہ نسخہ میرے سینہ کا خاص راز ہے جو کہ بفضلہٖ ۹۹ فیصدی کامیاب ہوتا ہے اور فوراً استعمال کرتے ہی آرام ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی کتھ سفید: ۱تولہ' سرمہ سیاہ: ۱تولہ' افیون عمدہ خالص: ۳ماشہ۔

ترکیب تیاری افیون کو عرق گلاب یا پانی میں تھوڑی دیر بھگو دیں اور کتھ سفید اور سرمہ سیاہ دونوں کو کھرل میں باریک کریں اور گولیاں بقدر نخود بنالیں اور خشک کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال علی الصبح نہار منہ ایک گولی باسی پانی سے ایک دوپہر اور ایک شام۔

فوائد بیمار پیچش کی وجہ سے خواہ کتنا ہی لاچار کیوں نہ ہو بفضلہٖ اس کے کھاتے ہی کہہ اٹھے گا کہ اب مجھ کو آرام ہے۔ اگر پہلے کسٹرائیل کا مسہل دیکر گولیاں دی جائیں تو کبھی خطا نہیں جاتی ہیں۔

نوٹ افیون حل کرنے کے لئے عرق گلاب یا پانی کی اتنی مقدار ہو جس سے گولیاں آسانی سے بن سکیں۔

(۱۰۹) اسہال و پیچش کی شرطیہ دوا

سفوف برش کافوری یہ لاثانی دوا ہر قسم کے اسہال و پیچش کے بند کرنے کے علاوہ اور بھی بہت سی بیماریوں کے دور کرنے کے لئے اکسیر ہے۔

جب اسہال و پیچش کسی طرح بند ہونے میں نہ آتے ہوں تو بفضلہٖ اس کی ایک ہی خوراک سے مرض کا زور ٹوٹ کر مریض کی طبیعت روبہ اصلاح ہو جاتی ہے۔ ہم نے اپنے شفاخانہ میں بے شمار مریضوں پر تجربہ کیا ہے۔

ھوالشافی جدوار اعلیٰ: ڈیڑھ تولہ' کافور: ۶ماشہ افیون خالص: ۲تولہ' کھانڈ: ۳۲تولہ۔

ترکیب تیاری سب کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر پتھر کے کونڈے میں ڈال کر کم از کم بارہ گھنٹہ کھرل کریں یہاں تک کہ بالکل غبار کی مانند ہو جائے۔

ترکیب استعمال ۲رتی سے ۴رتی' اور مجبوری کی حالت میں ایک ماشہ تک بھی دی جا سکتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاولوں کے پانی یا سادہ پانی سے دیں۔

نوٹ اس دوا کو متواتر ۳ دن سے زیادہ نہ دیں اگر ضرورت ہو تو تین یوم کے بعد دو دن وقفہ دے کر پھر ۳ دن دے سکتے ہیں نیز یہ دوا بچوں اور دودھ پلانے والی عورتیں کو نہ دیں۔ اگر دینی ناگزیر ہو تو بہت ہی قلیل مقدار میں دیں کیوں کہ اس میں افیون جزو اعظم ہے جو کہ بچوں کے لئے بہت تھوڑی مقدار میں بھی سم قاتل ہے۔ لہٰذا بجز حکیم حاذق کے بچوں کو نہ دے جائے۔ سخت تاکید ہے۔

سنگرہنی

کیفیت: اسباب و علامات وغیرہ کا ذکر کنزالمجربات جلد اول میں بیان ہو چکا ہے۔ ذیل میں چند خاص خاص نسخے لکھے جاتے ہیں آزما کر فائدہ اٹھائیں۔

(۱۱۰) سنگرہنی کا بیش بہا تحفہ (حکیم سید محمد حسین خان صاحب چک وساوہ گجرات) میں نے اس نسخہ کو آج تک متعدد مریضوں پر استعمال کیا ہے بفضلہ مفید ثابت ہوا ہے۔

ھوالشافی سیماب مصفیٰ' گندھک آملہ سار' لودھ پٹھانی' ناگر موتھ' اندرجو شیریں' گل دھاوا' موچرس' بیلگری' ہر ایک ایک تولہ' افیون خالص ۳ تولہ' مرچ سیاہ ۳ تولہ' کشتہ سنکھ ۲ تولہ' کشتہ خرمہرہ (چھوٹی کوڑیاں ۲ تولہ)

ترکیب تیاری پہلے سیماب اور گندھک کی کجلی بنائیں اور افیون کو ۱۵ تولہ پانی میں حل کر کے چھان لیں اور باقی ادویہ کو خوب باریک پیس کر ۲ تولہ پانی افیون میں ملا کر کھرل کریں۔ دوسرے روز پھر ۵ تولہ پانی میں کھرل کریں اسی طرح تیسرے روز کھرل کریں تیار ہے۔

ترکیب استعمال ۲ رتی سے ۴ رتی تک گڑ میں لپیٹ کر دہی کے ہمراہ دیا کریں۔

غذا چاول نمکین یا خشکہ ہمراہ دہی' بفضلہ تین ہی یوم کے اندر شفا ہونے لگے گی اور چند روز میں شرطیہ آرام ہو گا۔ یہ میرے شفاخانہ کا مایہ ناز نسخہ ہے۔

(۱۱۱) سنگرہنی کی آخری دوا (حکیم محمد عبدالغنی صاحب قیصر خیرپور ضلع بہاول نگر) مرض سنگرہنی کے متعلق یہ انتہائی دوا ہے شاید اس سے بڑھ کر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی نسخہ نہ ہو۔ صدہا مایوس العلاج مریضوں پر تجربہ کر کے مفید پائی ہے۔

ھُوَالشَّافِی اندر جو: ۵ تولہ' مغز کدو' مصطگی' طباشیر سونف بریاں' کشتہ فولاد: ہر ایک تولہ تولہ' بھنگ سوختہ' گل دھاوا ہر ایک دو دو تولہ' پوست سماق۔۶ ماشہ' افیون مصفی: ۳ ماشہ' کچلہ مدبر ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال ایک ماشہ دوا روزانہ چھاچھ یا دہی کے ہمراہ دونوں وقت دیا کریں۔

غذا چاول اعلیٰ باسمتی ہمراہ دہی یا چھاچھ کے دونوں وقت' دیگر سب چیزوں سے پرہیز۔

فوائد سنگرہنی کی انتہائی دوا ہے۔ عالم مایوسی میں کامیابی کی جھلک دکھاتی ہے۔

(۱۱۲) ترکیب کشتہ فولاد برادہ فولاد ۵ تولہ کو رس جامن میں اس قدر کھرل کریں کہ دس تولہ جذب ہو جائے۔ پھر ایک کوزہ گلی میں بند و گل حکمت کر کے ۵ سیر اپلوں کی آگ دیں اور دوسری بار اسی قدر رس میں کھرل کر کے چھ سیر کی آگ دیں اور ہر بار آگ کے وزن میں ایک سیر کا اضافہ کرتے جائیں یہاں تک کہ بیسویں آگ پچیس سیر کی ہو جائے۔ بس کامل بیس آگ میں کامل الصفات ہمہ صفت موصوف کشتہ فولاد تیار ہے جو کہ سنگرہنی کی دوا میں پڑتا ہے۔

کسی دوسری ترکیب سے تیار شدہ ڈالنے کی صورت میں دوا کے مفید ہونے کی ذمہ داری نہیں لی جا سکتی۔ اطلاعاً عرض ہے گو یہ نسخہ محنت سے تیار ہوتا ہے لیکن چیز لاثانی بن جاتی ہے۔ لہٰذا ہر مطب میں موجود رکھنی چاہئے۔

قبض

نوٹ قبض کی کیفیت اور علامات و اسباب وغیرہ کا بیان کنزالمجربات جلد اول میں کیا جا چکا ہے۔ علاوہ ازیں دائمی و عارضی قبض کے عمدہ سے عمدہ نسخہ جات دیئے جا چکے ہیں۔ یہاں پر چند نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں۔

(۱۱۳) حبوب قبض کشا دنیا بھر میں ممتاز ادویات میں سے ایک۔ نہ قے نہ متلی نہ مروڑ بلا تکلیف قبض کو دور کرنے والی گولیاں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ لاجواب نسخہ میرے محترم دوست جناب حکیم بوگھارام صاحب کا عطیہ ہے جو کہ بہترین قبض کشا ادویات میں سے ایک شے ہے رات کو کھا کر سو رہو۔ صبح بلا تکلیف اجابت بافراغت ہو جائے گی۔ چونکہ ہم بخل سے سخت متنفر ہیں۔ اس لئے بلاکم وکاست نسخہ نذر ناظرین ہے۔

ھوالشافی سقمونیا ولایتی: ۲ تولہ' تج' پپلی' مرچ سیاہ' ہر ایک تین تین ماشہ کھانڈ دو تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویہ کو پیس کر پانی کے ذریعہ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ا گولی رات کو سوتے وقت گرم دودھ کے ہمراہ۔

فوائد بلا تکلیف قبض دور کرتی ہے۔ نہایت ہی امیرانہ گولیاں ہیں۔ صاحب نسخہ کے ہاں سے یہ گولیاں بکثرت نکلتی ہیں۔ بلکہ دیوان صاحب کا بیان ہے کہ صاحب نسخہ کا ذریعہ روزگار ہی یہی گولیاں ہیں لوگ جوق در جوق آتے اور گولیاں خرید کر لے جاتے ہیں۔

(۱۱۴) دواخانہ سلیمانی کی مایہ ناز دوا یہ وہ مشہور عالم دوا ہے جس کی شہرت کا ڈنکہ اطراف و اکناف میں بج چکا ہے نقال لوگوں نے اسی قسم کے نام رکھ کر بے شمار ایجادیں کر رکھی ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس کی ایجاد کا سہرا خادم دعاگو کے سر پر ہی ہے۔ اگر میں چاہتا تو بفضلہ اس نسخہ کو اخفاء میں رکھ کر اور لوگوں کی طرح اس سے کافی آمدنی کر لیتا لیکن میں نہیں چاہتا کہ اپنے اس راز سے ناظرین کو آگاہ نہ کروں۔ لیجئے نسخہ حاضر ہے۔

نسخہ کے اظہار سے پیشتر اس اشتہار کو ملاحظہ فرمائیں جو "دواخانہ سلیمانی" کی طرف سے نکل رہا ہے۔

قبض کشا سلیمانی کھانڈ

یہ ایک نہایت میٹھی اور مزیدار کھانڈ ہے جو کہ جڑی بوٹیوں کے خاص جواہر سے تیار کرائی جاتی ہے۔ اور ازالہ قبض کے لئے دنیا بھر کی انگریزی و دیسی ادویات میں اعلیٰ مانی گئی ہے جو اصحاب ایک بار استعمال کر لیتے ہیں پھر کسی اور دوا کا نام تک نہیں لیتے رات کے وقت ایک پیکٹ چھ ماشہ کا دودھ میں ڈال کر پی جاؤ اور تمام رات آرام کی نیند سوتے رہو۔ صبح اٹھتے ہی کھل کر اجابت ہوگی اور طبیعت بالکل صاف ہو جائے گی اور پھر لطف یہ کہ آدھ سیر دودھ بھی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی پیکٹ سے میٹھا ہو جائے گا اس کھانڈ کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ اس کو ڈاکٹر بھی اپنے ہسپتالوں میں برتنے لگے ہیں۔ گویا کہ خوب صورتی اور نفاست میں انگریزی ادویات میں شامل ہو کر فائدہ میں کہیں بڑھ گئی ہے۔

علاوہ ازیں سر درد' بواسیر' پیٹ درد' جوڑوں کا درد' کمر درد' پنڈلیوں کا درد' ہاتھ پاؤں ٹوٹتے رہنا تمام امراض کے لئے یہ کھانڈ نہایت مفید ہے کسی قسم کی گھبراہٹ وغیرہ نہیں کرتی نسخہ درج ذیل ہے۔

ھوالشافی روغن حب الملوک مدبر (جمالگوٹہ) ایک قطرہ' روغن بادام شیریں خانہ ساز ۲ قطرے روغن سونف خالص ۱ قطرہ' سکرین ۲ چاول' چینی ۱ تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویہ کو چینی کے کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیسیں سب چیزیں باہم آمیختہ ہو جائیں تو رکھ چھوڑیں۔

ترکیب استعمال جس روز دوا استعمال کرانا مقصود ہو اس روز مریض کو شام کا کھانا ۵ بجے کے قریب کھلائیں اور دس بجے رات کے قریب عین سوتے وقت کھانڈ کی چھ ماشہ کی پوڑیہ آدھ سیر دودھ نیم گرم میں شامل کر کے پلائیں۔

فوائد صبح اٹھتے ہی ایک دو اجابتیں بافراغت ہو جائیں گی اور طبیعت میں چستی پیدا ہو گی۔

نوٹ اس دوا میں گو روغن حب الملوک پڑتا ہے لیکن چونکہ وہ کئی طریقوں سے مدبر ہو چکا ہے مثلاً پہلے مدبر کیا جاتا ہے پھر اس میں روغن بادام اور سونف اور کھانڈ شامل کی جاتی ہے۔ دودھ میں پلایا جاتا ہے جو کہ سب کے سب اس کے مصلحات ہیں اس لئے اس کی مضرت تقریباً رفع ہو جاتی ہے لیکن جن حضرات کو حب الملوک سے نفرت ہو وہ اس کو استعمال میں نہ لائیں۔

(۱۱۵) حب الملوک کو مدبر کرنے کی ترکیب

حب الملوک کو مدبر کرنے کی ترکیب عام کتابوں میں لکھی ہوئی ہوتی ہے۔ سب سے معتبر و عام یہی ہے کہ پہلے حب الملوک کے مغز نکال لیں اور پھر ان کو پوٹلی میں باندھ کر بھینس کے گوبر میں پانی ملا کر پکائیں تقریباً دو گھنٹہ کے بعد پکا کر دھولیں اور پتہ ہائے اندرونی کو نکال ڈالیں پھر دوبارہ ململ کے صاف کپڑے میں ڈھیلی سی پوٹلی باندھ کر دودھ میں لٹکا کر ۳ گھنٹہ پکائیں اور کھویا ہونے پر نکال کر صاف کر لیں' حب الملوک مدبر کرنے کی یہی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعلیٰ ترکیب ہے جس میں روغن بہ کمال و تمام باقی رہتا ہے۔

(۱۱۶) مغز حب الملوک و بادام روغن نکالنے کی ترکیب اول تو روغن بادام نکالنے کی مشین میں نکلوائیں جس میں ہر قسم کے مغزیات کا روغن با آسانی نکلوایا جا سکتا ہے۔ ورنہ کسی پتھر کے کونڈے میں نکالیں جس کی ترکیب یہ ہے کہ حسب ضرورت مغز رگڑیں جب خوب باریک ہو جائیں تو قدرے کھانڈ یا مویز منقیٰ کے چند دانے ملا کر پھر پیسیں اور پھر گرم پانی کے چھینٹے دے کر خوب زور سے پیسیں روغن علیحدہ ہو جائے گا گو یہ ترکیب بالکل معمولی ہے لیکن تاہم ایک بار دیکھ لینے کی محتاج ہے کیوں کہ بعض اوقات پانی کے چھینٹے کی کمی بیشی سے روغن برآمد ہونے میں خرابی لاحق ہو جاتی ہے۔

(۱۱۷) وئید دھجارام آنجہانی کے امرت اوشد ہالیہ کی لاثانی دوا بھیدنی یہ قبض کشا گولیاں ہیں جو کہ امرت اوشد ہالیہ پٹیالہ سے بکثرت نکلتی رہی ہیں۔ چونکہ نہایت سستے داموں میں بن سکتی ہیں اس لئے عام لوگ بڑی خوشی سے خریدتے ہیں اس کا نسخہ ملاحظہ ہو۔

ھُوالشافی پوست ہلیلہ زرد آدھ سیر لے کر خوب باریک پیسیں اور اس میں حب الملوک مدبر ایک تولہ ملا کر خوب کھرل کریں اور پھر ہاون دستہ میں ڈال کر بید انجیر کا تھوڑا تھوڑا تیل (کیسٹرائیل) ملاتے اور کوٹتے جائیں جب موم کی طرح ہو کر گولہ سا بن جائے تو چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی سے تین گولی رات کو سوتے وقت گرم دودھ کے ہمراہ۔

فوائد عمدہ قبض کشا ہے۔

امیر طبع حضرات کے لئے لاجواب چیز' جریان' قبض' پیچش کے لئے

(۱۱۸) شربت قبض کشا قبض کشا سفوف' معاجین' حبوب کے نسخہ جات تو دنیائے طب میں بے شمار ہیں لیکن شربت کی شکل میں قبض کشا ادویات کم ملتی ہیں لہٰذا ذیل میں ایک شربت کا نسخہ پیش کیا جاتا ہے۔

ھُوالشافی گل بنفشہ عمدہ پانچ تولہ' گل سرخ پانچ تولہ' سنا مکی ایک تولہ۔ تمام ادویات کو اڑھائی سیر پانی میں جوش دیں جب چوتھائی حصہ پانی باقی رہے تو اس کو مل چھان لیں اور اس میں ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیر ترنجبین خراسانی ملا کر شربت کے قوام پر اتار دیں اور سرد ہونے پر بوتلوں میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال ایک تولہ سے تین تولہ تک شربت پانی ملا کر پلائیں۔

فوائد قبض کشا اور دافع جریان ہے خصوصاً جریان کے ان مریضوں کے لئے جو صفراوی مزاج کے ہوں بے حد مفید ہے۔

(۱۱۹) قوت ارادی سے قبض کا زالہ کرنے کی ایک مجرب المجرب ترکیب علی الصبح بیدار ہوتے ہی بستر پر بیٹھے بیٹھے پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دماغ کو تمام خیالات سے خالی کر کے صرف اس خیال پر زور دیں کہ پاخانہ بڑے زور سے آرہا ہے اور اس قدر شدت سے آرہا ہے کہ اگر کچھ دیر قضائے حاجت کے لئے نہ گیا تو شاید بس...... اسی خیال کو بار بار دہراتے رہیں اور قبض کا خیال دل سے محو کر دیں بلکہ یہ یقین کر لیں کہ مجھے اب قبض کی شکایت بالکل ہی نہیں رہی بفضلہ تعالیٰ چند یوم کے عمل سے عارضہ قبض بالکل دور ہو جائے گا۔

مسہل یعنی جلاب کا بیان

جلاب کب دیا جائے؟ اور کس موقع پر دینا جائز نہیں ان باتوں کا ذکر جلد اول میں کیا جا چکا ہے یہاں جلاب کے دو تین عمدہ نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں۔

(۱۲۰) مسہل جمیع امراض جس کو سنیاسی لوگ طلسمی مسہل کہتے ہیں۔

ھوالشافی سم الفار' دار چکنہ' رس کپور' نوشادر تولہ تولہ۔

ترکیب تیاری شیر زقوم میں تین گھنٹہ برابر کھرل کرنے کے بعد' روغن حب الملوک میں کھرل کر کے جوہر اڑائیں بس تیار ہے شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال خس کے برابر بالائی یا مکھن میں رکھ کر دیں یا اجوائن میں ڈال کر کھلائیں۔

غذا نان گندم اور بس۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فوائد آتشک پھوڑا پھنسی وغیرہ امراض کے لئے عمدہ مسہل ہے۔ (شاہی بیاض)

(۱۲۱) نازک طبع لوگوں کے لئے بے نظیر مسہل

بہت سے نازک طبع لوگ جمالگوٹہ وغیرہ کے مسہلوں سے بہت گھبراتے ہیں ان لوگوں کے لئے یہ جلاب ایک بے بہا نعمت ہے کیونکہ اس سے تے اور مروڑ نہیں آتے۔

ھوالشافی گل سرخ عمدہ سات تولہ' دو سیر پانی میں رات کے وقت بھگو دیں اور صبح آگ پر چڑھائیں جوش دے کر جب چوتھا حصہ پانی باقی رہے تو مل چھان لیں اور اس میں سات تولہ مصری اور سات تولہ چاول عمدہ گھی وغیرہ ڈال کر بطریق معروف پلاؤ تیار کریں اور مریض کو کھلائیں اس سے بلا کسی تکلیف کے مریض کو جلاب ہوں گے یہ آتشک کے مریض کو خاص طور پر مفید ہے۔

(۱۲۲) نہایت امیرانہ جلاب سویٹ سالٹ

یہ جلاب نہایت امیرانہ اور اعلیٰ ہے جس سے بلا تکلیف کے جلاب آجاتے ہیں نسخہ کے لئے ملاحظہ ہو نسخہ ۱۰۵۔

(۱۲۳) ماء الحلو

میٹھا جلاب جو کہ نہایت عمدہ مسہل ہے یہ جلاب انجمن خادم الحکمت والوں کا خاص ایجاد کردہ ہے جو کہ اپنے مریضوں پر اکثر استعمال کراتے رہتے ہیں۔

ھوالشافی میگنشیا سلفاس پندرہ تولہ' سوڈیم سلفاس دس تولہ' ابلا ہوا پانی ایک بوتل۔

ترکیب تیاری سب کو باہم ملا کر اس میں چار ماشہ کلوروفارم اور قدرے سرخ رنگ ولایتی ملا دیں۔

ترکیب استعمال دس تولہ' بچوں کو عمر کے لحاظ سے کم دیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب:۹

مقعد، گردہ اور مثانہ کی بیماریاں

گردہ اور مثانہ کی بے شمار امراض ہیں جن میں سے چند بیماریوں کا ذیل میں ذکر کیا جاتا ہے جو کہ عام طور پر دیکھنے میں آتی ہیں لیکن اس سے قبل چند حکیمانہ نکات بیان کئے جاتے ہیں۔ جو کہ ہر شخص کو بالعموم اور حکیم کو بالخصوص یاد رکھنے چاہئیں۔

حکمائے نامدار کی انمول باتیں!

۱۔ اگر مریض ذیابیطس کے بدن کے کسی حصہ پر قرحہ بن جائے تو وہ کسی طور سے مندمل نہ ہوگا۔

۲۔ صاحب ذیابیطس اکثر ضعف جگر اور تپ دق کے پنجہ میں گرفتار ہو کر جاں بحق تسلیم ہوا کرتا ہے۔

۳۔ اگر پیشاب بادل کی طرح کا اور بدن میں اضطرار سا رہے تو اس سے گردہ کی بیماری کی طوالت اور لمبائی معلوم کرنی چاہئے۔

۴۔ اگر پیشاب میں رقیق خون اور پیشاب قطرہ قطرہ آئے یا پیڑوں اور سیون کے پاس درد ہو تو قرب مثانہ کی بیماریوں پر دال ہے۔

۵۔ پیشاب کے اوپر خفیف جھاگ آنا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ مرض گردہ میں ہے۔

۶۔ دہنہ فرنگ کا انگوٹھی میں نصب کرنا اور مریض درد گردہ کو پہنائے رکھنا درد گردہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

۷۔ جو چیز جگر کو تقویت دیتی ہے وہی گردوں کو تقویت دیتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درد گردہ

کیفیت' اسباب علامات وغیرہ کا مستقل بیان کنزالمجربات جلد اول میں پیش کیا جاچکا ہے۔ نیز ایک ایسا نسخہ بھی پیش کیا جاچکا ہے جس سے بفضلہٖ گھڑی پاس رکھ کر ۴۵ منٹ میں درد گردہ بند ہو جاتا ہے ذیل میں ایک اور نسخہ درج کیا جارہا ہے۔

(۱۲۴) درد گردہ کی تیر بہدف دوا جناب حکیم نور مصطفیٰ صاحب خوشاب بہت سے لوگ جو کہ اس مرض میں مبتلا ہیں وہ بے چارے میری دوا پر اس قدر اعتماد رکھتے ہیں کہ اس کو ہر وقت اپنی پاکٹ میں رکھتے ہیں یہ دوا بفضلہٖ تعالیٰ نہایت ہی اکسیر الاثر اور اعلیٰ چیز ہے۔

ھوالشافی ریوند خطائی' نوشادر' مصبر' سہاگہ' ہم وزن ملا کر کوفتہ بیختہ کر کے قدرے شکر ملا کر رکھیں اور بوقت ضرورت ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں اگر پہلی مرتبہ آرام نہ ہو تو آدھ گھنٹہ کے بعد دوبارہ پھر دے دیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ ضرور شفا ہوگی۔

ذیابیطس

طبی نام: ذیابیطس مشہور نام: پیشاب میں شکر آنا

ویدک نام: پرمیہ ڈاکٹری نام: ڈایابیٹس۔ Diabetes

یہ بیماری بدعام ہوتی جارہی ہے جہاں تک غور کیا جاتا ہے دماغی کام کرنے والے حضرات زیادہ مبتلا نظر آتے ہیں کیونکہ گردوں کا تعلق نظام عصبی سے بہت گہرا ہوتا ہے۔

اسباب: محنت اور مشقت کی کمی اور دماغی محنت کی زیادتی گرم چیزوں کا زیادہ استعمال ان وجوہات کی بنا پر گردوں کی حرارت بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ سے گردے بار بار پانی کھینچتے ہیں اور کمزوری کی وجہ سے بلا ہضم کئے چھوڑ دیتے ہیں۔

علامات: گردوں کی جگہ پر بعض اوقات سوزش و جلن معلوم ہوتی ہے' پیاس بڑی شدت سے لگتی ہے اور پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی رہتی ہے نیز پیشاب کی مقدار بھی زیادہ ہوتی ہے' دن بدن بھوک بند اور بدن کمزور ہوتا جاتا ہے کچھ عرصہ کے بعد گردوں کی چربی تحلیل ہو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر پیشاب کے ہمراہ خارج ہونے لگتی ہے۔

(۱۲۵) تریاق ذیابیطس (از حکیم محمد عبدالغنی قیصر خیرپور ضلع بہاولنگر) ھُوَالشَّافِی شنگرف ایک تولہ، قشر بیضہ مرغ دیسی آٹھ عدد دونوں کو باریک کرلیں اور کھرل میں ڈال کر قدرے آب کریلا ڈال کر کھرل کرتے جائیں حتیٰ کہ دس تولہ جذب ہو جائے پھر سکورہ گلی میں بند کر کے آٹھ سیر اپلوں کی آگ دیں علیٰ ہذا القیاس تین مرتبہ کریں پھر کشتہ مذکور، اقاقیا، طباشیر، مغز خستہ جامن، مونگ پھلی، مغز چلغوزہ ہر ایک تولہ تولہ سنگدانہ مرغ پانچ عدد، افیون کشتہ فولاد از رس جامن ہر ایک چھ چھ ماشہ کشتہ مرجان تیار شدہ از گڑمار بوٹی ایک تولہ۔

ترکیب تیاری سب کا سفوف کرلیں اور پھر جامن کے رس میں متواتر چار پہر کھرل کریں اور محفوظ رکھیں۔

فوائد ذیابیطس کی لاثانی دوا ہے اور صدہا سال سے زیر تجربہ چلی آرہی ہے معمولات خاندانی سے ہے مگر گڑمار اور کشتہ مرجان میری طرف سے خاص اضافہ ہے بفضلہٖ آج تک کبھی عدم کامیابی نہیں ہوئی زیادہ تعریف فضول ہے۔

نوٹ ! اصل نسخہ میں برانڈی میں کھرل کرنا ہے لیکن حرام چیز میں شفا نہیں ہے۔ میں اس کی بجائے آب کریلا میں کھرل کرتا ہوں۔

(۱۲۶) ذیابیطس کا اکسیری نسخہ ھُوَالشَّافِی برادہ فولاد حسب ضرورت لے کر اس کو کپڑے میں ڈھیلی سی پوٹلی باندھ لیں اور پھر مٹی کے مٹکا میں کیکر کی چھال چار سیر کتر کر ڈالیں اور اوپر سے گھڑے کو پانی سے پر کردیں پچاس روز کے بعد نکالیں کشتہ ہو جائے گا لیکن یہ خیال رہے کہ پانی جس قدر کم ہو جایا کرے اور ڈال کر پر کر دیا کریں۔

ترکیب استعمال چار رتی سے ایک ماشہ تک استعمال کرایا کریں۔

فوائد جو مریض دن میں تیس سیر پانی پی لیتا ہو اس کی دو تین خوراک سے ہی بفضلہٖ تندرست ہو جائے گا غضب کا نسخہ ہے علاوہ ازیں حرکت قلب کو بے حد مفید ہے نیز جریان کے لئے مانند تریاق ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پرہیز میٹھی و گرم اشیاء سے نیز دماغی محنت' دھوپ میں چلنے پھرنے سے بادی اشیاء آلو' اروی گوبھی۔ چاول سے۔

غذا کدو' خرفہ' مونگ' ارہر کی دال' چپاتی' گندم' انار' لوکاٹ' جامن۔ (حکیم حافظ حبیب اللہ مصنف اسرار الطب)

گردہ اور مثانہ کی پتھری و ریت

کیفیت مرض: گردہ مثانہ کے اندر ریت یا پتھری کا پیدا ہو جانا نہایت تکلیف دہ اور مہلک بیماری ہے جب پتھری مثانہ کے اندر چبھتی ہے تو مریض مارے درد کے لوٹ پوٹ ہو جاتا ہے۔

اسباب: جب غلیظ اور مرطوب غذاؤں کے زیادہ استعمال سے لیس دار رطوبتیں جن کے اندر مٹیالے اجزاء کا غلبہ ہوتا ہے گردہ یا مثانہ کے اندر اکٹھی ہو کر پڑی رہتی ہیں تو جسم کی حرارت لطیف اجزاء کو ان سے اڑا دیتی ہے اور مٹیالے اجزاء باقی رہ جاتے ہیں جو کہ پتھری کا باعث بنتے ہیں۔

علامات: ابتداء میں پتھری مونگ یا چنے کے برابر ہوتی ہے لیکن جب گردے سے نکل کر مثانہ کے اندر آجائے تو اس پر پیشاب کے تہ بہ تہہ رسوب جم کر اس کو ایک بڑی پتھری بنا دیتے ہیں۔

پتھری گردہ میں ہے یا مثانہ میں؟

مذکورہ بالا تحریر سے یہ بات تو ثابت ہو گئی کہ پتھری کا مقام گردے اور مثانہ ہیں۔ لیکن یہ معلوم کرنے کے لئے کہ پتھری گردہ میں ہے یا مثانہ میں ابھی اور کچھ لکھنے کی ضرورت ہے چنانچہ ذیل میں جدا جدا علامات بیان کی جاتی ہیں تاکہ معالج کو پہچاننے میں دقت نہ رہے معالج کا اولین کام تشخیص ہے اور شفا کسی کے بس کی بات نہیں شفا شافی حقیقی کے بس میں ہے جسے چاہے شفا دے یا مرض کو بڑھا دے۔

گردہ میں پیدا ہونے والی پتھری یا ریگ کی علامات

اگر ریت یا پتھری گردہ میں ہو تو ایسے مریض کے کمر میں دھیما دھیما درد رہتا ہے جس کی ٹیسیں خصیتین' ران اور بعض اوقات حشفہ (سپاری) تک جاتی ہیں ذرا سے بھاگنے یا سواری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے سے درد میں شدت ہو جاتی ہے پیشاب بار بار خون ملا ہوا آتا ہے یا پیشاب کے بعد قدرے خون آتا ہے قبض کی حالت میں مریض کو قے بھی آنے لگتی ہے جب ہر دو گردوں میں بڑی بڑی پتھریاں پیدا ہو جائیں تو گردے پیشاب کو رفع کرنے سے لاچار ہو جاتے ہیں اس لئے مریض پیشاب بند ہو کر رحلت کر جاتا ہے۔

مثانہ میں پتھری یا ریگ پیدا ہونے کی علامات

اگر پتھری مثانہ میں ہو تو مقام پیڑو اور سیون کے آس پاس سخت درد اور خارش سی ہوتی رہتی ہے پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی رہتی ہے لیکن پیشاب سخت تکلیف سے آتا ہے بعض اوقات پیشاب کرتے ہوئے بلا ارادہ پاخانہ بھی خطا ہو جاتا ہے پیشاب کر چکنے کے بعد بھی مریض کو ایسا محسوس ہو جاتا ہے کہ گویا ابھی پیشاب کی حاجت باقی ہے۔

پیشاب کا قوام: پیشاب کا قوام اکثر غلیظ یعنی گاڑھا ہوتا ہے کام کرنے اور چلنے پھرنے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

تشخیص کی بہترین تدبیر

مریض کو شام کے وقت کسی چینی یا کانچ کے برتن میں پیشاب کرائیں اور برتن کو ڈھک کر رکھیں اور صبح دیکھیں تو ریت یا ورد کس رنگ کا ہے اگر سرخ رنگ کے اجزاء نظر آئیں تو مرض گردہ میں خیال فرمائیں اور سفید ہونے کی صورت میں مرض مثانہ میں سمجھیں (واللہ اعلم)

(۱۲۷) بیش بہا تدبیر اگر مثانہ میں پتھری رک جائے اور اس وجہ سے بیمار تکلیف میں ہو تو مریض کو چاہیے کہ پشت پر پلٹ کر دونوں پاؤں اٹھائے اور پیڑو کی ہڈی پر گرم پانی ڈالے اور نیچے سے اوپر کو ملے اس تدبیر سے بفضلہ پیشاب کھل کر ہو جاتا ہے۔

پتھری کا علاج

ڈاکٹری میں بجز اپریشن کے پتھری کا کوئی علاج نہیں البتہ اطبائے یونان پتھری کو چند ادویات کے ذریعہ ریت کی طرح بنا کر براہ پیشاب خارج کر دیتے ہیں۔ چنانچہ چند نسخہ جات ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۲۸) شورہ قائم النار جو درد گردہ و ریگ گردہ کے لئے اکسیر اعظم ہے۔

ھو الشافی قلمی شورہ ایک پاؤ کو کسی بڑی آہنی کرچھی میں رکھ کر دہکتے ہوئے کوئلوں کی آگ پر رکھیں جب شورہ گداز ہو جائے تو بھلاوہ ایک عدد سالم ڈال کر شورہ کو پختہ کر لیں یہاں تک کہ یکے بعد دیگرے چھ عدد بھلاوے جل جائیں شورہ قائم ہو گا۔

ترکیب استعمال پہلے رتی بھر افیون کھلا کر ایک ماشہ شورہ پانی میں گھول کر پلائیں اور گرم پانی میں بٹھائیں بفضلہ چند یوم میں شفا ہو گی۔ (بیاض شاہی)

(۱۲۹) پتھری توڑ (سنگ گردہ و مثانہ کو ریزہ ریزہ کر کے نکالنے والی اکسیری دوا) آل انڈیا ایورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے اجلاس کے موقع پر جناب حکیم فضل احمد صاحب بدایونی نے بڑے طمطراق سے پیش کیا تھا بلکہ آپ نے اس دوا کے ذریعہ سے نکالی ہوئی تین صد پتھریاں ہمراہ لا کر حکیموں کے بھرے مجمع میں دکھائی تھیں آپ فرماتے تھے کہ پتھری خواہ مرغی کے انڈے کے برابر ہی کیوں نہ ہو اس سے خود بخود ٹوٹ کر نکل جاتی ہے۔

ھو الشافی سنگ یہود پانچ تولہ' شورہ قلمی دس تولہ' آب مولی تین سیر۔

ترکیب تیاری اول ایک مٹی کے کوزہ میں پانچ تولہ شورہ اور اس کے اوپر سنگ یہود اور پھر شورہ دے کر اوپر سے نصف سیر مولی کا پانی ڈال کر پانچ سیر اپلوں کی آنچ دیں اور سرد ہونے پر بدستور آگ دیں۔ علیٰ ہذا القیاس پوری چھ آگ دیں۔

ترکیب استعمال دوا مذکور ایک رتی' جو کھار ایک رتی' مولی کھار ایک رتی' سب کو ملا کر شربت بزوری کے ہمراہ دن میں تین مرتبہ روزانہ دیا کریں۔

فوائد گردہ و مثانہ کی پتھری و ریگ مثانہ کو باآسانی نکال دینا اس کا خاص کام و کرشمہ ہے۔

نوٹ جو کھار' مولی کا نمک نکالنے کی ترکیب عام ہے جیسا کہ پہلے رفیق دماغ کے تحت ترپھلہ کا جوہر بنانے میں لکھی گئی ہے اسی طرح اس طریقہ سے بنا لیں اور کام میں لائیں۔

(۱۳۰) جوشاندہ پتھری توڑ یہ نسخہ بھی آل انڈیا آیورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے سالانہ اجلاس میں کسی صاحب نے پیش کیا تھا جو کہ آزمانے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر نہایت ہی اکسیر الاثر ثابت ہوا۔

ھوالشافی جب القلت (کلتھی کے بیج) نو ماشہ' نمک سیندھا تین ماشہ' سرپھوکہ پونے دو ماشہ' نیم کوب کر کے تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی جل جائے تو چھان کر مریض کو اسی طرح دن میں تین مرتبہ پلائیں اور مریض کو ہدایت کر دیں کہ وہ پیشاب کسی برتن میں کرتا رہے دوسرے روز پتھری ریزہ ریزہ ہو کر پیشاب کے نیچے بیٹھی ہوئی نظر آئے گی اسی طرح چار پانچ روز تک دوا کا استعمال کریں۔ انشاء اللہ تمام پتھری ریزہ ریزہ ہو کر خارج ہو جائے گی مجرب المجرب ہے۔

(۱۳۱) کشتہ حجرالیہود دوبارہ پتھری پیدا ہونے کا سد باب۔ اگر مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کر کے حجرالیہود استعمال کرایا جائے انشاء اللہ پھر دوبارہ پتھری پیدا ہونے کا احتمال اٹھ جاتا ہے لہٰذا چاہئے کہ پہلے مریض کی پتھری "پتھری توڑ" دوا سے خارج کر کے مندرجہ ذیل کشتہ کو مسلسل تین ماہ تک استعمال کرائیں بہت مفید ہے۔

ھوالشافی حجرالیہود (پتھربیرا) حسب ضرورت لے کر عمدہ کھرل میں ڈالیں اور متواتر آٹھ یا دس گھنٹہ آب گھیکوار میں کھرل کر کے کوزہ گلی میں میں گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔

مقدار خوراک ایک رتی بوقت صبح۔

پتھری پیدا کرنے والی اشیاء ۱۔ بعض شخصوں کو نرم ہڈیاں اور کچے چاول' چھالیہ وغیرہ چبانے کی عادت ہوتی ہے۔

۲۔ اکثر عورتوں کو چکنی مٹی' ملتانی مٹی' کوئلہ وغیرہ کھانے کی بڑی عادت ہو جاتی ہے ایسے شخصوں کو سمجھا دینا چاہئے کہ ان چیزوں سے مثانہ میں یا گردوں میں پتھری پیدا ہو جایا کرتی ہے لہٰذا ان سے باز آجانا چاہئے۔

پرہیز آلو' اروی' گوبھی' ارد کی دال' باجرہ کی روٹی' بینگن' مسور کی دال' چاول وغیرہ سے۔

غذا مونگ یا ارہر کی دال' مولی کی سبزی' دیسی گندم کی چپاتی' بکری کا شوربہ' تربوز وغیرہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوزاک

کیفیت و اسباب' علامات وغیرہ کا دل چسپ و حیرت انگیز بیان کنزالمجربات جلد اول میں لکھا جا چکا ہے لہٰذا قارئین کی توجہ اس طرف مبذول کرتے ہوئے ذیل میں سوزاک کے چند اعلیٰ اور بیش بہا نسخہ جات پیش کرتے ہیں۔

(۱۳۲) نئے و پرانے سوزاک کی اکسیری دوا

(از جناب حکیم شیر محمد صاحب کوٹلی شریف سچاں ضلع سیالکوٹ) ھوالشافی

سرمہ سفید چار تولہ' سنگ جراحت دودھیا جس کو دودھ پتھری بھی کہتے ہیں چار تولہ' ہر دو کو علیحدہ علیحدہ خوب ہی باریک پیس لیں تاکہ سرمہ کی مانند ہو جائے پھر دونوں ادویات کو عمدہ کھرل میں ڈال کر گائے کی دہی کا پنیر شامل کر کے خوب خشک ہونے پر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال تین ماشہ دوا بوقت صبح و شام ہمراہ آدھ سیر خام دودھ بکری کے ساتھ۔

غذا محض دودھ چاول اور سب اشیاء سے پرہیز انشاء اللہ صحت تو تین ہی دن میں ہو جائے گی لیکن سات روز ضرور کھلائیں۔

(۱۳۳) روغن اکسیر سوزاک (سوزاک کا جید الاثر نسخہ

(از ڈاکٹر ولی الدین محمد صاحب..... تارا کوٹ ضلع کٹک) اس روغن کے چند روزہ استعمال سے نیا و پرانا سوزاک بفضلہٖ جڑ سے دور ہو جاتا ہے اور پھر کبھی دوبارہ عود نہیں کرتا' درد جلن سے تو اس کے استعمال کراتے ہی فائدہ ہو جاتا ہے اور رفتہ رفتہ کچھ دن بلاناغہ استعمال کرانے سے پیپ وغیرہ کا آنا بالکل بند ہو جاتا ہے اور حقیقت میں سوزاک کا قلع قمع کرنے کے لئے اس سے بہتر کوئی دوسری دوا ہرگز نہیں ہو سکتی نسخہ مذکورہ یہ ہے کہ۔

ھوالشافی برادہ صندل سفید چار تولہ' کافور دیسی' دانہ الائچی خورد' کتھ سفید' کباب چینی' رال سفید' دم الاخوین' پکھان بید' پھٹکڑی سفید ہر ایک دس دس تولہ' قلمی شورہ ڈھائی تولہ' سلاجیت اصلی سوا تولہ۔

ترکیب تیاری ان سب کو باریک کوٹ چھان لیں اور اڑھائی سیر گندے بہروزے میں آمیز کر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے آتشی شیشی میں بھر کر بطریق پتال جنتر روغن کشید کریں اور شیشی سے بیس تولہ روغن لے کر اس میں روغن بلسان پانچ تولہ شامل کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال اس روغن میں سے دس سے پندرہ بوند صبح، دوپہر، شام تینوں وقت مصری یا کھانڈ تین ماشہ میں ملا کر تازہ پانی سے کھلایا کریں اس دوا کے دوران استعمال میں مرچ سرخ، گڑ، تیل، گوشت وغیرہ سے پرہیز کریں اور دودھ پلاتے رہیں بہت عمدہ ہے۔

نوٹ آتشی شیشی بہت بڑی لیں جس میں ادویات پوری طرح سما سکیں اور کچھ حصہ خالی بھی رہے اگر اتنی بڑی شیشی نہ مل سکے تو ادویات کا چوتھا حصہ لیں اور تیار کر لیں۔

(۱۳۴) بکس آرام جان (نئے اور پرانے سوزاک کی جڑ کاٹنے والی دوا)

اس بکس کی دو ادویات خوراکی و پچکاری کی دوا سے بفضلہ ہر قسم کا سوزاک کا مریض خواہ وہ بیس سالہ کیوں نہ ہو بہت تھوڑی مدت میں شفایاب ہو جاتا ہے۔

سوزاک و قرحہ کی اگرچہ آج تک بیسیوں ادویات عمدہ سے عمدہ ایجاد ہو چکی ہیں لیکن یہ سب سے عمدہ ہے۔

ھوالشافی رسکپور ایک تولہ، مشک کافور دو تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے رس کپور کو خوب اچھی طرح کھرل کریں پھر کافور ملا کر پیسیں یہاں تک کہ یک جان ہو جائیں پھر اس کو مٹی کے کورے پیالے میں ڈال کر دوسرا پیالہ اوندھا مار دیں۔ اور ان کے لب باہم مٹی سے ملا دیں۔ اور خشک ہونے پر چولھے پر رکھیں اور نیچے پتلی پتلی دو بیری کی لکڑیوں کی آگ جلا دیں۔ تقریباً گھنٹہ بھر میں جو ہر اڑ کر اوپر کے پیالہ میں لگ جائیں گے ان کو باحتیاط اتار کر اور پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال دو چاول سے چار چاول تک مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں البتہ یہ احتیاط رکھی جائے کہ وہ زبان پر نہ لگنے پائے۔

فوائد پرانے سے پرانے سوزاک کو دور کرنے کے لئے مجرب المجرب دوا ہے۔

نوٹ بعض اوقات آگ کی کمی سے محض کافور کا جوہر اڑ کر رس کپور نیچے ہی پڑا رہتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایسی صورت میں چاہئے کہ جوہر رس کپور کے ہمراہ دوبارہ کھرل کر کے جوہر اڑائیں نیز جوہر میں جو پارہ نظر آئے اس کو علیحدہ کر لیں اور محض خاص جوہر کو استعمال کریں۔ لکڑیاں انگشت کے برابر موٹی لینی چاہئیں۔

(۱۳۵) پچکاری کی لاثانی دوا پھٹکڑی سفید' رسوت مصفیٰ' مردار سنگ کتھ سفید' سرمہ سیاہ' ہر ایک پانچ تولہ' توتیا سات ماشہ رس کپور سات ماشہ' پانی دس چھٹانک۔

ترکیب تیاری پہلے تمام ادویات کو اس قدر کھرل کریں کہ انگلی میں مکھن کی مانند' نرم محسوس ہوں پھر پانی کو کانچ کی بڑی بوتل میں ڈال کر ادویات میں شامل کر کے خوب اچھی طرح ملائیں۔

ترکیب استعمال بوقت استعمال بوتل کو خوب اچھی طرح ہلا لیں اور اس میں سے چار ماشہ دوا لے کر کانچ یا چینی کے برتن میں ڈالیں اور نو عدد پچکاری خالص پانی کی شامل کر لیں اور خوب ہلائیں اور اس میں سے تین عدد پچکاری صبح' دوپہر' شام کو دیں۔ بفضلہ بہت تھوڑے عرصہ میں مرض سوزاک بیخ و بن سے اکھڑ جائے گا۔

(۱۳۶) کشتہ طوطیا کافوری (پرانے سوزاک کی بے مثل دوا) حکیم مولوی غلام محمد صاحب کے مطب میں ایک ایسا مریض آیا جو کہ اٹھارہ سال سے مرض سوزاک کے پنجہ میں پھنسا ہوا تھا۔ اور بے شمار حکیموں کا تختہ مشق بنتا ہوا بدظن ہو گیا تھا حکیم صاحب نے مبلغ دس روپے وصول کر کے مندرجہ ذیل دوا کی اکیس خوراک کھانے کو دیں خدا کی قدرت کے قربان جایئے کہ وہ مریض جو اٹھارہ سال عالم مایوسی میں چکر لگا رہا تھا تیسرے روز ہی آکر کہنے لگا کہ مجھے بہت آرام ہے چنانچہ سات خوراک میں ہی شفا ہو گئی خود شفایاب ہونے کے بعد باقی چودہ خوراک دو مریضوں کو دے کر اپنے روپے وصول کر لئے اور بفضلہ وہ بھی صحت یاب ہو گئے۔ یہ ۱۹۳۲ء کا واقعہ ہے۔

ھو الشافی نیلا تھوتھا کی ڈلی ایک تولہ' کافور دو تولہ' ایک کوزہ میں کافور کے درمیان بند و گل حکمت کر کے چار پانچ اپلوں کی اس وقت آگ دیں جب اپلوں سے دھواں اور شعلہ نکل کر سرخ انگارے ہو جائیں نیز اس بات کی سخت احتیاط کی جائے کہ نیلا تھوتھا کی ڈلی کافور کے درمیان رہے اگر رکھتے ہوئے بے احتیاطی سے کام لیا گیا تو طوطیا کافور سے علیحدہ ہو کر اڑ جائے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گا سرد ہونے پر نکال کر باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: صرف دو چاول سے چار چاول' حد ایک رتی تک مکھن یا بالائی میں دیں۔

فوائد: قرحہ سوزاک کی اکسیر الاثر دوا ہے۔

(۱۳۷) نمازی شخصوں کے لئے بے نظیر تحفہ

بعض نمازی حضرات اس بات کے شاکی نظر آیا کرتے ہیں کہ انہیں پیشاب سے فارغ ہونے کے پندرہ بیس منٹ کے بعد پیشاب کا قطرہ آجاتا ہے جس سے کپڑا اور بدن ناپاک ہونے کا اندیشہ رہتا ہے اس مرض کے لئے نسخہ عرض کرتا ہوں جو کہ غالباً قبل ازیں کسی کتاب میں موجود نہ ہو گا۔

ھوالشافی: اجوائن خراسانی' پرانا کھوپا (ناریل)' مالکنگنی' بلاور' کچلہ ہر ایک دس تولہ جائفل' جلوتری' لونگ' کستوری' زعفران' ہر ایک دو ماشہ' دانہ الائچی خورد ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: تمام ادویات کو پیس کر آتشی شیشی میں ڈال کر روغن کشید کرلیں۔

ترکیب استعمال: ایک قطرہ نہار منہ بتاشہ میں رکھ دیا کریں۔ نہ صرف یہ کہ پیشاب کے قطرہ آنے کو روکتا ہے بلکہ دافع جریان و مقوی باہ بھی اعلیٰ درجے کا ہے' نیز مقوی اعصاب بھی ہے۔

بواسیر

بواسیر کی تشریح' کیفیت' اسباب' علامات وغیرہ کا بیان جلد اول میں لکھا جاچکا ہے لہٰذا وہاں ملاحظہ فرمائیں یہاں احباب کرام کے لئے چند نئے بیش بہا نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں۔

مشہور معالج بواسیر کا راز طشت از بام

میرے محب مخلص جناب حکیم محبوب عالم صاحب فرسٹ کلاس مجسٹریٹ لداخ نے اپنے خط کے اندر بیان فرمایا کہ ہمارے علاقے میں ایک حجام بواسیر کے علاج میں خاص شہرت رکھتا ہے لیکن وہ نسخہ نہیں بتاتا وہ ایک گولی مسوں پر گھس کر لگانے کے لئے دیا کرتا تھا جس سے مریض بفضلہ تعالیٰ شفایاب ہو جاتا' وہ ایک بار بیمار ہوا تو میں نے ایک شخص کو خاص طور پر اس کے پاس بھیجا تاکہ کم از کم مرتے وقت تو نسخہ بتلا جائے تاکہ خلق خدا کو فائدہ پہنچتا رہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چونکہ وہ بھی زندگی سے مایوس ہو چکا تھا اور بہت ہی ضعیف العمر تھا اس لئے اس نے ذیل کا نسخہ بیان کیا جو کہ تحریر کیا جاتا ہے۔

(۱۳۸) بواسیر کی اکسیری گولی

ھُوَالشَّافِی رسونت' سہاگہ دونوں مساوی الوزن لے کر پانی کی مدد سے ریٹھہ کے برابر گولیاں بنا رکھیں اور گھس کر مسوں پر لگوایا کریں۔

اس کے بعد کہنے لگا بس یہی نسخہ ہے جس کو بنا کر میں تمام عمر دیتا رہا ہوں چونکہ نسخہ بظاہر معمولی معلوم ہوتا تھا اس لئے میں نے کسی کو نہیں بتایا حالانکہ بہت سے لوگ پوچھنے کے درپے تھے۔

(۱۳۹) بواسیر کا مکمل علاج (ایک عالم باعمل شیریں بیان کا بیش بہا عطیہ)

یہ نسخہ ایک صاحب تاثیر بزرگ سے حاصل ہوا تھا جن کا دعویٰ تھا کہ بواسیر ہر قسم کیلئے ۹۵ فی صدی مفید ہے اس میں ایک خوراکی نسخہ ہے اور ایک بیرونی ہر دو لکھے جاتے ہیں۔

ھُوَالشَّافِی جست' قلعی' سیسہ ہر ایک تولہ تولہ لے کر مصفیٰ کر لیا جائے تو بہتر ورنہ ویسے ہی لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر گلایا جائے اور درخت پیپل کی سبز لکڑی جو انگشت سے ذرا موٹی ہو پھراتے رہیں اور شورہ قلمی پانچ تولہ پیس کر پاس رکھیں اور اس کی چٹکی بھی ساتھ دیتے جائیں حتیٰ کہ شورہ ختم ہو جائے پھر نیچے سے اوپر خوب آگ تیز چلائیں دو گھنٹہ میں شگفتہ ہو جائے گا اگر آگ میں کمی رہے گی تو دوا کا رنگ خاکستری ہو گا۔ جو کہ مفید ثابت نہ ہو گا جس قدر آگ تیز ہو گی اسی قدر دوا مفید ثابت ہو گی۔

ترکیب استعمال پہلے بقدر چار رتی دوا مذکور مکھن تازہ دو تین تولہ میں رکھ کر کھلائی جائے پھر اس کے اوپر پر سیاؤشاں چھ ماشہ' طباشیر تین ماشہ پسی ہوئی اور رسونت مصفیٰ تین ماشہ کی ایک گولی۔

ترکیب تیاری ململ کے کپڑے میں پہلے پر سیاؤشاں اور اس کے اوپر طباشیر اور اس کے اوپر رسونت والی گولی رکھ کر ڈھیلی جیسی پوٹلی باندھ کر رات کو پانی میں بھگو دیا جائے اور صبح اس کا زلال لے کر اس دوائی کے استعمال کے آدھ گھنٹہ بعد پلا دیا جائے پانی محض تین چار گھونٹ پلانا چاہیئے نیز دوائی کھانے اور اس زلال کے درمیان کوئی غذا نہ دی جائے سات یوم تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استعمال کریں۔

پرہیز کچھ نہیں' پوٹلی ہر تین روز کے بعد نئی تبدیل کر دینی چاہئے اور ذیل کا نمک اوپر لگایا جائے۔

(۱۴۰) مسوں کو مضمحل کرنے کے لئے اکسیری نمک

ھوالشافی اونٹ کی مینگنی (لیڈے) جو بارش سے بھیگ نہ گئے ہوں دو سیر لے کر کوٹ لیں اور ان کو چار سیر پانی میں بھگو دیں اور آٹھ روز تک بھیگے رہنے دیں۔ پھر اس کا مقطر لے کر کڑاہی میں ڈالیں نیز اس میں چھ ماشہ نمک شیشہ اور نوشادر چھ ماشہ ملالیں۔

ترکیب استعمال بعد از فراغت حاجت استنجا (آب دست) قدرے نمک مذکور مسوں پر لگادیا کریں اور آٹھ پہر کے بعد جدید نمک لگا دیا جائے باندھنے کی ضرورت نہیں انشاء اللہ ان ہر دو نسخہ جات سے مرض بواسیر سے مکمل خلاصی حاصل ہو جاتی ہے یہ ہر دو نسخہ جات ایسے سیاح بزرگ کے عطا فرمودہ ہیں جو کہ عالم فاضل ہونے کے علاوہ پر تاثیر بزرگ تھے اور صرف وعظ سننے کے واسطے بہ منت و سماجت تین چار یوم ان کو اپنے پاس ٹھہرالیا گیا تھا۔

رسوت کو مصفٰی کرنے کی ترکیب

۱۔ رسوت کو پانی میں حل کریں زلال لے کر (نتھار لے کر) نرم آگ پر پکا دیں یہاں تک کہ خشک ہو کر گولیاں بنانے کے لائق ہو جائیں۔

۲۔ پانی جس میں رات کو پوٹلی بھگوئی جائے وہ اس قدر ہو کہ اس میں بخوبی تر ہو جائے اور اس میں سے تین چار گھونٹ پانی لے کر پلایا جاسکے۔

(۱۴۱) خونی بواسیر کی سادہ گولیاں

جب بواسیر کا خون رکنے میں نہ آتا ہو تو بفضلہ ذیل کے نسخے سے محض تین یوم کے اندر خون لازمی طور پر بند ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی شورہ قلمی' پھٹکڑی خام' رسونت مصفٰی مساوی الوزن پانی کی مدد سے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب استعمال ایک گولی بوقت صبح ہمراہ آب تازہ استعمال کرایا کریں۔

فوائد خونی بواسیر کے لئے بہت مفید ہے' خون کو بند کرنے میں امتیازی درجہ رکھتی ہیں۔

(۱۴۲) بہتے ہوئے خون کو روکنے کی اکسیری دوا

جب خون حد سے زیادہ نکل کر کمزوری کا باعث ہو رہا ہو اور کسی طرح بند ہونے میں نہ آتا ہو تو ایسے موقعہ کے لئے حکیم محبوب عالم صاحب نے یہ ایک انوکھا نسخہ عنایت فرمایا ہے جس کے متعلق آپ فرماتے ہیں کہ خون خواہ دریا کی طرح بہہ رہا ہو بفضلہٖ تعالیٰ اس کی ایک ہی خوراک سے بند ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی نوشادر پانچ تولہ کو مٹی کے پیالہ میں دس تولہ نمک سانبھر کے درمیان فرش و لحاف دے کر دوسرا پیالہ اوندھا مار کر حسب دستور جوہر اڑالو اور جوہر و ثفل کو علیحدہ علیحدہ رکھو۔

ترکیب استعمال جوہر مذکورہ ایک رتی ایک تولہ بالائی میں رکھ کر مریض کو کھلائیں۔

فوائد بواسیر کے بہتے ہوئے خون کو ایک ہی خوراک میں بند کر دینے والی اکسیری چیز ہے اور وہ دوا جو جوہر اڑانے سے رہ جائے یعنی نیچے کے پیالہ میں رہ جائے اس میں قدرے مرچ سیاہ ملائیں دوا ہاضم اعلیٰ درجہ کی ہے اور نہایت خوش مزہ چورن ہے نیز بلغمی مزاج والے کو قبض کشا بھی ہے۔

(۱۴۳) بواسیر کی اکسیری گولیاں

(از حکیم شیر محمد بابا بکالہ ضلع لائل پور) بواسیر خونی ہو یا بادی اس سے بفضلہٖ شرطیہ شفا ہو جاتی ہے' مسوں کا زور دنوں میں ٹوٹ کر مسے مضمحل ہو جاتے ہیں گو اجزاء زیادہ ہیں لیکن فائدہ میں اکسیری صفات اور اعجازی اثر کی حامل ہے۔

ھوالشافی تخم نیب (تخم نیم)' تخم بکائن سمندر سوکھ دد' دو تولہ 'گوگل بھینسیا' رسوت مصفیٰ' بیج انجبار' زرشک' پوست ریٹھہ' نرکچور' پوست ہلیلہ زرد' چونا' سنگ مرمر' ہر ایک پانچ تولہ' نمک سیاہ چھ ماشہ' نمک سانبھر چھ ماشہ' زہر مہرہ پانچ تولہ فلفل سفید ایک تولہ۔

ترکیب تیاری سوائے آخری پانچ ادویہ کے دیگر تمام ادویات کو ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو دیں اور دو دن تک بھگوئے رکھیں بعدہ چولھے پر چڑھائیں اور آگ جلائیں جب کئی جوش آجائیں تو مل کر چھان لیں اور اس میں نمبر لگی ہوئی پانچوں دوائیں باریک شدہ ڈال کر دوبارہ آگ پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چڑھائیں جب قوام گاڑھا ہو جائے تو جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اگر قوام ضرورت سے زیادہ گاڑھا ہو جائے اور اس وجہ سے گولیاں نہ بن سکتی ہوں تو اس میں گھی کوار کا گودہ شامل کر کے گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال ایک ایک گولی صبح' دوپہر' شام ہمراہ عرق گلاب پانچ تولہ۔

فوائد بواسیر ہر قسم کی اعلیٰ درجہ کی گولیاں ہیں جس کے چند روزہ استعمال سے بفضلہٖ آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۴۴) بواسیر کی مسیحائی گولیاں

جس کے محض سات دن کے استعمال سے بواسیر کو آرام ہو جاتا ہے (از جناب حکیم رام لال صاحب جو ہرایم۔ اے۔ ایم۔ ایس شاہ پور) دل تو نہیں چاہتا کہ اپنا لاثانی نسخہ بے دردی سے لکھوں کیونکہ یہ نسخہ بے حد محنت سے حاصل شدہ ہے لیکن تاہم آپ کی خاطر درج ذیل ہے اس کے سات دن کے استعمال سے بواسیر کو شرطیہ آرام ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی برگ صد برگ (گیندے کے پتے) ایک تولہ' رسوت ایک تولہ' منقیٰ آٹھ ماشہ' باریک پیس کر ماشہ ماشہ کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی روزانہ بوقت صبح پانی سے کھلایا کریں۔

فوائد بواسیر کی اکسیری دوا ہے۔

بیرونی علاج

خوراکی نسخہ جات تو پیش کئے جا چکے اب چند ایسے نسخہ جات لکھے جاتے ہیں جو کہ بیرونی طور پر لگانے سے یا دھونی دینے سے بواسیر کے مسے نیست و نابود ہو جاتے ہیں۔

قبل ازیں جلد اول میں ایسے بیش بہا نسخہ جات بیان کئے گئے ہیں کہ جن سے چند روز میں مسے جڑ سے اکھڑ کر گر جاتے ہیں جن کے طفیل سے کئی خاندان اپنے اہل و عیال کا گزاران چلا رہے ہیں اب جلد دوم میں زیادہ تر احباب کرام کے مجربات درج ہیں اس لئے آئندہ صفحات پر اکثر احباب کے مجربہ و مرسلہ نسخہ جات بیان کئے جاتے ہیں جو کہ آسانی سے بننے والے اور عمدہ نسخہ جات ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کشمیر جنت نظیر کے سنیاسی کا بیش بہا عطیہ

(۱۴۵) روغن سم الفار مسوں کو بیخ و بن سے اڑا دینے والی اکسیر۔ یہ نسخہ بھی میرے محترم دوست حکیم محبوب عالم صاحب تحصیلدار سکردو کو ایک سنیاسی سے حاصل ہوا تھا۔

ھُوَالشَّافِی سم الفار سفید ایک تولہ لے کر اس میں اکیس عدد مرارہ بز (بکری کے پتے) یکے بعد دیگرے ڈال کر کھرل کرتے جائیں جب تمام پتوں کا پانی جذب ہو جائے تو اس کی گرہ باندھ لیں اور اس گرہ کو کھدر کے پارچہ میں دو تین تہہ کر کے ڈھیلی سی پوٹلی باندھ لیں اور ایک سیر گائے کے گھی کے درمیان آویزاں کر دیں تاکہ گھی دو انگل اس پوٹلی کے اوپر تک رہے لیکن یاد رہے کہ یہ عمل کسی دیگچی قلعی دار یا مٹی کے برتن میں کیا جائے اور اڑھائی گھنٹہ سالم نرم آنچ دی جائے تاکہ گھی کڑک جائے مگر آنچ تیز نہ ہو ورنہ گھی میں آگ لگ جانے کا اندیشہ ہے ایک پہر کے بعد اتار کر روغن شیشی میں ڈالیں۔

ترکیبِ استعمال صرف ایک دفعہ حسب برداشت مسوں پر لگانے سے دو تین یوم میں مسے خشک ہو کر گر جائیں گے البتہ جس کے مسے اندر ہوں وہ انگلی روغن سے قدرے آلودہ کر کے سفرہ میں پھیر دیں صرف ایک دفعہ کا عمل کافی ہو گا۔

مقدارِ خوراک شیر برنج (دودھ چاول) تین روز تک استعمال کریں اور شیرینی' ترشی اور بادی اشیاء سے قطعی پرہیز کرایا جائے۔

(۱۴۶) اکسیری روغن جس سے چند ہی روز میں بواسیر کے مسے نیست و نابود ہو جاتے ہیں۔ (از جناب حکیم عیسیٰ خان پٹھان ملنگ عمرزئی..... احمد آباد گجرات)

مندرجہ ذیل نسخہ متعدد مریضوں پر تجربہ کیا گیا بفضلہ مسوں کو بہت قلیل مدت کے اندر زائل کر دیتا ہے اور عمر بھر پیدا نہیں ہوتے اور پھر لطف یہ کہ مریض کو کچھ تکلیف بھی نہیں وہ اپنے کاروبار کو بخوبی سرانجام دیتا رہتا ہے نسخہ یہ ہے۔

ھُوَالشَّافِی کچلہ حسب ضرورت لے کر بذریعہ پتال جنتر آتشی شیشی میں تیل کشید کر لیں اور روغن کو شیشی میں سنبھال رکھیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب استعمال بعد از قضائے حاجت آبدست لینے کے بعد روئی کی پھریری سے مسوں پر لگایا کریں۔

فوائد چند روز میں مسے نابود ہو کر عمر بھر کے لئے چھٹکارا ہو جاتا ہے۔

(۱۴۷) اکسیری مرہم

ھوالشافی کشتہ جست' نوشادر دیسی توی کا مساوی الوزن باریک پیس کر پہلے کشتہ جست کی تہہ کڑچھی میں بچھا کر اوپر نوشادر مسحوقہ بچھا دیں۔ پھر کشتہ بچھادیں۔ علیٰ ہذاالقیاس فرش ولحاف دیتے جائیں اور پھر آگ پر رکھ دیں۔ پہلے کناروں سے پکنے لگے گا اور رنگ سیاہ ہوتا جائے گا البتہ درمیان سے سفید رہے گا اس کو لکڑی وغیرہ سے ملا دیں۔ جب سیاہ پانی کی شکل بن جائے تو نیچے اتار کر ذرا سا پانی ملا دیں۔ تاکہ مرہم تیار ہو جائے پھر ایک دو جوش دے لیں اگر قوام درست نہ ہو تو گھوٹ کر درست کرلیں اور سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال روزانہ مسوں پر لگوایا کریں۔

فوائد بفضلہ ہفتہ عشرہ میں مسے بالکل اڑ جائیں گے۔

(۱۴۸) ہومیو پیتھک رمیڈی کمپنی لندن کی اکسیری مرہم

یہ مرہم ہومیو پیتھک رمیڈی کمپنی لندن بڑے زور شور سے مشتہر کر رہی ہے جس کے اندر ایک چمکیلی نلی میں ایک اونس یعنی ڈھائی تولہ مرہم ہوتی ہے نیز اس کے ہمراہ ایک سخت نلی سی ہوتی ہے جس کے ذریعے مرہم لگائی جاتی ہے پیکٹ کے باہر یہ الفاظ لکھے ہوتے ہیں کہ یہ مرہم ہر قسم کی بواسیر کا بفضلہ قلع قمع کر دیتی ہے اور داد' جلنا' خارش اور باقی عوارضات کے لئے بفضلہ فوری تسکین دیتی ہے۔

مرہم دن میں تین دفعہ لگائی جاتی ہے امتحان کنندگان نے بیان کیا ہے کہ اس میں سارے کا سارا سافٹ پیرافین ہی ہے اور برائے نام اکتھول نامی دوا اس میں اس قدر ملائی جاتی ہے جس سے اس کی بو چلی تو جائے لیکن اس کے رنگ میں کوئی فرق واقع نہ ہو تجربہ کرنے پر معلوم ہوا کہ اگر سافٹ پیرافین میں ۸/ افیصدی بھی اکتھول ڈال دیا جائے تو اس کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے جس سے باآسانی نتیجہ نکل سکتا ہے کہ مرہم مذکور میں یہ دوا اس سے بھی کم تناسب میں شامل کی جاتی ہے بازار میں لاگت سے پچیس گنا قیمت پر بکتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴۹) مسہ ہائے بواسیر کے لئے دھونی ایک منشی جی نے بیان فرمایا کہ میں پہاڑ میں رہا کرتا تھا اتفاق سے وہیں ایک سنیاسی سادھو صاحب بھی ایک مختصر کٹیا کے اندر فروکش تھے ان کے پاس ایک جادو اثر نسخہ تھا جس کی دھوم مچی تھی۔ آہستہ آہستہ تعلقات پیدا کیے اور نسخہ معلوم کیا اور بعد از حصول نسخہ خود بنا کر لاتعداد مریضوں پر تجربہ کیا بفضلہ سب کو شفا ہوتی رہی۔

ھُوَالشَّافِی مغز سینگ گاؤ تیس ماشہ تخم سرس تیس ماشہ۔

ترکیب تیاری سب کو کوٹ کر باریک پیس لیں اور تمام دوا کی صرف تین پڑیہ بنالیں۔

ترکیب استعمال بوقت حاجت زمین میں گڑھا کھود کر اس میں کوئلہ گرم کریں اور مریض کو اوپر بٹھائیں اور پڑیہ سلگتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر مسوں کو دھواں دیں۔ اور وہیں بیٹھے ہوئے مریض کو پانچ تولہ گھی پلادیں۔

فوائد بفضلہ تین یوم کے استعمال سے مسوں کا نام و نشان اٹھ جائے گا۔

نوٹ یہ نسخہ مجھے حکیم محمد یعقوب صاحب سے اسی طرح روایتاً پہنچا ہے میں نے بذات خود اس کا تجربہ نہیں کیا' اجزاء پر نظر کرنے سے درست معلوم ہوتا ہے واللہ اعلم بالصواب۔

ریح البواسیر

جس کی اصل حقیقت سے بہت کم لوگ واقف ہیں

گو کنزالمجربات جلد اول میں ریح البواسیر کا مختصر سا ذکر آچکا ہے لیکن ضروریات زمانہ کو مد نظر رکھتے ہوئے وہ بالکل تشنہ تکمیل ہے لہٰذا ذرا تفصیل سے لکھتے ہیں تاکہ قارئین کرام کو مرض کے چہرہ سے غلط فہمی کی نقاب اتار کر اس کی اصلی صورت سے آشنا کیا جائے (مولف)

ڈاکٹری کتب میں چونکہ اس کا ذکر نہیں ملتا اس لئے ڈاکٹر مریض سے مرض کی علامت سن کر پرانی بدہضمی کا فتویٰ لگا کر اسی کا علاج کرنے لگتے ہیں چونکہ پرانی بدہضمی اور ریح البواسیر دونوں بالکل جدا جدا بیماریاں ہیں اس لئے ان کو اکثر ناکامی کا ہی منہ دیکھنا پڑتا ہے۔

کیفیت مرض: اس بیماری میں گو خون نہیں آتا لیکن اس کی تکالیف بواسیر خونی سے کم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں بلکہ اس کی پیچیدہ شکایات مریض کو زندہ درگور بنادیتی ہے۔

اسباب: دائمی قبض کے رہنے اور زیادہ بیٹھے رہنے' بادی اور ثقیل چیزوں کے زیادہ استعمال سے خصوصاً گوشت روزانہ کھاتے رہنے سے بھی یہ بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔

علاوہ ازیں شراب پینے والوں کو ان کے جگر کا فعل ست ہو کر جگر کی کسی اور بیماری سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات: مریض کو دائمی قبض کی شکایت رہتی ہے بعض اوقات اسہال بھی آنے لگتے ہیں۔ پیٹ میں ہوا بھری رہتی ہے بھوک بہت کم لگتی ہے اور اگر بھوک لگ آئے تو برداشت نہیں ہو سکتی خیالات پریشان اور دل ہر وقت متفکر رہتا ہے اس بد قسمت کو نیند کی حالت میں بھی سکون نصیب نہیں ہوتا بلکہ خوف ناک خواب اس عالم راحت کو بھی عالم کرب و بلا بنادیتے ہیں۔ اگر اس کا مریض کچھ دیر لکھنے پڑھنے کا کام کرے تو سر چکرانے لگتا ہے۔

بعض اوقات مرض کی زیادتی کے وقت مریض اپنے حلق میں کوئی اٹکی ہوئی چیز محسوس کرتا ہے جو کہ آہستہ آہستہ خود ہی رفع ہو جاتی ہے بعض مریض اپنے آپ کو مبتلائے جن و آسیب یا سحر زدہ خیال کرنے لگتے ہیں۔

خاص علامت: ایسا مریض دنیا کے پر بہار گلشن میں رہتا ہوا بھی دنیا کے سب سے بڑے کیف سے محروم رہتا ہے یعنی اس کو فعل جماع میں کوئی لطف نہیں آتا اور بعد از فراغت از حد کمزوری لاحق ہو جاتی ہے تمام بدن ٹوٹنے لگتا ہے غرضیکہ بے شمار امراض کا گہوارہ بن جاتا ہے اور روز ایک نئی شکایت آستاتا ہے حکیم صاحب چوں کہ نئی پیدا شدہ مرض کا علاج کرنا چاہتے ہیں اس لئے بھی کامیاب نہیں ہوتے مثلاً ریح البواسیر کی ریاح جب دورہ کرتی ہوئی جوڑوں میں چلی جاتی ہے تو وجع المفاصل کی سی حالت معلوم ہونے لگتی ہے حکیم صاحب وجع المفاصل کا علاج کرتے ہیں جس سے کسی صورت میں بھی آرام کی صورت نہیں پیدا ہوتی فافہم و تدبر۔

ھدایات: ۱۔ ہوا خوری ہر طالب صحت انسان کے لئے لابدی و ضروری ہے لیکن مریض ریح البواسیر کو تو اس کے سوا کسی طرح چارہ ہی نہیں۔

۲۔ ورزش سے بھی اس مرض کو بہت سا افاقہ رہتا ہے۔

۳۔ دل چسپ حکایات سننا یا پڑھنا بھی بہت فائدہ بخش ہے کیونکہ ان کے پڑھنے سے دل کو بے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حد فرحت حاصل ہوتی ہے جو کہ ایک بیش بہا نعمت ہے۔

۴۔ مضر اغذیات سے پرہیز نہایت ضروری ہے۔

(۱۵۰) ریح البواسیر کے لئے اکسیر الاثر دوا

ھُوَالشَّافِی ہلیلہ سیاہ' پوست ہلیلہ کابلی' پوست بہیڑہ (بلیلہ)' تروی (ترید) مقشر مجوف (یعنی جو اوپر سے چھلی ہوئی اور اندر سے خالی کی ہوئی ہو) آملہ' مرچ سیاہ' فلفل دراز' زنجبیل' ناگر موتھ' شیطرج ہندی' سنبل الطیب' رسوت' ڈوڈہ نیم ہر ایک دو دو تولہ' تخم ثبت تخم گندنا' اجوائن ہر چہار قسم' پودینہ دانہ الائچی کلاں' ہر ایک چار تولہ' کشتہ منور یعنی خبث الحدید دس تولہ' شہد سوا سیر' مشک خالص ایک تولہ' زعفران ایک تولہ' سب ادویات کو باریک پیس کر بطریق معروف جوارش بنالیں۔

مِقدارِ خوراک ۳ تا ۶ ماشہ صبح بواسیر کی ہر قسم کو مفید اور ایک ہی دوا ہے۔

نوٹ وہ نسخے جو اس مرض کے لئے اکسیر کا حکم رکھتے ہیں قبل ازیں' کنزالمفردات نامی کتاب میں لکھے جاچکے ہیں وہاں سے ملاحظہ کرلیں۔

پرہیز آلو' اروی' بینگن' دودھ' دہی اور ترش اشیاء سے زیادہ سرخ مرچ سے۔

غذا مونگ' ارہر کی دال' چپاتی گندم' حلوان' بکری کا شوربہ' انگور' خوبانی وغیرہ کھلایا کریں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب: ۱۰

جلد کی بیماریاں

جلد کی بیماریاں تو بے شمار ہیں جن میں سے اکثر امراض کا بیان کنزالمجربات حصہ اول میں کیا جا چکا ہے ذیل میں بعض نئے نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں جو کہ احباب کرام نے جلد اول کے نسخہ جات سے متاثر ہو کر روانہ فرمائے ہیں۔ کچھ نسخہ جات ہمارے اپنے بھی ہیں۔

آتشک

ایک زمانہ تھا کہ برصغیر میں مرض آتشک کا نام و نشان نہ ملتا تھا پھر آہستہ آہستہ اس کے مریض خال خال نظر آنے لگے چونکہ اس بیماری کا بگولہ فرنگستان سے اٹھا تھا اس وقت اس کا نام باد فرنگ لیا جاتا تھا۔ لیکن جب یکنان مغرب کے ہر متنفس نے اعتدال و حفظان صحت کے ڈنڈے ہاتھ میں لے کر امراض کا تعاقب کیا تو نہ صرف آتشک بلکہ ہر مہلک وبائیہ امراض نے اپنے بستر و بوریا سمیٹ کر دوڑنا شروع کر دیا لیکن جہاں گئے تقریباً ہر ملک میں مغربی ڈنڈوں سے استقبال ہوا۔

آخرالامر تنگ آکر خطہ مہمان نواز ہندوستان کی طرف رخ کیا جہاں کی مہمان نوازی کا چرچا اطراف و اکناف میں اور سکہ تمام اہل مغرب کے قلوب میں بیٹھا ہوا تھا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ نہ صرف آتشک' سوزاک ملیریا' طاعون' ہیضہ وغیرہ بن بلائے مہمان ہو کر آئے اور پرتپاک خیر مقدم ہوتا دیکھ کر مستقل طور پر یہیں کے مکین ہو بیٹھے اب اس فکر میں ہیں کہ کسی دن میزبان کو تو شہر خموشاں میں پہنچا دیں۔ اور ملک مرض ہمارے لئے خالی ہو جائے چنانچہ مردم شماری کا دہل ہمیں باآواز بلند یہ وحشت ناک خبر سناتا ہے کہ امراض جلد کے مندر پر جس قدر جانیں ہندوستان کے خوش عقیدہ باشندے چڑھاتے ہیں اور کسی ملک کے کافرو خودبین ان کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گرد کو بھی نہیں پہنچ سکتے۔ بریں عقل و دانش بباید گریست

جلاب آتشک

آتشک کا علاج شروع کرنے سے پیشتر اکثر حکیم جلاب دے کر مادہ فاسدہ جمع شدہ کا اخراج ضروری خیال کرتے ہیں اس لئے پہلے جلاب کے نسخہ جات بیان کئے جاتے ہیں جن سے ردی مواد بدن سے خارج ہو کر تقریباً نصف فائدہ ہو جاتا ہے۔

(۱۵۱) حب احمر ملین از جناب حکیم عبدالوہاب صاحب انصاری مرحوم المعروف نابینا صاحب۔ مندرجہ ذیل نسخہ ممدوح الصدر نامور حکیم صاحب مرحوم کا معمول مطب تھا۔ لہٰذا اس کی اور تعریف فضول ہے بس اس نسخہ پر صاحب موصوف کا نام ہی اس کی عمدگی کی دلیل ہے۔ **ھوالشافی** شنگرف ایک تولہ' سوہاگہ خام دو تولہ' حب الملوک چار تولہ۔ **ترکیب تیاری** سب کو پیس کر بیس عدد لیموں کاغذی کے عرق میں کھرل کر کے سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔ **ترکیب استعمال** اس کی ایک گولی سے دو چار اجابت ہوتی ہیں تلیین کے لئے ایک گولی اور جلاب کے لئے دو سے پانچ دینی چاہئیں لیکن جلاب دینے سے دو روز پیشتر دلیا' گندم یا کھچڑی وغیرہ کھلائیں اور گولیاں دینے کے کچھ دیر بعد امدادی طور پر نیم گرم پاؤ بھر دودھ پلائیں۔ **فوائد** آتشک کا مادہ نکالنے کے لئے ان گولیوں سے بہتر دوا نہیں مل سکتی اور لطف یہ کہ دودھ پینے کی وجہ سے کمزوری بھی نہیں ہونے پاتی حالانکہ مواد بکثرت خارج ہوتا ہے۔

خاص نکتہ: کھرل کرنے کے لئے حرکات اپنی مخالف جانب ہونی چاہئیں اس کے برعکس کرنے میں مریضوں کو اسہال کی بجائے قیں آنے لگتی ہیں اور اگر حرکات ہر دو جانب ہوں تو قے اور دست ہر دو ہوتے ہیں۔

آتشک کا امیرانہ جلاب: جس سے بلا زحمت مواد آتشک خارج ہو جاتا ہے۔ حب الملوک و سیماب آتشک کا لاثانی تریاق ہے چنانچہ ہم نے ایک نسخہ بنام سیاہ جلاب کنز المجربات جلد اول میں لکھا ہے (نسخہ ۲۵۴) جس کے اندر دونوں اجزاء موجود ہیں گو وہ جلاب مریضان آتشک کے لئے ایک بے بہا تریاق ہے لیکن اس میں یہ نقص ضرور ہے کہ اس سے قے و دست ہوتے ہیں جس کو امیر لوگ برداشت نہیں کر سکتے لہٰذا ایسے لوگ جو طبیعت کے نازک ہوں ان حضرات کے لئے یہ جلاب ایک بیش بہا نعمت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵۲) بگڑے سے بگڑے آتشک کے لئے خوراکی نسخہ (حکیم حافظ عبدالصمد)

ھُوَالشَّافِی برگ شاہترہ، تخم شاہترہ، برگ حنا، تخم حنا، گل نیلو فر ہر ایک چھ ماشہ آلو بخارا دس دانہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو آدھ سیر پانی میں تر کر کے صبح مل کر چھان لیں اور اس میں حسب طبیعت مریض یا بلحاظ موسم شہد یا شربت بنفشہ ملا کر پلایا کریں۔ اور بیرونی طور پر مندرجہ ذیل مرہم کا استعمال کرائیں۔

(۱۵۳) مرہم کا نسخہ ھُوَالشَّافِی رال سفید ایک تولہ، کافور چار ماشہ، سیماب رسکپور، سفیدہ کاشغری، کتھہ سفید، مردار سنگ، الائچی سفید چھ چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری سب ادویات کو پیس کر پارچہ بیز کر لیں اور روغن چنبیلی آٹھ تولہ میں ملا کر رکھیں اور ایک مرتبہ زخموں پر لگوایا کریں۔

مریض آتشک کی ناگفتہ بہ حالت

اور اس کی شفایابی کی داستان

حکیم صاحب فرماتے ہیں کہ ایک مریض میرے مطب میں آیا جس کی کیفیت ناگفتہ بہ تھی زخموں کی یہ حالت تھی کہ جلن و سوزش کی وجہ سے بے تاب تھا۔ برہنہ ہو کر زخموں کی حالت دکھائی العیاذ باللہ ایسا ہوتا تھا کہ گویا امروز فردا میں عضو مخصوص گل کر گر جائے گا۔ اللہ کا نام لے کر مرقومہ بالا دو نسخہ جات کا استعمال شروع کر دیا گیا بفضلہ مریض ایک ہی ہفتہ میں صحت یاب ہو کر اپنے وطن چلا گیا۔ اس کے بعد چند مریضوں پر اور تجربہ کیا گیا اللہ کی عنایت سے ہر جگہ کامیابی رہی: کثر اصحاب نسخہ کے طالب ہوئے مگر میں نے کسی کو نہیں بتایا آپ کی خدمت میں بلا دریغ پیش کر رہا ہوں۔

ردی حالت کے مریض کے لئے خاص سنیاسیانہ نسخہ۔

(۱۵۴) اکسیر سنیاسی عطیہ جناب حکیم رام داس صاحب مقام ادنہ ہوشیار پور۔ اس نسخہ کی جس قدر تعریف کی جائے کم ہے یہ ایک خاص رازہائے سربستہ میں سے ہے مریض کی حالت خواہ کتنی ردی کیوں نہ ہو گئی ہو اس کی تین ہی خوراک سے بفضلہ شفا ہو جاتی ہے۔ ھُوَالشَّافِی ایک مینڈک زرد وزنی بارہ چھٹانک لے کر اس کے شکم کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غلاظت سے پاک کر دیں نیز اس کے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالیں اس میں دار چکنہ' رس کپور' شنگرف رومی' سم الفار سفید ا۔ اتولہ' بھر کر اور گل حکمت کر کے سولہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گا۔ پیس کر شیشی میں رکھیں۔ ترکیب استعمال ۲ چاول سے چار چاول تک حلوہ یا بالائی میں رکھ کر دیں۔ فوائد نیا مرض محض تین یوم میں اور پرانا ایک ہفتہ میں بفضلہٖ کافور ہو جاتا ہے۔

(۱۵۵) بیش بہا فقیرانہ موتی پیر عبد الرحیم صاحب شفاء السند زبدۃ الحکماء۔ ایک مریض کی حالت آتشک کے درجہ سے گزر کر جذام تک پہنچ چکی تھی کوئی آدمی اپنے پاس بیٹھنے نہیں دیتا تھا۔ عضو تناسل بالکل گل سڑ گیا تھا۔ ایسے موقع پر مندرجہ ذیل نسخہ نے بفضلہٖ مسیحائی کرشمہ دکھایا اور مریض جو اپنی زندگی سے بیزار ہو گیا تھا چند خوراکوں میں صحت یاب ہو گیا۔

ھوالشافی سم الفار سفید: ۳ ماشہ' شیر زقوم: بیس تولہ' مرچ سیاہ دس عدد' گل حکمت کر کے ۱۰ سیر کی آگ دیں۔ خوراک صرف دانہ خس منقیٰ میں لپیٹ کر کھلائیں۔ کھانے کو محض چوری بلا کھانڈ یعنی روٹی اور گھی مخلوط کر کے کھلائیں اور تمام چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ سات روز کافی ہے۔

(۱۵۶) آتشک کی انمول گولیاں سیاح' فقیروں و جوگیوں کا بے مثل نسخہ ھوالشافی شنگرف رومی: ا تولہ' سم الفار زرد: ا ماشہ۔

ترکیب تیاری دونوں کو کھرل میں ڈال کر پیسیں اور نر بکرے کے پتے کا پانی شامل کرتے رہیں علیٰ ہذا القیاس آٹھ دن تک پتوں کو پانی میں شامل کرتے اور پیستے رہیں اور ماش کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ ترکیب استعمال ایک گولی ہر روز صبح کے وقت حلوہ میں لپیٹ کر کھلائیں۔ فوائد ایک ہفتہ میں بفضلہٖ ہر قسم کا آتشک کافور ہو جاتا ہے۔ بلا مرہم کے ہی تمام زخم خشک ہو جاتے ہیں۔ مقوی باہ بھی بے حد ہے احتیاطاً اکیس گولیاں کھلائیں تاکہ مرض دوبارہ عود نہ کرے۔ نوٹ اگر مریض مرد ہو تو پتے نر بکروں کے لینے چاہئیں اور عورت کے لئے بکری کے۔

(۱۵۷) آتشک کے لئے کشتہ پارہ: ھوالشافی پارہ مصفیٰ ایک تولہ' تیزاب گندھک ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری دونوں اشیاء آتشی شیشی گل حکمت شدہ میں ڈال کر خشک کریں اور بالکل خشک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہونے پر میدان کے اندر کوئلوں کی انگیٹھی رکھیں جب تمام کوئلے سلگ جائیں تو شیشی مذکور کو اس کے اوپر رکھ دیں تھوڑی دیر بعد شیشی کے منہ سے دھواں نکلنے لگے گا۔ جب تک دھواں نکلتا رہے آگ بدستور رہے جب بند ہو جائے تو سمجھ لیں کہ دوا تیار ہو چکی اب شیشی کو اتار لیں اور سرد ہونے پر بااحتیاط نکالیں سفید براق رنگ کا پھولا ہوا کشتہ نکلے گا۔ اس کو باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال ایک چاول سے دو چاول تک حلوے میں رکھ کر نگلوائیں خوب مرغن اشیاء چوری حلوہ وغیرہ کھانے کو دیں۔

فوائد نئے و پرانے آتشک کو بے حد مفید ہے۔

خاص نکتہ: اسی کشتہ پارہ کو پانی سے دھوئیں۔ پانی ملتے ہی یک دم زرد رنگ ہو جائے گا اسی طرح سات مرتبہ دھوئیں اور خشک ہونے پر اس سے نصف حصہ سرمہ سیاہ ملا دیں اور پیس لیں رنگت سبز ہو جائے گی یہ دوا پھولے کی اکسیری دوا ہے محض ایک سلائی آٹھویں روز آنکھوں میں لگوایا کریں چند یوم کے استعمال سے پھولے کا نام و نشان اڑ جائے گا لیکن چبھتا بہت ہے۔

(۱۵۸) آتشک کا اسراری نسخہ جو کہ ہر قسم کی زہریلی ادویات سے پاک ہے۔ یہ نسخہ جناب حکیم مرزا خورشید علی خاں صاحب کمانڈر ان چیف مشہور سنیاسی کا عطیہ ہے۔

ھوالشافی ڈلی کافور: ۳ ماشہ 'ارنڈی کا تیل: دس تولہ۔

ترکیب تیاری کافور کو چینی یا کانچ کے شیشہ میں ڈال کر کھرل کریں یہاں تک کہ باریک ہو جائے پھر تیل مذکور ملا کر خوب کھرل کریں حتیٰ کہ تیل کا رنگ دودھ کے مثل ہو جائے اس کو چینی کے برتن میں رکھ لیں۔

ترکیب استعمال اس میں سے ایک چمچہ چائے والا صبح کے وقت روزانہ پلایا کریں۔

فوائد یہ دوا ایسے آتشک کے لئے مفید ہے جس کے داغ بدن پر ایسے ہو گئے ہوں کہ خون جاتا ہو اس کے چند روزہ استعمال سے بفضلہ بالکل صحت ہو جاتی ہے نیا آتشک تو اکثر ایک ہفتہ میں دور ہو جاتا ہے ہاں البتہ اگر مرض دیرینہ ہو تو دوا زیادہ بنالیں اگر ایک چلہ تک استعمال کر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیا جائے تو داغوں کا نام و نشان مٹ جائے گا۔ خوبی یہ ہے کہ کوئی خاص پرہیز نہیں۔ احتیاطاً گرم اور تیل کی اشیاء اور جماع سے پرہیز۔

(۱۵۹) جوہر رسکپور نقرئی: ھوالشافی برادہ نقرہ: اتولہ' رسکپور: ایک تولہ۔

ترکیب تیاری دونوں کو برابر تین روز تک خشک کھرل کریں اور بطریق معروف دو پیالوں کے اندر بند کر کے جوہر اڑا لیں پھر جوہر وتہ نشین کو ملا کر پھر کھرل کریں اور دوسری مرتبہ جوہر اڑائیں علیٰ ہذا القیاس ۳ مرتبہ جوہر اڑائیں اور سنبھال کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال دو چاول سے چار چاول تک مکھن میں لپیٹ کر استعمال کرائیں اور غذا خوب مرغن کھلایا کریں۔

فوائد اس کے ایک ہفتہ کے استعمال سے بفضلہٖ ہر قسم کا آتشک دور ہو جاتا ہے۔

(۱۶۰) اکسیر آتشک جس سے سینکڑوں مایوس العلاج مریضوں نے بفضلہٖ صحت حاصل کر لی ہے۔

حکایت: میرے مہربان دوست حکیم محمد حسین صاحب سردو گکڈھی عین اس وقت جب کہ میں آتشک کا بیان لکھ رہا تھا تشریف لائے اور آپ نے ایک دلچسپ حکایت بیان فرمائی جس کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

www.KitaboSunnat.com

ایک سیکنڈ کلاس انجینئر صاحب نے اپنی داستان پارینہ ان الفاظ میں بیان فرمائی "میں اوائل عمر میں بمرض آتشک بیمار ہو گیا دو سال تک علاج کرائے بڑے بڑے مشہور حکیموں سے ملا اور اسی دوران میں سینکڑوں روپے خرچ کر ڈالے مگر صحت کی دیوی سے ہم آغوش ہونا نصیب نہ ہوا بلکہ تمام دنیا کے وئیدوں اور حکیموں سے بدظن ہو گیا اتفاقاً ایک روز ایک سنیاسی صاحب تشریف لائے اور میری حالت زار کو دیکھ کر مرض کی حقیقت دریافت کرنے لگے چونکہ میں حکیموں سے پہلے ہی جلا بیٹھا تھا۔ اس لئے میں نے حکیموں کو دو چار صلواتیں سنا دیں۔ سنیاسی صاحب تھے نرم دل انہوں نے بکمال مہربانی فرمایا کہ بھائی میری دوا محض تین روز استعمال کرو پھر دیکھو پردہ غیب سے کیا نمودار ہوتا ہے۔

چنانچہ دوائی استعمال کرائی گئی اور حسب دعویٰ سنیاسی صاحب مجھے تیسرے روز ہی صحت ہو گئی مگر احتیاطاً سات روز تک دوا جاری رہی اس کے بعد بے شمار بیماروں پر تجربہ کیا گیا۔ ہر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جگہ کامیابی ہوئی۔

یہ حکایت سنا کر حکیم صاحب نے نسخہ کے اجزاء بیان فرمائے۔ میں نے جھٹ اپنا بیاض نکال کر ہوبہو وہی نسخہ انہیں دکھایا جو کہ مجھے صاحبزادہ شیر نواز خاں صاحب سیاح سے حاصل ہوا تھا نسخہ درج ذیل ہے۔

ھوالشافی رسکپور ایک تولہ' تخم بھنگ دس تولہ' دونوں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر سات پڑیہ بنالیں اور آدھ سیر بکرے کے گوشت کا قیمہ بنا کر اس کو پندرہ تولہ گھی اور خوب مصالحہ ڈال کر بھونیں جب مسالہ سرخ ہو جائے تو ایک پڑیہ رس کپور کی ڈالیں اور قیمہ شامل کریں اور بریاں کریں جب بھن جائے تو تخم بھنگ کی ایک پڑیہ ڈالیں جب شوربے کا رنگ تبدیل ہو جائے تو پانی ڈال کر جوش دیں اور پکا کر شوربہ تیار کریں اور مریض کو کھلائیں۔

خواہ تمام بدن پر دھبے پڑ گئے ہوں اس کے پہلے روز کے استعمال سے ہی آرام ہونے لگتا ہے اور تین یوم میں نشان گم ہو جاتے ہیں۔ سات روز میں بفضلہ تعالیٰ بدن کندن کی طرح ہو جاتا ہے۔

پرہیز بجز قیمہ اور خشک پھلکے کے تمام چیزوں سے اور مجامعت سے سخت پرہیز لازم ہے۔

نوٹ اس نسخہ میں چونکہ زہریلے اجزاء ہیں اس لئے بجز حاذق طبیب کے اس کو استعمال نہ کرایا جائے۔

مرہموں کے چند نسخہ جات

گو مرقومہ بالا ادویات سے بغیر مرہم کے ہی زخم مندمل ہو جاتے ہیں لیکن زخم کی جلن اور سوزش وغیرہ کو دور کرنے کے لئے مرہم بہت زود اثر ثابت ہوتی ہے۔ لہٰذا چند مرہموں کے نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں جو کہ بفضلہ تعالیٰ ایک سے ایک بڑھ کر اور زود اثر ہیں لہٰذا اگر بیرونی طور پر مرہم استعمال کی جائے تو بہت جلد زخم وغیرہ مندمل ہو کر بدن کندن کی طرح نکل آتا ہے۔

(۱۶۱) مرہم زخم آتشک: ھوالشافی مردار سنگ:۲ ماشہ' کتھ سفید:۳ ماشہ' کمیلہ ۳ ماشہ' کچلہ سوختہ:۱ عدد' موم سفید:ایک تولہ' روغن گاؤ:ایک تولہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب تیاری: پہلے روغن کو گرم کریں اور پھر موم شامل کر کے ادویات باریک پیس کر شامل کریں بس مرہم تیار ہے۔ تین چار یوم میں بفضلہٖ زخم دور ہوں گے۔

(۱۶۲) مرہم کا دوسرا نسخہ (از جناب ڈاکٹر شیشر داس صاحب کپور تھلہ) **ھُوَالشَّافِی** رسکپور، کتھہ، مردار سنگ، ایک ایک تولہ، خاکستر سیپاری: ۴ عدد، مشک کافور: ۴ ماشہ۔

مکھن کو ایک سو ایک بار دھو کر دس تولہ مکھن شامل کر کے مرہم بنالیں اور زخموں پر لگایا کریں بفضلہٖ مفید ہو گا۔

(۱۶۳) تیسرا نسخہ: ھُوَالشَّافِی رسکپور، شنگرف رومی، سفیدہ کاشغری، مردار سنگ، سندھور، کشتہ زرد کوڑی ایک ایک ماشہ، موم خالص ایک تولہ، روغن چنبیلی: ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری: اول تمام چیزوں کو باریک پیس کر سرمہ بنالیں بعد ازاں موم کو گرم کر کے روغن چنبیلی میں داخل کریں اور تمام ادویات اس کے اندر ملا کر مرہم تیار کریں، آتشک کے زخموں کی واحد دوا ہے۔

داد و چنبل

داد و چنبل کے بیش بہا اکسیر الاثر نسخہ جات قبل ازیں جلد اول میں لکھے جا چکے ہیں چند نسخہ جات یہاں بھی پیش کئے جاتے ہیں۔ نسخہ جات کی اہمیت و ندرت ہر ایک تجربہ کنندہ معلوم کرے گا محض زبانی دعویٰ کر لینا یا ہر ایک نسخہ کے آگے پیچھے تعریفوں کے پل باندھنا آسان ہے۔ لیکن صدہا مریضوں پر تجربہ کر کے نسخہ پیش کرنا ایک علیحدہ کام ہے۔

(۱۶۴) سو تدبیروں کی ایک تدبیر جس کو بعد از تجربہ نہایت ہی اکسیر الاثر مفید پایا۔ داد چنبل جب کسی طرح راضی ہونے میں نہ آتی ہوں تو ذیل کی تدبیر پر عمل کیجئے بفضلہٖ لازمی طور پر صحت ہو جائے گی۔

ھُوَالشَّافِی جس قدر ممکن ہو سکے جونکیں لگوا کر ردی خون نکلوا دیں اور پھر ایک ماہ کے بعد دوبارہ لگوائیں۔ ازاں بعد ۳ مہینہ بعد اور پھر ۶ مہینہ بعد لگوائیں۔ بفضلہٖ بغیر دوا کے شفا ہو گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶۵) روغن ساق بز بکرے کے پایہ لے کر پکاؤ اور بطریق معروف جس کو چاہو کھلا دو اور ہڈیوں کو لے کر بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کر لو اور شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھو۔

ترکیب استعمال روزانہ چنبل پر لگایا کرو بفضلہ تعالیٰ چند روز کے استعمال سے بالکل شفا ہو جاتی ہے۔

(۱۶۶) چنبل کی اکسیری دوا: ھُوَالشَّافِی سلونک یعنی خرفہ کا پودا ایک سیر' سرسوں کا تیل آدھ سیر' پارہ ۸ تولہ۔

ترکیب تیاری اول سلونک کو مٹی کے کونڈے میں رگڑو پھر تھوڑا تیل ملا کر رگڑو پھر اس کو نکال کر کسی لوہے کے برتن میں ڈالو اور پارہ مذکور شامل کر کے پھر پیسو بعد ازاں تھوڑا تھوڑا تیل ملاتے اور رگڑتے جاؤ یہاں تک کہ سب ادویات تیل کی طرح ہو جائیں بس دوا تیار ہے۔ بوتل میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال روزانہ چنبل کے اوپر لگایا کریں۔

فوائد چنبل خواہ کتنا ہی بگڑا ہوا اور پرانا کیوں نہ ہو اس کے چند یوم کے استعمال سے آرام ہو جاتا ہے یہ نسخہ سو فیصدی مجرب ہے۔

(۱۶۷) پرانے داد چنبل کی آخری دوا (عطیہ جناب پنڈت بیلی رام صاحب) میں نے ہزارہا مریضوں پر آزمایا ہے۔ اب تک کہیں بھی خطا نہیں گیا چونکہ سنیاسی جی کا فرمان تھا کہ اس کو اللہ کے نام پر بلا قیمت ہی دیا کرو اس لئے میں نے کسی سے اس دوا کی قیمت وصول نہیں کی بلکہ آپ سے بھی پر زور استدعا کرتا ہوں کہ آپ بھی اس کو مفت ہی تقسیم کیا کریں جو مریض صدہا علاج معالجہ کرا کر مایوس ہو چکا ہو ایسے مریضوں کے لئے تھوڑی سی محنت سے اس روغن کو تیار کر کے دے دو اور چند روز استعمال کرو بفضلہ سو فیصدی شفا ہو گی اگر اس کو داد چنبل کے نسخہ جات کا سردار کہہ دیا جائے تو بالکل مبالغہ نہ ہو گا۔ یہ نسخہ مجھے ایک سنیاسی سادھو سے ۲۱ نومبر ۱۹۰۹ء کو ملا تھا۔ اسی روز سے آزما رہا ہوں۔

روغن اکسیر اعظم جس سے بفضلہ بیس سالہ چنبل بھی دور ہو جاتا ہے۔ ھُوَالشَّافِی نیلہ تھوتھا' باپچی' کمیلہ' مردار سنگ' ہڑتال ورقیہ ہر ایک ڈھائی تولہ'

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناریل کا چھلکا: ایک سیر۔

ترکیب تیاری تمام ادویات نیم کوفتہ سی کرلیں پھر ایک دیگچی بلا قلعی شدہ تانبہ کی لے کر اس پختہ اینٹ کا روڑا رکھ کر اور اس کے گرداگرد تمام ادویات رکھ دیں اور ٹھیک اینٹ کے اوپر ایک سلور یا چینی کا برتن پیالہ نما رکھ دیں اور دیگچی کے منہ پر ایک پیتل کی باٹی (پلیٹ) جو عین فٹ آجائے رکھ کر گندم کے گوندھے ہوئے آٹے سے ان کے اچھی طرح سے لب بند کر دیں تاکہ اس میں سے بھاپ نہ نکل سکے پھر اس برتن کو چولھے پر چڑھا کر اوپر کے برتن کو پانی سے بھر دیں اور نیچے بیری کی لکڑی کی نرم نرم آگ جلائیں۔ پانی گرم ہو جایا کرے تو اور بدل دیا کریں بس اس بات کا خیال رکھیں پانی کے سخت گرم ہونے پر اس کو نکال کر سرد پانی ڈال دیا کریں۔ اسی طرح چار گھنٹہ تک مسلسل آگ جلاتے رہیں اور اس کے بعد آگ بند کر کے سرد ہونے پر باٹی (پلیٹ) کو دیگچی کے منہ سے جدا کر کے دیکھیں پیالی مذکور سیاہ رنگ کے روغن سے پر نکلے گی۔

نوٹ اگر پانی کے اندر کوئی چیز وزنی رکھ دی جائے تو بہتر ہو کیوں کہ بعض اوقات اندر کے بخارات اوپر سے برتن کو زور سے جدا کر دیتے ہیں اس لئے اگر وزنی چیز رکھ دی جائے تو یہ اندیشہ نہیں رہتا۔

ترکیب استعمال چنبل کے چھلکوں کو پہلے صابون سے صاف کر کے زخموں کو بالکل برہنہ کر دیں اور پھر روئی کی پھریری سے روغن مذکور کو اوپر لگایا کریں۔

فوائد خواہ مرض بیس سالہ ہو بفضلہ چند روز میں شرطیہ طور پر شفایاب ہو جائے گا ایک نہایت بیش بہا اور اکسیر الاثر دوا ہے۔

(۱۶۸) اکسیر الاثر مرہم صاحبزادہ عبدالرب سجادہ نشین خاندان نقش بندیہ یہ نسخہ میرا بارہا کا مجرب ہے جو کہ بفضلہ کبھی بھی خطا نہیں گیا بفضلہ چند یوم میں مرض جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔

ھوالشافی نیلہ تھوتھا بریاں: ۶ ماشہ گھک خورد: ۱ تولہ (غالباً حلزون خورد مراد ہے) جو کنکریلی زمین میں عام ملتے ہیں، ریشمی سبز کپڑا: ایک تولہ

ریشمی سبز کپڑے کو جلائیں اور اس کی راکھ کرلیں اور باقی ادویات کو باریک پیس کر ہر سہ ادویہ کو تلوں کے تیل میں شامل کر کے مرہم بنالیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب استعمال پہلے زخموں کو دھو کر فلفل گرد (مرچ سیاہ) پسی ہوئی چھڑک کر اوپر مرہم لگائیں

فوائد چند یوم میں بفضلہٖ شرطیہ آرام ہو گا۔

(۱۷۰) چنبل کی لاثانی دوا

زبدۃ الحکماء حکیم عبدالقیوم صاحب قلعہ میہاں سنگھ۔

ھوالشافی ہلدی چار قسم ڈیڑھ سیر' لوٹا بجی' منسل' گندھک' ہر ایک چیز مساوی الوزن سب کو کوٹ کر چھوٹی بچھڑی کے پیشاب میں بھگو کر پاؤ بھر تیل بھی ساتھ ڈال دو صبح بیری کی لکڑی جلا کر پیشاب خشک کر کے تیل کو پن لیں اور صاف کر کے تیل بوتل میں بھر لیں تھوڑا سا تیل مل کر گھنٹہ دو گھنٹہ بٹھائیں اور نہائیں' دو وقت ملیں۔ لا علاج چنبل کو ۵ دن میں آرام ہو جاتا ہے۔ جتنا نہائیں اچھا ہے۔

نوٹ دراصل یہ نسخہ ایک بوڑھی عورت کا بتلایا ہوا ہے جو کہ اسی طرح لکھ دیا گیا ہے۔

(۱۷۱) حیرت انگیز نسخہ

یہ نسخہ مجھے میرے کرم فرما جناب سوامی سرسوتی نند صاحب نے بصدق دل عطا فرمایا تھا گو یہ نسخہ مجھے کتاب میں لکھنے کو نہیں دیا گیا لیکن میں نہیں چاہتا کہ جہاں میں نے اچھے سے اچھے نسخے پیش کر دیئے اس کو چھپائے رکھوں۔

سوامی صاحب کا بیان ہے کہ یہ نسخہ دنیا کو حیران کر دینے والا ہے۔ کیوں کہ اس سے فوری طور پر ایسے ایسے تحیر خیز اثرات ظاہر ہوتے ہیں کہ جن کو دیکھ کر حیرت بھی انگشت بدنداں ہو جاتی ہے کیوں کہ اس کے ضماد کرنے سے برص' جذام وغیرہ ہر جلدی بیماری آسانی سے دور ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں چند قسم کے فوائد ہیں جو کہ حیطہ تحریر میں نہیں آ سکتے۔ سوامی جی شاید مجھ پر ناراض ہی ہوں گے لیکن تاہم اس کی پروا کیے بغیر پیش کر رہا ہوں۔

سوامی جی فرماتے ہیں کہ یہ نسخہ ایک بہت پرانے جین گرنتھ میں ملا ہے جو ہاتھ کا لکھا ہوا ہے۔ نسخہ موصوفہ یہ ہے۔

ھوالشافی سیماب مصفیٰ ۵ تولہ کو کھرل میں ڈال کر مولی کے پانی کی آمیزش سے کھرل کریں دو روز کے متواتر کھرل کرنے سے پارہ مرجائے گا۔ اب اس میں آدھ سیر مولی کا پانی ملا کر اس میں پاؤ بھر ہلدی کی گانٹھیں ڈالیں جب تمام پانی پی جائے تو پھر آدھ سیر مولی کا پانی شامل کر دیں اسی طرح ۳ مرتبہ کریں اب اس کا رنگ سیاہ ہو جائے گا۔ تیار ہے۔

فوائد و ترکیب استعمال اس کے فوائد تو بے شمار ہیں لیکن یہاں محض وہ فوائد بیان کیے جاتے ہیں جو کہ جلد کی بیماریوں کے متعلق ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہلدی مدبر حسب ضرورت لے کر اس میں منسل اور آم کا گوند برابر وزن باریک پیس کر سفوف بنالیں اور بوقت ضرورت عرق لیموں میں شامل کر کے اوپر لیپ کریں۔

فوائد سوامی جی کے الفاظ بیاض میں یہ ہیں کہ

چامڑی کے تمام روگ (چامڑی سڑتی ہو کوڑھ داد' کھرجوا) کو جڑ مول سے نشٹ کرتا ہے۔

(۱۷۲) ایک تحیر خیز عمدہ اثر بال صفا دوائی

آپ نے بارہا اشتہارات میں پڑھا ہو گا کہ ہماری دوا کے ایک بار لگانے سے عمر بھر کے لئے بال اڑ جائیں گے لیکن حقیقت یہ ہے کہ علی العموم اس قسم کے اشتہاری دعویٰ تجربہ کرنے پر غلط ثابت ہوتے ہیں لیکن اس سے یہ مطلب نہ سمجھیں کہ اس قسم کا نسخہ دنیا میں موجود نہیں لیجئے ترکیب ذیل میں درج ہے۔

سفوف مذکور جس کا نسخہ اوپر عرض کیا جا چکا ہے۔ لے کر اس کو پانی میں حل کر کے جہاں بال اڑانے مقصود ہوں وہاں پر لیپ کر دیں آدھے منٹ میں بال اڑ جائیں گے۔ بس ایک ہی مرتبہ لگانے سے عمر بھر کے لئے بال اڑ جاتے ہیں اور پھر لطف یہ کہ جگہ سیاہ نہیں پڑتی کوئی تکلیف نہیں ہوتی غرضیکہ عجیب ہے (واللہ اعلم)

(۱۷۳) داد و خارش کی بے مثل دوا

(احمد شاہ صاحب سنیاسی لائل پور) **ھوالشافی** باپچی: ا تولہ' گندھک آملہ سار: ا تولہ' مردار سنگ: ۶ ماشہ' کمیلہ: ۶ ماشہ' نیلا تھوتھا ڈیڑھ ماشہ' پارہ: ۳ ماشہ' مکھن پاؤ بھر۔

ترکیب تیاری پہلے باپچی' گندھک آملہ سار' مردار سنگ' کمیلہ' نیلا تھوتھا کو سفوف بنالیں اور بعد ازاں مکھن کو ۲۱ بار پانی میں دھو کر اس میں ملا کر مرہم بنالیں اور پھر پارہ کو ہتھیلی پر رکھ کر تھوک یعنی لب اوپر ڈال کر انگلی سے رگڑیں جب پارہ کا رنگ سیاہ ہو جائے تو مرہم میں ملا لیں اور استعمال میں لائیں۔

(۱۷۴) خارش کو دور کرنے کے لئے سنہری عرق

(عطیہ حکیم محمد علی صاحب چشتی سیکرٹری جمعیتہ طبیہ جامعہ عربیہ امرتسر)

ھوالشافی گندھک آملہ سار: ڈھائی تولہ' چونا قلعی: ڈھائی تولہ' پانی: ایک سیر ۱۰ چھٹانک۔

ترکیب تیاری گندھک و چونا کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ایک مٹی کے برتن میں ڈالیں اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس میں پانی ملا کر اچھی طرح ہلا دیں اور اس کے مل جانے پر چولھے پر چڑھا کر نیچے آگ جلائیں جب پانی نصف جل کر باقی رہے یا کچھ نصف سے زیادہ ہو تو اتار لیں۔ نارنجی رنگ کا پانی ہو گا اس کو آہستہ آہستہ نتار کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور تہ نشین چیز کو پھینک دیں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت عرق مذکور کی کی بدن پر مالش کریں اور ایک گھنٹہ بعد کاربالک صابون سے نہانے کی ہدایت کریں۔

فوائد چار پانچ روز کے استعمال سے بفضلہٖ خارش کا نام و نشان نہ رہے گا۔

(۱۷۵) مرہم اعجاز

(ہر قسم کے زخموں کی اکسیری مرہم جو کہ خارش کے لئے بھی بے حد مفید ہے)

یہ لاجواب نسخہ مجھے جناب لالہ منوہر لال جین مالک کارخانہ کشور جنگ فیکٹری بجے نگر نے عطا فرمایا تھا جس کو صاحب موصوف بنا کر مفت تقسیم کرتے ہیں ایسے بگڑے ہوئے زخم جن کو ڈاکٹر لوگ کاٹنے کا فتویٰ دے دیتے ہیں اس مرہم سے بفضلہٖ درست ہو جاتے ہیں۔

ھوالشافی پھٹکڑی سفید: ۳ ماشہ' کتھا سفید: ایک تولہ' رال سفید ایک تولہ' نیلہ تھوتھا دیسی: ۳ ماشہ' تمام ادویات کو باریک کر رکھیں اور پھر تلوں کا تیل ایک تولہ پانی ایک تولہ ہر دو اشیاء کو کانسی کے برتن میں ڈال کر خوب ہلائیں' جب گھی کی طرح ہو جائیں تو باریک شدہ ادویات ملا کر خوب ہلائیں مرہم تیار ہے۔ بوقت ضرورت اوپر لگائیں۔

(۱۷۶) نسخہ ڈی۔ڈی۔ڈی

جو کہ خارش' زخموں' گری دانوں' داد' جلن اور جلد کے دیگر امراض کا مجرب علاج ہے یہ ایک مشہور عالم دوا ہے جس کو لندن کی ایک کمپنی فروخت کرتی ہے۔ کمپنی کی طرف سے مختلف مضامین کے اشتہارات نکلتے رہتے ہیں۔ چنانچہ ایک اشتہار کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

خارش خشک ہو یا تر اور تمام جلد کی بیماریاں ڈی۔ڈی۔ڈی سے ٹھیک ہو جاتی ہیں جہاں ہر دوا ناکام ثابت ہو چکی ہو وہاں ڈی۔ڈی۔ڈی۔ یقیناً شفا بخشتی ہے۔ ڈی۔ڈی۔ڈی کوئی چمٹنے والی بدبودار مرہم نہیں بلکہ زخموں کے دھونے کے لئے ایک سنہری اور سیال دوا ہے جو کہ مساموں میں داخل ہو کر امراض کے جراثیم کو ہلاک کرتی اور گندے مواد کا اخراج عمل میں لاتی ہے۔ یورپ کے لائق ترین طبیب اس امر پر متفق ہیں اور نسخہ ڈی۔ڈی۔ڈی کو اگزیما اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمام جلدی امراض کے لئے تجویز کرتے ہیں کیوں کہ ڈی۔ ڈی۔ ڈی کے استعمال سے فوری آرام ہو جاتا ہے اور یہ آرام مستقل ہوتا ہے۔ اس مشہور و معروف دوا کو آزمایئے (D. D. D. PRESCRIPTION) نسخہ ڈی۔ ڈی۔ ڈی ہر ایک انگریزی دوا فروش کی دوکان سے مل سکتا ہے۔

نوٹ گو جس محنت و صفائی سے کمپنی والے خود بناتے ہیں ہم سے ویسا بننا مشکل ہے لیکن جو صاحب بنانا چاہیں ان کے لئے نسخہ لکھا جاتا ہے۔

ڈی۔ ڈی۔ ڈی کے فوائد کا پرچہ

ڈی۔ ڈی۔ ڈی کوئی معمولی دوائی نہیں ہے بلکہ جلدی امراض کے خاص ماہر ڈاکٹر ڈینس صاحب کا خاص الخاص نسخہ ہے جنہوں نے اس کو سالہا سال تک بے شمار جلدی بیماریوں میں مبتلا مریضوں پر کامیابی کے ساتھ استعمال کیا اور پھر ان کے بار بار تقاضے پر انہوں نے اس کو رجسٹرڈ کرا کر عام دوا فروشوں کی معرفت خلق اللہ کے فائدے کے لئے بیچنا منظور کیا۔ نسخہ درج ذیل ہے۔ ڈی۔ ڈی۔ ڈی کی دو قسمیں ہیں معمولی اور تیز۔ یہ نسخہ معمولی ڈی۔ ڈی۔ ڈی کا ہے۔

افشائے راز سیلی سلک ایسڈ ۴ / ۳ حصے' فینول: ۵۰ / ۵۹ حصے' تیل ونٹل گرین: ا حصہ' گلیسرین ۲۸ / ۹ حصے' الکحل (اناپ کر): ۹۱ / ۶۵ حصہ' پانی جس سے کل سو حصہ بن جائیں۔ **ترکیب استعمال** روئی کی پھریری کو دوا سے تر کر کے بیماری کی جگہ پر رکھ دیں تاکہ دوا از خود مسامات میں جذب ہو جائے۔

(۱۷۷) مرہم سرخ (پھوڑا پھنسی و زخم ہر قسم کے لئے) یہ نسخہ ایک صاحب نے ۱۹۱۴ء میں رسالہ سنیاسی کے اندر پیش کیا تھا جو کہ واقعی لاثانی ہے صاحب نسخہ اس سستے زمانہ میں آٹھ آنے فی ڈبیہ کے حساب سے فروخت کیا کرتے تھے۔ **ھوالشافی** ست بھروزہ: ۵ تولہ' سندھور: ا تولہ' مردار سنگ: ایک تولہ' مٹی کا تیل: ایک تولہ۔ **ترکیب تیاری** پہلے ست بھروزہ کو ایک کھرل میں ڈالیں اور پانی ڈال کر کھرل کریں جب پانی میلا ہو جائے تب وہ پانی پھینک کر دوسرا پانی بدل دیں۔ اسی طرح پانچ چھ مرتبہ پانی بدلیں بھروزہ صاف ہو جائے گا۔ اب اس میں مٹی کا تیل ملا دیں پتلا سا ہو جائے گا پھر اس میں سندھور اور مردار سنگ کا سفوف ملا کر خوب ہلا لیں۔ بس سرخ مرہم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیار ہے پڑے پڑے جم جائے گا۔ لیکن آگ کے انگاروں پر رکھنے سے پگھلے گا۔ اگر نہ پگھلے تو اس میں قدرے مٹی کا تیل اور ملا دیں۔ ترکیب استعمال ایک پھایہ بنا کر اور اس پر یہ مرہم لگا کر زخم پر رکھ دیں بس ایک ہی پھایہ کافی ہے۔ بفضلہٖ جب تک زخم درست نہ ہو گا' پھایہ نہ اترے گا زخم کے درست ہونے پر خود بخود اتر جائے گا اگر زخم سے مواد جاری ہو تو اس کو اتار کر نیا پھایہ بدلا جا سکتا ہے۔ پھوڑے پر لگانے سے اس کو بٹھا دیتا ہے یا پھوڑ دیتا ہے۔ نوٹ مرہم سیاہ کا نسخہ کنز المجربات جلد اول میں لکھا گیا ہے جو کہ ہمارا صدہا بار کا تجربہ شدہ ہے۔

(۱۷۸) مسیحائی مرہم

جو کہ پھوڑا پھنسی و زخم ہر قسم کی اکسیر الاثر دوا ہے۔ عطیہ جناب جگ دیش در سرن درما اشرف ٹولہ۔

یہ نسخہ چار پشتوں سے ہمارے خاندان میں چلا آتا ہے جو کہ بفضلہٖ تعالیٰ زمبک کے مقابلہ کی چیز ہے۔ ھُوالشَّافِی موم' رال' مردار سنگ ایک ایک تولہ' توتیا: اماشہ' روغن چنبیلی' روغن تل سفید ۵۔۵ تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے ہر سہ خشک چیزوں کو باریک پیس لیں اور پھر موم کو گرم کر کے ملائیں اور پھر ہر دو روغن گرم کر کے پیتل کی تھالی میں ڈال کر سب کو ملا کر ایک سو مرتبہ پانی سے دھو لیں۔ بس عمدہ مرہم تیار ہے۔

ترکیب استعمال اگر پھوڑنا مقصود ہو تو پھایہ پر لگا کر گاڑھا لیپ کریں اگر زخم مندمل کرنے کی ضرورت ہو تو بہت پتلا ضماد کریں۔

(۱۷۹) اکسیر جلد (داد' خارش' پھوڑا' پھنسی' کی سنیاسیانہ دوا

ھُوالشَّافِی پارہ' گندھک ڈنڈا' گندھک آملہ سار' منسل' شنگرف' رسکپور' دار چکنا' ہڑتال' نوشادر' سہاگہ' نیلا تھوتھا' کمیلہ' باؤچی' مرچ سیاہ' ہر ایک تولہ تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے پارہ' گندھک کو کھرل کرو۔ جب خوب سیاہ کجلی ہو جائے تو تمام ادویات نہایت باریک پیس کر ملا لیں اور بوقت ضرورت گائے کا مکھن ایک سو ایک بار پانی میں دھلا ہوا لے کر سفوف مذکور کے برابر یا کم و بیش مناسبت موسم شامل کر کے رکھیں اور داد پھوڑا پھنسی پر لگائیں اور خارش کے لئے بدن پر مالش کر کے دھوپ میں بٹھا کر گھنٹہ کے بعد بھینس کے گوبر سے بدن کو مل کر گرم پانی سے نہلا دیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸۰) سنیاسیانہ طلسمی دوا

سریع الاثر، تحیر خیز، لمحوں میں ہر قسم کا پھوڑا دور۔ یہ ایک خاص سنیاسیانہ راز ہے جو مجھے افیون چھڑاؤ کے تبالہ میں ملا تھا۔ ایسے اکسیر الاثر و تحیر خیز نسخہ جات کو ظاہر کرنا ہر ایک شخص کا کام نہیں۔

ھوالشافی سیاہ سانپ کے منہ میں زرد کوڑیاں اتولہ ڈال کر اس کے منہ کو باندھ دیں اور ایک ہانڈی میں بند و گل حکمت کر کے چھ ماہ تک روڑی میں دفن کر دیں اور چھ ماہ کے بعد نکال کر کوڑیوں کو باریک پیس لیں اور اس کے برابر سم الفار سفید کا بدستور معروف دو پیالوں کے اندر جوہر اڑا کر شامل کر لیں اور کھرل میں باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال سر اور منہ کے حصہ کو چھوڑ کر بدن پر خواہ کہیں پچھ لگا کر اس پر دوا مذکور بقدر ایک چاول مل دیں اور پیپل کا پتہ رکھ کر پٹی باندھ دیں تھوڑی دیر میں ٹیسیں اٹھ کر پھوڑے میں چلی جائیں گی اور کچھ عرصہ ٹیسوں کا سلسلہ جاری رہ کر پھوڑے کو بفضلہ تعالیٰ ایک ہی روز میں آرام ہو جائے گا۔

نوٹ چونکہ دوا میں سانپ اور سم الفار دو طرح سے زہر شامل ہے اس لئے اس روز دودھ گھی خوب پلائیں۔ اس سے بفضلہ دیرینہ پھوڑے بھی دور ہو جاتے ہیں۔

(۱۸۱) محلل اعظم

ہر قسم کے ورم اور دما میل کو تحلیل کرنے والی بے مثل ایجاد انجمن خادم الحکمت شاہدرہ کی مایہ ناز دوا۔

یہ دوا ہر قسم کے ورموں کے تحلیل کرنے میں اپنی نظیر آپ ہے، یہی نہیں کہ اس کی نظیر طب یونانی میں نہیں ملتی بلکہ ہندی و ڈاکٹری ادویات سے بھی بازی لے گئی ہے۔ مرہم داخلیون۔ ٹنکچر آیوڈین ایسی جید الاثر ادویات بھی اس کے مقابلے میں ہیچ نظر آتی ہیں۔ کیونکہ یہ ادویات محلل اور گرم ہونے کے باوصف دیگر فوائد بھی اپنے اندر پوشیدہ رکھتی ہے۔ ہر قسم کے دما میل (پھوڑے) سرطان، خنازیر رسولی وغیرہ اس کے ضماد کرنے سے تحلیل ہو جاتے ہیں یا پھوٹ جاتے ہیں، برص، بہق، کلف وغیرہ کے داغ کو دور کرنے کے لئے بہت ہی مفید ایجاد ہے۔

سر کا گنج اور ثبورات جن سے رطوبت فاسدہ بھی نکلتی ہو یا کھرنڈ بندھ جاتے ہوں۔ اس کے چند لیپوں سے خود بخود اندمال پا کر جلد صاف ہو جاتی ہے بلکہ اکھڑے ہوئے بال پھر پیدا ہو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاتے ہیں۔ ہر قسم کے داد چنبل کے لئے اکسیری چیز ہے۔ بواسیری مسوں پر اس کا ضماد کرنے سے چند یوم کے لگا تار استعمال سے مسوں کا زور ٹوٹ جاتا ہے اور مسے مضمحل ہو جاتے ہیں نیز اس کی دھونی دی جائے تو چند روز کی دھونی سے مسے بالکل مرجھا جاتے ہیں۔

علاوہ ازیں ذات الجنب' کھانسی' نزلہ' ضیق النفس' کے لئے اگر روغن زیتون یا روغن کنجد (تلوں کا تیل) میں ملا کر سینہ پر مالش کریں تو بفضلہ جمی ہوئی بلغم خارج ہو کر آرام کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی بیج کنیر: ۵ تولہ' اشق: ۳ تولہ' مصبر(ایلوا): ۲ تولہ' زراوند مدحرج: ۲ تولہ' تخم ترب (مولی کے بیج): ۲ تولہ' خردل (رائی): ۲ تولہ' مقل ازرق (گوگل عمدہ): ۲ تولہ' سرکہ انگوری حسب ضرورت' پہلے ادویات کو پتھر کے کونڈے میں کھرل کریں۔ یہاں تک کہ خوب باریک ہو جائیں۔ پھر تھوڑا تھوڑا سرکہ ڈال کر گھوٹیں۔ یہاں تک کہ گولیاں بنانے کے قوام تک آ جائے۔ اب گائے کا گھی تھوڑا تھوڑا ملاتے جائیں۔ تاکہ متواتر چوبیس گھنٹہ کھرل کرنے سے سرکہ کی مائیت (نمی) دور ہو کر دہنیت آ جائے بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال ۱۔ جہاں مالش کرانا مقصود ہو اس کو روغن کنجد (میٹھا تیل) یا روغن زیتون میں ملا کر مالش کرائیں۔

۲۔ ضماد کے لئے پانی یا سرکہ میں ملا کر ضماد کرانا چاہیے۔

۳۔ دھونی کے لئے دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر دھونی دلوایا کریں۔

خاص نوٹ اگر اس دوا کو گولیوں کی صورت میں تیار کر کے رکھ چھوڑیں تو خوراکی طور پر بھی بہت سی بیماریوں کے لئے اکسیری صفات کی سرمایہ دار ثابت ہوتی ہیں۔ ورم جگر ورم طحال' اور ذات الجنب' ورم معدہ کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔

ترکیب استعمال چار رتی سے چھ رتی تک کسی مناسب شربت یا عرق مکو کے ساتھ دیں۔ اندرونی طور پر ورم کو تحلیل کرنے میں بہت مفید ہیں۔

(۱۸۲) لاہوز سور کی اکسیر الاثر دوا

لاہور سور ایک پھوڑا ہے جو کہ بہت مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہے۔ ایسے نسخہ جات بہت کم ہیں جن سے یہ پھوڑا جڑ سے نکل جائے۔ قبل ازیں ایک نسخہ کنز المفردات میں درج کیا جا چکا ہے جس سے بفضلہ ایک یا دو لیپوں میں شفا ہو جاتی ہے۔ البتہ ایک دو یوم بخار ضرور ہو جاتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس کا کوئی خطرہ نہیں باقی دو نسخے پیش کیے جاتے ہیں۔

ھُوَالشَّافِی مغز حب الملوک: ۶ ماشہ ‘ سم الفار سفید: ۳ رتی۔ دونوں کو پانی میں باریک پیس کر لئی سی بنالیں اور کپڑے کے پھایہ پر دوا لگا کر اوپر چسپاں کر دیں۔ تھوڑی دیر بعد پانی سا خارج ہونے لگے گا۔ اس کو صاف کرتے رہیں تقریباً تین یوم کے بعد اس کو اتار دیں پھوڑا زخم کی شکل اختیار کر لے گا جس میں سفید سفید جڑیں دکھائی دیں گی اس وقت زخم کو نیم کے پانی سے خوب صاف کر کے دوبارہ لگا دیں۔ بہت ساری جڑیں نکل جائیں گی۔ علیٰ ہذا القیاس تیسری بار پھر پٹی لگا دیں اب تمام جڑیں نکل کر زخم سرخ سرخ ہو جائے گا۔ بس اب زخم بھرنے کے لئے کوئی مرہم لگا دیں یا محض سندھور گھی میں ملا کر لگایا کریں۔ بفضلہ تین چار یوم میں بالکل صحت ہو گی۔ (از حکیم چندولال)

(۱۸۳) بے ضرر مرہم

ھُوَالشَّافِی یہ مرہم میری اپنی اختراع ہے جو کہ بفضلہ تجربہ پر مثل اکسیر ثابت ہوئی ہے اور لطف یہ کہ بے ضرر ہے۔ مغز حب الملوک ۶ ماشہ خوب باریک پیس کر اس میں تقریباً ۳ ماشہ کاربالک ایسڈ ملا لیں اور پھر ویزلین ڈھائی تولہ شامل کر کے مرہم بنا لیں بس تیار ہے روزانہ بلاناغہ صبح و شام پھوڑے پر لگایا کریں۔ چند روز میں بفضلہ پھوڑے میں پیپ پڑ کر پوری طرح سے صحت ہو گی۔

(۱۸۴) مریضان جلد کے لئے مشہور عالم دوا: زمبک

اس مرہم کو لندن کی ایک کمپنی فروخت کرتی ہے۔

صدہا اخبارات میں لمبے چوڑے اشتہارات نکلتے رہتے ہیں۔ محض ایک اشتہار کی نقل ذیل میں دی جاتی ہے۔ امراض جلد کے لئے دنیا میں کوئی دوا زمبک کے مساوی مفید نہیں اس دوا کو ڈیڑھ کروڑ سے زائد آدمی استعمال کرتے ہیں۔ بیش قیمت اور نایاب جڑی بوٹیوں کے اجزاء سے بنی ہوئی یہ مرہم از حد مہین ہوتی ہے۔ یہ مساموں کے ذریعے جلد کے اندر گھس کر امراض کو جڑ سے نکال دیتی ہے۔

<u>زمبک</u>: آرام پہنچانے‘ جراثیم کو ہلاک کرنے اور مکمل شفا بخشنے میں لاجواب ہے‘ یہ سوزش جلن کو فوراً دور کرتی ہے۔ جراثیم کا اتلاف عمل میں لاتی ہے اور نئی تندرست جلد پیدا کرتی ہے۔ جانوروں کی چربی سے مبرا ہے۔

<u>زمبک</u>: پھوڑے‘ پھنسیوں‘ ناسور‘ چاقو کے زخم‘ پرانے زخم‘ کتے کے کاٹے‘ بلی کے پنجہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مارنے سے پیدا شدہ زخموں' بھڑوں' شہد کی مکھیوں کے ڈنک' خارش' مہاسوں' بدنما داغوں' بھگندر' پھٹے ہوئے ہاتھ پاؤں' عورتوں کی چھاتیوں کے پک جانے اور پھٹ جانے' بواسیر بادی اور خونی' خنازیر بغل گنڈھ وغیرہ وغیرہ امراض کے لئے لاجواب ثابت ہوئی ہے' علاوہ ازیں وجع المفاصل اور نقرس وغیرہ کے لئے از حد فائدہ مند چیز ہے۔ نسخہ ملاحظہ فرمایئے۔

ھوالشافی یوکلپٹس آئل ۱۴ فیصد' رال زرد ۲۰ فیصد' سافٹ پیرافین ۵۵ فیصد' ہارڈ پیرافین گیارہ فیصد' سبز رنگ برائے نام بطریق معروف مرہم بنائیں۔ مرہم تیار ہے۔

ترکیب استعمال چوٹ زخم' پھوڑے' موچ' دکھتی ہوئی چھاتیوں' آبلے' خارش بواسیر کے لئے۔ پہلے صاف پانی سے اس جگہ کو صاف کرلیں اور پھر زمبک یونہی یا کپڑے پر لگا کر اوپر چپکا دیں بازار میں لاگت سے ۶۰ گنا قیمت پر بکتی ہے۔

چند مصفیٰ خون ادویات

خارش' زاد چنبل' پھوڑے پھنسی کے لئے بیرونی نسخہ جات تو لکھے جا چکے ہیں لیکن بسا اوقات اوپر لگانے سے بیماری جڑ سے نہیں جاتی' بلکہ خون کی خرابی کی وجہ سے ایک جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ ظاہر ہو جاتی ہے لہٰذا ذیل میں چند مصفیٰ خون نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں تاکہ اندرونی طور پر ادویات کا استعمال کرا کے خون صاف کر دیا جائے کیونکہ یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ جب کماحقہ خون کی صفائی ہو گئی جو اصل مرض ہے تو عوارضات کا خود بخود قمع ہو جائے گا علاوہ ازیں چند عمدہ عمدہ نسخہ جات قبل ازیں جلد اول میں بھی پیش کئے جا چکے ہیں وہاں ملاحظہ فرمائیں یا ذیل کے نسخہ جات کو بنا کر فیض حاصل کریں۔

بہترین خون صفا دوا

خون صاف کرنے کے نسخہ جات علی العموم سخت کڑوے ہوتے ہیں اس لئے اسیر طبع حضرات ان کو جوشاندہ یا سفوف کی شکل میں استعمال کرنے سے قاصر رہتے ہیں۔ لہٰذا اس قباحت کو دور کرنے کے لئے ہم جید الاثر پر منفعت نسخہ تحریر کرتے ہیں جو کہ بطریق ڈاکٹری کئی ایک بوٹیوں کا ایکسٹریکٹ نکال کر گولیوں کی شکل میں تبدیل کر دیا گیا ہے جس کا استعمال کر لینا بالکل آسان اور پھر لطف یہ کہ خون کو صاف کرنے کے لئے بڑے بڑے نسخہ جات سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بازی لے جاتا ہے ہم نے ایسے مریضوں کو استعمال کرایا کہ جن کو تمام بدن کے اوپر خرابی خون کی علامات ہویدا ہو چکی تھیں ان گولیوں کے چند روزہ استعمال ہی سے بفضلہٖ تعالیٰ مرض کا نام و نشان اٹھ گیا مدت سے ہماری معمول مطب ہیں۔

(۱۸۵) حبوب کندن بدن هُوَالشَّافِی ایکسٹریکٹ نیم' ایکسٹریکٹ چرائتہ' ست ترپھلہ' رسوت مصفیٰ' ریوند خطائی ہر ایک مساوی الوزن تمام ادویات کو باہم ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور خشک ہونے پر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی سے دو گولی صبح شام ہمراہ پانی۔

فوائد داد خارش' پھوڑا پھنسی وغیرہ کو دور کرنے کے لئے بہترین گولیاں ہیں۔

(۱۸۶) ست نیم بنانے کی ترکیب هُوَالشَّافِی چھال درخت نیم پاؤ بھر لے کر دو سیر پانی میں جوش دیں جب آدھا پانی جل کر سیر بھر باقی رہے تو اتار کر چھان لیں اور پھر دوبارہ آگ پر رکھ کر دھیمی آگ پر پکائیں یہاں تک کہ قوام گاڑھا ہو کر گولیاں باندھنے کے قابل ہو جائے بس یہی ست یا ایکسٹریکٹ نیم ہے اسی طریقہ پر چرائتہ اور ترپھلہ تیار کر کے ملالیں۔

نوٹ ان گولیوں کے دوران استعمال گھی اور بیسنی روٹی کے سوا اور کچھ نہ کھلائیں۔

کندن بدن بوٹیاں

جل نیم' برھمنڈی' ستیاناسی' ہرن کھری' رتن جوت' منڈی بوٹی ایسی لاجواب بوٹیاں ہیں جن کو گھوٹ کر پلانے یا ان کا ست وغیرہ نکال کر کھلانے سے بگڑا ہوا خون بہت جلد اپنی اصلی حالت پر آجاتا ہے ناظرین کرام ان کے مفصل فوائد معلوم کرنے کے لئے ہماری کتاب پاکستان و ہندوستان کی جڑی بوٹیاں کا مطالعہ کریں۔

(۱۸۷) کلارک صاحب کی مشہور عالم مصفیٰ خون دوا لندن کی ایک کمپنی اس دوا کو مدت سے مشتہر کر رہی ہے۔ کلارک صاحب کی مشہور عالم مصفیٰ خون دوائی گو تمام امراض کے لئے تو مفید نہیں لیکن تاہم ان تمام امراض کو جو خون کی خرابی کے باعث پیدا ہوتے ہیں اس سے حکمی طور پر جاتی رہتی ہیں یہ دوائی خنازیر' گلے کی گلٹیوں' ہر قسم کے زخم آتشک بواسیر' وجع المفاصل'

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مہاسوں' استسقاء' خارش' آنکھوں کے دکھنے وغیرہ وغیرہ تمام جلدی امراض کو جڑ سے اکھاڑ دیتی ہے یہ مرکب کھانے میں خوش ذائقہ اور تمام مضر اشیاء سے جو عموماً ایسی ادویات میں شامل کئے جاتے ہیں بالکل پاک ہے۔

ایک شیشی کے اوزان درج ذیل ہیں پوٹاشیم آیوڈائیڈ ساڑھے باون گرین' سپرٹ سال والٹیائل دس بوند' سپرٹ کلوروفارم ۶۷ بوند سادہ شربت پچاس بوند' جلی ہوئی کھانڈ (رنگ دینے کو) ملا کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ (اگرین = ۴ چاول)

ترکیب استعمال دونوں وقت طعام سے نصف گھنٹہ بعد تھوڑے سے پانی سے اور کھانڈ میں ملا کر حسب ذیل طریقہ سے استعمال کریں۔

جوان آدمی ایک بڑا چمچہ دن میں چار مرتبہ' جوان عورتیں دن میں تین مرتبہ' بارہ برس سے اوپر عمر کے لڑکے لڑکیاں دو چھوٹے چمچے (چائے کے) دن میں تین بار' بارہ برس سے کم عمر کے بچے نصف سے ایک چمچہ (چائے) کا بلحاظ عمر۔ بازار میں لاگت سے چالیس گنا قیمت پر بکتی ہے۔

چائے کا جا وبیجا ہر وقت استعمال

ممکن ہے کبھی چائے کو کسی مرض کے ازالہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہو لیکن اس وقت تو یہ "صحت کی دیوی" خود مرض بن کر سایہ کی طرح پیچھے پڑ گئی ہے صبح دوپہر شام عشاء کوئی وقت کا تعین نہیں کسی موسم کا لحاظ نہیں بس جب اور جس وقت طبیعت میں سستی معلوم ہوئی فوراً اس کالی بلا نے جوش میں آکر اپنے دیوانہ کو گدگدا کر ہوشیار کر دیا۔ ممکن تھا کہ اکثر صحت مند لوگ گرمیوں میں گرم چائے سے اپنے خرمن صحت درافت کو بچائے رکھتے چائے فروشوں کے حکیم صورت ایجنٹوں کے ہر در و دیوار پر لگائے ہوئے ماٹو "گرمیوں میں گرم چائے ٹھنڈک پہنچاتی ہے" نے سب کو دل و دماغ پر اثر انداز ہو کر کھولتی ہوئی شے کو شربت صندل میں منتقل کر دیا یہی وجہ ہے کہ اب ایک ایسی ہی پیالی سردیوں میں نزلہ و زکام کے لئے اور گرمیوں میں پیاس اور حرارت قلب کے لئے بلا دھڑک استعمال ہونے لگی ہے کون ہے جو اس وقت چائے کی مسیحائی سے انکار کر سکے بس آہستہ آہستہ یہ دوا شفا بن کر جفا کی شکل اختیار کر گئی اور اپنے پنجہ ستم میں ہر امیر و غریب کو پھنسا کر جھٹ بیماری کا قالب اختیار کر لیا اب خیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے چائے نوشی بھی دیگر بیماریوں کی طرح ایک بیماری ہے خواہ اس کے بیمار مالیخولیا کے مریض کی طرح اپنے آپ کو بیمار نہ سمجھیں لیکن حقیقت میں یہ ایک جنی مرض ہے کہ جس کی نیازیں دن میں کئی بار دلائی جاتی ہیں لیکن آپ ہیں کہ تاحین حیات شیشہ میں اترنا گوارا نہیں کرتے (کیوں کہ شیشہ اس کی تیزی کا متحمل نہیں) خدا کرے کہ ہمارے بھائیوں کو سمجھ کا مادہ نصیب ہو جس سے انہیں معلوم ہو کر وہ کرڑوہا روپے جس کے عوض ہم اپنی بے بہا نعمت صحت کو کھو کر بیماری حاصل کرتے ہیں اگر ہم اس کو اپنے بال بچوں کے پیٹ میں ڈالتے تو کتنا بہتر ہوتا۔ اگر میری اس درد سے لکھی ہوئی تحریر سے پانچ سات حضرات نے بھی اس بلائے بے درماں سے دامن چھڑالیا تو میں سمجھوں گا کہ میری محنت ٹھکانے لگی۔

اگر آپ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ چائے کو بطور دوا ہی استعمال کریں گے تو لیجئے ہم چائے کا ایک ایسا نسخہ پیش کرتے ہیں جو کہ بے حد مفید ہے اور ہر قسم کی مضرتوں سے پاک ہے اعلیٰ درجہ کا مصفیٰ خون ہے۔

(۱۸۸) بہترین خوشبودار چائے جو کہ ہر قسم کے مضرات سے پاک اور اعلیٰ درجہ کی مصفیٰ خون ہے۔ یہ نسخہ مجھے ملاں عبدالقادر صاحب سید پور گجرات سے حاصل ہوا لیکن افسوس کہ صاحب موصوف بچشم خود اس نسخہ کو کتاب میں لکھا ہوا دیکھنے سے پیشتر داعی اجل کو لبیک کہہ گئے اناللہ وانا الیہ راجعون۔

ھوالشافی پودینہ خشک پاؤ بھر' مجیٹھ عمدہ پانچ تولہ' مرچ سیاہ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری تینوں ادویات کو کوٹ کر ڈبیہ میں بند کر لیں یا بوتل میں ڈالیں بس چائے تیار ہے۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت بقدر چھ ماشہ لے کر دو کپ پانی میں ڈال کر پکائیں جب رنگ حسب دل خواہ سرخ ہو جائے تو کھانڈ ملا کر چھان لیں اور دودھ ملا کر نوش فرمائیں۔

فوائد خوشبودار و لذیذ چائے ہے جو کہ ہر قسم کے نقصانات سے پاک ہے چند یوم کے استعمال سے خون صاف ہو جاتا ہے دن میں دوبار پلایا کریں۔

(۱۸۹) چائے کا نعم البدل گورکھ پان بوٹی کو اگر استعمال کیا جائے تو چائے سے کسی طرح کم نہیں رنگت میں مزے میں فائدے میں چائے سے بہتر اور امراض جگر کو اکسیر ہے۔ (تفصیلات کے لیے ہماری شائع کردہ کتاب جڑی بوٹیاں اور ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے عجیب و غریب فوائد ملاحظہ کریں)

حسن انسانی کو ملیا میٹ کر دینے والی لرزہ خیز بیماری

برص

بدن کے سفید داغ جس کو حکیم لوگ برص کے نام سے موسوم کرتے ہیں ایسی لرزہ خیز بیماری ہے جس سے انسان کا حسن و جمال بالکل تباہ و برباد ہو جاتا ہے وہی شخص جو تناسب اعضا و قدو قامت کی موزونیت سے مجسمہ جمال نظر آتا تھا مرض برص سے ایسا بدشکل ہو جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے کو دل نہیں چاہتا' نازو انداز کا وہ پیکر مجسم جس کے آتشیں رخسار ہزار ہا فرشتہ سیرت لوگوں کے خرمن صبرو شکیب کو جلا کر خاک سیاہ کر دینے کی قوت اپنے اندر پنہاں رکھتے تھے خود ہی آتش برص میں جھلس کر اثر معکوس کی داستان بن جاتے ہیں یہ برقی کوڑا خالق حسن و جمال کی طرف سے اس لئے پڑتا ہے کہ ان لوگوں کو جو چند روزہ حسن پر نازاں ہو کر خود بین اور متکبر ہو گئے ہیں اس حقیقت کو منکشف کر دے کہ اپنے آپ کو حسین و جمیل بنائے رکھنا خوب صورت صابونوں کا شرمندہ احسان نہیں بلکہ یہ بیش بہا عطیہ ایسے معطی کا ہے جو جب چاہے چھین بھی سکتا ہے لہٰذا تکبر کیا معنی؟

اسباب: اکثر تو یہ مرض موروثی ہوا کرتا ہے لیکن بعض اوقات مچھلی کا زیادہ استعمال یا دودھ پی کر ترشی کھانے یا دودھ یا مچھلی کو بیک وقت کھا لینے سے بھی ہو جاتا ہے۔

علامات: جسم میں جابجا سفید داغ پڑ جاتے ہیں جو شروع میں چھوٹے اور پھر بڑے ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ بعض اوقات سارا جسم سفید ہو جاتا ہے۔

قابل علاج داغ کی علامت: داغ کی جگہ سوئی چبھو کر دیکھیں اگر جلد میں سے خون نکلے تو اس کو قابل علاج سمجھیں اور بخلاف خون کے پانی جیسی رطوبت نکلے تو ایسا داغ لاعلاج سمجھا جاتا ہے واللہ اعلم بالصواب۔

(۱۹۰) مادہ جذام و برص کو خارج کرنے کے لئے بہترین جلاب

برص یا جذام کا علاج شروع کرنے سے پیشتر اگر یہ جلاب دے دیا جائے تو بہت بہتر ہے بلکہ بسا اوقات اس جلاب سے ہی نصف شفا ہو جاتی ہے چنانچہ اس موقعہ پر ایک واقعہ لکھ دیا جاتا ہے جو کہ صاحب نسخہ نے خود

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیان فرمایا تھا۔

میرے محترم برادر مولوی حکیم محمد یعقوب صاحب نے فرمایا کہ مقام اگر وہاں میں ایک مریض برص جس کا تمام بدن ہی سفید ہو چکا تھا بغرض علاج میرے پاس آیا چونکہ مجھے یہ بتلایا گیا تھا کہ اگر اس جلاب کو ایک ایک دو دو دن کے وقفہ سے تین بار دے دیا جائے تو بغیر کسی مزید علاج کے جسم کی رنگت اپنی اصلی حالت پر آ جاتی ہے چنانچہ میں نے اللہ کے بھروسہ پر یہی جلاب دے دیا چونکہ یہ جلاب بہت سخت ہے جس سے بہت زیادہ دست و قیں ہوئیں اس لئے مریض ایک جلاب لے کر کنارہ کش ہو گیا لیکن ایک بار کے استعمال سے بفضلہٖ داغوں کا رنگ تبدیل ہو گیا اور بہت سے داغوں کی رنگت ہٹ کر اصلی حالت پر آ گئی۔

ھوالشافی حب الملوک مدبر' نیلا تھوتھا' کڑو' ہر سہ ہم وزن لے کر باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت ایک ماشہ آم کے اچار میں رکھ کر مریض کو کھلائیں قے اور دست بکثرت آئیں گے جب مریض قے و دست سے نڈھال ہو جائے تو بند کرنے کو خشک چاول دودھ کے ہمراہ کھلائیں بند ہوں گے۔

نوٹ چونکہ جلاب ذرا تکلیف دہ ہے لہٰذا کسی امیر طبع شخص کو بجز مشورہ حکیم حاذق کے نہ دیں البتہ کسی دہقان شخص کو دے دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۹۱) عرق برائے آتشک کہنہ و برص ابیض

عطیہ جناب حکیم بشیر احمد صاحب قریشی سند یافتہ طبیہ کالج دہلی (سیال کوٹ)

ھوالشافی ترپھلہ چوبیس تولہ' برگ بانسہ بیس تولہ' عشبہ مغربی سولہ تولہ' چوب چینی' برگ نیم' برگ جل نیم' برادہ صندل سفید' برادہ صندل سرخ' کشنیز خشک' سرپھوکہ' قصب الزریرہ (چرائتہ)' زیرہ سفید' منڈی بوٹی' بنفشہ' نیلو فر' گاؤ زبان' شاہترہ یعنی پت پاپڑا' فوہ یعنی مجیٹھ' تخم کرنجوہ' ہلدی' دار ہلد' عناب آٹھ آٹھ تولہ۔

ترکیب تیاری تمام دواؤں کو کوٹ کر تین شبانہ روز مناسب پانی میں تر کریں پھر قرع انبیق کے ذریعہ عرق بقدر سولہ بوتل کشید کر لیں اول ہفتہ تین تولہ صبح اور شام دوسرے ہفتے چار تولہ صبح اور شام تیسرے ہفتہ پانچ تولہ صبح اور شام پلائیں۔

غذا مرغن روٹی اور نمک مرچ وغیرہ سے پرہیز' انشاء اللہ العزیز فائدہ ہو گا مجرب ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برمن اینڈ کمپنی کی شہرہ آفاق دوائی

(۱۹۲) اکسیر کوڑھ ناشک۔ روغن ہڑتال آپ فرماتے ہیں کہ جناب کی کتاب کے لئے اپنی کمپنی کی مشہور دوا ''اکسیر کوڑھ ناشک'' کا نسخہ روانہ کیا جاتا ہے دل تو نہ چاہتا تھا کہ اس طرح اپنے سینہ کا راز کھول دوں آپ کی قربانی دیکھتے ہوئے اپنے جگر کا ٹکڑا روانہ کر رہا ہوں یہ دوا ہزاروں بار کی آزمائی ہوئی ہے۔

ھُوالشّافی روہو مچھل جو وزن میں آٹھ پونڈ سے کم نہ ہو لے کر اس کا پیٹ چیر کر آلائش وغیرہ سے پاک وصاف کر کے ہڑتال پانچ تولہ پیسی ہوئی لے کر اس کے پیٹ میں بھر دیں۔ مچھلی کو اس طرح کی ڈبیہ میں رکھا جائے جس کا اوپر کا حصہ جالی دار بنا ہوا ہو اور نیچے کا حصہ بالکل بند ہو اب اس کو کھلے میدان میں رکھ دیں۔ جب اس میں کیڑے پڑ جائیں تو ان کو چن کر ایک پختہ شیشی میں بھر دیں اور اس قدر چاول پکا کر جس میں شیشی ڈھک جائے گرم گرم میں دبا دیں۔ اور تھوڑی دیر بعد نکال لیں تیل برآمد ہو گا۔

ترکیب استعمال پھریری سے داغوں پر لگائیں محض دوبار کے لگانے سے داغ قطعی طور پر مٹ جائے گا اور نئی کھال آکر جلد کی مانند ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال یہ وہی روغن ہڑتال ہے جس کو کیمیا کے شیدائی تلاش کرتے پھرتے ہیں جس سے کئی ایک اکسیری کام بھی نکلتے ہیں۔ (سردار لکشمن چند برمن اینڈ کو میرٹھ)

سنیاسی فقیروں کا تحیر خیز اسراری نسخہ

(۱۹۳) برص کا ہمروزہ علاج تحیر خیز دوا جس کے لگاتے ہی بفضلہ داغ برص مٹ جاتے ہیں۔ گو برص کی بیماری عسر العلاج ہے جس کو منضج و مسہل دیتے دیتے مدتیں گذر جائیں لیکن پھر بھی بالکلیہ مرض کا ازالہ نہیں ہوتا یہی وجہ ہے کہ ہمارے ہاں اس مرض کو کچے کوڑھ کے نام سے موسوم کرتے ہیں لیکن اس میں بھی کسی صاحب ہوش شخص کا انکار نہیں ہونا چاہئے کہ بعض اشیاء کو شافی حقیقی نے ایسے ایسے فوائد سے مالا مال کیا ہوا ہے کہ ان کی زود اثری کو دیکھ کر حیرت انگشت بدنداں رہ جاتی ہے۔

چنانچہ ذیل میں ایک ایسا اعلیٰ نسخہ پیش کیا جاتا ہے جو اپنے خداداد فوائد کی وجہ سے اکسیری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفات کا سرمایہ دار ہے اور بقول شاعر{

دوا وہ درد بول اٹھے کہ تاثیر اس کو کہتے ہیں
بدن کندن بنا دیتی ہے اکسیر اس کو کہتے ہیں

کے مصداق ہے۔

ھُوَالشَّافِی ایک سیاہ رنگ کا سانپ جو نیچے کی جانب بھی بالکل سیاہ ہو زندہ پکڑ کر اس کو سر و دم کی جانب سے کاٹ کر اس کے خون کو چینی کی پیالی میں جمع کر لیں اور کسی تنکے وغیرہ پر روئی لپیٹ کر اس کو خون سے آلودہ کر کے داغوں پر لگائیں داغ خون پیتے جائیں گے اسی طرح لگاتے جائیں یہاں تک کہ خون چوسنا بند ہو جائیں بفضلہ بالکل آرام ہو گا۔ (راوی ایک نمبردار)

(۱۹۴) روغن اکسیر ناسور ہر قسم جو زخم دیرینہ ہو کر ناسور کی شکل اختیار کر چکا ہو اور کسی طرح علاج پذیر نہ ہوتا ہو بفضلہ ذیل کے روغن سے بالکل آرام ہو جاتا ہے ایک مریضہ کے زخم سے روزانہ بکثرت پیپ نکلا کرتی تھی زخم اس قدر گہرا تھا کہ دیکھ کر طبیعت بگڑ جاتی تھی اس پر لگایا گیا اور بفضلہ چند یوم میں بالکل شفا ہو گئی۔

ھُوَالشَّافِی کافور پانچ تولہ کو باریک ساکر کے شیشی میں ڈالیں اور اس میں کاربالک ایسڈ ایک تولہ ملا کر رکھ دیں۔ تھوڑی دیر میں از خود تیل کی صورت اختیار کر لے گا مضبوط کارک لگا کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال دوا مذکور بذریعہ پچکاری زخم کے اندر پہنچائیں یا بتی تر کر کے زخم کے اندر رکھیں۔ دن بدن زخم اندر سے بھرتا آئے گا اور چند روز میں بالکل ہی صاف ہو جائے گا۔

(۱۹۵) اکسیری مرہم تریاق ناسور: ھُوَالشَّافِی سفیدہ ایک تولہ' سندھور ایک تولہ' رال دو تولہ' مردار سنگ چھ ماشہ' رتن جوت چھ ماشہ' کتھہ ایک تولہ' تیل سرسوں پانچ تولہ' موم ایک تولہ' بیروزہ چھ ماشہ' ہر ایک دوا کو الگ الگ پیس کر تیل نیم گرم میں ڈالیں پھر رال ڈال دیں۔ اور خوب گھوٹیں ساتھ ساتھ پانی ڈالتے جائیں تقریباً پانچ تولہ پانی جذب ہو جائے گا یہ پانچ تولہ ڈال کر گھوٹیں اسی طرح ادویات ڈالتے اور گھوٹتے جائیں پانی خارج ہونا شروع ہو جائے گا۔ حتیٰ کہ کل جذب شدہ پانی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خارج ہو جائے تو اس کا پانی ساتھ ساتھ باہر پھینک دیں۔ پھر مرہم کو چالیس روز لوہے کی ڈبیہ میں پڑا رہنے دیں۔ سیاہی مائل ہو جائے گی پھر پھایہ پر لگا کر زخم پر لگائیں اس طرح بھی اس کی ترکیب ہے کہ پہلے موم اور تیل رتن جوت تینوں کو آگ پر حل کر کے ترکیب ذیل سے مرہم تیار کریں۔

(۱۹۶) حبوب اندمال دیرینہ زخموں اور ناسور کو دور کرنے والی خوراکی دوا (از جناب پنڈت ٹھاکر دت صاحب شرما امرت دھارا فارمیسی لاہور) اگر مریض ناسور کو اندرونی طور پر مندرجہ ذیل گولیوں کا استعمال کرا دیا جائے تو بفضلہٖ بہت جلد زخم مندمل ہو جاتا ہے کیونکہ اس دوا کے کھانے سے ہی ثبورات و ناسور وغیرہ کو آرام ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی سم الفار سفید، چوک، چوب چینی، کچلہ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، ہر ایک مساوی الوزن سب کو کھرل میں ڈال کر باریک پیس لیں اور ادرک کا پانی شامل کر کے کھرل کرتے جائیں جس قدر کھرل کیا جائے اسی قدر مفید و بہتر ہے اگر چالیس دن کھرل کیا جائے تو کہنا ہی کیا ہے ورنہ کم از کم اکیس روز کھرل کریں اور پھر گولیاں موٹھ کے دانہ کے برابر بنائیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی بعد از غذا پانی سے کھلایا کریں۔ **فوائد** ناسور ہر قسم و زخم ہائے دیرینہ کو مفید ہے۔

(۱۹۷) حبوب اندمال دوسرا نسخہ جو کہ بھگندر، ناسور، خنازیر، رسولی، آتشک وغیرہ کو از حد مفید ہیں جو زخم اچھی سے اچھی مرہم اور بیرونی علاج سے درست نہ ہوا ہو بفضلہٖ ان گولیوں کے استعمال سے اکیس روز میں شفایاب ہو جاتا ہے۔ **ھوالشافی** رس کپور ایک تولہ، اجوائن ہر چہار چار تولہ، قند سیاہ کہنہ چالیس سالہ پانچ تولہ، لونگ ایک تولہ۔ **ترکیب تیاری** خشک ادویات کو باریک پیس کر قند سیاہ ملائیں اور کم از کم پچیس ہزار ضرب ماریں پھر قدرے پانی ملا کر نخود کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی بوقت صبح و شام گائے کے گھی گرم کردہ کے گھونٹ سے دیا کریں۔

غذا مرغن گوشت مرغن جس میں نمک کم ملایا گیا ہو اور تمام چیزوں سے پرہیز لازم ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب:۱۱

بخار

بخار کیا ہے؟

اس کے متعلق مختصر طور پر جلد اول میں لکھا جا چکا ہے نیز بخار کی بہت سی قسموں کا بیان و علاج بھی اس میں درج ہو چکا ہے لہٰذا ذیل میں پہلے چند اسراری باتیں جن سے خاص خاص حکیم ہی واقف ہیں درج کر کے پھر نسخہ جات کی طرف توجہ کروں گا۔

بخار کی اقسام اور تشخیص

حکیم اور عطائی میں یہی فرق ہے کہ حکیم ہمیشہ مرض کی تشخیص کر کے مرض کے مطابق نسخہ تجویز کرتا ہے مگر عطائی اس کے خلاف اندھا دھند نسخہ ٹھونس دیتا ہے۔ اسے مریض کے انجام کار سے کوئی سروکار نہیں ہوتا اس کی نظر تو ہمیشہ نسخہ کے مجرب ہونے پر ہوتی ہے۔ اس لئے بسا اوقات ''گولی اندر دم باہر'' کے مقولہ کی تصدیق ہو جایا کرتی ہے۔ بخار کی چونکہ بے شمار اقسام ہیں اس لئے ان کو تشخیص کرنا آسان کام نہیں عطائی تو آخر عطائی ہیں۔ ہم لوگ جو اپنے نام پر نہ صرف حکیم بلکہ زبدۃ الحکماء کا اضافہ بھی کئے ہوئے ہیں۔ بسا اوقات بخار کی تشخیص کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ بخار کی بہت سی اقسام اس طرح ملتی جلتی ہیں کہ اگر دماغ کو پوری طرح سے متوجہ کر کے ان پر غور نہ کیا جائے تو اصل کا پتہ نہیں چلتا ہاں یہ بھی ضروری ہے کہ خواہ حکیم مرض کو تشخیص نہ کر سکے لیکن پھر بھی اس کے ہاتھ سے بفضلہٖ مریض کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ نہیں ہوتا کیونکہ معالجات میں بعض قسم کے مشترکہ اصول ہیں جو اکثر بخاروں میں ہمیشہ مفید ہی پڑتے ہیں۔ چنانچہ وہ مفید مطلب ہدایات جن کا جاننا ہر ایک شخص کے لئے ضروری ہے بیان کی جاتی ہیں۔

چند بیش قیمت ہدایات

۱۔ بیمار کو ایسی جگہ لٹانا چاہئے جہاں نہ زیادہ سردی ہو نہ گرمی' نہ ہوا تیزی سے آتی ہو اور نہ ہی ہوا کی بالکل کمی ہو البتہ جب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بخار اتر جائے اور پسینہ آکر خشک ہو جائے تو ایسے موقع پر ہوا کا کوئی ڈر نہیں۔ اگر ایسے موقع پر مریض کوئی کپڑا وغیرہ اوڑھے ہوئے ہو تو اتار دینا چاہئے۔

۲۔ ہاتھ اور پاؤں کی مالش ہر قسم کے بخاروں میں مفید ثابت ہوتی ہے خواہ کھرے کپڑے سے ہی کیوں نہ سہلایا جائے لیکن عوام الناس میں یہ غلطی مروج ہے کہ ان کو مالش کا طریق نہیں آتا اصل ترکیب یہ ہے کہ مالش ہمیشہ نیچے سے اوپر کی جانب کرنی چاہئے یعنی پاؤں میں ایڑی سے انگلیوں کی جانب اور ہاتھوں میں ہتھیلی سے انگلیوں کی جانب دونوں جانب (نیچے اوپر) مالش کرنا مفید نہیں۔

۳۔ جب مریض کو بخار اترنے کے بعد بھی اعضاء شکنی باقی رہے تو ایسے وقت پاشویہ کرانا از حد مفید ثابت ہوتا ہے پاشویہ کی ترکیب کنزالمجربات جلد اول میں لکھی جا چکی ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

۴۔ بخار کے لئے بحران کے دنوں کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے کیونکہ بحران کا خیال نہ رکھنے سے بسا اوقات مریض کے فوت ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

۵۔ جس روز بخار آئے اسی روز سے گننا شروع کر دیں۔ تاکہ بحران کے دنوں کا صحیح علم ہو سکے۔

۶۔ اگر بخار ۱۲ بجے سے پہلے آیا ہو تو وہ پہلا دن شمار ہو گا اور اس کے بعد چڑھا ہوا' دوسرے دن میں شمار ہو گا۔ لیکن باری کا بخار جو تیسرے دن آئے اسی دن گن لیا جائے گا۔

بحران کا مضمون چونکہ نہایت ضروری ہے اس کو عام فہم لفظوں میں لکھا جاتا ہے تاکہ قارئین کرام توجہ سے کام لیں۔

بحران کا بیان

بحران یونانی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی ہیں۔ "دشمن کا حملہ" اور جالینوس کے نزدیک اس کے معنی ہیں حکیم فاضل یعنی وہ حکیم جو مرض کا فیصلہ یا تو صحت کی جانب یا موت کی جانب کر دے مگر اطباء کی اصطلاح میں طبیعت اور بیماری کے درمیان جنگ اور مقابلہ ہونے کو کہتے ہیں چنانچہ اطبائے یونان کا خیال ہے کہ خاص خاص دنوں میں مرض اور طبیعت کے اندر جنگ ہوتی ہے اگر طبیعت زور پکڑ کر بیماری پر غالب آ جائے تو مریض تندرست ہو جاتا ہے اور بخلاف اس کے بیماری غالب آ جائے تو مریض جاں بحق ہو جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بحران کا خیال نہ رکھنے کے خطرناک نتائج: اطبائے قدیم کے نزدیک بحران کے دنوں میں پسینہ آور یا جلاب آور ادویات کا دینا زہر قاتل کا حکم رکھتا ہے کیونکہ ان سے مریض کمزور ہو جاتا ہے اور کمزوری کی وجہ سے مریض کی طبیعت بیماری سے مقابلہ کرنے کے قابل نہیں رہتی لیکن افسوس کہ نئی روشنی کے نئے حکیم ہزارہا کی تعداد میں موجود ہیں۔ جو ایام بحران کا بالکل خیال نہیں کرتے یا بحران کو جانتے ہی نہیں ایسے موقع پر جب کہ مریض بحران کے دورہ میں مبتلا ہوتا ہے اس کی بے چینی کو دور کرنے کے لئے اسپرین یا اینٹی فیبرین ایسی دل کو کمزور کرنے والی ادویات دے بیٹھتے ہیں جن سے مریض ہمیشہ کے لئے چھٹکارا حاصل کر کے حکیم صاحب کی مسیحائی کا دم بھرتا ہوا آغوش لحد میں جا سوتا ہے یا مریض کے عوارضات بحرانیہ کو قبض کی وجہ سے سمجھ کر مسہل دے دیتے ہیں جس سے جہاں مرض قبض کا ازالہ ہو جاتا ہے وہیں مریض کا بھی خاتمہ ہو جاتا ہے قصہ ہی ختم نہ مرض رہا نہ مریض۔

ایام بحران: ایام بحران کا معلوم کرنا محض یا علامات پر ہی مبنی نہیں قرار دیا گیا بلکہ اطبائے یونان نے اپنے وسیع تجربہ کے بعد آمد بحران کے دن بھی لکھ دیئے اگر اس کے باوجود بھی ہم اپنی کور چشمی کی وجہ سے بحران کے دنوں کا خیال نہ کریں تو یہ قصور ہمارا ہے ۴، ۷، ۱۱، ۱۴، ۲۰، ۲۱، ۲۴ تیز بحران کے دن ہیں۔ نیز ۲۷ اور ۳۱ بھی بحران کے دن ہیں لیکن ان میں ذرا کم ہوتا ہے شاذ و نادر ۳۴، ۳۷ کو بھی بحران ہو سکتا ہے لیکن طبیب کو بیس دن تک خیال رکھنا لازم ہے۔

بحران کے وہ دن جن میں کبھی بحران پڑتا ہے اور کبھی نہیں

ان کے علاوہ بعض دن ایسے ہوتے ہیں کہ جن میں کبھی بحران واقع ہوتا ہے اور کبھی نہیں وہ دن چھ ہیں۔ ۳، ۵، ۹، ۱۱، ۱۳، ۱۷ اگر مندرجہ ذیل دنوں میں بحران پڑ جائے تو ردی ہے گو بحران کے دن اوپر بیان کئے جا چکے ہیں لیکن بعض اوقات ان کے علاوہ بھی بحران پیدا ہو جاتا ہے جو کہ بہت سخت اور خطرناک ہوتا ہے بحران کا علم علامات بحران ہی سے ہوتا ہے وہ دن آٹھ ہیں۔ ۶، ۸، ۱۰، ۱۲، ۱۵، ۱۶، ۱۸، ۱۹ تیسرے روز کے بخار میں ساتواں و گیارھواں دن زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

جلاب دینے کے دن جن میں بحران نہیں ہوتا: اگر جلاب دینے کی ضرورت ہو تو ان دنوں میں دینا چاہیئے جن دنوں میں بحران واقع نہیں ہوتا وہ دن تیرہ ہیں۔ ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۸،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۹‘ ۳۳‘ ۳۶‘ ۳۸‘ ۳۹‘ اگر مندرجہ ذیل دنوں میں بحران نہ پڑے تو جلاب دیا جا سکتا ہے ۸‘ ۱۰‘ ۱۲‘ ۱۶۔

بحران کے آنے کی نشانیاں: جس طرح ہر ایک اہم چیز سے پیشتر اس کے آثار ظاہر ہونے لگتے ہیں اسی طرح بحران کے آنے سے پیشتر بھی بعض علامات رونما ہونے لگتی ہیں جس سے کئی گھنٹہ پہلے اس بات کا علم ہو جاتا ہے کہ اب بحران واقع ہو گا۔

چنانچہ اگر بحران دن کو آنے والا ہو تو علامات رات کو اور رات کے وقت آنے کی صورت میں دن کو ظاہر ہونے لگتی ہیں مثلاً بے چینی ‘کروٹیں بدلنا‘ کبھی ہوش آجانا اور کبھی دفعتاً بے ہوش ہو جانا‘ پریشان باتیں کرنا‘ کمر اور سر درد ہونا آنکھوں کے سامنے عجیب و غریب صورت نظر آنا‘ کانوں میں شور کی آوازیں آنا‘ بدن کا ٹوٹنا‘ مریض کا اٹھ اٹھ کر بھاگنا یہ تمام نشانیاں اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ بحران واقع ہو رہا ہے ہاں! بعض اوقات یہ سب علامات بیمار میں پائی جاتی ہیں بعض اوقات بعض بعض نشانیاں معرض ظہور میں آیا کرتی ہیں۔

ایام بحران میں تیمارداروں کے فرائض: ۱۔ جب کوئی شخص بخار میں مبتلا ہو تو متعلقین کا پہلا فرض تو یہ ہے کہ اس دن اور تاریخ کو یاد رکھیں تاکہ ایام بحران معلوم کرنے میں دقت نہ ہو۔

۲۔ بحران کے دن بیمار کو حتی الوسع آرام دلائیں اور کوئی تیز دوا ہرگز ہرگز نہ دیں۔

۳۔ اگر دوران بحران میں نکسیر یا دست و قے آنے لگے تو ان کو بند کرنے کی کوشش نہ کریں اور نہ ہی گھبرائیں کیونکہ اس طریق سے مادہ فاسد بدن سے خارج ہوا کرتا ہے ہاں اگر حد سے بڑھتے نظر آئیں تو روک دینے میں حرج نہیں۔

۴۔ اگر بے چینی و گھبراہٹ زیادہ ہو اور مریض کو کسی پہلو چین نہ آتا ہو تو صندل کو عرق گلاب میں گھس کر اور اس میں کپڑا تر کر کے سینہ پر رکھ دیں اور لخلخہ سونگھائیں۔

۵۔ سب سے اہم چیز یہ ہے کہ ہوش و حواس قائم رکھنے اور دل کو طاقت دینے کا خوب خیال رکھیں تاکہ طبیعت مضمحل ہو کر مرض کے نیچے نہ دب جائے۔

۶۔ بہترین مقوی دل ادویات‘ خمیرہ مروارید‘ خمیرہ گاؤ زبان وغیرہ دیں جن کے نسخہ جات عام کتابوں میں ملتے ہیں۔

اختتام بحران کی علامت: جب مریض کو پسینہ آکر بدن ہلکا ہو جائے اضطراب و بے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قراری دور ہو جائے ہوش و حواس کی باتیں کرنے لگے تو سمجھ لیں کہ بحران ختم ہو گیا۔

بحران کی اقسام و نتائج: یہ مضمون چونکہ بہت طویل تھا اس لئے اس کو دانستہ چھوڑ دیا گیا ہے صرف ایک بھولے ہوئے مسئلہ کو یاد دلانے اور ناواقف لوگوں کو واقفیت دلانے کے لئے چند ضروری باتیں لکھ دی گئی ہیں اگر اس سے زیادہ دیکھنے کی خواہش ہو تو طب کی مطول کتب کا مطالعہ کریں۔

حکمائے نامدار کی اسراری باتیں: ۱۔ اگر مریض مرگی' نقرس (چھوٹے جوڑوں کا درد وجع المفاصل' تشنج' خارش چنبل کو تپ چوتھیہ چڑھنے لگ جائے تو ان امراض سے چھٹکارا حاصل ہو جاتا ہے۔

۲۔ سوداوی بخار کی میعاد کم از کم ایک سال اور زیادہ سے زیادہ بارہ سال تک ہے۔

۳۔ سوداوی بخار میں جب طحال ماؤف ہو جائے اور بخار اترنے میں نہ آئے تو ایسے بخار کا نتیجہ استسقیٰ کی صورت میں نکلتا ہے۔

۴۔ چوتھیہ کا بخار اگر فصل خریف میں آنے لگے تو اس کی میعاد بہت لمبی ہوتی ہے۔

۵۔ بخار ایک بیماری ہی نہیں بلکہ اس کے اندر بہت سی بیماریوں کو شفا دینے کی بھی تاثیر موجود ہے۔

حکیموں کی استعجاب انگیز اسراری باتیں

جس سے مریضان بخار کی موت کا حال پہلے ہی معلوم ہو جاتا ہے

گو کسی کی موت کا قطعی و حقیقی علم خدائی خاصہ ہے لیکن حکمائے نامدار نے بعض علامات کی بنا پر جو موت سے پیشتر رونما ہوتی ہیں پیہم مطالعہ کر کے بعض اہم باتیں نکالی ہیں جن کے ظاہر ہو جانے پر بیمار کی زندگی معرض خطر میں پڑ جاتی ہے اور ایسی نشانیوں کے ظاہر ہو جانے پر بہت کم مریض جانبر ہوتے دیکھے گئے ہیں جن کو دیکھ کر یقینی طور پر تو نہیں مگر ظنی طور پر فتویٰ موت صادر کیا جا سکتا ہے واللہ اعلم! چونکہ مرض بخار میں مبتلا ہو کر نسبتاً بہت زیادہ موتیں واقع ہوتی ہیں اس لئے ذیل میں متعدد علامات موت بیان کی جاتی ہیں امید ہے غور سے مطالعہ فرمائیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ کانچ: اگر شدید قسم کے بخار میں اسہال یا پیچش کے نہ ہونے کے باوجود یک دم مریض کی کانچ باہر نکل پڑے تو اس سے اندازہ لگالیں کہ مریض دنیا کے اندر چند روز کا مہمان ہے۔

۲۔ پسینہ: اگر سخت بخار کے مریض کے سر اور گردن سے سرد پسینہ جاری ہو تو مریض کے جام زندگی کو لبریز خیال کرنا چاہئے کیونکہ پسینہ کی سردی حرارت غریزی کی سردی پر دلالت کرتی ہے جو کہ موت کا دوسرا نام ہے۔

۳۔ اسہال شدید: اگر مریض بخار کو شدت درد سے دست آکر اس کی قوتیں ساقط ہو جائیں لیکن اس کے باوجود بخار میں کسی قسم کی کمی رونما ہو کر آرام و سکون حاصل نہ ہو تو ایسے مریض کی زندگی سے دستبردار ہو جانا چاہئے۔

۴۔ قارورہ: اگر مریض نہایت تیز بخار میں مبتلا ہو اور اس کے پیشاب کی رنگت بالکل سفید اور قوام پتلا ہو پھر یکدم قوام میں گاڑھاپن اور کدورت سی پیدا ہو جائے لیکن رنگت بدستور سفید ہی رہے تو غالباً ایسا مریض مرض تشنج میں مبتلا ہو کر جان دے گا۔

۵۔ قے اور مروڑ: اگر مریض تپ کو سخت قسم کے قے و مروڑ پیدا ہو جائیں نیز اس کے ساتھ ہی ہوش و حواس بھی قائم نہ رہیں تو ایسے مریض کی زندگی خطرہ میں ہوتی ہے خصوصاً جب کہ مریض کے بدن کے لمس (چھونے) سے مختلف حالتیں نظر آئیں یعنی جلد کہیں سے سرد اور کہیں سے گرم یا رنگت کے لحاظ سے جلد کی مختلف حالتیں ہوں یعنی کسی جگہ سے نیلا ہے تو دوسری جگہ سے زرد رنگ ظاہر ہوتا ہے نیز قے اور دستوں میں بھی مختلف رنگ دکھائی دیں تو ایسی حالت میں مریض کا بچنا کسی طرح بھی قرین قیاس نہیں سمجھا جاتا۔

۶۔ اگر مریض بخار کو دفعتاً دل دھڑکن کی شکایت پیدا ہو جائے نیز ہچکیاں تنگ کرنے لگیں اور کسی ظاہری سبب کے بغیر سخت قبض بھی ہو جائے تو یہ تمام باتیں خبر دیتی ہیں کہ مریض عالم فانی سے عالم جاودانی کو رحلت کرنے والا ہے۔

۷۔ اگر بخار کے مریض کو بلا آمد بحران یک دم بخار اتر کر بدن یخ کی مانند سرد ہو جائے نبض نہایت کمزور ہو جائے تو ایسے مریض کی کوئی امید نہیں رہتی۔

۸۔ اگر تیز بخار کے مریض کے دونوں خصیے یکدم اوپر کی جانب چڑھ جائیں تو ایسے مریض کے زندہ رہنے کی تمناؤں کو دل سے دور کر دو کیونکہ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ حرارت غریزی بیرونی اعضاء سے لوٹ کر اپنے مرکز (دل) کی طرف رجوع کر رہی ہے جو کہ موت کی کھلی ہوئی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دلیل ہے۔

۹۔ اگر مریض بخار کی زبان سیاہ ہو جائے اور بلا سبب ظاہری پاخانہ بھی سیاہ رنگ کا آئے تو ایسے بیمار کو بھی پنجہ اجل بہت جلد آدبوچتا ہے۔

۱۰۔ جس بخار کے مریض کی قوت شامہ (سونگھنے کی قوت) بالکل مفقود ہو جائے حتیٰ کہ چراغ بجھانے پر اس کی بتی سے بھی بو نہ آئے یا خوشبو کو بدبو اور بدبو کو خوشبو سمجھنے لگے تو ایسے مریض کا بچنا بھی ناممکنات سے ہے یہ دس بڑی علامتیں بخار کے مریضوں کی ہیں۔

بخاروں کی اقسام اور ان کا علاج

بخاروں کی قسمیں بے شمار ہیں جن کے بالتفصیل لکھنے کے لئے ایک مستقل کتاب کی ضرورت ہے قبل ازیں چند قسم کے بخاروں کا بیان کنز المجربات میں کیا جاچکا ہے باقی ماندہ چند اقسام کا بیان جو اکثر معرض ظہور میں آتی رہتی ہیں بیان کیا جاتا ہے۔

موتی جھرے کا بیان

اس کو انگریزی میں چکن پاکس یا پیرا ٹائیفائڈ فیور کے نام سے موسوم کرتے ہیں اس بخار کا ذکر متقدمین نے اپنی تصنیفات میں نہیں کیا جس کی وجہ یہ ہے کہ اس زمانہ میں یہ بخار پایا ہی نہ جاتا تھا لیکن آج کل اس کثرت سے پایا جاتا ہے کہ خدا کی پناہ لکھو کھا جانیں اس بیماری کے پنجہ ظلم کا شکار بنتی ہیں۔

اسباب: گرم چیزوں کے زیادہ استعمال سے یا دھوپ میں زیادہ چلنے پھرنے سے عام طور پر مرض پیدا ہوتا ہے بعض اوقات جسمانی کمزوری والے اشخاص بھی مبتلائے مرض ہو جاتے ہیں۔

علامات: بخار پیدا ہو کر پیاس کی زیادتی ہو جاتی ہے ہونٹوں پر خشک پپڑی سی جمی رہتی ہے مریض عام طور پر چونک کر اٹھتا ہے منہ کا ذائقہ خراب اور تلخ ہو جاتا ہے بھوک بالکل بند ہو جاتی ہے اور سب سے بڑی بات یہ کہ مریض بے حد کمزور ہو جاتا ہے اور انتہائی کمزوری کی وجہ سے اٹھ بیٹھ نہیں سکتا بالعموم آنکھیں بند کئے غنودگی کی سی حالت میں لیٹا رہتا ہے تین چار دن کے بعد پہلے گردن اور پھر سینہ پر موتی کے دانوں کی طرح پھنسیاں دکھائی دیتی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بخار بھی ہو جاتا ہے لیکن نسبتاً صبح کے وقت کم ہو کر شام کے وقت زیادہ ہو جاتا ہے بعض اوقات ہذیان بھی ہو جاتا ہے بلکہ بسا اوقات موتی جھرے کے مریض کی موت ہی ایسے وقت میں واقع ہوتی ہے جب کہ دانے گم ہو جاتے ہیں۔

علاج: ابھی تک ایسے ناقص اعتقاد لوگوں کی کمی نہیں جو ہر مرض کا سبب کسی دیوی دیوتا کی ناراضگی کو تصور کرتے ہیں ان کا علاج بھی نئی طرز لئے ہوئے ہوتا ہے چنانچہ اس مرض کا علاج آپ کسی حکیم یا ڈاکٹر سے کرانا نہ صرف ناجائز بلکہ غیر مفید خیال کرتے ہوئے کسی ڈیرے کے سادھو کو بلوا کر طالب علاج ہوتے ہیں۔ (سادھو صاحب جھٹ پانی کے پیالہ میں چند سوئیاں ڈال کر کچھ لایعنی باتیں کرتے ہیں اور کچھ مہمل سے منتر پڑھ کر پیالہ کو مریض کی چار پائی کے نیچے رکھ دیتے ہیں گویا تمام امراض کے طریق علاج کو ایک پیالہ میں بند کر دیا جب تک مریض کی جان میں جان ہوتی ہے یہی سلسلہ علاج جاری رہتا ہے ایسی خوش قسمت ہستیاں بہت کم نکلتی ہیں جو جانبر ہوں ورنہ بالعموم بصد حسرت و یاس دنیائے دوں سے رخصت ہو جاتے ہیں۔ برا ہو اس جہالت کا جو اپنے رفیقوں کا کسی وقت بھی ساتھ نہیں چھوڑتی' راہ راست پر چلانے کی لاکھ کوشش کرو لیکن آنکھوں پر جہالت کی پٹی ایسی مضبوطی سے بندھی ہوئی ہے جو کسی طرح نہیں کھلتی' کانوں میں بے علمی کی روئی اس شدت سے ٹھونسی ہوئی ہے جو کام اور مطلب فائدہ اور آرام کی بات کو پہنچنے ہی نہیں دیتی بس کریں گے تو وہی کام کریں گے جو کچھ ان کے آباؤ اجداد کرتے چلے آئے ہیں خواہ اس سے سراسر نقصان ہی ہو اور یہ مقولہ ان پر صادق آتا ہے۔

نہ چھوڑیں گے وہ باپ دادا کی رسمیں
اگرچہ ہو اس میں حرج ان کا یکسر

ذیل میں اس مرض کے لئے مفید نسخہ جات درج کئے جاتے ہیں۔

(۱۹۸) مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب کا طریق علاج

ھُوَالشَّافِی جب معلوم ہو کر مریض کو موتی جھرا نکلنے والا ہے تو گل بنفشہ چھ ماشہ منقیٰ نو دانہ' بیج کاسنی سات ماشہ' سونف نو ماشہ' آلو بخارا پانچ دانہ' خوب کلاں سات ماشہ' رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کے وقت مل چھان کر خمیرہ بنفشہ دو تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

(۱۹۹) مریض کو پلانے کا پانی

پانی حسب ضرورت لے کر جوش دیں' جوش آجانے پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اتار لیں اور سرد ہونے پر کوری ہانڈی یا صراحی میں ڈال کر اس میں ایک تولہ خوب کلاں کی صاف کپڑے میں پوٹلی باندھ کر چھوڑ دیں جب مریض پانی طلب کرے تو یہی پانی پلاتے رہنے سے بفضلہٖ بہت جلد موتی جھرا کے دانے باہر آجاتے ہیں۔

(۲۰۰) مریض کے بستر پر چھڑکنے کی عمدہ دوائی مریض کے بستر پر خوب کلاں روزانہ چھڑک دیا کریں اس سے انشاء اللہ بہت جلد دانے باہر آجاتے ہیں۔

(۲۰۱) بے چینی و گھبراہٹ کو دور کرنے کا مسیحائی نسخہ جب مریض بے حد بے چین ہو رہا ہو تو اس وقت خمیرہ مروارید پانچ ماشہ کھلا کر عناب پانچ دانہ' منقیٰ نو دانہ خاکسی (خوب کلاں) چار ماشہ' انجیر زرد تین دانہ' عرق گاؤ زبان بارہ تولہ' میں شیرہ نکال کر شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر پلائیں انشاء اللہ اس سے بے چینی اور گھبراہٹ کو بہت جلد آرام ہو گا نیز دل کو تقویت بخشتا ہے۔

(۲۰۲) دستوں کو بند کرنے کی ترکیب اگر مریض کو دست آنے لگیں تو ان کو روک دینا ضروری ہے لہٰذا چاہیے کہ مریض کو منقیٰ بیجوں سمیت کھلائیں اس سے بفضلہٖ دست بند ہو جاتے ہیں۔

(۲۰۳) پانی جھرا اور موتی جھرا کی صدہا بار کی تجربہ شدہ دوا یہ دوا ہمارے خاندان میں مدت سے استعمال ہوتی چلی آرہی ہے جب مریض بے چینی کی حالت میں ہو دانے باہر آنے میں تاخیر ہو رہی ہو تو ایسے موقعہ پہ یہ دوا نہایت مفید ہوتی ہے۔

ھُوَالشَّافِی دانہ لدراس' چترک دونوں کو پانی میں تھوڑا سا گھس کر مریض کو دن میں دو تین مرتبہ پلا دیں۔ اس سے بفضلہٖ بہت قلیل عرصہ میں تمام دانے باہر آکر مریض کو صحت آجاتی ہے (دانہ لدراس ایک قسم کی مالا ہوتی ہے جو پنڈت اپنے گلے میں ڈالتے ہیں اس کے موٹے موٹے دانے ہوتے ہیں جنھیں برہمن لدراس مالا کہتے ہیں۔

(۲۰۴) موتی جھرا کی اکسیر الاثر دوا کشتہ صدف مرواریدی' کشتہ ہڑتال گؤدنتی ہر دو کو ملا کر رکھ لیں اور اس میں سے روزانہ دو دو رتی کھانڈ یا منقیٰ میں دیں۔ اس سے بفضلہٖ اس مرض سے شفا ہو جاتی ہے۔

پرہیز تیز گرم چیزوں مثلاً گوشت' انڈا گرم مصالحہ' مچھلی کے گوشت وغیرہ سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدارِ خوراک: گندم کی چپاتی کو ارہر کی دال کے پانی میں بھگو کر کھلائیں یا انجیر و منقیٰ کے دانے حسب خواہش مریض کو کھلائیں نیز مسور کی دال کم مرچ ڈال کر بھی کھلا سکتے ہیں۔

تپ دق

جس کی وجہ سے ہر سال ہزارہا افراد لقمہ اجل بن جاتے ہیں

دق کے معنی باریک اور پتلے ہونے کے ہیں چونکہ اس مرض کا مریض بھی بے حد لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے اس لئے اس کا نام دق رکھا گیا ہے یہ ایک ایسی مہلک و خوفناک بیماری ہے جو کہ جان لے کر ہی مریض کا پیچھا چھوڑتی ہے اور اس پر طرہ یہ ہے کہ صرف ایک جان کی بھینٹ پر ہی صبر نہیں کرتی بلکہ بسا اوقات خاندان کا خاندان ہی اس میں ذبح ہو جاتا ہے۔

گو یہ بات اب ضرب المثل کے درجہ کو پہنچ چکی ہے کہ شاعری' تپ دق اور بدقسمتی کا دنیا میں کوئی علاج نہیں لیکن اگر ابتدائے مرض میں مناسب تدابیر پر عمل کیا جائے تو کئی ایک خوش قسمت ہستیاں دق کے فولادی چنگل سے رہائی حاصل کر لیتی ہیں لیکن جب دوسرے یا تیسرے درجہ میں قدم رکھ چکے تو ایسے میں بجز فضل ایزدی کے کوئی اکسیری سے اکسیری دوا بھی فائدہ نہیں دیتی چنانچہ ہمارے متعلقین میں سے تین بیماروں پر دق کا شبہ کیا جانے لگا ہم نے ایک ہی عرق کشید کر کے تینوں مریضوں کو دے دیا اور بفضلہ تینوں مریض تندرست ہو گئے۔

اسباب: اس کے اسباب بے شمار ہیں لیکن بالعموم عفونتی یا غلطی بخار میں مبتلا مریض کے علاج میں غلطی کرنے یا کسی اندرونی عضو کے زخم یا ورم سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات تپ دق: ابتداء میں یہ بخار اس قدر ہلکا اور خفیف ہوتا ہے کہ مریض کو خود بھی اس کا چنداں احساس نہیں ہوتا صرف نبض میں ذرا سی سرعت آجاتی ہے اور وہ دن بدن لاغر و کمزور ہونا شروع ہو جاتا ہے ازاں بعد ہر روز دوپہر کے بعد طبیعت سست اور کسل مند رہنے لگتی ہے اور صبح کو آرام ہو جاتا ہے نیز کھانا کھانے کے بعد حرارت میں زیادتی ہو جاتی ہے اگر اندرونی اعضاء میں ورم پیدا ہو جانے کی وجہ سے ہو تو اس صورت میں مریض کو سردی سی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محسوس ہو کر بخار چڑھ جاتا ہے اور کچھ دیر بعد پسینہ آکر اتر جاتا ہے بعض مریضوں کے رخساروں پر سرخ حلقے سے بھی پڑ جاتے ہیں ہاتھ اور پاؤں کے تلوے جلتے رہتے ہیں بھوک کم لگتی ہے مریض دن بدن کمزور ہوتا ہوا دستوں میں مبتلا ہو کر راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔

ایک خاص علامت: گو اس مرض کو پہچاننے کی علامتیں اوپر کی سطروں میں لکھی جا چکی ہیں لیکن یہ ایک عام علامت دیکھنے میں آتی ہے کہ مریض کے کانوں کی ہیئت میں ایک خاص قسم کا تغیر رونما ہو جاتا ہے جس سے مریض کی پیشانی کھچی سی ہو کر کان کھڑے ہو جاتے ہیں۔

تنبیہی نوٹ: چونکہ مرض تپ دق کا علاج اسی وقت ہو سکتا ہے جب کہ وہ پہلے درجہ میں ہو لہٰذا جب ذرا سا بھی شبہ پڑے فوراً علاج کی طرف متوجہ ہو جانا چاہئے ورنہ بعد از وقت بجز تضیع مال و گریہ اہل و عیال کچھ ہاتھ نہ آئے گا بس اس بات کو یاد رکھیں اگر روٹی کھانے کے بعد حرارت ہو جاتی ہو تو فوراً علاج کی طرف متوجہ ہونا چاہئے۔

دق اور پرانے بخاروں کے لئے اکسیری عرق

جس سے پرانے بیماروں نے بفضلہٖ شفا حاصل کی ہے خادم راقم الحروف نے بھی بہت سے بیماروں پر تجربہ کیا ہے اور وید سریرام نے بہت جگہ آزمایا کر مفید پایا ہے اس بے نظیر عرق کا نسخہ کنزالمجربات جلد اول میں لکھا جا چکا ہے وہاں ملاحظہ فرمالیں اگر اس عرق کے ہمراہ مندرجہ ذیل نسخہ جاری رہے تو نور علی نور کا کام دیتا ہے۔

(۲۰۵) پرانے بخاروں کی دوا یہ نسخہ جناب حکیم سید مشرف علی صاحب رضوی جو کہ ایک کہنہ مشق طبیب ہیں ان دنوں میں عطا فرمایا تھا جب کہ خادم دعاگو خود ایک بار بخار میں مبتلا ہوا تھا چونکہ نسخہ بالکل آسان ہونے کے علاوہ مفید بھی بہت ہے اس لئے درج ذیل ہے۔

ھوالشافی خوب کلاں مدبر، سونف، گل سرخ، کاسنی تین تین ماشہ۔

ترکیب تیاری ان سب ادویات کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیں اور پانچ تولہ پانی باقی رہنے پر گل قند دو تولہ شامل کر کے بوقت صبح پلایا کریں اور بقیہ فضلہ دواؤں کو پھر پاؤ بھر پانی میں تر کر کے رکھ دیں اور رات کو سوتے وقت جوش دے کر اور اتار کر گل قند دو تولہ شامل کر کے پلا دیں۔ اسی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرح ہفتہ عشرہ تک استعمال کرائیں اگر اس کے ہمراہ عرق کا استعمال کرنا ہو تو اس جوشاندہ میں عرق شامل کرائیں یا یہ دوا پلا کر اوپر سے عرق پلا دیا کریں۔

(۲۰۶) خوب کلاں مدبر کرنے کی ترکیب

خوب کلاں کو صاف کپڑے کی پوٹلی میں اس طریق سے باندھیں کہ وہ بالکل ڈھیلی رہے اب اس کو دو صد مرتبہ پانی میں ڈبو کر نکال لیں اور دھوپ میں خشک کر لیں بس مدبر ہو چکی یا پانی میں سونے کی انگوٹھی ڈال کر اس میں خوب کلاں کی پوٹلی لٹکائیں اور مل کر نکال لیں۔

(۲۰۷) سل و دق کی لاجواب دوا المعروف مجموعہ کشتہ جات

جو کہ علاوہ سل و دق کے ہر قسم کے بخاروں کو دور کرنے میں مسیحائی صفات رکھتی ہے یہ نسخہ بفضلہ تعالیٰ مرض سل و دق کے لئے لاجواب شے ہے اس کے چند روزہ استعمال سے نہ صرف سل و دق بلکہ ہر قسم کا کہنہ و نیا تپ دور ہو جاتا ہے یہ نسخہ دراصل جناب شہزادہ غلام محمد صاحب رئیس اعظم سرگودھا کا ہے جو کہ پنجاب کے نامی گرامی طبیبوں میں شمار کئے جاتے تھے۔

ھوالشافی مروارید ناسفتہ' عقیق سرخ' سنکھ' سنگ یشب' مرجان' ابرک سفید' بڑا کوڑا' ابرک سیاہ' ہڑتال گئو دنتی ہر ایک تولہ تولہ ادویات کو کوٹ چھان لیں اور اجوائن دیسی دس تولہ کو گھوٹ لیں اور باقی دس تولہ پانی ڈال کر چھان لیں اور ادویہ باریک شدہ میں یہ پانی تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں۔ جب سوکھ جائے بارہ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر باریک کر لیں اور برگ بانسہ جس کو اڑوسہ بھی کہتے ہیں اجوائن کی طرح گھوٹ لیں اور دس تولہ پانی ڈال کر چھان لیں بطریق بالا اس پانی میں ادویات مذکور کھرل کر کے خشک کریں اور بارہ سیر اپلوں کی آگ دیں اور پھر پندرہ تولہ آب کنوار گندل میں سحق کر کے بوزن بالا آگ دیں پھر آب مکو اور اس کے بعد آب برگ نیم' آب برگ کر نجوا' آب تخم کاسنی دس دس تولہ پھر آب زرشک دس تولہ' اس کے بعد پندرہ تولہ گدھی کے دودھ میں کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ (حرام چیز میں شفا نہیں ہے اس لئے ہم بکری کے دودھ میں تیار کرتے ہیں) اس کے بعد آخری آگ پندرہ تولہ شیر بز میں کھرل کرنے کے بعد دیں۔ جب خشک ہو جائے آگ دیں۔ یہ کشتہ بفضلہ خدا کامیاب ہو گا مقدار اس کی ایک رتی سے دو رتی تک حسب رائے طبیب ہمراہ برگ بانسہ دو تولہ کے خیساندہ سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۸) سفوف اکسیر تپ دق

ھُوَالشَّافِی طباشیر نیلگوں ایک تولہ' ست گلو اصلی ایک تولہ' الائچی سبز ایک تولہ' کتیرا سات ماشہ' گوند کیکر سات ماشہ' رب السوس آٹھ ماشہ' شکر تیغال پانچ ماشہ' زہر مہرہ خطائی تین ماشہ' کشنیز کے چاول پانچ ماشہ' صندل سفید سات ماشہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویہ کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اور شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال تمام ادویات کی تین تین ماشہ کی پڑیہ بنالیں اور روزانہ صبح و شام دس دس تولہ عرق کے ہمرہ دیا کریں۔ لیکن پہلے پانچ تولہ' عرق سے شروع کریں اور ایک تولہ روزانہ بڑھاتے جائیں عرق کا نسخہ کنز المجربات جلد اول میں درج ہے۔ ملاحظہ ہو نسخہ نمبر ۴۲۱۔

(۲۰۹) کشتہ سیماب المعروف دوائے اسود

گو یہ دوا ذرا دقت سے تیار ہوتی ہے لیکن ذرا محنت سے تیار کرا لینے پر سب تکلیفوں کو بھلا دیتی ہے کیونکہ یہ دوا نہ صرف تپ دق بلکہ ہر پرانے بخار کو رگ و ریشہ میں سے نکالنے کے لئے اکسیری صفات کی حامل ہے۔

ھُوَالشَّافِی پارہ شنگرف سے نکلا ہوا پانچ تولہ' گندھک آنولہ سار صاف شدہ پانچ تولہ' ہر دو کو چینی یا کانچ کے مصفّٰی کھرل میں ڈال کر سات روز تک متواتر کھرل کریں نہایت اعلیٰ درجہ کی کجلی تیار ہو جائے گی اب اس کجلی کو لوہے کے بڑے فراخ کڑچھے میں دہکتے ہوئے کوئلوں کی آگ پر رکھیں جب پگھل جائے تو سنبھالو کی لکڑی سے ہلاتے رہیں یہاں تک کہ گندھک دھواں بن کر اڑ جائے دھواں بند ہونے پر نیچے اتار لیں اور سرد ہونے پر باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال اس دوا میں سے نصف رتی سے ایک رتی ہمراہ تین ماشہ شہد خالص پانچ عدد مرچ سیاہ' برگ تلسی تین عدد مریض دق یا دیرینہ بخار کو صبح و شام استعمال کرائیں۔

فوائد یہ دوا تپ دق' دیرینہ بخار' علاوہ ازیں کھانسی' ضیق النفس' ہچکی' تے آنا وغیرہ کو بے مثل اکسیر ہے اس دوا کی جید الاثری کو ملاحظہ کرتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ یہ بیش قیمت دوا ہر مطب میں تیار رہنی چاہئے۔

نوٹ گندھک کے دھواں سے بچا جائے نقصان دہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱۰) تپ دق کے لئے بیش بہا اکسیر دوا از عالی جناب وئید کرشن دیال صاحب مصنف مخزن آیورویدیہ نسخہ جناب وئید صاحب نے اپنی نادر روزگار تالیف میں رقم فرمایا کر طبی دنیا پر احسان عظیم فرمایا ہے جو کہ تپ دق کے لئے اکسیر چیز ہے۔

ھُوَالشَّافِی پنج انگ پیپل لے کر خوب کچل ڈالیں اور پھر اس سے سولہ گنا پانی شامل کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر ایک دن رات بھگو چھوڑیں اور پھر اس کے بعد کڑاہی کو آگ پر رکھیں اور ہلکی ہلکی آگ جلائیں یہاں تک کہ پانی جل کر چوتھا حصہ باقی رہے یعنی سولہ سیر کا چار سیر پانی باقی رہے تو مل چھان لیں اور پھر دوبارہ چولہے پر چڑھا رکھیں اور دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں جب قوام افیون کے مانند ہو جائے تو اتار لیں اور اس میں فی تولہ نو ماشہ کشتہ ابرک سیاہ اور نو ماشہ ست گلو خانہ ساز ہر سہ ادویات کو ملا کر پیس لیں اور دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال دو گولی سے چار گولی بکری کے دودھ سے صبح و شام دیا کریں۔

فوائد یہ دوا تپ دق کے ایسے مریضوں کے لئے بھی آب حیات ثابت ہوتی ہے جب کہ کل دوائیں استعمال ہو کر فیل ہو چکی ہوں کھانسی اور بلغم میں خون آتا ہو ہاتھ پاؤں کی جلن، کمزوری، نقاہت وغیرہ کے لئے بے حد مفید چیز ہے۔ **پرہیز** گرم چیزوں کے استعمال نیز ثقیل اور دیر ہضم چیزوں کے کھانے گرم مقام پر رہنے سے۔ **غذا** بھنڈی، ترکاریاں، کدو، خرفہ، پالک، توری، مرچ کم ملا کر پھلکے سے دیں یا ساگودانہ روزانہ استعمال کرائیں۔

بخاروں کے متفرق نسخہ جات

ذیل میں مختلف قسم کے بخاروں کے نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں جو کہ بفضلہ ایک سے ایک بڑھ کر ہیں اور بعونہ بہت کم خطا ہوتے ہیں۔

(۲۱۱) بخاروں کی سرخ گولی (نوبتی بخاروں کی بیش قیمت و زود اثر دوا) یہ نسخہ دراصل ہمارے محترم جناب حکیم خیرالدین صاحب مرحوم ساکن راجو مزارعہ کا معمول مطب تھا جو کہ میرے استاد مولانا ابو الخیر خیرالدین احمد صاحب مرحوم نور اللہ مرقدہ کے خاص الخاص دوست تھے حکیم صاحب مرحوم اس گولی کی قیمت ایک روپیہ فی گولی کے حساب سے وصول کیا کرتے تھے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹۲۵ء میں) لیکن کمال یہ تھا ایک ہی گولی سے ۔بفضلہ بخار دم دبا کر بھاگ جاتا تھا تیئیہ' چوتھیہ' روزانہ بخار کے لئے یکساں استعمال کی جاتی تھیں۔ بندہ نے بھی اس نسخہ کو بنایا اور اپنے خیرانی شفاخانہ میں صد ہا مریضوں پر استعمال کیا بفضلہٖ بے حد مفید ثابت ہوا گو لوگ ایسے پر اثر نسخہ جات کو بتانا گناہ عظیم خیال کرتے ہیں لیکن اللہ کے فضل و کرم سے میں اپنے دامن کو داغ بخل سے بچائے ہوئے ہوں۔

ھوالشافی شنگرف رومی ایک تولہ کو کھرل میں ڈال کر پیسیں اور اس میں ایک مرچ سیاہ ڈال کر پیسیں اور پھر ایک پتہ تلسی کا شامل کر کے پیسیں اور اسی طرح باری باری سے مرچ سیاہ اور تلسی کا پتہ ڈال کر کھرل کرتے رہیں یہاں تک کہ تین سو مرچ سیاہ اور تین سو پتے پس جائیں پھر گولیاں بقدر نخود بنالیں اور خشک ہونے پر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال و فوائد بخار خواہ تیسرے روز کا ہو یا چوتھے روز کا یا روزانہ' بخار آنے سے ایک گھنٹہ پہلے بیری کے پتوں میں لپیٹ کر کھلا دیں بفضلہٖ امید غالب ہے کہ اسی روز بخار نہ ہو گا اگر بامر محال اس روز بخار ہو جائے تو دوسرے روز ایک اور دے دیں۔

بیش بہا اضافہ: گو مرقومہ نسخہ نہایت ہی بیش قیمت ہے لیکن میں نے اس کو مختلف ترکیبوں سے بنایا اور بفضلہٖ ایک نسخہ دوسرے سے اعلیٰ ثابت ہوا قارئین کی ازدیاد معلومات کے لئے تمام تبدیل شدہ نسخہ جات ذیل میں درج کرتا ہوں۔

(۲۱۲) حب شنگرف ریحانی چونکہ تلسی بہ نسبت ریحان (نیاز بو) کے کم دستیاب ہوتی ہے اس لئے میں نے بجائے برگ تلسی کے برگ ریحان کو شامل کر کے گولیاں تیار کر کے رکھیں اور بفضلہٖ یہ گولیاں ویسی ہی موثر ثابت ہوئیں۔

(۲۱۳) حب شنگرف سمی **ھوالشافی** شنگرف چھ ماشہ' سم الفار دو ماشہ' بدستور تیار کریں اور حب بقدر دانہ مونگ بنائیں۔

(۲۱۴) حب زرنیخ سمی **ھوالشافی** شنگرف کی بجائے ہڑتال ورقیہ اور سم الفار ملا کر بدستور گولیاں بنائیں یہ گولیاں بھی تجربہ میں بے مثل اکسیر ثابت ہوتی ہیں۔

نوبتی دردوں اور چڑھ کر اترنے والے بخاروں کے لئے ہزار ہا مرتبہ کی مجرب دوا۔

(۲۱۵) حب تریاق الحمیٰ ہر قسم کے بخار خواہ تیسرے دن آنے والے ہوں یا چوتھے روز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آنے والے ہوں لیکن ہوں اتر کر چڑھنے والے انشاء اللہ اس کی پہلی خوراک سے ہی بخار رک جاتا ہے ورنہ دوسری خوراک میں تو لازمی طور پر بفضلہ شفا ہو جاتی ہے نیز تمام قسم کے دردوں کے لئے بھی لاجواب شے ہے۔

مثلاً اگر کسی خاص وقت میں (آدھا سیسی) کا درد شروع ہونے سے دو گھنٹہ پیشتر دو گولیاں پانی سے دے دیا کریں اول تو اسی روز ورنہ دوسری خوراک سے بفضلہ تعالیٰ قطعاً آرام ہو گا۔

ھُوالشافی سنکونا فیبری فیوج ایک سفوف کی شکل کی دوا ہے جو کہ عام انگریزی دوا فروشوں کی دوکان سے ملتی ہے حسب ضرورت لے کر مندرجہ ذیل طریقہ سے گولیاں تیار فرمائیں۔

تیزاب گندھک ایک حصہ' پانی بارہ حصہ ملا کر اس محلول سے دوا مذکور کو گوندھ کر گولیاں بقدر نخود بنائیں اور خشک کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں۔

مفید **نوٹ** گو اس کے استعمال سے بخار کا دورہ وغیرہ بفضلہ ایک دو روز میں ہی دور ہو جاتا ہے لیکن احتیاطاً چار پانچ روز مسلسل استعمال کراتے رہنا چاہئے کہ مرض کے عود کرنے کا اندیشہ باقی نہ رہے اگر خدانخواستہ مریض کو قبض کا عارضہ ہو تو پہلے قبض کشائی کر لینا لازمی ہے۔

دواخانہ سلیمانی کی مایہ ناز و شہرہ آفاق عجیب و غریب ایجاد

(۲۱۶) سہولتی (المعروف میٹھی کونین) جو کہ خوب صورتی اور فوائد میں کونین کے ہم پلہ دوا ہے یہ ایک خاص دیسی ایجاد ہے جو رنگ اور مزے میں تو انگریزی جیسی ہے مگر فائدہ میں اس سے بدرجہا بہتر ہے مقدار خوراک بھی بہت کم ہے اور سب سے بڑی خوبی یہ کہ خشکی مطلق نہیں کرتی یہی وجہ ہے کہ پانی سے کھائی جاتی ہے اور ایک ہی دن میں اثر دکھاتی ہے ہر قسم کے بخاروں خصوصاً ملیریا کے لئے اکسیر چیز ہے ہم نے مدت تک مشتہر کر کے آج ناظرین با تمکین کے سپرد کر دی ہے دیکھئے کیا قدر ہوتی ہے۔

ھُوالشافی ہڑتال گئودنتی اعلیٰ قسم لے کر اس کو گائے کے دودھ میں تر کر دیں اور ہر روز نیا دودھ تبدیل کر دیا کریں علیٰ ہذالقیاس سات روز تک دودھ تبدیل کرتے رہیں اور اس کے بعد نکال کر دہکتے ہوئے کوئلوں کی آگ پر رکھ دیں اور سرد ہونے پر پھولے ہوئے ٹکڑے نکال لیں اور ان کو کھرل میں ڈال کر فی چھٹانک دو رتی سم الفار کشتہ شدہ ملا کر کھرل کریں اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بقدر ضرورت سکرین ملا کر ڈبے یا شیشیوں کے اندر بھر کر رکھیں خوراک دو رتی سے چار رتی تک دن میں تین مرتبہ۔ چڑھے ہوئے بخار کو بفضلہ اتارتی ہے اور اترے ہوئے کو چڑھنے سے روکتی ہے۔

(۲۱۷) تپ تیجاری کی اکسیر الاثر گولی شاہ جہاں پور میں ایک فقیر صاحب تیجاری کے علاج میں بہت شہرت رکھتے تھے لیکن آپ کا یہ اصول تھا کہ دوا کسی کو نہیں دیتے تھے بلکہ اپنے روبرو کھلا دیتے اور ایک دوا کی سوا دو روپے قیمت وصول کر لیتے تھے۔

ایک شخص وشنودیال نامی بخار میں مبتلا ہو کر ان کے پاس گیا اور دوا کو زبان کے نیچے چھپا کر دودھ پی گیا اور دوا کو ایک وید کے پاس لے گیا وید صاحب چونکہ اس کے گرویدہ تھے اس لئے انہوں نے لیبارٹری میں کیمیائی تجزیہ کے ذریعہ حسب ذیل اجزاء معلوم کئے جو درج ذیل ہیں۔

کونین سلف بیس گرین' ایکسٹریکٹ نکسوامیکا اگرین الائچی سفید کے بیج بیس گرین' سب کو باریک پیس کر گوند کے پانی سے چار گولیاں بنالیں۔ (اگرین = ۴ چاول)

ترکیب استعمال ایک گولی صبح اور ایک دو گھنٹہ بعد کھلا دیں۔ اول تو اسی روز بخار نہ چڑھے گا ورنہ دوسرے روز بفضلہ یقینی طور پر دور ہو گا۔

(۲۱۸) بخار کی بہترین مجرب دوا (از ڈاکٹر شیشیر داس صاحب کپور تھلہ) **ھوالشافی** فلفل دراز دو تولہ' شنگرف ایک تولہ' پپلا مول تین ماشہ' تخم شولنگی ایک تولہ سب کو ملا کر رس لیموں میں پیس کر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال اترے ہوئے بخار کی حالت میں بخار ہونے سے دو گھنٹہ پیشتر ایک گولی سرد پانی سے کھلا دیں اول تو اسی روز بخار نہ ہو گا ورنہ دوسرے روز دیں۔

غذا دوران استعمال میں غذا محض دال مونگ دی جائے اور کچھ نہ دیں۔

(۲۱۹) بخار کا اکسیری نسخہ **ھوالشافی** سنگ جراحت' ہیرا کسیس' ہم وزن گھیکوار کھرل کر کے لوٹا گلی کے اندر گل حکمت کریں اور ازاں بعد تین سیر اپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال کر پیسیں سرخ رنگ کا کشتہ برآمد ہو گا۔

ترکیب استعمال کشتہ مذکور میں سے دو رتی لے کر ہمراہ آب یا عرق مناسب کے کھلائیں کھانسی کے لئے ایک رتی پانی کے ہمراہ دیں۔ (سری کرشن کپور' ملتان)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۰) کشتہ صدف طوطیائی: ھُوَالشَّافِی طوطیا دو تولہ' صدف چار تولہ' گودہ گھیکوار پاؤ بھر۔

ترکیب تیاری ہر دو ادویہ کو کھرل کر کے گھیکوار بذریعہ کھرل جذب کریں اور پھر نغدہ بنا کر بیس سیر اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال دو رتی مکھن یا کھانڈ میں رکھ کر دیں۔

فوائد پرانے بلغمی بخاروں کے لئے مفید ہے۔

(۲۲۱) بخار اتارنے کا ویدک نسخہ اس دوا کے استعمال سے مریض بخار کو دو تین دست آکر فوراً بخار اتر جاتا ہے لیکن طبیب کا فرض ہے کہ یہ دوا نئے مریض بخار کو کھلائے پرانے بخار والے کو نہ دے۔

ھُوَالشَّافِی شنگرف مصفیٰ' حب الملوک مساوی الوزن لے کر عرق لیموں میں اس قدر کھرل کریں کہ حب الملوک کی چکنائی جذب ہو جائے پھر رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی یا دو گولی ہمراہ شہد بخار آنے سے چند گھنٹے پیشتر کھلائیں۔

فوائد بخار کے مادہ کو بذریعہ اسہال خارج کرتی ہیں۔

نوٹ اگر سہاگہ ہم وزن کر کے دوا تیار کریں تو اور بھی مفید ہوتی ہے۔

نوبتی بخاروں اور نوبتی دردوں کو دور کرنے کا دیسی نسخہ

(۲۲۲) سنکونا کا نعم البدل (از جناب ڈاکٹر دوست محمد صاحب صابر ملتانی) تجربہ شاہد ہے کہ سنکونا نوبتی بخاروں اور دردوں کے لئے اکسیر الاثر چیز ہے چنانچہ ہم نے اس کا نسخہ و **ترکیب استعمال** کہیں پچھلے صفحات پر لکھ دیا ہے چونکہ ولایتی چیز ہے اس لئے ہم یہاں ایک دیسی نسخہ لکھتے ہیں جو ہر لحاظ سے سنکونا کا بہترین بدل ثابت ہوتا ہے یہ نسخہ محترم کرم فرما جناب حکیم و ڈاکٹر دوست محمد صاحب کا عطا فرمودہ ہے جو کہ قبل ازیں رسالہ تبصر الاطباء میں بھی نکل چکا ہے بنائیں اور آزما کر فائدہ حاصل کریں۔

ھُوَالشَّافِی رسوت مصفیٰ دو تولہ' شیر مدار ایک تولہ' ہاون دستہ میں ڈال کر خوب کوٹیں اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنبھال رکھیں جب بالکل خشک ہو جائے تو پھر باریک کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں سفوفاً حبوباً مسکچر کے طور پر جس طرح دل چاہے استعمال کریں۔

فوائد اس کے فائدے نہ صرف سنکونا کے برابر بلکہ بعض اوقات اس سے بھی بڑھ چڑھ کر ظہور پذیر ہوتے ہیں اور لطف یہ کہ سنکونا کی طرح اس میں کوئی مضر اثر نہیں ہے اس کے تجربہ کرنے والے کبھی سنکونا کا نام تک نہ لیں گے۔

(۲۲۲۳) کشتہ ہڑتال جو فنسٹین کے ہم پلہ ہے جس سے پسینہ آکر فوراً بخار اتر جاتا ہے۔ یہ کشتہ ہڑتال نہ صرف بخار کے لئے مسلمہ دوا ہے بلکہ ذات الجنب کھانسی ہر قسم وغیرہ کو بھی بے حد مفید ہے۔

ھُوَالشَّافِی ہڑتال گئو دنتی آٹھ تولہ' اجوائن دیسی چار تولہ' نوشادر ٹھیکری ایک تولہ' گودا گھیکوار چار سیر' ہانڈی گلی ایک عدد' اپلے سولہ سیر۔

ترکیب تیاری ہانڈی میں پہلے دو سیر گھیکوار کا گودا ڈالیں اور پھر اس پر نصف اجوائن بچھا دیں اور پھر نوشادر ٹھیکری کی ٹکڑیاں بنا کر رکھیں اور پھر ہڑتال گئو دنتی کے ٹکڑے رکھ کر اوپر باقی ماندہ اجوائن ڈال کر باقی ماندہ گودا گھیکوار ڈالیں ہانڈی کے منہ کو مٹی سے گل حکمت کر کے زمین کے اندر گڑھا کھود کر پندرہ سولہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ ہڑتال کے قطعات بالکل سفید براق اور پھولے ہوئے برآمد ہوں گے باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت ذیل کے طریقہ سے کام میں لائیں بہت مفید اور لاجواب نسخہ ہے۔

ترکیب استعمال ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ عرق سونف یا پودینہ کے دیں بخار ہر قسم اور ذات الجنب و کھانسی کی مفید دوا ہے۔

طاعون

جس سے ہر سال خاندان کے خاندان تباہ و برباد ہو جاتے ہیں یہ وہ مہلک بیماری ہے کہ جو ہر سال ہزار ہا مایہ ناز فرزندوں کو چن کر چھین لے جاتی ہے اپنے بیشمار رشک گلزار گھر جن کی چہل پہل کو دیکھ کر بہشت بریں کا منظر سامنے آجاتا تھا اس انقلاب آفریں بیماری کے ایک ہی تند و تیز جھونکے سے ایسے خزاں بدامن ہوئے کہ آج یتیموں کی چیخ و پکار اور بیواؤں کے سینہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فگار گریہ دوزخ کا نمونہ بن رہے ہیں وہ لائق فائق ہستیاں جن کی نظر کیمیا اثر سے ہزار ہا رند مشرب و متکبر گناہوں کے جال سے نکل کر عابد و شب زندہ دار و رحم دل بن جایا کرتے تھے' بھی طاعون کے دام سے نہ چھٹکارا حاصل کر سکے۔

وہ افلاطون زماں و جالینوس دوراں حکیم جن کے اعجاز مسیحائی و دست شفا نے ہزار ہا ایسے مریضوں کو جو بدقسمتی سے صحت کی پر بہار و پر کیف وادی سے بھٹک کر بیماری کے پر خار و ہیبت ناک جنگل میں مارے مارے پھرتے تھے پھر سے تندرستی کے شاہراہ پر گامزن کر دیا جب خود دست طاعون میں گھرے تو اس سے نکلنے کی کوئی راہ نہ سوجھی اور بالآخر مایوس ہو کر اپنی تمام مسیحائیوں کو اپنے سینہ کے اندر ہی لے کر آغوش لحد میں جا سوئے۔

گو اس میں شبہ نہیں اگرچہ یہ بیماری نہایت ہی مشکل سے علاج پذیر ہوتی ہے لیکن یہ بات کسی طرح تسلیم کرنے کے قابل نہیں کہ یہ مرض قطعی طور پر لاعلاج ہے ذیل میں ہم پہلے اس مرض کے اسباب و علامات لکھ کر ایک خاص الخاص نسخہ پیش کرتے ہیں جو کہ ہمیں ایک سنیاسی فقیر سے حاصل ہوا تھا۔

وباء طاعون کے پھیلنے کے اسباب: اطبائے قدیم کے نزدیک طاعون کا سبب وہ خراب شدہ ہوا ہے جس میں وبائی اثرات شامل ہو گئے ہوں چنانچہ جب زمین پر پڑی ہوئی گلی سڑی چیزوں کے فاسد شدہ بخارات ہوا میں شامل ہو جاتے ہیں تو اس ہوا کی خرابی کی وجہ سے روح میں ایک فاسد کیفیت پیدا ہو جاتی ہے نیز خون کے اندر ایک خاص قسم کا زہریلا مادہ پیدا ہو جاتا ہے جس سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

ابتدائی علامات: باد سمیہ (زہریلی ہوا) سے متاثر ہونے کے بعد مریض کے پہلے سر اور کمر اور جوڑوں میں ہلکا درد رہنے لگتا ہے دماغ تھکا ہوا سا معلوم ہوتا ہے نیند اچاٹ ہو جاتی ہے بھوک بند ہو جاتی ہے طبیعت میں کاہلی اور سستی پیدا ہو جاتی ہے اور پھر یکایک لرزے سے بخار چڑھ جاتا ہے اور پیاس شدت سے لگتی ہے جی متلاتا ہے اور قئیں آتی ہیں۔

گلٹی کب نمودار ہوتی ہے اور کس کس مقام پر نکلتی ہے؟: بخار ہونے سے دو تین دن تک گردن یا بغل میں یا کنج ران یا کان کی لو کے پیچھے کے غددوں میں کسی جگہ ورم آکر گلٹی نکل آتی ہے جس سے بے حد درد اور جلن ہوتی ہے اور دو تین یوم میں پیپ پڑ جاتی ہے علاوہ ازیں چہرے پر افسردگی سی چھا جاتی ہے اور آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں بعض

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوقات بدن پر نیلے نیلے دھبے بھی پڑ جاتے ہیں۔

اطبائے جدید کا نظریہ: اطبائے جدید کے نزدیک طاعون کا باعث ایک خاص طرح کا جرثومہ ہے جس کو پیسی لس پیس ٹس کہتے ہیں یہ جرثومہ مریض کی گلٹیوں' بدن اور متورم غدودوں میں پایا جاتا ہے نیز ان کا خیال ہے کہ یہ مرض انسان کو طاعون زدہ چوہوں کے پسوؤں کے کاٹنے سے ہوتا ہے اس لئے ہمیشہ حفظان صحت کے کارکن چوہوں کے مارنے کی تدابیر عمل میں لایا کرتے ہیں۔

طاعون کی اقسام اور اس سے بچے رہنے کے لئے ہدایات

اگر طاعون کی اقسام اور اس کے حفظ ماتقدم کے تمام اصولوں کو بیان کیا جائے تو یہ مضمون بذات خود کتاب کی شکل اختیار کر لے گا لہٰذا ان کو نظرانداز کر کے ایک بے نظیر نسخہ پیش کرتا ہوں جو کہ ایام وباء طاعون میں استعمال کرتے رہنے سے بفضلہٖ حفظ ماتقدم کے لئے بہترین چیز ثابت ہوتا ہے۔

(۲۲۴) طاعون سے بچے رہنے کیلئے بہترین گولیاں

ھُوَالشَّافِی ست گلو ۱ تولہ' طباشیر ۱ تولہ' دانہ الائچی خورد ۱ تولہ' زہر مہرہ خطائی ۱ تولہ' کافور ۳ ماشہ' کونین ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری: سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور روزانہ صبح و شام اللہ کا مبارک نام لے کر دو دو گولیاں سرد پانی یا عرق کیوڑہ وغیرہ سے کھلایا کریں۔ امید غالب ہے کہ ان گولیوں کو استعمال کرنے والے حضرات خدا کی مہربانی سے طاعون کے حملہ سے ضرور بالضرور بچے رہیں گے۔ لہٰذا ہر شخص کو چاہیے کہ طاعونی وبا کے دنوں میں بنا کر ان گولیوں سے فیض یاب ہوں میرے استاد محترم مولانا حکیم ابوالخیر خیرالدین احمد صاحب مرحوم نوراللہ مرقدہ بھی انہی گولیوں کو بنا کر استعمال کرایا کرتے تھے۔

(۲۲۵) طاعون کی اکسیری دوا: ھُوَالشَّافِی

فلفل دراز بیس تولہ' قلمی شورہ چالیس تولہ۔

ترکیب تیاری: دونوں کو خوب باریک پیس کر ملالیں اور کڑاہی میں ڈال کر اوپر برگ مدار دس پندرہ دے کر خوب ڈھک دیں اور نیچے آگ جلائیں جب منور سا ہو جائے تو اتار کر پیس کر اور اس کے درمیان ایک تولہ سم الفار کی ڈلی دبا کر نیچے آگ جلائیں اگر درمیان سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دھواں نکلے تو اس پر اسی دوا کی چٹکی دیں۔ جو کہ قدرے اسی کام کے لئے علیحدہ رکھ لی ہو۔ جب دھواں بالکل بند ہو جائے تو اتار لیں اور اس میں دو تولہ نوشادر اور دو تولہ چوا بچی ملا لیں اور خوب باریک پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال طاعون کی گلٹی پر پچھ لگا کر ذرا سی دوا اوپر مل دیں۔ اسی طرح دن میں تین بار ملیں اس سے گلٹی کے اندر سے پانی خارج ہو گا اور بفضلہ فوراً مریض کو ہوش آکر تندرستی حاصل ہو گی یہ ایک خاص الخاص سنیاسیانہ نسخہ ہے جو کہ طاعون کے علاوہ مار گزیدہ دیوانہ کتے گزیدہ کو بھی مفید و مجرب ہے۔

(۲۲۶) طاعون کی اکسیری مرہم: (حکیم سید ریاضت حسین وسیم عامل و ادیب جین پوری) **ھوالشافی** سم الفار سفید ایک تولہ' افیون خالص ایک تولہ ان کو لہسن کے عرق میں خوب گوندھ کر چھ حصہ کر لیں اور مریض کے پاس دو نوکروں میں پیاز اور آتش دان میں کوئلوں کی آگ رکھ لیں دو تین آدمی اس کام پر مامور ہوں وہ یہ کریں کہ ایک پھایہ ورم پر چسپاں کر دیں اور پیاز کو آگ پر گرم کر کے پلپلا کر نیم گرم ورم پر باندھیں اور دوسری بار اسی طرح تیار کریں پہلی کے سرد ہوتے ہی دوسری تیسری اسی طرح برابر بدلتے رہیں اور دو گھنٹہ کے بعد پہلا پھاہا چھٹا کر دوسرا بدل دیں۔ اسی طرح دو دو گھنٹوں کے بعد پھایوں کو بدلتے رہیں جیسے جیسے ورم پختہ ہوتا جائے گا ویسے ویسے اس کے متعلقات مثلاً بخار سرسام ہذیان' عطش' ہچکی' اختلاج' تہوع' تشنج' غشی وغیرہ کو آرام ہو گا زیادہ تر تو یہ ورم خود ہی ٹوٹ جاتا ہے ورنہ ذرا بھر نوک نشتر سے چھیڑ دیا جائے۔

ہمہ قسم کتب، ادویات اور طبی مشورے کے لیے ہماری ویب سائیٹ ملاحظہ کیجئے
sulemani.com.pk

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب: ۱۲

مردوں کی خاص بیماریاں

امراض مخصوصہ مردمان پر خامہ فرسائی کرنے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ نعمت جوانی کی اہمیت واضح کرنے اور اس گوہر آبدار کو اصلی شکل و صورت میں دکھانے کے لئے اس جاہلانہ گردو غبار کو صاف کر دیا جائے جو لوگوں کی بداعتدالیوں و کوتاہ بینیوں کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہے کیونکہ تمام امراض مخصوصہ مردمان جریان' احتلام' سرعت انزال' فقدان باہ وغیرہ بالعموم آبگینہ شباب کو بے اعتدالیوں کی ٹھوکر سے ٹھکرا دینے کی وجہ سے ہر کافر نعمت کو لاحق ہوتی ہیں گو یہ ایک مجربات کی کتاب ہے جس میں بجز مجربات کے مزید مضامین لکھنے کی گنجائش نہیں لیکن وہ لابدی اور ناگزیر باتیں بھی نہیں چھوڑی جا سکتیں جن کی لاعلمی و بے عملی کی وجہ سے قصر مردمی کی بنیادیں دن بدن کھوکھلی ہوتی چلی جا رہی ہیں۔ مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اگر ہمارے ملک کے لوگ اسی جاہلانہ بھیڑ چال پر کچھ مدت اور چلتے رہے تو وہ زمانہ دور نہیں جب کہ انہیں یہ ناقابل معافی جرم و تباہی بکف علت تباہی و بربادی کے عمیق ترین غار میں گرا دے لہٰذا اس موقعہ پر اہل قلم کا سکوت اختیار کرنا؎

اگر بینم کہ نابینا و چاہ است
اگر خاموش بینم گناہ است

کے مصداق گناہ عظیم ہے اس لئے ذیل میں اپنی سمجھ کے مطابق مختصر مگر پر منفعت باتیں لکھ کر سرخروئی حاصل کرتا ہوں خدا کرے جس طرح کنز المجربات جلد اول کی تمہیدی بیان نے بفضلہ بے شمار لوگوں کو نخل شباب پر کلہاڑا چلانے سے روکا اور بے شمار شخصوں کی جوانی کی گری ہوئی دیواروں کو پھر سے استوار کر دیا اسی طرح یہ بیش قیمت نصائح بھی باران رحمت بن کر شائقین باہ کی کشت مردمی کو سرسبز و شاداب بنانے کا باعث ثابت ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایام جوانی کی سحر کاریاں

عالم جوانی مخلوق کے سر پر خالق کا وہ جواہرات سے مرصع تاج ہے جس کی چمک اور دمک سے ہر دیکھنے والے کی آنکھیں خیرہ ہو جاتی ہیں یہ وہ ہوا بھرا گلشن ہے جس کے جاذب نظر پھولوں میں مسرت و شادمانی کا رنگ ہے یہ وہ پر بہار وادی ہے جس میں حقیقی راحت و آرام کا سرچشمہ بہتا ہے یہ وہ آفتاب ہے جو حسرت و ارمان اور تیرہ و تار راتوں کو بقعہ نور بنا دیتا ہے جس کی مصائب سوز کرنیں راہ زندگی میں پڑی ہوئی خس و خاشاک کو جلا کر راکھ کر دیتی ہیں۔
ایام جوانی کی دولت پر سب دولتیں قربان' عہد شباب کی لذتوں پر سب لذتیں قربان کیونکہ یہ لاثانی دولت ہے جس کے نہ ہونے کی صورت میں گنج قارون کا مالک بھی سچی خوشی و راحت کی دیوی سے ہمکنار نہیں ہو سکتا' ناممکنات کی وہ کون سی چٹان ہے جس کو ہم جوانی کے پر زور بازوؤں سے چکنا چور نہیں کر سکتے وہ کون سا سپہر رفعت ہے جس کی نیلگوں چھت میں چمکنے والے بلوریں ستارے ہم کمند شباب لگا کر نہیں توڑ سکتے' وہ کون سی بہشت بریں تک پہنچنے کی مسافت ہے جس کو ہم ایام شباب کی فرشتہ پروازی سے طے کر کے نہیں پہنچ سکتے؟ وہ کون سی علو مقامی ہے کہ جس تک ہم جوانی کے عظیم المرتبت دنوں میں ہمت و کوشش کا زریں زینہ لگا کر نہیں پہنچ سکتے؟ غرضیکہ جوانی بحر حیات میں سفینہ اور حلقہ زندگی میں بیش قیمت نگینہ اور سرمایہ ابدی کا خزینہ اور تصویر مستقبل کو دیکھنے کا آئینہ ہے لیکن انسان نشہ جوانی میں سرشار ہو کر اس کی قدر نہیں کرتا۔

ایام شباب کی ولولہ خیزیاں

بچپن کی بے فکر و شاہانہ زندگی ختم ہو گئی جسم میں بجلی کی طرح رو دوڑنے لگی' دل میں نت نئی تمناؤں کا ہجوم رہنے لگا' دماغ ہے کہ فلک پرواز تخیلات سے نت نئی راہیں بنا کر پیش کرتا ہے' آنکھیں ہیں کہ دیدہ باز بن کر کسی غارت گر صبر و قرار کے جمال جہاں آرا کو دیکھنا چاہتی ہیں جس کی نگاہ تسکین سوز نے متاع دل پر ڈاکہ مارا ہو' کان ہیں جو ہر دم اس ترنم آفریں آواز کو سننے کے لئے بے قرار ہیں جو کسی محشر خرام حسینہ کے لب میگوں سے نکل کر فضائے عالم پر سکتہ طاری کر دیتی ہو' ہاتھ ہیں جو بار بار کسی حسن و جمال کی صراحی دار گردن میں حمائل ہونے کے لئے بے تاب ہو ہو کر اٹھتے ہیں' پاؤں ہیں جو کسی قتالہ عالم و زاہد فریب ہستی کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خیر مقدم کے لئے بڑھتے ہیں' زبان ہے جو کسی داؤد زبان سے سرگرم تکلم ہونے کی آرزو مند ہے۔

غرضیکہ یہ زمانہ جہاں ایک نعمت بے بہا اور دولت بے ہمتا ہے وہیں اس کے پر آشوب اور پر خطر ہونے میں بھی کسی کو کلام نہیں' یہ وہ بام اوج پر پہنچنے کی پل صراط ہے کہ جس کی دھار بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہے جہاں ذرا سی پائے استقلال کو لغزش ہوئی اور وہ نفسانیت و عیاشی کے دوزخ میں گرا۔ جس سے نکلنا آسان کام نہیں ہے یہ زمانہ نوجوان انسان کے لئے نہایت نازک ہے ان دنوں میں صبر و ضبط و تحمل' برداشت' پارسائی' مذہب پرستی کا امتحان ہوتا ہے مبارک ہیں وہ لوگ جو اس پر خار راہ سے اپنے عفت و عصمت کے دامن کو بچا کر گزر جاتے ہیں۔

جوانی کے خوشنما پھولوں میں عاقبت نااندیشی کے کانٹے

اگر جوانی کو خوش نما پھولوں سے تشبیہ دی جا سکتی ہے تو عاقبت نااندیشی کے کانٹوں سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا اگر پائے استقلال کو عفت و عصمت کے شاہراہ سے لغزش ہوئی تو دامن پارسائی کی دھجیاں اڑ جانا یقینی ہیں۔

اس جوش مارنے والے سمندر سے دامن تر کئے بغیر نکل جانا ہر کسی کا کام نہیں کیونکہ یہ وہ زمانہ ہے جس میں خیالات کی پاکیزگی فنا ہو جاتی ہے اس پر خطر اسٹیج پر بڑے بڑے زہد و تقدس کے دعویدار ہاروت و ماروت کو جب پری پیکر زہرہ کے ساتھ شامل ہو کر کھیل کھیلنا پڑا تو مجبور ہو کر اپنے زہد و تقدس کے زیوروں کو پھینک کر شرم و ندامت کی زنجیریں پہن کر چاہ بابل کے اندر اوندھے لٹک گئے' اسی مستی ریز و فتنہ خیز زمانہ میں جب نفسانی خواہشات دل و دماغ پر چھا جاتی ہیں جب شباب کے پیالے میں جذبات کی شراب کودنے لگتی ہے تو انسان عقل و بصیرت کی آنکھوں پر نفسانیت کی پٹی باندھ کر دل کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے میدان بے حیائی میں اتر آتا ہے' جہاں پر جائز و ناجائز کا سوال ہی بے معنی بن کر رہ جاتا ہے جہاں پر بعض فلک پرواز شاعروں کا بھی دیوالیہ نکل جاتا ہے جو کہتے ہیں {

مٹی کی بھی ملے تو روا ہے شباب میں

جہاں جا کر زندگی کا مقصد وحید ہی حصول لذت رہ جاتا ہے اور بس' چنانچہ اس موقعہ پر بدقسمتی سے اس کو چند ایک ہمراز بھی مل جاتے ہیں جو اس کو زنا کے زہریلے دریا میں یا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شاہدان بازاری کے غلیظ گڑھے میں غوطہ مارنے یا لواطت (اغلام بازی) یا جلق کی نسل کش تعلیم حاصل کرنے کے لئے چھوڑ دیتے ہیں چونکہ اس مدرسہ میں سب سے قیمتی دولت حیا بطور فیس ادا کرنی ہوتی ہے اس لئے متعلم بہت جلد عفت و عصمت و حیا کی پونجی خرچ کر کے دیوالیہ ہو جاتا ہے۔

نخل مردانگی کو قطع کرنے والے دو تیشے

ایسی بے شمار علتیں ہیں جن سے عاقبت نا اندیش بزعم خود جو ہر حیات کو گرا کر لذت یاب ہو جاتے ہیں لیکن اس جگہ محض دو علتوں کا ذکر کیا جاتا ہے جس سے بالعموم نخل مردانگی کو قطع کیا جاتا ہے۔

ہاتھوں سے سرچشمہ حیات کی تلاش

ہاتھوں سے وجود انسانی کا سب سے قیمتی جوہر خارج کرنا اپنے ہاتھ سے اپنے پاؤں پر کلہاڑا مارنے کے مترادف ہے بلکہ اس سے بھی برا ہے' اس بد علت کے نتائج و عواقب معلوم کرنے ہوں تو کنز المجربات جلد اول کے اوراق الٹ کر دیکھئے تاکہ آپ کو اس بات کا علم ہو کر اس چند منٹ کی لذت کے دیوانوں کا یہ سودا کس قدر خسارے کا سودا ثابت ہوتا ہے۔

اغلام بازی کی حیا سوز علت

بے شمار غیر فطری علتوں میں سے ایک کا بیان کیا جا چکا ہے۔ ذیل میں دوسری شرمناک علت و عصمت سوز حرکات کا بیان کیا جاتا ہے جس کے تصور سے شرم و حیا کی پیشانی بھی عرق ریز ہو جاتی ہے۔ چونکہ کنز المجربات جلد اول میں اس مضمون کو تشنہ کام ہی چھوڑ دیا گیا تھا اس لئے یہاں مختصر طور پر وعدہ کی تکمیل کی جاتی ہے۔ میرے ناقص خیال میں اغلام بازی کا شیطانی مرض جلق سے کسی طرح کم نہیں بلکہ اس سے بہر صورت زیادہ قابل شرم و ملامت ہونے کے باوجود زیادہ نقصان دہ بھی ہے کیونکہ اول الذکر صورت میں تو انسان اپنے جوہر حیات کو خارج کر کے اپنی ذات پر از آفات کو ہی مبتلائے رنج و مصیبت بناتا ہے لیکن اغلام بازی کا شیطان سیرت عادی اپنے ساتھ ایک دوسری عورت سرشت ہستی کو بھی تباہی و شرمساری کے زمین دوز کنوئیں میں گرا دیتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وادی پرخار میں مرکب شہوت کی تیز گامیاں

اگر آپ کسی شخص کو موسم گرما میں لحاف اوڑھے یا آگ تاپتے دیکھیں یا موسم سرما میں خس کی ٹٹیاں لگا کر پانی چھڑکوا کر بیٹھا ہوا دیکھیں تو یقیناً کہہ اٹھیں گے کہ بیوقوف ہے جو بہت جلد قانون قدرت کی خلاف ورزی کے جرم کی پاداش میں بہت بری صورت میں بھگتے گا لیکن ان لوگوں کو اپنی تباہی و بربادی کا ذرا خیال نہیں آتا جو سمند شوق کو وادی پر بہار میں چھوڑنے کی بجائے خار دار جنگل میں چھوڑ کر تیز گامیاں دکھاتے ہیں جہاں کا داخلہ قانون فطرت کی رو سے قطعاً ممنوع ہے' کیا اس وادی پر خار کی شدائد و صعوبات حریر جلد شبدیز کو زخمی نہ کر دیں گی؟ اور کیا اعصاب کو بے حد زور لگانے کی وجہ سے کمزوری نہ ہو جائے گی۔ یہ سب باتیں چونکہ قانون فطرت کی خلاف ورزی میں شامل ہیں لہٰذا اس کے کوتاہ بین عامل کی آنکھوں سے کیوں جہالت و گمراہی کا پردہ نہیں اٹھتا۔

ظلم کی تعریف ہے وضع الشئی علی غیر محلہ یعنی کسی چیز کو اس کی اصل جگہ کے علاوہ رکھنا تو پھر فرمایئے کہ جب قدرت نے الماس شباب کی جگہ ہی شیشہ حسن کی گہرائیوں میں رکھی ہے تو پھر اصل مقام کو چھوڑ کر اس کے غیر محل پر رکھنا اگر ظلم نہیں تو کس جانور کا نام ظلم ہے چونکہ اس فعل بد کے مرتکب کو خلاف منشائے قدرت کے زور لگانا پڑتا ہے اس لئے بہت جلد اس کے نرم و نازک پٹھے کمزور پڑ جاتے ہیں نیز پاخانہ جیسی قابل نفرت شے کی سمیت کی وجہ سے بہت جلد یہ حدود شکن بیوقوف اپنے قوت مردمی کے لہلہاتے ہوئے گلشن کو وقف خزاں کر بیٹھتا ہے جس کو پھر اعتدال و توبہ کی ترشح بھی سرسبز و شاداب نہیں بنا سکتی۔

قند مکرر میں اضافہ کی خوشبو

گذشتہ باب میں کہیں بیان کیا جا چکا ہے کہ فعل لواطت کا سانپ فاعل کی قوت مردمی کو ڈس کر فنا ہی نہیں کرتا بلکہ اس کا زہریلا پھن مفعول کے اوپر بھی حملہ آور ہوتا ہے کیونکہ یہ ایسی بری عادت ہے کہ جس سے اس کا عادی تمام عمر نجات حاصل نہیں کر سکتا لہٰذا ذلت و شرمندگی کے یاجوج و ماجوج مفعول کی مردانگی کے سد سکندری کو بھی ایک نہ ایک دن چاٹ کر پیوند زمین کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اب ہر دو حضرات نہ بانس رہے نہ بانسری بجے کی مصداق دھوبی کے اس جانور کی طرح جو نہ گھر کا رہتا ہے اور نہ گھاٹ کا' وہ بھی نہ نکاح کے قابل رہ جاتے ہیں اور نہ ہی اپنی بدکرداریوں کے لائق' ہاں البتہ مفعول کا ناپاک جذبہ مفعولیت باوجود سفید داڑھی اور عمر رسیدہ ہو جانے کے اس کا پیچھا نہیں چھوڑتا' باوجود عالم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیری اور کبر سنی کے نوجوانوں کے آگے ہاتھ باندھتے پھرتے ہیں حیف ہے اس زندگی پر اور تف ہے اس عزت پر بقول اطبائے کرام جب اس مرض کا مریض اس کا عادی ہو جاتا ہے تو اس کو بجز اس فعل شنیع کے کسی طرح چین نہیں پڑتا بعض کا خیال ہے کہ مقعد کی گہرائیوں میں کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں جو ہر دم خارش کرتے رہتے ہیں۔ اطباء کی اصطلاح میں اس مرض کا نام ابنہ ہے۔

آخری گذارش: ان لوگوں کے لئے جو سر میں دماغ اور دماغ میں سوچنے کا مادہ رکھتے ہیں بہت کچھ لکھ چکا ہوں اور مکرر پھر کہتا ہوں کہ اللہ کے لئے خود بچو نیز اپنے بچوں کے ہر طرح نگران کار رہو تاکہ وہ بھی اس شرم سوز جرم کے مرتکب نہ ہوں۔

شمع عصمت کو بد کرداریوں کے تند و تیز جھونکوں سے بچانے کی تدبیر

صفحات گذشتہ کے مطالعہ سے غالباً قارئین کرام کے دماغ میں شاید یہ غلط خیال جم گیا ہو گا کہ بحر جوانی میں سے ہر بہتر سے بہتر اخلاق کے انسان کو بھی دامن تر کئے بغیر گزرنا ناممکن ہے۔

درمیان قعر دریا تختہ بندم کر دئی
بازی گوئی کہ دامن ترمکن ہوشیار باش

لیکن یہ خیال صداقت سے کوسوں دور ہے کیونکہ کہ دامن عفت کو بچانے کی جو تدبیر ہو سکتی ہے وہ ہمیں ہمارے محترم نبیؐ طبیب روحانی و جسمانی نے النکاح نصف الایمان کے آئینہ میں دکھادی ہے جو شخص یا جو مذہب شادی سے روکتا ہے وہ لازی طور پر تخریب اخلاق کا حامی و موید ہے بلکہ قانون قدرت کے ساتھ جنگ کرانے کا گنہگار ہے کیونکہ بلا خوف تردید کہا جا سکتا ہے کہ نکاح ہی وہ سنہری زنجیر ہے جس کی قید میں رہ کر ہی انسان شہباز جذبات کو نخچیراں پر یروز پر جھپٹنے سے باز رکھ سکتا ہے نکاح ہی وہ نفیس جال ہے جس پر پراگندہ خیال کا طائر الجھ کر رہ جاتا ہے نکاح ہی وہ چکا بو جھی قلعہ ہے جس کو توڑ کر نکل جانے والے ویر بہت کم ہیں۔

شریک زندگی کا انتخاب

شباب کی زندگی میں قدم رکھتے ہی ہر صحیح الاعضاء شخص کا فرض ہے کہ وہ اپنے لئے ایک رفیقہ حیات تلاش کرے لیکن اس کی تلاش میں بے حد احتیاط سے کام لے۔ اگر اس میں غلطی کی تو تمام عمر کا رونا بھی اس کا کفارہ نہ ہو سکے گا' خوب صورت و خوب سیرت بیوی اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رنج و محن کی دنیا میں خلد بریں کا لطف دیتی ہے اور اس کے برعکس بد سیرت چڑیل عیش و آرام کی زندگی بسر کرنے والوں کو جیتے جی دوزخ میں پہنچا دیتی ہے۔

شادی کی روح نوازیاں: شادی کی ضرورت مختصر الفاظ میں لکھی جا چکی ہے نیز یہ بھی معلوم ہو چکا ہے کہ شادی نہ کرانے کی صورت میں انسان کو کن بے حیائیوں سے دو چار ہونا پڑتا ہے اب ذیل کی سطور میں شادی کی روح نوازیوں کا اظہار کیا جاتا ہے۔

آپ دن بھر کسی دفتر میں کلرک کی حیثیت سے خامہ فرسائی کرتے رہے ہیں یا کرسی عدالت پر متمکن ہو کر عدل و انصاف کے دریا بہاتے رہے ہیں جب تمام دن کی محنت آپ کے نازک بدن کو چکنا چور کر دیتی ہے جب دماغ کی قوتیں معطل ہو جاتی ہیں جب تمام بدن کے اعضاء تھک کر نڈھال ہو جاتے ہیں تو ایسے وقت میں آپ اپنے راحت کدہ کی طرف رخ کرتے ہیں گھر میں پہنچتے ہی نظر ایک حور دنیا پر پڑتی ہے جو تمہارے چہرے کی طرف دیکھ کر پھول کی طرح کھل جاتی ہے اس کے چہرے کی بشاشت و مسکراہٹ تمہارے جسم میں بجلی کا سا کام کرتی ہے اور چند ہی منٹ کی روح نوازیوں میں تمہیں ایسا معلوم ہونے لگتا ہے کہ گویا تھکاوٹ ایک خواب تھا جو شریک زندگی کی مترنم آفرین آواز نکلنے پر تعبیر سے بے نیاز ہو کر دل سے محو ہو گیا۔

آپ کے دل و دماغ پر کسی غم و مصیبت کا نقش بیٹھ جاتا ہے دنیا سے بیزاری اور نفرت ہو جاتی ہے دنیا کی کسی شے میں جاذبیت نہیں رہ جاتی اس وقت غم غلط کرنے کو پھول سے ننھے منے بچوں کی پیاری باتیں مفرح اعظم کا کام کرتی ہیں۔ گلے میں بازو ڈال کر اور سینہ سے چمٹ کر جب توتلی زبان جنبش میں لاتے ہیں تو آپ کا پیمانہ دل خوشی سے لبریز ہو جاتا ہے وہی دنیا جو کچھ دیر پہلے رنج و محن کا گھر تھی اب عیش و سرور کا گہوارہ بن جاتی ہے خدانخواستہ جب آپ پر بیماری و ناسازی طبع کے بھوت کا سایہ پڑ جاتا ہے تو اس وقت رفیقہ حیات کی ان تھک خدمات کا افسوں ہی کارگر ثابت ہوتا ہے جو آپ کے دل کو تسلی و تشفی کے نور سے منور رکھتا ہے۔

ازدواجی مسرتوں کے گلشن پر نفس پرستی کی باد سموم

جو اصحاب شباب کے وسوسہ خیز ڈاکوؤں سے سرمایہ عصمت کو بچا کر لے جانا چاہتے ہیں ان کے لئے شادی کے محافظ کی اشد ضرورت ہے بلکہ میں تو یہاں تک کہہ دیتا ہوں کہ پاک دامن رہنے کا واحد طریقہ شادی ہے یا پاکدامنی شادی ہی کا دوسرا نام ہے اگر موضوع کتاب کی دیوار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے تخیلات کی وسعت میں حائل نہ ہوتی تو یہاں تجرد رہبانیت کی اخلاق سوز و فطرت شکن تعلیم پر آزادانہ بحث کر کے ثابت کرتا کہ کس طرح اس زہریلی تعلیم نے فضائے عالم کو مسموم کر دیا ہے لیکن افسوس ہے اہل دنیا کی دانش و بیش پر جو بادہ تندرستی میں بھی اپنی بے اعتدالیوں سے بیماری کی تلچھٹ پیدا کر لیتے ہیں وہ ازدواجی مسرتوں کے لہلہاتے ہوئے گلشن پر بھی نفس پرستی کی باد سموم چھوڑ کر اپنی تہی دامنی کا ثبوت پیش کرتے ہیں یعنی وقت بے وقت موقعہ بے موقعہ جب اور جتنی دفعہ چاہا بوستان حسن کی کلیاں چننے میں مصروف ہو گئے ممکن ہے کہ وہ مفتی دماغ سے فتویٰ لئے بیٹھے ہوں کہ خزینہ عصمت کے جائز حقدار کو یہ حق حاصل ہے کہ جب چاہے بقدر ضرورت خرچ کر لے لیکن اگر خدائے کریم نے ایسے کج بین شخصوں کو بصارت کی دولت کے ساتھ بصیرت کی نعمت سے بھی نوازا ہوتا تو وہ سوچتے کہ ہر چیز کے استعمال کا قدرت نے ایک وقت و موقعہ مقرر کیا ہوا ہے اگر ہر چیز کو بے موقعہ و بے محل استعمال کرنے میں کوئی حرج نہ ہوتا تو نظام دنیا ہی درہم برہم ہو جاتا۔

چند بصیرت افروز مثالیں: روٹی کھانا قانون فطرت ہے کھائے بغیر کوئی متنفس زندہ نہیں رہ سکتا لیکن اس کے کھانے کا وقت بھوک لگنے پر مقرر کر دیا گیا ہے جو شخص کھائے ہوئے کے اوپر کھانا چاہے یا بھوک لگنے پر محض گوندھا ہوا آٹا یا گوشت بغیر پکا ہوا کھانے لگے تو ہر بے عقل سے بے عقل انسان بھی کہے گا کہ یہ قانون شکن جاہل بہت جلد بیمار ہو کر دولت صحت سے محروم ہو جائے گا آپ باغوں میں روزانہ دیکھتے ہیں کہ ایک خاص موسم میں انار و انگور وغیرہ کے قلم نصب ہوتے ہیں جو تھوڑے دنوں میں پتے و شاخیں نکال کر مستقل پیڑ کی شکل اختیار کر لیتے ہیں لیکن یہ قلم اس وقت نصب کئے جا سکتے ہیں جب اس کا موسم ہو اگر اس کے موسم کے علاوہ کسی اور موسم میں نصب کئے جائیں تو ان کے سرسبز ہونے کی امید کرنا ایسا ہی ہے جیسے کہ بھیڑیوں کے گلہ میں بزغالہ کا تلاش کرنا۔

دنیا بھر کا کوئی کام اس قاعدہ کلیہ سے باہر نہیں ہے علیٰ ہذالقیاس قدرت نے تخلیق عالم کے بنیادی پتھر خوشہ چینی باغ جمال پر بھی وقت کی بندشیں عائد کر دی ہیں' جو حضرات ان مقرر کردہ حدود کی فلاسفی پر نظر رکھتے ہوئے میکدہ لطف کی ساغر کشی میں مشغول ہونے کو اپنا فرض خیال کرتے ہیں' ان کی محبت زا سیج پر عیش و عشرت کی کلیاں تامدت العمر چٹک چٹک کر مشام جان کو معطر کرتی رہتی ہیں اور جو قدرت کی بندشوں کو جال عنکبوت کی طرح تار تار کر دینے میں ہی دنیا کا عیش و آرام سمجھتے ہیں وہ بہت جلد اس ناقابل تلافی جرم کی پاداش میں خزینہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مردمی کو لٹا کر دنیا کے سب سے کیف آور فعل سے محروم ہو جاتے ہیں۔

جرعہ کشی وصال کی ممنوع گھڑیاں: اگر اس مضمون پر کما حقہ' بحث کی جائے تو یہی مضمون ایک ضخیم کتاب کی شکل اختیار کر لے لہٰذا کھانے کے بعد' سخت بھوک کی حالت میں' نیند میں' تکان کے وقت' جب پیکر حسن ایام ماہواری میں مبتلا ہو' زیادہ گرمی یا سردی کی حالت میں' ایام حمل میں' خمستان وصال کے چھلکتے ہوئے ساغر اڑانے کے جو بد نتائج ہیں ان کو فی الحال نظرانداز کر کے ذیل میں صرف ایک ایسے امر پر خامہ فرسائی کی جاتی ہے جس کی لاپرواہی کی وجہ سے دنیا انسانیت و رجولیت کو بے حد نقصان پہنچ رہا ہے بلکہ میں تو کہوں گا کہ اسی عادت بد کی ژالہ باری ازدواجی مقبولیت کی کھیتیوں کو تباہ برباد کر رہی ہے۔

حصار حسن پر ناروا یورش: مواصلت ایک ایسا فعل ہے جس میں میاں بیوی مساویانہ حقوق رکھتے ہیں اگر آپ کی شریک زندگی کسی وقت درج عصمت پر دست شوق دراز کرنے سے روکے تو آپ کو اس سے رک جانے میں ہی بہتری ہے کیونکہ اگر پیکر وفا کے روکنے کے باوجود حصار عصمت پر ناروا یورش کی گئی تو اس کا نتیجہ نہایت ہی بری شکل میں ظہور پذیر ہو گا صرف یہی نہیں کہ شریک رنج و غم ہستی کا نازک دل دکھنے کی وجہ سے زندگی کی زمین میں شکر رنجیوں کا بیج بویا جائے گا بلکہ اس لئے بھی کہ آرزوئے اصول گلشن حسن پر غار تگرانہ دست برد کرنے والے کی حرارت غریزی بدن سے خارج ہو کر چند یوم میں اس کو دولت باہیہ سے محروم کر دے گی یہی وہ غلطی ہے جس کے ارتکاب کی وجہ سے ازدواجی باہمی چپقلش کا رونا رویا جاتا ہے گو عام لوگوں کی نظروں میں ایک معمولی بات ہو لیکن میں اس کو معمولی بات نہیں سمجھتا۔

تصویر کا دوسرا رخ: ازدواجی زندگی میں باہمی چپقلش کی بڑی وجہ جو مجھے نظر آئی اس کی تصویر کا ایک رخ دکھا چکا ہوں اب دوسرا رخ ملاحظہ فرمایئے جو اس سے بھی زیادہ اہم ہے ممکن ہے کہ اکثر قارئین نے اس نقشہ کے ایک پہلو کو دیکھ کر یہ غلط اندازہ لگالیا ہو کر فطری طور پر صنف نازک کیفیت مواصلت کے حصول میں مرد سے پیچھے ہے۔

نسوانی جذبات کا آئینہ اور عدم التفات کی ٹھوکر: جس طرح شرعی مسائل میں لوگوں نے افراط و تفریط سے کام لیا ہے اسی طرح صنفی مسائل کے سمجھنے میں بڑی بڑی غلطیاں کی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثلاً وفور شہوت کی گیند کو جب میدان مناظرہ میں پھینکا گیا تو اس میں ہر ایک اپنی رائے کی چوگان سے جدھر دل چاہا لے گیا چنانچہ بعض حضرات نے بتلایا کہ عورت مرد کو نعمت جذبات بحصہ مساوی و دیعت ہوئی ہے بعض پکار اٹھے کہ ہماری تحقیق میں صنف قوی سے صنف نازک کو یہ دولت دس حصہ زیادہ حاصل ہوئی ہے۔

لیکن میری ناقص رائے میں ؎ نہ ہر زن زن است و نہ ہر مرد مرد

کی فلاسفی درست ہے۔

حاصل کلام مرد کو چاہئے کہ وہ اپنی شریک حیات کے جذبات کا ہر طرح خیال رکھے جب اسے معلوم ہو کہ باغ نسائیت پر نسیم جذبات اٹھکیلیاں کر رہی ہے یا چشمہ حسن راہی شوق کو اپنے دامن میں جگہ دینے کے لئے موجیں لے رہا ہے تو ایسے وقت میں ہرگز ہرگز بادہ جذبات نسوانی کو عدم التفات کی ٹھوکر سے نہ ٹھکرائے ورنہ اچھا نہ ہو گا لیکن ایسی صورت بہت کم دیکھنے میں آتی ہے کہ عورت اپنے جذبات کے اظہار میں مرد سے پیش قدمی کرے کیونکہ عورت کی فطرت میں برداشت کا مادہ بکثرت بھرا ہوا ہے لیکن تاہم اشارات و کنایات سے پتہ چل سکتا ہے۔

جذبات نسوانی کے رنگین بادہ پر خود غرضی کی ٹھوکر: ابھی ابھی جس شکایت کا اظہار کیا گیا ہے وہ صورت بہت ہی کم وقوع پذیر ہوتی ہے لیکن جس جرم کا اب اظہار کیا جا رہا ہے یہ عالم گیر وبا کی حیثیت رکھتا ہے واقعات کی روشنی میں نظر اٹھائیں تو پتہ چلتا ہے کہ پچانوے فیصدی عاقبت نااندیش و کوتاہ بین مرد خواہشات کے بندے اور خود غرضی کے دلدادہ ہیں وہ اپنے جذبات شہوانیہ کو فرد کرنے کے لئے شریک عمل ہستی کے جذبات کو ٹھکرا دینا ایسا ہی خیال کرتے ہیں جیسا کہ نئی روشنی کے مسلمان داڑھی کو خلاف فیشن قرار دے کر نظر انداز کر دیتے ہیں۔

لیکن افسوس کہ اس موقعہ پر وہ اپنی تصویر کو اس معلم اخلاق فلاسفہ کے تیار کئے ہوئے آئینہ میں نہیں دیکھتے جس کی دانش مندی کا سکہ میکنان یورپ کے دلوں میں بھی بیٹھا ہے {

آنچہ بر خود نہ پسندی بر دیگراں مپسند

دو منٹ کے لئے رخ انور کو گریبان میں دے کر سوچئے کہ آپ عالم جوانی میں شریک زندگی سے ہم آغوش ہوتے ہیں نشہ جذبات بجلی بن کر آپ کے رگ و پے میں سرایت کر چکا ہے آپ آتش شہوت کو آب وصال کے کیف آگیں چھینٹوں سے فرو کرنے کی جدوجہد میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصروف ہیں۔ آپ کی رفیق زندگی اگر آپ کو اس حالت میں چھوڑ کر بھاگ جائے تو بتایئے اور ضمیر کے ہمنوا ہو کر بتایئے کہ آپ کی کیا حالت ہو گی؟ اور سنیئے گرمی کی شدت ہے آپ جنگل میں پانی کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہیں گھنٹوں کی مسلسل تلاش کے بعد ایک شخص نظر پڑتا ہے جو اپنے ہمراہ پانی کا بھرا ہوا مشکیزہ لئے پھرتا ہے آپ کی قابل رحم حالت کو دیکھ کر وہ آپ کو پانی پلانے کے لئے آمادہ ہو جاتا ہے لیکن خلاف امید آپ کے خشک حلق میں چند قطرے پانی کے ڈال کر دوڑ جاتا ہے تو خدارا بتلایئے کہ آپ کی کیا کیفیت ہو گی کیا آپ رنج و غصہ سے پاگل نہ ہو جائیں گے کیا آپ ایسے ظالم شخص کو دیکھنے کے روادار ہوں گے؟

ہرگز نہیں!

بعینہ یہی حالت آپ کی رفیقہ حیات کی ہوتی ہے جب کہ آپ اپنے جذبات کو جلد جلد تسکین دے کر کنارہ کش ہو جاتے ہیں انہی وجوہات کی بنا پر ازدواجی مسرتوں کا وہ چاند جو دن بدن بڑھتا ہوا اپنی ضیاء بارو فرحت بخش کرنوں سے خانگی دنیا کے ظلمات کو بقعہ نور بنانے والا تھا ناموافقت و شکر رنجیوں کی بدلیوں میں آجاتا ہے۔

معقول عذر: غالباً میرے بہت سے کرم فرمایہ معقول عذر پیش کریں گے جن حضرات کے جذبات کا پیالہ جلد پر ہو کر چھلک جائے وہ کس طرح کریں تو اس کا علاج بھی سن لیجئے کہ اگر انسان ان ہتھیاروں سے مسلح ہو کر میدان جمال میں قدم رکھے جن کی جنگ میں ضرورت ہوتی ہے تو اس سپاہی جانباز کو قلعہ عصمت کی تسخیر میں کچھ بھی دیر نہیں لگتی کیونکہ وہ ہتھیار ایسے اوچھے اور زبردست پڑتے ہیں۔ کہ "حریف" خواہ کیسی ہی قوت و توانائی کا حامل کیوں نہ ہو قانون حرب سے ناواقفیت اور اسلحات کے فقدان کی وجہ سے بہت جلد شکست مان لیتا ہے۔ ہاں البتہ اگر اپنی بے اعتدالیوں اور کوتاہ فہمی کی وجہ سے اپنے بازوؤں کو ایسا کمزور بنالیا ہو کہ اس میں اسلحہ کے اٹھانے کی ہی قوت باقی نہ رہی ہو تو اس صورت میں پہلے اس کمزوری کا علاج کرانا ضروری ہے۔

قبل ازیں کنز المجربات جلد اول میں ضعف باہ کو دور کرنے کا نہایت اعلیٰ علاج بیان کیا جا چکا ہے اور متعدد تجربہ شدہ نسخہ جات بھی پیش کئے جا چکے ہیں اور باقی ماندہ زیر تحریر کتاب میں لکھے جا رہے ہیں غور سے ملاحظہ فرمایئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جریان

جریان کی کیفیت و اسباب وغیرہ کا ذکر نیز اس کی تباہ کاریوں کا بیان قبل ازیں کنزالمجربات جلد اول میں کیا جا چکا ہے لہٰذا یہاں اس کے دوبارہ لکھنے کی حاجت نہیں۔

ذیل میں اس نسل کش مرض کے جس نے برصغیر کے نوجوانوں کی قوت مردمی کو تباہ و برباد کیا ہے چند نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں۔

(۲۲۷) جریان و سیلان الرحم کی جادو اثر دوا

(از جناب حکیم شیر محمد صاحب مقام بابا بکالہ ضلع بہاولپور) ھوالشافی سکہ مصفی بارہ تولہ' الائچی خورد ایک تولہ' طباشیر ایک تولہ' گلاب کے پھول ایک تولہ' موصلی سفید ایک تولہ' مصری دس تولہ۔ ترکیب تیاری پہلے سکہ کو اہرن پر رکھ کر خوب کوٹیں تاکہ ریزہ ریزہ ہو جائے بعدہ الائچی ملا کر پتھر کے کونڈے میں ڈال کر خوب زور سے گھوٹیں اور پھر یکے بعد دیگرے ادویات ملاتے اور رگڑتے جائیں اور کپڑے میں سے چھانتے رہیں جو سکہ خام حالت میں برآمد ہوتا رہے اس کو بدستور رگڑتے رہیں جب تمام سکہ مانند غبار کے ہو جائے اور سفوف کا رنگ سیاہ ہو جائے تو سنبھال کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ ترکیب استعمال ایک ماشہ سے دو ماشہ تک ہمراہ مکھن گاؤ کھلا کر اوپر سے آدھ سیر دودھ گائے یا بکری کا پلائیں۔ فوائد انشاء اللہ پہلی ہی خوراک جادو کا اثر دکھائے گی بارہا کا تجربہ شدہ نسخہ ہے۔ نوٹ اگر مریض کو قبض ہو تو پہلے قبض کا ازالہ کر لیں ورنہ فائدہ نہ ہوگا۔

(۲۲۸) جریان و احتلام کا اکسیری سفوف

گو یہ دوا دیکھنے میں معمولی اجزاء کی سرمایہ دار ہے مگر فوائد میں نہایت جید الاثر ہے اور لطف یہ کہ نہایت آسانی اور ارزانی سے تیار ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی بدھارا' اسگندھ ناگوری' ستاور ہرسہ برابر وزن لے کر باریک سفوف بنالیں اور اس کے برابر وزن مصری باریک پیس کر شامل کریں اور حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال تین ماشہ سے چھ ماشہ تک ہمراہ پانی یا دودھ۔

فوائد جریان و احتلام کے لئے نہایت اکسیری چیز ہے منی کو غلیظ کرتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲۹) سکھدیووٹی (سپیدین) جریان و احتلام کی تریاق صفت گولیاں۔ میرے محترم مہربان دیوان بوگھا رام صاحب سیاح نے مدتوں کی جدوجہد اور تلاش کے بعد نہایت خوشی سے لکھا کہ مجھے مدت مدید کی جستجو کے بعد ایک ایسا اکسیری نسخہ مل گیا ہے جو جریان و احتلام کے لئے بے حد زود اثر ہے اس کی دو تین خوراک ہی اپنی جید الاثری کا ہر دیرینہ سے دیرینہ مریض کو قائل کر لیتی ہیں امرتسر کے مشہور و معروف وید کی چلتی ہوئی دوا ہے۔

ھُوَالشَّافِی کشتہ قلعی ڈھائی تولہ' پوست آملہ' برگ قنب' (بھنگ کے پتے) ہلدی' رسوت' سلاجیت ہر ایک ڈیڑھ تولہ' کافور' ایلوا' جوزبوا ایک ایک تولہ' دچ چھ ماشہ' کشتہ نقرہ چھ ماشہ' افیون چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری سب کو باریک پیس کر پانی کی آمیزش سے تین تین رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی صبح ایک شام کو ایک سوتے وقت ہمراہ دودھ یا پانی کے دیا کریں۔

فوائد جریان و احتلام کے لئے بے حد موثر واکسیر ہے ہم نے بھی بارہا بار تجربہ کیا ہے بلکہ مدت سے ہماری معمول مطب ہے۔ ہمارے ہاں تیار ملتی ہے۔

(۲۳۰) جریان کی اکسیری گولیاں (حکیم عبدالغنی صاحب قیصر بہاولپور) گو ان گولیوں کی تیاری میں کافی محنت کرنی پڑتی ہے لیکن خداوند کریم اکثر بیش قیمت و مفید الاثر چیزوں کی مزدوری بغیر محنت کے نہیں دیتا جو اصحاب ادویات کا استعمال کرتے کرتے مایوس ہو چکے ہوں وہ ذیل کی گولیاں تیار کریں۔

ھُوَالشَّافِی مغز املی' ست برگد' ست کیکر' دودھی خورد' کھتل زرد شیر' موصلین' ثعلب مصری' تخم شلغم ہر ایک چار تولہ' تالمکھانہ' ترپھلہ' ہر ایک آٹھ تولہ' ست سلاجیت دو تولہ' کشتہ فولاد (جو کیکر کی پھلیوں کے رس میں بنایا گیا ہو) کشتہ قلعی پارہ شورہ والا کشتہ مرجان بھنگ والا' ہر ایک ایک تولہ۔

www.KitaboSunnat.com

ترکیب تیاری تمام کو باریک پیس کر شیر برگد میں سات روز کھرل کریں اور پھر گولیاں بقدر جنگلی بیر کے بنالیں ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ شیر گائے پورے ایک ماہ تک استعمال کریں گڑ اور ترشی نیز تیل دالی یا دیر ہضم چیزوں سے پرہیز کرائیں نیز دوران استعمال میں قبض نہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہونے دیں۔

(۲۳۱) ست برگد و کیکر بنانے کی ترکیب
برگد کے زرد پتے جو درخت سے خود بخود گر گئے ہوں حسب ضرورت لے کر پانی کے گھڑوں میں ٹھونس کر بھر دیں۔ تین چار روز بعد کڑاہی میں ڈال کر پکائیں نصف پانی جل جانے پر اتار لیں اور پتوں کو ہاتھوں سے مل کر چھان لیں اور پانی کو پکائیں یہاں تک کہ افیون کی طرح کی چیز باقی رہ جائے بس یہی ست برگد ہے اسی ترکیب سے کیکر کی پھلیاں لے کر نکال لیں بس یہی ترکیب ہے جس سے ہر ایک شخص ست نکال سکتا ہے۔

نوٹ اگر شیر برگد بقدر حاجت حاصل نہ ہو سکتا تو جوشاندہ کونپل برگد سے کام لیا جا سکتا ہے لیکن فوائد میں کچھ کمی رونما ہو جائے گی۔

(۲۳۲) حبوب تریاق جریان
مایوس العلاج مریضان جریان کے لئے نادر تحفہ یہ گولیاں دافع جریان کے علاوہ مقوی دماغ و دل اور مقوی باہ بھی ہیں۔ بے شمار نسخہ جات نظر سے گزریں گے لیکن ایسے نسخہ جات بہت ہی کم دیکھنے سننے میں آئیں گے جو دافع جریان ہوتے ہوئے مقوی باہ کی نعمت سے مالا مال ہوں چنانچہ یہ نسخہ انہی نسخہ جات میں سے ایک ہے۔

ھوالشافی ورق چاندی کلاں ایک سو بیس عدد یا کشتہ چاندی ایک تولہ' ورق طلاء پچاس عدد یا کشتہ طلاء پانچ رتی' کشتہ فولاد' کشتہ منور' کشتہ صدف مروارید ی چھ چھ ماشہ' کشتہ عقیق تین ماشہ' تالمکھانہ ایک تولہ۔

ترکیب تیاری تمام کو ملا کر عرق کیوڑہ دس تولہ عرق بید مشک دس تولہ میں باری باری سے کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود یعنی چنے کے دانہ کے برابر بنائیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی ہمراہ مربہ آملہ یا مکھن میں لپیٹ کر کھلایا کریں نیز دوران استعمال میں گرم اور ترش غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

فوائد بفضلہ کثرت سے گرتی ہوئی دھات کو اپنے خداداد اثرات سے بہت جلد بند کر دیتی ہے مقوی جسم واعضائے رئیسہ ہیں۔

(۲۳۳) بلادوا جریان واحتلام کو بند کرنے کی لاجواب تدبیر
یہ تدبیر حفاظت منی کے علاوہ اور بھی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے شمار فوائد رکھتی ہے ہندو یوگیوں نے امراض کو دور کرنے کے لئے بعض اقسام کی مشقیں دریافت کی ہیں جن پر عمل پیرا ہونے سے بلا دوا بفضلہ آرام ہو جاتا ہے چنانچہ ایک آسن شیرکھ آسن یا کمپال مداریا کپامدار کے نام سے موسوم ہے وہ احتلام و جریان کے لئے بیش بہا فوائد رکھتا ہے۔

طریق: عمدہ اور صاف ہوادار کمرہ میں صبح و شام حوائج ضروریہ (پیشاب پاخانہ) سے فارغ ہو کر بدن کے کپڑے اتار دیں صرف لنگوٹ یا لنگر باندھ لیں اور زمین پر کوئی نرم گدیلا رکھ کر اس پر سر رکھ کر الٹا ہو جائیں یعنی سر نیچے اور پاؤں اوپر کر لیں اگر بغیر سہارے کھڑے نہ رہ سکیں تو دیوار کے قریب عمل کریں اور الٹے ہو کر دیوار کے سہارے کھڑے ہو جائیں' پہلے روز صرف آدھ منٹ یا جتنی دیر آسانی سے کھڑے رہیں اس طرح روزانہ آدھا منٹ بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ پندرہ منٹ تک پہنچ جائیں اور پھر جب تک چاہیں جاری رکھیں جریان و احتلام کا نام و نشان باقی نہ رہے گا جسم میں چستی اور چالاکی' چہرہ پر خون ہو کر چمکنے لگے گا بدن میں فربہی آجائے گی۔

نوٹ: میرے ایک دوست جو کہ بہت ہی دبلے و نحیف بدن کے تھے انہوں نے بتائی ہوئی ہدایات کے مطابق عمل شروع کیا اور تھوڑے ہی عرصہ میں ان کی صحت میں نمایاں فرق پڑ گیا چہرے پر سرخ خون کا رنگ چھلکنے لگا نیز اس مشق کے اور بھی بے شمار فوائد ہیں مسلمان نماز پنج گانہ سے اس سے بہتر فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔

چند مقوی باہ گولیوں کے اسراری نسخے

ذیل میں چند وہ مقوی باہ و ہیجان آفرین نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں جو کہ گولیوں کی شکل میں ہیں جن کے چند روزہ استعمال سے بفضلہ قوت مردمی کی لہریں دوڑنے لگتی ہیں۔

(۲۳۴) مقوی باہ مسیحائی گولیاں

(یہ گولیاں جریان و سرعت انزال کے لئے بہت مفید ہیں) یہ نسخہ میرے محترم دوست حکیم مولوی محمد یعقوب صاحب سکندری کو ضلع لائل پور کے ایک ایسے طبیب سے حاصل ہوا تھا جو کہ محض اس کی بدولت علاقہ بھر میں مشہور تھا اور بفضلہ اس کی طفیل سے اپنے بال بچوں کا پیٹ پال رہا تھا' جناب مولوی صاحب نے نہ صرف مجھے نسخہ ہی عنایت فرمایا بلکہ گولیاں بھی خود تیار کر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے دے گئے چنانچہ میں نے متعدد مریضوں پر تجربہ کیا جس سے بفضلہٖ ان سب کو فائدہ ہوا بلکہ دمہ کے ایک ایسے مریض کو بھی بغرض تجربہ چار پانچ دفعہ دی گئی جو شدت مرض کی وجہ سے صاحب فراش ہو رہا تھا۔ میرے تعجب کی انتہا نہ رہی جب میں نے اسی مریض کو بالکل ہٹا کٹا اور تندرست دیکھا۔

ھُوالشافی سم الفار سفید دودھیا: ۳ ماشہ' افیون خالص مصفا: ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری پہلے سم الفار کو باریک پیس لیں اور پھر افیون کو پاؤڈر کی شکل میں بنا کر دونوں بخوبی ملا کر شیشی میں بند کر کے کسی کوڑے کرکٹ کے ڈھیر میں دفن کر دیں اور چالیس دن گزر جانے کے بعد نکالیں' سم الفار یا افیون کا ایک مرکب مومیا شدہ نکلے گا۔ اس کو نکال کر باجرہ کے دانہ سے ذرا بڑی گولیاں بنالیں اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت ایک گولی بوقت شام بالائی کے اندر لپیٹ کر کھلائیں۔

فوائد انشاء اللہ چودہ خوراک میں شرطیہ فائدہ ہو گا۔

خفیہ طاقتوں کو بیدار کرنے والی بے مثل ولاجواب

(۲۳۵) ولولہ خیز گولیاں۔ چہرہ کی زردی کو مٹانے اور اس کو سرخ بنانے اور ضائع شدہ قوتوں کو لوٹانے کے لئے مندرجہ ذیل گولیاں بفضلہٖ جادو کی طرح جلد فائدہ پہنچانے والی ثابت ہوئی ہیں۔ دل و دماغ معدہ و جگر وغیرہ کی کمزوریوں کو دور کر کے ان میں سے بے حد قوت پیدا کرنا ان کا اولین کام ہے ان سب سے ہم نے ایسے ایسے مریضوں کو فیض یاب ہوتے دیکھا ہے جو کہ بے حد نحیف اور کمزور واقع ہوئے تھے۔ ان گولیوں کی چند خوراکوں سے ہی بفضلہٖ ان کا زرد کملایا ہوا چہرہ ترو تازہ ہونے لگا اور بالآخر بارعب و وجاہت نظر آنے لگے یہ نسخہ ہمیں ہمارے محترم دوست جناب ڈاکٹر ترلوک ناتھ اروڑہ نے بصدق دل عطا فرمایا تھا جو کہ قیام پاکستان تک لاہور جیسے شہر میں بڑی کامیابی سے مطب کرتے رہے ہیں یہ گولیاں ان کے ہاں بڑی کثرت سے نکل رہی ہیں۔

ھُوالشافی فری ایٹ کونین سائٹراس :۲گرین' ایکسٹریکٹ نکسومیکا:۸ / ۱ گرین' ایکسٹریکٹ ڈامیانہ: ا گرین' پل فاسفورس ایک گرین' گولڈ کلورائیڈ: ۶ / ۱ گرین' یوہمین ہائیڈرو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کلور (مرک)' ایکسٹریکٹ کوکا: ہر ایک ۴ / اگرین ایکسٹریکٹ جنشن حسب ضرورت مرض' گولیاں بنانے سے پہلے گولڈ کلورائڈ اور فری ایٹ کو نین سائٹراس کو کھرل میں ڈال کر باریک کریں پھر ایکسٹریکٹ نکسوامیکا ڈال کر پیسیں پھر سب چیزوں کو ملا کر متواتر تین یا چار گھنٹہ کھرل کریں۔ یہ وزن محض ایک گولی کا ہے اس مناسبت سے جس قدر چاہیں بنالیں۔ اگر ضرورت ہو تو سونے کے ورق چڑھائیں چونکہ اس میں بہت قیمتی ادویات پڑتی ہیں لہٰذا گراں ضرور ہے مگر فوائد میں بے مثل ہے۔ (اگرین = ۴ چاول)

(۲۳۶) ریزہ جواہرات: مقوی بدن و اعضاء رئیسہ خوشبودار گولیاں۔

مندرجہ ذیل گولیاں اپنے فوائد کے لحاظ سے بے مثل و اکسیر ہیں ان کے چند روزہ استعمال سے بفضلہٖ مردہ صورتیں اور کمزور انسان طاقت حاصل کر لیتے ہیں۔

ھوالشافی ست سلاجیت' ست لوبان' مشک' عنبر' مروارید خالص' زعفران قسم اول ورق طلاء' ورق نقرہ' ابریشم مقرض ہر ایک مساوی الوزن آب برگ تنبول یعنی پان کے پانی میں پیس کر حبوب بقدر دانہ باجرہ کے بنائیں اور سونے کے ورق لگا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال ا گولی صبح و شام حلوہ میں لپیٹ کر کھلائیں اور اوپر سے آدھ سیر دودھ پلائیں انشاء اللہ چند یوم میں نامرد' مرد ہو جائے گا۔

بجلی اثر طاقت کی گولیاں

ان گولیوں کا نسخہ قبل ازیں کنزالمجربات جلد اول میں بیان کیا جا چکا ہے لیکن ہم نے کچھ عرصہ سے اس میں کچھ تجدید کر لی ہے یعنی کشتہ شنگرف ہم ایک خاص ترکیب سے تیار شدہ ڈالتے ہیں جس کے ملانے سے اس کی خوبیوں کے اندر بے حد اضافہ ہو گیا ہے اس کی ترکیب آئندہ صفحات میں کشتہ جات کے بیان میں درج کی جائے گی۔ وہاں ملاحظہ فرمایئے۔

(۲۳۷) عالی جناب حکیم محمود خان صاحب مرحوم کے بیاض کا نسخہ۔

مقوی باہ و ممسک گولیاں۔

ھوالشافی کباب چینی' دار چینی' عقر قرحا' ریگ ماہی نر' خولنجان' زعفران' جوزبوا ہر ایک سات سات ماشہ' افیون خالص ۵ ماشہ' مشک خالص ۳ ماشہ۔ **ترکیب تیاری** عرق گلاب میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنائیں اور اوپر چاندی یا سونے کے ورق چسپاں کریں۔ **ترکیب استعمال** دو گولیاں سوتے وقت دودھ سے کھلائیں اور دو گولیاں ادرک کے پانی میں کھرل کر کے عضو مخصوص پر لیپ کر کے اوپر برگ پان باندھ دیں۔ **فوائد** مقوی باہ و ممسک فوائد کی سرمایہ دار ہیں جو کہ جناب مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم کے مطب میں بکثرت استعمال ہوتی ہیں۔

(۲۳۸) بے حد مقوی باہ گولیاں

جس کو ایک سنیاسی سادھو دس روپے فی گولی کے حساب سے فروخت کرتے تھے۔ (۱۹۳۲ء میں) محترم دوست دیوان بوگھا رام نے بیان فرمایا کہ ایک سنیاسی سادھو ہمارے ہاں اکثر تشریف لاتے رہتے ہیں۔ آپ کے پاس ایک مقوی باہ گولیاں موجود رہتی ہیں جن کو وہ بڑے بڑے والیان ملک کو فروخت کیا کرتے ہیں نسخہ بصد دقت حاصل کر کے روانہ کیا جاتا ہے۔ **ھوالشافی** زعفران خالص، کستوری خالص، افیون، برنے کے بیج ہر ایک ایک تولہ لے کر آدھ سیر شیر برگد میں کھرل کریں اور گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنائیں۔ **ترکیب استعمال** ایک گولی دو گھنٹہ پیشتر کھلانے سے بے حد انتشار و امساک پیدا ہوتا ہے۔

(۲۳۹) نامردی کی اکسیر الاثر گولیاں

ہمارے علاقہ موضع سکندر پور میں ایک صاحب نامردی کا علاج بڑے طمطراق سے کیا کرتے تھے اور بفضلہ تعالیٰ ہر جگہ کامیاب ہوتے تھے۔ صاحب نسخہ کے فوت ہو جانے کے بعد ان کے فرزند ارجمند مسمی عبدالقیوم سے میرے محترم دوست جناب مولوی محمد یعقوب صاحب نے نسخہ حاصل کیا اور بغرض اندراج کنزالمجربات جلد دوم روانہ کر دیا جو کہ درج ذیل ہے۔
ھوالشافی چار عدد نر چڑے جفتی کے وقت پکڑ کر ذبح کریں بازو و پر آلائش وغیرہ سے پاک و صاف کر کے چار عدد چھوہارے لے کر چاقو سے چیر کر ان کی گٹھلی نکال کر افیون سے پر کر دیں اور ان کو باہم ملا کر دھاگہ لپیٹ دیں یعنی چڑے کے پیٹ میں سی کر آٹے سے ملفوف کر دیں۔ اور آٹھ سیر بھینس کے دودھ میں ڈال کر منہ بند کر کے چار پہر آگ جلائیں۔ بعدہ نکال کر تمام دوا کی اکتالیس گولیاں بنالیں ایک گولی روزانہ کھلائیں۔ دوران استعمال میں گھی اور دودھ خوب کھاتے رہیں دودھ اور آٹے کو علیحدہ کر کے دبا دیں۔

(۲۴۰) حب عیش

یہ گولیاں دارالعلاج گجرات سے بکثرت نکلتی ہیں جو کہ اپنے فوائد کی وجہ سے بے مثل ہیں اور لطف یہ کہ آسانی سے تیار ہو جاتی ہیں۔

ھوالشافی اسٹرکینا: ۴ رتی، ورق نقرہ یا کشتہ چاندی: ۴ ماشہ، کشتہ فولاد: ۴ ماشہ، کستوری خالص: ۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماشہ کونین سلفاس: ا تولہ گوگل عمدہ ۴ ماشہ سب کو پیس کر دو صد گولیاں بنالیں۔

مقدارِ خوراک: ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ۔

فوائد: اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ دوا ہے جو طبیعت پر فوری اثر کرتی ہے۔ اس کی ایک ہی خوراک سے فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے۔

چند ولولہ آفرین مقوی باہ نسخہ جات

گذشتہ صفحات میں وہی مقوی باہ نسخہ جات بیان کئے گئے ہیں جو کہ گولیوں کی شکل میں تیار ہوتے ہیں۔ لیکن ذیل میں بلا کسی قید کے چند نسخے عرض کئے جاتے ہیں۔ جن میں سفوف' معاجین وجوہر وغیرہ سب قسم کے ہوں گے۔

(۲۴۱) اکسیر نامردی زمین کند ایک مشہور و معروف سبزی ہے۔ جو بغیر اصلاح کئے زہریلی ہوتی ہے (بھارت میں پیدا ہوتی ہے) بقدر دو سیر لے کر ہاتھوں کو تیل سے تر کرلیں اور پھر ان کو چاقو وغیرہ سے چھیل ڈالیں۔ پھر اس کے باریک باریک ٹکڑے کاٹ کر گھی میں بریان کریں۔ جب بالکل لال سرخ ہو جائیں ان کو باریک پیس کر سولھواں حصہ جائفل باریک پیس کر شامل کرلیں اور پھر ان سب سے چار گنا مصری ملا کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: اس سفوف میں سے ایک تولہ بوقت صبح اور ایک تولہ بوقت شام گائے کے نیم گرم دودھ سے دیں۔

فوائد: قوت باہ کو زیادہ کرنے اور قدرتی امساک پیدا کرنے میں بے مثل اکسیر ہے۔

(۲۴۲) مولد منی و مقوی باہ نسخہ: ھُوَالشَّافِی اسگندھ ناگوری' مغز تخم کونچ' شقاقل مصری' تالمکھانہ ہر ایک مساوی الوزن لے کر پیس لیں اور ان سب کے برابر مصری شامل کرلیں بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ایک تولہ صبح و شام ہمراہ شیر گائے استعمال کرائیں' بفضلہٖ قوت باہ میں بے حد اضافہ ہوگا۔

(۲۴۳) قوت باہ کا نادر نسخہ (عطیہ حکیم مولوی قادر بخش پیر وال ضلع منٹگمری)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ھُوَالشَّافِی اجوائن خراسانی' سیماب مصفیٰ ایک ایک تولہ' باہم اس قدر سحق کریں کہ سیاہ کجلی ہو کر پارہ غائب ہو جائے پھر اس میں ثعلب مصری' شقاقل مصری' اندر جو شیریں' زرد چوب (ہلدی) خام ہر ایک دو تولہ' جو ژبوا ۶ ماشہ جو کوب کر کے ملا دیں باریک نہ کریں۔ پھر کندش ۲ تولہ' زعفران ۶ ماشہ' مشک ۲ رتی' عنبر اشہب ۲ رتی' کرم مخمل ۲ ماشہ' اگر پسند ہوں ڈالیں ورنہ نہیں' بغیر کوٹے چھانے ڈال کر تمام اشیاء کو ایک پوٹلی میں باندھیں' پوٹلی خوب کسی ہوئی' ہو اور کپڑا مضبوط موٹا اور سفید ہو ورنہ عمل خراب ہو جائے گا۔ پھر کھولتے دودھ میں ایک منٹ لٹکا دیں۔ پوٹلی کو سنبھال رکھیں۔ یہی پوٹلی ایک ہفتہ کام دے گی۔

پہلے دن ایک منٹ' دوسرے دن دو منٹ' تیسرے دن تین منٹ' اسی طرح آٹھویں دن آٹھ منٹ رکھ کر اس کا دودھ استعمال کریں۔

ایک ہفتہ برابر استعمال فرما کر دیکھیں کہ کیا قوت پیدا کرتا ہے قدرتی اور دائمی امساک پیدا کرتا ہے لذت پیدا کرتا ہے قوت باہیہ کو اس قدر پیدا کرتا ہے کہ برداشت محال ہے اعضائے رئیسہ کے لئے چوٹی کا نسخہ ہے۔

نوٹ پارہ کو صاف کئے بغیر ہرگز استعمال نہ کریں۔ ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان کا اندیشہ ہے پارہ کو صاف کرنے کی ترکیب کنز المجربات جلد اول میں درج ہے۔

(۲۴۴) بچھو کی نیش میں تقویت باہ کا اثر

بچھو کے نیش میں سخت زہر ہے اگر بدن میں کسی طرح پہنچ جائے تو بھلے چنگے انسان کو تڑپا دیتی ہے لیکن اگر اس کو حکیمانہ طور پر استعمال کیا جائے تو یہی زہر آب حیات بن جاتی ہے جس سے مردہ قوت کا مریض پھر سے زندگی حاصل کر سکتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی سیاہ بچھو کو پیالہ میں رکھ کر پان کا پتہ اس کے آگے کر دیں تاکہ وہ اس کو ڈنک مار دے۔ پھر اس پان کو کھلا دیں علیٰ ہذا القیاس دوسرے روز دو ڈنگ لگوائیں اور کھلائیں تیسرے روز تین ڈنگ لگوا کر کھلائیں۔ بفضلہ تین دن میں نامرد' مرد ہو گا۔

(۲۴۵) کشتہ عقرب

کالا بچھو لے کر اس کو بکرے کے پاؤ بھر گوشت کے قیمہ میں لت پت کر کے گل حکمت کر کے سیر بھر آپلوں کی آگ دیں' کشتہ ہو گا۔

مقدارِ خوراک اچاول مکھن میں لپیٹ کر کھلا دیں۔ انشاء اللہ زیادہ سے زیادہ سات خوراک میں نامرد مرد ہو گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴۶) مقوی باہ و مولد خون ڈاکٹری نسخہ مندرجہ ذیل نسخہ سے بفضلہ دنوں میں وزن بڑھ جاتا ہے' بدن میں خون پیدا ہو گا چہرہ لال سرخ ہو جاتا ہے۔ بار ہا کا مجرب ہے' نسخہ یہ ہے۔

ھوالشافی ٹنکچر فیرائی پر کلور:۵ بوند' ٹنکچر نکس وامیکا:۴ بوند' لائکوار آرسینی کیلس:۲ بوند' پانی: ڈھائی قطرہ ملا کر اس وزن سے صبح و شام کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد پلایا کریں۔ آٹھ روزہ استعمال سے بفضلہ بے حد قوت اور خون پیدا ہو گا۔

(۲۴۷) طاقت یہ دوا حکیم عبدالرحیم صاحب جمیل کے دواخانہ دارالعلاج سے مشتہر ہو کر فروخت ہو رہی ہے۔ اشتہار کے مضمون کا خلاصہ یہ ہوا کرتا ہے کہ "قوت مردانہ کی تمام مشہور و معروف ادویہ میں سے یہ دوا میرے تجربہ میں سب سے بڑھ کر مفید ثابت ہوئی ہے۔ طاقت فی الواقع جسم میں قوت و طاقت کی لہر دوڑا دیتی ہے اس کی پہلی خوراک سے ہی بدن کو تقویت حاصل ہو جاتی ہے۔ بنابریں ہر استعمال کنندہ کا اچھلنے کودنے کو دل چاہتا ہے" چونکہ حکیم صاحب مجھ سے بلا جھجک نسخہ جات دریافت کر لیا کرتے ہیں اور میں حسب خواہش حکیم صاحب کو بتا دینے میں کوئی تامل نہیں کرتا ہوں۔ للذا بعض نسخے جو حکیم صاحب کے مشتہر تھے وہ میں نے بھی دریافت کر لئے جن میں سے نسخہ طاقت حاضر ہے۔

ھوالشافی ایکسٹریکٹ ڈامیانہ لیکوئڈ: نصف اونس' آئل فاسفورس: ایک ڈرام ٹنکچر کوکا: ۴ ڈرام' ٹنکچر نکس وامیکا:۲ ڈرام' ٹنکچر کتھریڈس: ۲۴ منم' ڈائلوٹ فاسفورک ایسڈ: ۴ ڈرام' ٹنکچر فیرائی پر کلورائیڈ:۲ اونس' سادہ شربت:۳ اونس' سب ادویات کو ملا کر بوتل میں خوب ہلا لیں۔

ترکیب استعمال ایک چمچی چائے والی بعد از غذا ہر دو وقت دیا کریں۔

فوائد مقوی اعضائے رئیسہ' مقوی باہ و اعصاب' مولد خون' جریان و احتلام و سرعت انزال کے لئے نافع ہے۔

(۲۴۸) معجون نقرہ یہ معجون دہلی کے ہمدرد دواخانہ میں سے بڑی کثرت سے نکلتی ہے جو کہ اپنے خداداد اثرات کی وجہ سے دل و دماغ کو قوت دینے میں لاثانی شے مانی جاتی ہے۔ قوت باہ کو بڑھا کر جسم میں خوش گوار حرارت پیدا کرتی ہے اور خفقان کو زائل کرتی ہے۔ حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتی اور قوت کو قائم رکھتی ہے۔

ھوالشافی چاندی کے ورق:۵ تولہ' عنبر خالص: ایک تولہ' کستوری خالص: ایک تولہ' مصری:۲۸

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تولہ' شہد خالص:۲۸ تولہ۔

ترکیب تیاری پہلے ہر سہ ادویات کو کھرل میں ملا کر مصری اور شہد کا قوام کر کے ادویات کو ملا دیں بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک عرق گاؤزبان آدھ پاؤ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد مقوی باہ و مقوی قلب و بے حد لذیذ و خوشبودار چیز ہے۔

(۲۴۹) معجون طلاء پہلے یہ معجون بڑے بڑے امراء و والیان ملک کے لئے بنا کر دی جاتی تھی۔ اب کچھ عرصہ سے تقریباً دہلی کے تمام دواخانوں نے مشتہر کر چھوڑی ہے۔

ھوالشافی ورق طلاء' کستوری' عنبر ایک ایک تولہ' مصری:۲۸ تولہ' بطریق مرقومہ بالا معجون بنائیں۔

ترکیب استعمال ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہمراہ عرق بید مشک یا کسی معجون وغیرہ میں ملا کر کھلایا کریں' مقوی باہ و مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ سوداوی امراض کو بے حد نافع ہے۔

(۲۵۰) معجون مومیائی اصلی مومیائی کی ہی استعجاب انگیز تحیر خیز تاثیر ہے کہ اگر مرغی کی ایک ٹانگ توڑ کر مومیائی کا لیپ کر کے ایک پٹی باندھ دی جائے تو فوراً جڑ جاتی ہے مگر آج کل مومیائی خالص کم ملتی ہے اس لئے مومیائی خالص معتبر دواخانہ سے خریدنی چاہئے اس معجون کا جزو اعظم چونکہ مومیائی ہے اس لئے اس میں وہ تمام خواص پائے جاتے ہیں جو کہ مومیائی میں ہونے چاہئیں۔ مزید برآں دوسرے فوائد بھی جو دوسری ادویات سے ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ اس میں پائے جاتے ہیں۔

ھوالشافی مومیائی خالص:۵ تولہ' مروارید خالص: ڈیڑھ تولہ' مایہ شترا عرابی: ڈھائی تولہ' عنبر ۶ ماشہ' ورق طلاء:۵۰ عدد' مصری:۳۰ تولہ۔

ترکیب استعمال ۳ ماشہ بوقت صبح دودھ کے ہمراہ دیا کریں۔

فوائد تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہیں۔ ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑتی ہے' کمر کے درد کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ اور خاص فائدہ یہ ہے کہ جن حضرات کو بعد از جماع تھکن محسوس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتی ہو وہ صاحب اگر بعد از جماع کھالیں تو قوت دوبارہ عود کر آتی ہے اور کمزوری نہیں ہونے پاتی۔

نہایت مفید نوٹ ان ہر سہ معاجین میں چونکہ ورق وغیرہ پڑتے ہیں لہٰذا اس اصول کو یاد رکھیں کہ کھانڈ وغیرہ کا قوام کر کے اس میں ادویات باریک پیس کر تھوڑی تھوڑی ڈالتے اور ملاتے جائیں۔ لیکن کستوری' عنبر' زعفران وغیرہ کو پہلے کسی عرق میں پیس لیں۔ پھر شامل کریں۔ ورق ادویات کو ملانے کے بعد ایک ایک کر کے ملانے چاہئیں۔

چند اکسیر الاثر مقوی باہ کشتہ جات

ذیل میں چند ایسے مقوی باہ کشتہ جات کا ذکر کیا جاتا ہے جو کہ اپنے اندر تقویت باہ کا اثر پنہاں رکھتے ہیں اور وہ اس فعل کے لئے غضب کے موثر اور زود اثر ثابت ہوتے ہیں۔ گو کشتہ جات کی تیاری ہر ایک ایرے غیرے کا کام نہیں بلکہ وہ "پتہ مار فقیری" ہے جس سے وہی لوگ فیض یاب ہو سکتے ہیں جو ہمہ تن مصروف ہو کر محنت سے جی نہ چرائیں۔ جس قدر مدت اور محنت کشتہ جات کی تیاری میں صرف ہوتی ہے۔ اسی قدر اس کے فوائد و تاثیرات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ وہ لوگ سخت اندھیرے میں ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ کشتہ وہی بہتر ہے جو ایک گھنٹہ میں ہو جائے ہاں بعض شاذو نادر ایسی تراکیب بھی ہیں جو سہل العمل ہونے کے ساتھ جید الاثری میں بھی بے مثل ہیں لیکن ان میں ایسی بوٹیوں کی ضرورت لاحق ہوا کرتی ہے جو کہ شاذو نادر جان جوکھوں میں ڈالنے اور کالے کوسوں تلاش کرنے سے ہی بمشکل تمام حاصل ہوا کرتی ہیں۔

سنیاسی لوگ اپنے عیش و آرام' بال بچے گھر بار چھوڑ کر کوہ بکوہ صحرا بصحرا چلتے پھرتے ہیں اور ایک نسخہ کی تیاری میں سال ہا سال گذارتے ہیں۔ تب جا کر کہیں ایک اکسیری دوا تیار ہوتی ہے۔ اتنی محنتوں اور کاوشوں کا نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ ایسے ایسے پیچیدہ مرضوں اور مایوس العلاج مریضوں پر حیرت انگیز طریقہ سے کامیاب ہو جاتے ہیں جہاں بڑے بڑے اطبائے نامدار کی حذاقت لاچار و مجبور ہو جاتی ہے لوگ بجائے اس بات کے کہ محنت سے تیار شدہ نسخہ جات کے قائل ہوں۔ اس کو گیردانہ لباس کے ملبوس سادھو سنیاسیوں کی کرامات خیال کرنے لگتے ہیں حالانکہ یہ پھل محنت کا ہے جو محنت کرے وہی کامیاب ہو سکتا ہے خواہ وہ سبز پوش ہو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا سفید پوش۔

ذیل میں ایسے ایسے زود اثر جامع النفع نسخہ جات عرض کیے جاتے ہیں جو کہ محنت سے تیار ہوتے ہیں۔ لیکن بعدہ' محنت ان کے نتائج دعواقب بڑے خوشگوار برآمد ہوتے ہیں۔ اگر آپ تعصب و حسد کی عینک اتار کر حق و انصاف کوشی کی عینک سے دیکھیں گے تو آپ کو صاف نظر آجائے گا کہ اس باب کے اندر جن رازہائے سربستہ کا بے دردی اور دلیری سے اظہار کیا گیا ہے ان کو ظاہر کر دینا ہر کسی کا کام نہیں۔ اللہ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ مجھے خدا نے بخل کی مذموم اور قبیح عادت سے بچا رکھا ہے۔ فللہ الحمد گو میں اپنے حلقہ احباب میں ہدف ملامت بنا ہوا ہوں۔ لیکن پھر بھی ان باتوں کی پرواہ نہ کرتا ہوا جو کچھ میرے پاس ہوتا ہے نذر ناظرین کر دیتا ہوں۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ ناظرین کرام میری ان قربانیوں کی کیا قدر کرتے ہیں' میں اپنے لئے کوئی رقم طلب نہیں کرتا بلکہ صرف یہ چاہتا ہوں کہ میری ناچیز تصانیف گھر گھر پہنچ جائیں۔ اس لئے اگر میری گذارش کے ماننے میں کوئی نقصان اور تامل نہ ہو تو براہ کرم کتابوں کی توسیع اشاعت میں حصہ لیجئے اور اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ احباب کو دکھا کر خریداری پر مائل کیجئے۔ انشاء اللہ وہ ذرا سی تحریک سے ان کتابوں کی خریداری پر رضامند ہو جائیں گے۔ کیوں کہ ہمیں روزانہ آنے والی ڈاک سے پتہ چل رہا ہے کہ نوے فیصدی وہ حضرات کتابیں طلب فرماتے ہیں جو کہ اپنے کسی دوست کے ہاں سے مطالعہ فرما چکے ہیں یا کسی ایک تصنیف کو دیکھ کر گرویدہ ہو گئے ہیں۔

اب میں آپ کی اس قدر سمع خراشی کرنے کے بعد نفس مطلب پر آتا ہوں اور چند اکسیر الاثر کشتہ جات کی ترکیب عرض کرتا ہوں جو کہ بے حد موثر اور اکسیری صفات کے سرمایہ دار ہیں جو اصحاب محنت سے بنائیں گے۔ بفضلہٖ بالضرور بے انتہا فوائد سے بہرہ ور ہوں گے۔

(۲۵۱) کشتہ طلاء خاص حضرت مولانا عبدالواحد غزنویؒ کا پوشیدہ راز۔ جس کے حصول کے لئے لوگ بے حد کوشاں تھے مگر نہیں ملتا تھا۔

مولانا موصوف خاص ترکیب سے سونے کا کشتہ بنایا کرتے تھے جو کہ ضعف باہ وغیرہ کے لئے ایک لاثانی اکسیر ثابت ہوا کرتا تھا' لوگ دریافت کرتے تھے لیکن آپ نہیں بتاتے تھے۔ یہاں تک کہ اپنے عزیزوں کو بھی نہیں بتاتے تھے۔ البتہ خود بنا کر دے دیا کرتے تھے' نہیں معلوم کہ آپ کو یہ نسخہ آپ کے خسر حکیم نورالدین صاحب سے حاصل ہوا تھا یا کہاں سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیکن تھا غضب کا موثر' بڑی مدت کے بعد بلکہ آپ کے فوت ہو جانے کے بعد پتہ چلا۔ اس راز سے آپ نے جناب مولانا سید محمد شریف صاحب امیر جماعت اہل حدیث گھڑیالہ کو آگاہ کیا ہوا ہے۔ مجھے یہ نسخہ دو ذریعوں سے حاصل ہو گیا۔ ایک تو میرے محترم دوست حافظ محمد حسن صاحب ناظم انجمن اہل حدیث لاہور' جو کہ جناب سید صاحب کے خاص احباب میں سے ہیں اور دوسرے حکیم مولوی عبدالرحیم صاحب ساکن فیروز وٹواں۔ میں ہر دو اصحاب کا شکر گزار ہوں کہ جن سے میری دیرینہ آرزو پوری ہوئی۔ خدا تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ آمین۔

ھُوَالشَّافِی برادہ سونا ایک تولہ کو کسی ایسی کھرل میں ڈالیں جو کہ بالکل نہ گھستا ہو پھر عرق گلاب سہ آتشہ خود ساختہ میں کھرل کرتے رہیں حتیٰ کہ دو بوتل پوری طرح جذب ہو جائیں غالباً ایک ماہ میں تیار ہو گا۔ شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال ایک رتی کشتہ مذکور علی الصبح مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھلایا کریں۔

فوائد نامرد' ست کو اکیس خوراک ہر طرح کافی ہے۔ مقوی دل و دماغ ہے۔ چند روز کا استعمال وہ فوائد دکھاتا ہے کہ انسان حیران رہ جاتا ہے۔ نگاہ کو تیز کرتا ہے۔

(۲۵۲) عرق کشید کرنے کی ترکیب

کشتہ سونا میں جو عرق گلاب سہ آتشہ پڑتا ہے اس کی ترکیب حسب ذیل ہے۔

ھُوَالشَّافِی گل سرخ تازہ' برگ وڈنڈی سے صاف وپاک شدہ ۹ سیر لے کر تین حصہ کرلیں اور ہر حصہ لے کر اس میں تیرہ سیر پانی ملا کر قرع انبیق (بھبکا) میں عرق کشید کریں۔ اندازاً آٹھ بوتل نکلے گا اب دوسرا حصہ پھول لے کر دیگدان میں ڈال کر کشید شدہ عرق ڈال دیں اور پھر عرق کھینچیں۔ اب چھ بوتل برآمد ہو گا۔ علی ہذالقیاس تیسری بار تیسرا حصہ پھول شامل کر کے عرق کشید کریں۔ تین چار بوتل عرق برآمد ہو گا۔

(۲۵۳) کشتہ طلاء آتشی مقوی بدرجہ کمال: ھُوَالشَّافِی

برادہ سونا ۶ ماشہ کو پختہ نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر آب گل سرخ (ماء الورد) میں کھرل کریں۔ جب ۵ تولہ پانی میں جذب ہو جائے تو اس کی گولی بنا کر دو کٹھالیوں میں جو خام مٹی سے تیار شدہ ہوں بند کر کے محض ایک سیر اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں اور پھر اسی طرح کھرل میں ڈال کر پھر ۵ تولہ پانی جذب کر کے آگ دیں علی ہذالقیاس پورا ایک سیر پانی جذب کر دیں۔ اور ۱۶ آگ دیں۔ لیکن آخری آگ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بجائے ایک سیر کے ۵ سیر اپلوں کی دیں۔ بس لاجواب چیز تیار ہے۔

ترکیب استعمال ۱ چاول سے ۲ چاول تک شہد ۱ تولہ میں ملا کر چٹایا کریں۔

فوائد مقوی باہ و اعضائے رئیسہ ہے اور دل دماغ معدہ و جگر کو از حد طاقت دیتا ہے۔

ماء الورد بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ پھول تازہ لے کر کوٹ لیں اور ململ وغیرہ کے رومال میں ڈال کر نچوڑیں جو پانی برآمد ہو' بس یہی ماء الورد ہے۔

(۲۵۴) ماء الذہب سونے کو پانی کی شکل میں بنانے کی واحد ترکیب۔ سونے کے طبی فائدے اس قدر ہیں کہ جن کا شمار نہیں ہو سکتا خصوصاً دل و دماغ' معدہ' جگر وغیرہ میں طاقت پیدا کرنے کے لئے تو بس اکسیر ہے یہی وجہ ہے کہ سونا کبھی ورقوں کی صورت میں استعمال ہو رہا ہے اور کبھی کشتہ جات کی شکل میں تیار کر کے کھلایا جاتا ہے۔ لیکن یہ صورت بہت اعلیٰ اور زود اثر ہے کہ سونے کو پانی کی شکل میں تبدیل کر لیا گیا ہے۔ اس دوا کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ حلق کے نیچے اترتے ہی خون میں جذب ہو کر اپنا فعل شروع کر دیتی ہے۔

جسم میں پیدا شدہ کمزوری خواہ وہ کسی وجہ سے ہو اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے' سل دق وغیرہ کے مریضوں کو خاص طور پر مفید ثابت ہوتی ہے۔ یہ دوا ہندوستانی دواخانہ دہلی اور ہمدرد دواخانہ وغیرہ سے بکثرت فروخت ہو رہی ہے۔

ھُوَالشَّافِی ورق طلاء: ۶ ماشہ' نمک کا تیزاب ۶ ماشہ' تیزاب شورہ: ۴ ماشہ' کسی شیشی میں ڈال کر ہلائیں۔ پڑے پڑے کئی دن میں تمام سونا حل ہو جائے گا۔ اب اس میں دس تولہ عرق گلاب ملا لیں۔ بس تیار ہے۔

فوائد ضعف اعضائے رئیسہ' مقوی بدن' مقوی باہ ہے' ہر قسم کی بدنی کمزوری کو بفضلہٖ دور کرتا ہے۔

ترکیب استعمال سات بوند سے دس بوند تک ماء اللحم یا عرق گاؤزبان میں ڈال کر پلائیں۔

دنیائے طب کی حیرت انگیز ایجاد

(۲۵۵) شربت طلاء آپ نے شربت بادام' انگور' سیب' انار وغیرہ تو سنے اور بنائے بھی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں گے لیکن یہ کبھی نہ سنا ہو گا کہ سونے سے بھی شربت تیار کیا جا سکتا ہے۔ لیجئے، ہم اس کی ترکیب عرض کرتے ہیں جو مقویات کا سرتاج تسلیم کیا جاتا ہے۔ چونکہ اس میں سونے کے علاوہ دیگر مقویات بھی شامل ہیں۔ اس لئے اس کے فوائد میں بے حد اضافہ ہو گیا ہے۔

ھوالشافی ٹنکچر نکس وامیکا: ا تولہ، فیرائی فاسفاس: ایک تولہ، ماء الذہب: ا تولہ، کھانڈ: آدھ سیر، پانی آدھ سیر۔

ترکیب تیاری پہلے ماء الذہب اور کھانڈ پانی میں ملا کر آگ پر رکھیں اور نرم نرم آگ پر قوام کریں جب قوام شربت کی حالت پر آ جائے تو فرائی فاسفاس اور ٹنکچر نکس وامیکا ہر دو کو ملا کر شربت میں ملا دیں اور اتار کر سرد کر لیں۔

مقدار خوراک بعد از غذا ۴ ماشہ کھانا کھانے کے دو گھنٹہ بعد استعمال کرائیں۔

فوائد مقوی دل و جگر و مقوی اعضائے رئیسہ و باہ ہے۔

(۲۵۶) جوشاندہ طلاء

یہ ایک نادر قسم کی عجیب و غریب ترکیب ہے جس سے نہایت آسانی سے انسان فیض یاب ہو سکتا ہے یہ ترکیب تاحال کسی کتاب کے صفحات میں درج نہیں ہوئی۔ بلکہ ہمیں حکیم محمد یوسف صاحب سے ملی ہے جو کہ آپ ہی کی تجویز و اختراع کا نتیجہ ہے ایک تولہ سونے کی ڈلی لے کر اس کو ایک پاؤ پانی میں جوش دیں جب نصف پانی جل جائے تو اتار کر سرد کر کے پلائیں۔ گو بادی النظر میں ایک معمولی شے ہے لیکن حقیقت میں بے حد موثر ہے۔ کسی حد تک وہی فوائد ہیں جو نسخہ ۲۵۵ کے ہیں۔

(۲۵۷) کشتہ چاندی بے مثل ولاجواب

جس کی سات خوراک کھالینے سے عمر بھر بال سفید نہیں ہو پاتے، یہ نسخہ ہمیں ہمارے دوست حکیم عبدالعزیز صاحب سیاح سے حاصل ہوا تھا جو کہ اپنے خداداد اثرات کے حامل ہونے کی وجہ سے دیگر کشتہ جات سے ایک ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔

ھوالشافی چاندی ایک تولہ کی ڈلی کو کوٹ کر پیسے کی مانند کر لیں اور اس کو مار اسود یعنی سیاہ سانپ (مردہ) کے منہ میں رکھ کر منہ کو سی دیں۔ اور پھر ایک لمبا گڑھا کھود کر اس میں سانپ لمبے کا لمبا لٹا دیں اور اس کے اوپر تھوڑا تھوڑا کیچڑ ڈال کر سانپ کو ڈھک دیں۔ ازاں بعد بکری اور بھیڑوں کی مینگنی کی آگ اندازاً تین من اسی طریقہ سے دیں کہ دم کی طرف کم اور سر کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرف زیادہ ہو گویا کہ جس طرح سانپ گاؤ دم ہوتا ہے اسی طرح آگ دی جائے۔ جب آگ بالکل سرد ہو جائے تو چاندی کو نکال لیں۔ بفضلہ تعالیٰ پھول کر کھیل ہو گئی ہو گی۔

ترکیب استعمال صرف ایک چاول بالائی میں رکھ کر کھلائیں۔ سات روز کافی ہے۔

فوائد ضعف باہ اور جذام کی واحد دوا ہے۔ بالوں کو سفید ہونے سے روکتی ہے۔

خاص نوٹ اول سانپ ایسا ہو کہ جس کے سر کو کچل نہ ڈالا گیا ہو کیوں کہ سانپ کا زہر ہی اصل چیز ہوتا ہے۔ دوسرے آگ ایسی جگہ دی جائے جہاں کوئی آدمی خود نزدیک نہ ہو۔ کیوں کہ اس کا دھواں بہت برا ہوتا ہے۔ تیسرے سانپ ایسا ہو جو ہر طرف سے سیاہ ہو۔

(۲۵۸) جوہر نقرہ غالباً آپ نے جوہر نقرہ کا کوئی نسخہ آج تک نہیں سنا ہو گا۔ یہ ایک نہایت ہی بیش قیمت چیز ہے۔ جس میں چاندی کو اس حد تک لطیف بنا دیا جاتا ہے کہ وہ جوہر بن کر اڑ جاتی ہے۔ یہ وہ نسخہ ہے جس کو عالی جناب مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم کی خاص الخاص قلمی بیاض میں سے کسی وسیلہ سے ہمارے محترم دوست نے نقل کر لیا تھا۔ نسخہ مفید ہونے کے علاوہ ظاہری شکل و صورت میں بھی بے حد جاذب نظر اور دلفریب ہے۔

ھوالشافی ورق نقرہ: ا تولہ، سیماب مصفی: ا تولہ، کھرل میں ڈال کر سرکہ انگوری میں اس حد تک کھرل کیا جائے کہ مسکہ ہو جائے پھر ۳ ماشہ نوشادر ملا کر کھرل کریں اور دو پیالیوں میں بند کر کے بدستور معروف جوہر اڑائیں پھر جوہر اور تہہ نشین کو ملا کر سرکہ انگوری میں کھرل کریں اور جوہر اڑائیں علی ہذالقیاس سات مرتبہ جوہر اڑائیں تاکہ سب اڑ جائے۔

ترکیب استعمال ۲ چاول سے ۴ چاول مکھن میں کھلائیں۔

فوائد بے حد مقوی دل ہے۔

۲۵۹۔ ماءالفضہ یعنی چاندی کا پانی: ھوالشافی ورق چاندی: ۳ ماشہ، تیزاب شورہ: ۶ تولہ، دونوں کو ملا کر شربتی رنگ کی شیشی میں ڈال کر رکھ دیں کچھ مدت میں حل ہو جائے گا۔ اب اس میں ۱۲ چھٹانک عرق گلاب ملا کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال دس بوند ایک تولہ پانی میں ملا کر پلایا کریں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فوائد مقوی اعصاب و مقوی قلب ہے تقویت باہ کو خاص طور پر مفید ہے۔

(۲۶۰) کشتہ فولاد نقرئی: ھوالشافی برادہ چاندی: ۲ تولہ' برادہ فولاد: ۲ تولہ' کسی پختہ نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر آب ترشک یعنی کھٹکل بوٹی کے پانی میں مسلسل اور زور دار ہاتھوں سے آٹھ گھنٹہ تک کھرل کریں اور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے آگ دیتے جائیں۔ حتیٰ کہ بالکل سبک اور مکھن جیسا ملائم ہو جائے۔ غالباً دس آگ میں ایسا ہو جاتا ہے۔ بشرطیکہ کھرل کرنے میں کوتاہی نہ کی جائے۔

ازاں بعد اسی طریق پر قندھاری اناروں کے پانی میں کھرل کرتے اور آگ دیتے جائیں یہاں تک کہ انار کے پانی میں سات آگ پوری کر دی جائیں۔ نہایت لاجواب کشتہ تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال نصف رتی سے ا رتی تک مکھن یا بالائی میں دیں۔

فوائد مقوی جگر و مقوی اعضائے رئیسہ چہرے کی رنگت کو دنوں میں لال سرخ کر دینے والا ہے جو کھائے گا بفضلہٖ بے حد تعریف کرے گا۔ ہمارے ہاں تیار ہوتا ہے۔

(۲۶۱) کشتہ مس المعروف دوائے تامیشور۔ خفیہ قوت مردی کو بیدار کر کے باہ کو تحریک دینے کے لئے لاثانی دوا ہے۔

ھوالشافی تانبے کا گول ٹکڑا یا ڈھوا پیسہ ایک تولہ لے کر اوپر ۳ ماشہ قلعی کا پترا باریک لپیٹ دیں اور پھر نغدہ بیخ دب پاؤ بھر میں بند کر کے پچیس سیر اپلوں میں پھونک دیں کشتہ ہو گا۔ اب اس کشتہ کو کھرل میں ڈال کر ۳ ماشہ سم الفار شامل کر کے عرق گھیکوار یا شیر مدار میں ۶ گھنٹہ کھرل کرتے اور آگ دیتے جائیں۔ اسی طرح کم از کم چودہ آگ دیں۔

ترکیب استعمال صرف ا چاول سے ۲ چاول تک مکھن یا بالائی میں دیا کریں نیز دوران استعمال میں گھی دودھ بکثرت استعمال کریں۔

فوائد مقوی باہ اور ممسک طبعی ہے۔ میں نے بالکل از کار رفتہ شخص کو دی جو شب عروسی میں بالکل فیل ہو چکا تھا۔ بفضلہٖ اس کی ایک ہی خوراک سے تندرست ہو گیا۔

کشتہ جات شنگرف

شنگرف کا کشتہ اگر صحیح ترکیب سے کیا جائے تو تقویت باہ کے لئے نادر زمانہ چیز بن جاتی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ لیکن ہر دو ترکیبیں جو بلا وقت شنگرف کو کشتہ کرنے کو عمل میں لائی جاتی ہیں۔ چنداں مفید نہیں۔ ذیل میں بالکل اکسیر الاثر اور سنیاسیانہ تراکیب عرض کی جاتی ہیں جو کہ قبل ازیں بہت کم سننے میں آئی ہوں گی۔

(۲۶۲) کشتہ شنگرف سنہری قائم النار اس کشتہ کو حافظ رکن الدین صاحب ناگپور تیار کرتے تھے جو کہ بے حد مقوی باہ ہونے کے علاوہ بظاہر بھی نہایت نفیس اور سنہری ہوا کرتا تھا چونکہ وہ تھے قدیم روش کے حکیم اس نسخہ سے کسی کو آگاہی نہ دیتے تھے۔ یہاں تک کہ اپنے داماد حکیم مولوی عنایت اللہ خاں کی درخواست کو بھی مسترد کر دیا کرتے تھے۔ آخر الامر جب آپ کا سن شریف سو سال کے قریب ہو گیا تو اس وقت بے حد اصرار کرنے پر مولوی عنایت اللہ صاحب کو نسخہ بتا دیا اور ان کو پہنچتے ہی مجھے حاصل ہو گیا جو کہ بلا پس و پیش درج ذیل کیا جاتا ہے لیکن اس میں ذرا ملکہ کی ضرورت ہے ورنہ رنگت سنہری نہیں ہوگی۔

کشتہ شنگرف بنانے کی ترکیب شنگرف ۱ تولہ کو آدھ سیر باریک شدہ نمک کے درمیان رکھ کر کڑاہی کے نیچے آگ روشن کریں۔ یہاں تک کہ نمک کے اوپر تنکہ رکھنے سے جل اٹھے پھر آگ بند کر دیں اور سرد ہونے پر نمک کو احتیاط سے توڑ کر شنگرف کشتہ شدہ نکال لیں اور پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال ۱ رتی مکھن میں لپیٹ کر کھلائیں۔

فوائد مقوی باہ اور ممسک ہے رنگ کو سرخ کرتی ہے اور درد پشت کے لئے مفید ہے۔

(۲۶۳) کشتہ شنگرف ہمرنگ یہ کشتہ گو ہمرنگ ہوتا ہے لیکن فوائد کے لحاظ سے بہت مفید ہے۔ گئے گزرے نامردست کو شیر جواں مرد بنانے کے علاوہ فالج' لقوہ اور وجع المفاصل کے لئے بھی مفید ہے۔

ھوالشافی شنگرف رومی کی ایک ہی ڈلی اندازہ ۱۵ تولہ کی لے لیں اور اس پر خام ریشہ کے کچے تاگے کے چند پیچ دے دیں اور پھر مندرجہ ذیل ادویات کے نغدہ میں تیار کریں۔

سیاہ تل: ۱ سیر' بلادر یعنی بھلاوہ: ۱ سیر' گھونگچی سفید یعنی سفید رتکاں: آدھ سیر' مغز اخروٹ: آدھ سیر' پوست بیخ کنیر سفید: پاؤ بھر' سفوف کچلہ: دس تولہ' سفوف بیش یعنی میٹھا تیلیا: ۵ تولہ' سم الفار سفید: ۱ تولہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب تیاری: پہلے تیل والی اشیاء سکو خوب کوٹ کر نغدہ بنالیں اور خشک اشیاء کو باریک پیس کر اس میں ملالیں اور تمام دوا کے تین حصے بنالیں۔ یعنی ۳ گولے بنا کر شنگرف مذکور کو ایک گولہ میں لپیٹ کے لوہے کی کڑاہی میں آدھ سیر روغن السی ڈال کر اس کے درمیان گولہ رکھ دیں اور نیچے خوب تیز آگ جلائیں تاکہ تیل کو آگ لگ جائے اور اس کو آگ لگ جانے کے باعث تیل و نغدہ بالکل جل جائیں اور دھواں بھی نکلنا بند ہو جائے۔ اب سرد ہو جانے پر شنگرف کی ڈلی نکال کر دوسرے گولہ میں بند کر کے بدستور سابق تیل ڈال کر آگ جلائیں یہاں تک کہ تینوں گولے جل جائیں۔ بس شنگرف کشتہ ہو گی۔ تین گھنٹہ روح بید مشک میں کھرل کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں۔

ترکیب استعمال: ۲ چاول سے ۴ چاول تک بالائی میں لپیٹ کر کھلایا کریں۔

فوائد: قوت باہ کو بڑھانے کے لئے عجیب و غریب چیز ہے جس کی چند خوراکیں ہی گئے گزرے نامرد کو شیر مرد بنانے کے لئے کافی ہیں۔ علاوہ ازیں وجع المفاصل فالج ولقوہ کے لئے بھی اکسیری چیز ہے۔

(۲۶۴) کشتہ شنگرف کی بہترین ترکیب

یہ لاثانی ترکیب ہمیں ایک محترم دوست سے ملی تھی جس کو ہم نے ایک مریض فالج کے لئے تیار کیا تھا جو کہ کافی سن رسیدہ شخص تھا جس عمر میں حکیم لوگ لاعلاج کہہ کر چھوڑ دیا کرتے ہیں۔

مریض مذکور میرے پاس ایسی حالت میں آیا تھا کہ وہ چلنے پھرنے سے لاچار و معذور ہو چکا تھا۔ اللہ تعالیٰ کی شان کے قربان جائیے کہ اس کو محض ایک ہفتہ میں ہی نمایاں فائدہ ہو گیا اور وہ خود چل کر اپنے گھر چلا گیا۔ علاوہ ازیں اس میں نمایاں وصف یہ ہے کہ اس کے کچھ مدت کے استعمال سے بفضلہ بال سفید ہونے سے رک جاتے ہیں اور تادمت العمر سفید نہیں ہونے پاتے' مقوی باہ و حافظہ حد درجہ کی ہے۔ دواخانہ سلیمانی سے ہم نے بے شمار مریضوں پر تجربہ کر کے مفید پائی ہے بلکہ آج کل دواخانہ سلیمانی میں بجلی اثر قوت کی جو گولیاں بن رہی ہیں اس میں اب یہی کشتہ شنگرف شامل کیا جاتا ہے۔

گو یہ دواخانہ سلیمانی کی چلتی ہوئی دوا ہے لیکن قارئین کنزالمجربات کی خدمت میں حاضر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ھوالشافی شنگرف ۲ تولہ کی ڈلی لے کر اس کو ۵ سیر گائے کے دودھ میں لٹکا کر نیچے نرم نرم آگ جلاتے رہیں تاکہ دودھ کی ربڑی بن جائے اب شنگرف کو نکال کر ۲ سیر برگ مدار (آگ کے پتے) کے پانی میں پکائیں یہاں تک کہ پانی گاڑھا ہو جائے اس کے بعد نکال کر ارنڈ سرخ کے پتوں کے پانی دو سیر کے اندر پکائیں اور پھر دھتورہ کے پتوں کے پانی میں اسی طرح پکائیں یہاں تک دو سیر پانی بھی سوکھ جائے۔ اب ڈلی مذکور کو نکال کر اس پر ریشم کی تار اچھی طرح لپیٹ دیں تاکہ ڈلی اچھی طرح چھپ جائے۔ ازاں بعد اس ڈلی کو روغن بلاور میں تر کر کے سفوف آنبہ ہلدی میں ڈال دیں۔ اور الٹ پلٹ کر دیں۔ تاکہ سفوف مذکور چاروں طرف لپٹ جائے۔ پھر اس کو میدہ گندم کے درمیان لپیٹ کر کڑکڑاتے ہوئے گھی میں چھوڑ دیں۔ جب آٹے کا رنگ سرخی مائل ہو جائے تو نکال کر توڑ ڈالیں اور گرم گرم حالت میں توڑ کر ڈلی نکال لیں اور روغن مال کنگنی میں ڈبو دیں پھر سفوف آنبہ ہلدی میں ڈال دیں علیٰ ہذالقیاس باری باری ایک بار روغن بلاور، دوسری بار روغن مالکنگنی کے اندر تر کر کے اور سفوف لپیٹتے اور آرد گندم میں لپیٹ کر اور گولہ بنا کر گھی میں بریاں کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ کم از کم ایک سو پچیس بار بریاں ہو جائے۔ بفضلہ تعالیٰ شنگرف کا اعلیٰ درجہ کا کشتہ تیار ہے۔ پیس کر سنبھال رکھیں۔

اجزائے نسخہ دودھ گائے: ۵ سیر، آب برگ آک: ۲ سیر، آب برگ ارنڈ: ۲ سیر، آب برگ دھتورہ: ۲ سیر، سفوف آنبہ ہلدی: آدھ سیر، روغن بلاور: ڈیڑھ پاؤ، روغن مالکنگنی: ڈیڑھ پاؤ، گھی: ۲ سیر، میدہ گندم: ۳ سیر، لکڑیاں حسب حاجت۔

ترکیب استعمال ۲ چاول سے چار چاول تک مکھن یا بالائی میں دیا کریں۔

فوائد بے حد مقوی باہ، مقوی حافظ، ممسک طبعی، وجع المفاصل، وغیرہ کے لئے نہایت ہی مفید دوا ہے۔

(۲۶۵) کشتہ شنگرف بیش قیمت جس کی تین خوراک عمر بھر طاقت قائم رکھنے کو کافی ہیں۔

یہ نسخہ مجھے باوا سوبھا رام صاحب ممتاز الاطباء نے عطا فرمایا تھا جو کہ بصد شکریہ درج ذیل ہے۔ عام طور پر ایسے مقوی نسخہ جات جو کہ تین خوراک میں ہی اپنی جید الاثری کا قائل کر لیں، محنت سے بنا کرتے ہیں لیکن یہ نسخہ آسان ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ھوالشافی شنگرف رومی ۲ تولہ کی سالم ڈلی مرے ہوئے سیاہ سانپ کے منہ میں رکھ کر اس کے منہ کو دھاگہ سے سی دیں اور پھر فقط اس کے منہ کو مٹی سے گل حکمت کر کے ایک لمبا گڑھا کھودیں جس میں طولاً سیاہ سانپ آجائے۔ اب گڑھے میں نیچے اپلے چن کر اوپر سانپ لمبا کر کے لٹا کر کے رکھ دیں مگر اس کا سر باہر ہونا چاہئے یہ خیال رہے کہ سر کے اردگرد کوئی اپلہ نہ ہو۔ پھر سانپ کے اوپر اپلے چن کر آگ لگا دیں تا کہ سانپ بالکل جل جائے لیکن سر تک آگ نہ پہنچے دوسرے روز نکال کر پھر دوسرے سانپ میں رکھیں اس طرح تین سانپوں میں آگ دیں اور پھر شنگرف کو نکال کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال ایک چاول مکھن میں کھلائیں' اگر نشہ معلوم ہو تو گھی افراط سے کھلائیں' تین خوراک، عمر بھر کے لئے کافی ہیں۔

نوٹ یہ عمل آبادی سے دور کرنا چاہئے' کیوں کہ اس کا دھواں برا ہوتا ہے۔

(۲۶۶) روغن شنگرف: ھوالشافی شنگرف ۵ تولہ' سم الفار سرخ ۳ ماشہ' بیر بہوٹی ۲ تولہ' بیضہ مرغ دیسی ۲۰ عدد۔

ترکیب تیاری پہلے شنگرف و سم الفار بیر بہوٹی کو کھرل کر کے اس میں انڈوں کی زردیاں آمیز کر دیں اور پھر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور نیچے آگ جلاتے رہیں۔ چمچہ وغیرہ لے کر دوا جلد جلد ہلاتے رہیں کچھ دیر میں دوا سے تیل علیحدہ ہونا شروع ہو جائے گا اور تھوڑی دیر میں تمام تیل علیحدہ ہو جائے گا۔ اس وقت کڑاہی کو زمین پر اتار کر سرد ہونے پر تیل کو نتار لیں اور شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور بقیہ دوا جو کڑاہی میں پڑی ہو اس کی رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی بوقت صبح دودھ کے ہمراہ کھلایا کریں۔ بڑی بیش قیمت دوا ہے اور تیل خوراکی و بیرونی ہر دو طور سے استعمال ہو سکتا ہے۔ یعنی خوراکی طور پر ایک تیخ پان پر لگا کر کھلایا کریں۔ چند خوراکوں میں ہی بے حد فائدہ ہو گا۔ اور بیرونی طور پر حشفہ' سیون چھوڑ کر عضو مخصوص پر مالش کرائیں اور مالش کرانے کے بعد اوپر پان کا پتہ یا ارنڈ کا پتہ باندھیں۔ چند روز میں کمزور شدہ رگیں پھر سے طاقت ور ہو جائیں گی۔

ایک ہی خوراک میں عمر بھر کیلئے تمام مقویات سے بے نیاز کر دینے والی دوا!

(۲۶۷) کشتہ شنگرف جو کہ خاص سنیاسیانہ ترکیب سے سورج کی طرح درخشاں رنگ کا "

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیار ہوتا ہے۔

یہ نسخہ مجھے جناب حکیم ڈاسورام صاحب ضلع ڈیرہ غازی خاں نے بصد عنایت عطا فرمایا تھا۔ جو کہ دراصل ایک ایسے سنیاسی بزرگ کا عطا فرمودہ ہے جو کہ سو سال کی عمر ہونے کے باوجود اٹھارہ سالہ سرخ چہرے کا جوان نظر آتا تھا اور اس عالم کہن سالی میں بھی چار بیویوں اور چوبیس بچوں بچیوں کا بار اپنے کندھوں پر اٹھائے ہوئے تھا۔

یہ نسخہ اس سنیاسی صاحب سے بصد مشکل حاصل ہوا تھا جس کی یہ خاص صفت ہے کہ عالم پیری میں جب تمام قوتیں ضائع ہو چکیں ایسے وقت میں اس کی ایک ہی خوراک تمام زائل شدہ قوتوں کو لوٹا دینے کے لئے کافی ہوتی ہے۔ اس کی ایک ہی خوراک بجلی بن کر رگ و پے میں دوڑ جاتی ہے اور تمام بدن میں خون صالح کی کافی مقدار پیدا کر کے بفضلہٖ گئے گزرے و بوڑھے شخص کو پھر سے شیر مرد و جوان مرد بنا دیتی ہے۔ اور پھر لطف یہ کہ اس کے استعمال کر لینے کے بعد استعمال کنندہ شخص بہت کم بیمار ہوتا ہے قوت باہ حد درجہ بڑھ جاتی ہے اور باوجود کثرت جماع کے ذرا بھر کم ہونے نہیں پاتی کیوں کہ ایک ہی خوراک تمام مقویات سے عمر بھر کے لئے بے نیاز کر دیتی ہے۔ گو آپ نے اور بھی سینکڑوں نسخے پڑھے سنے ہوں گے لیکن اس کا ثانی آج تک کسی کتاب یا رسالہ میں نہیں ملا ہو گا۔ اکیلا ہی لاکھ روپے کا نسخہ ہے۔

لیکن سنیاسی صاحب کی یہ بڑی سختی سے ہدایت تھی کہ جب بدن کی قوتیں بہت ہی کم ہو گئی ہوں یا بڑھاپا آگیا ہو تو اس کا استعمال ایسے موقعہ پر جائز ہے۔

نیز اس کے استعمال کرنے سے پیشتر ۵ سیر گھی اور ۵ سیر دودھ اپنے پاس مہیا کر کے رکھ لینا اشد ضروری ہے۔ ورنہ یہ دوا اپنی تیزی کی وجہ سے استعمال کنندہ کو مار دے گی۔

ترکیب کشتہ شنگرف قائم النار (اکسیر اعظم)

اب میں نسخہ مذکور جناب حکیم صاحب معطی نسخہ کے الفاظ میں درج کرتا ہوں تاکہ کسی قسم کی غلطی نہ ہو۔ سنیئے!

شنگرف رومی ۱ تولہ کی ڈلی کو لے کر پوٹلی میں باندھ کر دودھ گاؤ ایک سیر میں ڈول جنتر غرق کر کے تمام دن مینگنی بز کی آگ نرم میں یعنی ایک چھوٹا سا گڑھا زمین میں نکال کر اس میں تھوڑی سی مینگنی بزی ڈال کر اس کو آگ لگا کر جب دھواں بند ہو جائے دو برتن دودھ معہ پوٹلی شنگرف اس پر رکھ دیں جب آگ مینگنی راکھ ہو کر بجھ جائے یعنی ٹھنڈی پڑ جائے تو دوسری جگہ مینگنیوں کو آگ لگا کر بغیر دھواں آگ اسی گڑھے میں ڈال کر اوپر وہ برتن رکھ دیا کریں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چار پہر عمل کریں بعدہ شنگرف کی پوٹلی نکال کر دوسرے کپڑے میں پوٹلی تبدیل کر کے دوسرے روز پھر ویسے چار پہر تک مینگنیوں کی آگ پر دودھ گاؤ ایک سیر میں پکائیں اور پہلا دودھ زمین میں دبا دیں۔ اگر برتن مٹی کا ہو تو روزانہ نیا ہونا چاہئے اگر برتن دھات یعنی پیتل کا ہو تو نیا قلعی شدہ ہونا ضروری ہے اور اگر جرمن سلور وغیرہ کا برتن ہو تو بھی دوسرے دن اس کو اچھی طرح صاف کر لینا چاہئے۔ اسی طرح عمل کرتے کرتے دس دن تک دودھ گراتے رہیں بعدہ دودھ پیتے رہیں نہایت مقوی ہے علیٰ ھذا القیاس چالیس روز تک ۴۰ سیر دودھ گاؤ میں نئی نئی پوٹلیوں میں پکالیویں بعدہ شنگرف کو نکال کر چینی کی پیالی کو باہر سے گل حکمت کر کے بعدہ' خشک کوئلوں کی آگ پر رکھ کر اور اس پر خرگوش کو ذبح کر کے اس کے گلے کے خون سے چویہ دیں۔ علیٰ ہذا القیاس ۴۰ خرگوشوں کے خون پلانے سے شنگرف کا رنگ مانند طلوع آفتاب ہو گا۔ یہ اکسیر تیار ہو گئی۔ اس کی خوراک نصف چاول حسب ذیل ترکیب سے کھلائی جاتی ہے یعنی اپنے سامنے ۵ سیر دودھ گاؤ اور ۵ سیر گھی گاؤ رکھ کر پھر شنگرف کو تھوڑے سے مکھن میں لپیٹ کر نگل جائیں۔ تھوڑی دیر کے بعد گرمی خشکی پیدا ہو گی۔ اس وقت دودھ پاؤ بھر پی لیں پھر تھوڑی دیر کے لئے دودھ جزو بدن ہو کر گرمی خشکی نمودار ہو گی۔ اس وقت پاؤ بھر گھی پی لیں۔ گھی پینے سے دودھ کے پینے کی نسبت زیادہ دیر تک آرام رہے گا جب گھی جزو بدن ہو جائے پھر گرمی خشکی نمودار ہو گی پھر دودھ پی لیں۔ اسی طرح پیتے رہنے سے یہ معلوم ہو جائے گا کہ بدن میں اس قدر طاقت پیدا ہو رہی ہے جو کہ پہلوان کا مقابلہ کر سکتی ہے جو گھی بغیر پیشاب پاخانہ بنے سب جزو بند ہو جائے گا۔

(۲۶۸) کشتہ سیماب عروسی جو تقویت باہ اور جذام کی اکسیر الاثر اور عمدہ دوا ہے۔ (از جناب حکیم محبوب عالم صاحب فرسٹ کلاس مجسٹریٹ لداخ)

ھُوالشّافی سیماب مصفیٰ: ا تولہ' آملہ سار گندھک شتری رنگ کی: ۲ تولہ' نوشادر: ڈھائی ماشہ۔

ترکیب تیاری پہلے ایک مٹی کے پیالہ کا پیندا گل حکمت کر کے اس میں سیماب ڈال کر اوپر گندھک پیس کر رکھیں اور اس پر نوشادر دیسی بقدر ڈھائی ماشہ پیس کر رکھیں جب گندھک گلنے لگے تو پھر اتار کر پتھر سے گھسیں۔ اسی طرح ۷ مرتبہ کریں۔ عقاب (نوشادر) صرف پہلی مرتبہ ڈالنا کافی ہے۔ ساتویں مرتبہ جب کہ ابھی پیالہ گرم ہو تو دوائی نکال کر شیشی میں ڈال دیں۔ ورنہ سرد ہونے پر دوائی پیالہ سے چسپاں ہو جائے گی۔ دوا سیاہ رنگ کی تیار ہو گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب استعمال الائچی دانہ: ایک تولہ' مغز بادام: ایک تولہ' دوائی تیار شدہ مذکور: ۳ ماشہ' مصری کوزہ: ۳ تولہ' سب کو پیس کر سفوف بنا کر ۱۵ پوڑیہ ہمراہ دودھ' صبح نہار منہ مریض کو کھلائی جائے اور پرہیز سوائے ترشی کے کچھ نہیں۔ چار یوم استعمال کرنے سے بے حد قوت باہ پیدا ہو گی۔ جو ناقابل برداشت ہو گی اور برائے جذام چالیس دن نمک سے کلی پرہیز کر کے استعمال کرائی جائے بفضلہٖ جذام کا بیمار تندرست ہو جائے گا۔ علیٰ ہذا القیاس امراض مفاصل و ریح کو بھی مفید اور آزمودہ ہے۔

ضعف باہ کا بیرونی علاج

گذشتہ صفحات میں تقویت باہ کے خوراکی نسخہ جات بیان کئے جا چکے ہیں۔ یہاں بیرونی علاج کا ذکر کیا جاتا ہے۔ کیوں کہ مجلوق لوگوں کے لئے بیرونی علاج بہت زیادہ موثر ثابت ہوا کرتا ہے۔

(۲۶۹) چوزہ مرغ کی مسیحائی رگوں میں سے زہریلا مادہ خارج کرنے کی لاثانی اور جید تدبیر۔

اگر رگوں میں سے زہریلا پانی خارج کرنا مقصود ہو تو چاہئے کہ چوزہ مرغ کا قیمہ کر کے قضیب کے موافقت ٹکیہ بنا کر توے پر رکھیں اور اس پر تھوڑی سی اجوائن ملا کر رات کے وقت ٹکیہ مذکور عضو مخصوص پر رکھ کر بندھوا دیں۔ چند گھنٹوں میں آبلہ برآمد ہو گا۔ اس وقت اتار کر اوپر روغن زرد (گھی) چپڑ دیں تاکہ آبلے کی سختی کے باعث تکلیف نہ ہو۔ مگر یاد رہے کہ ٹکیہ کا وہ حصہ جو توے پر پختہ کیا گیا ہو اس کو چھوڑ کر دوسرا اوپر والا خام حصہ قضیب پر آئے اور پختہ حصہ اوپر کی جانب رہے اور ٹکیہ صرف ایک پہلو سے ذرا گھی ڈال کر کسی قدر نیم پختہ کر لینی چاہئے۔ یہ ایسی سہل اور آسان تجویز ہے کہ انسان طلاؤں کی دردسری اور تیل کشید کرنے کی زحمت سے چھوٹ جاتا ہے اور پھر لطف یہ کہ مفید بہت زیادہ ہے۔

(۲۷۰) طلائے واجد علی اودھ کے آخری تاجدار نواب واجد علی شاہ کا بیش بہا تحفہ جس کے استعمال سے بلا آبلہ وغیرہ پڑنے کے مردہ رگیں زندہ ہو جاتی ہیں۔

ھُوَالشَّافِی چربی ریچھ' چربی شیر' چربی سانڈ' چڑیا کے سر کا مغز' تخم مولی' جنگلی کبوتر کی سفید بیٹ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو باریک پیس کر ۱۰ تولہ روغن کنجد میں ملا کر خوب گھوٹیں۔ یہاں تک کہ تمام ادویہ مکھن کی طرح نرم ہو جائیں بس طلاء تیار ہے کسی کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: رات کے وقت عضو مخصوص پر خوب اچھی طرح مالش کر کے سو جائیں۔ اس دواء سے بلا تکلیف چند روز میں مردہ رگوں میں جان پڑ جاتی ہے۔

(۲۷۱) طلائے بے نظیر جو کہ بلا تکلیف فاسد مادہ خارج کر دیتا ہے۔ ھوالشافی سیماب: ۵ تولہ' آب برگ پان: ۱۰۰ اعدد میں متواتر سحق کریں یہاں تک کہ سب پانی جذب ہو جائے۔ بعدہ شہد خالص حسب ضرورت لے کر آمیز کرلیں اور سنبھال رکھیں۔

فوائد: محرک باہ اعلیٰ درجہ کا ہے۔ پانی بکثرت خارج ہوا کرتا ہے اور لطف یہ کہ آبلہ وغیرہ مطلق نہیں پڑتا۔

(۲۷۲) طلائے حیرت انگیز عطیہ جناب حکیم سید مشرف علی صاحب رضوی۔ یہ طلاء تین اجزا سے مرکب ہے جس کی خاص خوبی یہ ہے کہ اس سے بغیر آبلہ و شبورات وغیرہ کے ایک ہی ہفتہ میں نامرد مرد ہو جاتا ہے۔ نہایت ہی سریع النفع نسخہ ہے۔

۱۔ زیرہ سیاہ پاؤ بھر لے کر اس کو پانی سے ذراسی نمی دے کر آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ اندازاً ۴ تولہ' برآمد ہوگا۔

۲۔ چمگادڑ لے کر اس کا پیٹ چاک کریں اور اس کے اندر سے آلائش وغیرہ صاف کر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے اور ہانڈی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کرلیں اور اس کو علیحدہ شیشی میں سنبھال رکھیں۔

۳۔ بڑے مینڈک کی چربی جس قدر دستیاب ہو سکے حاصل کر کے اس کے برابر روغن زیرہ سیاہ اور اسی کے برابر روغن چمگادڑ ملا کر آگ پر خوب گرم کریں۔ جب چربی پگھل کر روغن میں مل جائے تو شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت حشفہ و سیون چھوڑ کر پندرہ منٹ تک خوب مالش کریں جب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اچھی طرح تیل جذب ہو جائے تو اوپر کہنہ روئی کا نغدہ بنا کر لپیٹ دیں۔ بس اسی طریق پر روزانہ سوتے وقت مالش کر کے سو رہا کریں۔

فوائد اسی طریق پر کم از کم ایک ہفتہ تک مالش کرنے سے بفضلہٖ تعالیٰ عضو میں بے حد قوت پیدا ہو جائے گی۔ اور سب زائل شدہ قوتیں لوٹ آئیں گی۔

(۲۷۳) طلاء اکسیر اعظم

(عطیہ مولوی علم الدین ساہو والہ) اس نسخہ کی شہرت بہت زیادہ تھی اور اپنے خداداد اثرات کے وجہ سے بکثرت نکلتا تھا لیکن وہ اس نسخہ کو اپنے سینے میں چھپائے بیٹھے تھے بمشکل تمام کنز المجربات دکھا کر ترغیب دلائی اور کامیابی حاصل کی اس سے بفضلہٖ تعالیٰ ایک دو ہفتوں میں عضو مخصوص کی تمام خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔

ھوالشافی بچھو سیاہ: ۳ عدد' خراطین: ۶ ماشہ' بیر بہوٹی: ۶ ماشہ' جونک: ۳ عدد' بھڑ زرد: ۱۰ عدد' تتیا (سیاہ بھڑ): ۵ عدد' لونگ: ۱ تولہ' جند بید ستر: ۶ ماشہ' جائفل: ۶ ماشہ' مالکنگنی: ۶ ماشہ' ہالیہ: ۶ ماشہ' قبر کے کیڑے جو بڑی بڑی ٹانگوں والے ہوتے ہیں: ۲۱ عدد' سم الفار سفید: ۶ ماشہ' بیش یعنی میٹھا تیلیا: ۶ ماشہ' عاقر قرحا: ۶ ماشہ' شنگرف: ۶ ماشہ' ساہنہ: ۱ عدد' بکرے کی چربی: ۳ تولہ' زردی بیضہ مرغ: ۷ عدد' آب پیاز: ۲۰ تولہ' ریگ ماہی' زعفران' دار چینی چھ چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری تمام کو کوٹ کر مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کریں بس طلائے اکسیر اعظم تیار ہے۔

ترکیب استعمال رات کو سوتے وقت حشفہ (سپاری) سیون چھوڑ کر مالش کریں اور اوپر ارنڈ کا پتہ باندھ کر سو رہیں اور صبح اٹھ کر پتہ کھول کر گرم پانی اور صابن سے دھو کر تولیہ سے صاف کریں۔ اسی طرح ہفتہ حد دو ہفتہ تک کرنے سے بفضلہٖ تعالیٰ ست شدہ پٹھے طاقت ور ہو جاتے ہیں۔ نہایت ہی بیش قیمت طلاء ہے جس کو ہر مطب میں موجود رکھنا لازمی ہے۔

(۲۷۴) روغن سم الفار عشری

ازکار رفتہ نامرد کے لئے بیش قیمت و عمدہ روغن (درگا پرشاد صاحب طبیب حاذق' .... ڈپٹی سٹیشن ماسٹر بڑودہ)

ھوالشافی سم الفار سفید: ۱ تولہ' سم الفار سیاہ: ایک تولہ' دونوں کو باریک پیس کر آک کے دودھ میں کھرل کریں۔ جب گولی باندھنے کے لائق ہو جائے تو اس میں آٹو مشک جرمنی میڈ (فری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرودم الکوحل اتولہ) جو کہ تیل میں بنا ہوا ہوتا ہے۔ روغن لونگ:دو تولہ روغن مالکنگنی: ۱۰ تولہ ڈال کر برابر تین روز تک کھرل کریں اور پھر شیشی میں بھر کر دھوپ میں رکھ دیں قریباً چوبیس گھنٹہ میں نتھر کر تیل علیحدہ ہو جائے گا۔ اس کو علیحدہ چھان کر شیشی میں بند کر لیں۔ بس روغن سم الفار عشری تیار ہے۔ اور جو مرکب شیشی کے نیچے جما ہوا رہ گیا ہے اس کو کسی شیشی میں بحفاظت رکھیں یہ نمبر دو ہے۔

ترکیب استعمال اگر مریض کی حالت زیادہ ردی نہ ہو تو استعمال نہ کرنا چاہئے۔ روزانہ بطریق معروف حشفہ و سیون چھوڑ کر مالش کریں اور پتہ ارنڈ وغیرہ باندھ دیں۔

اگر حالت ردی ہو تو طلاء اکسیر اعظم میں قدرے دوا لے کر حشفہ چھوڑ کر مالش کریں۔ اور پتہ پان یا ارنڈ کا باندھ دیں۔ اسی طرح تین روز کریں۔ پھر پانچ روز کچھ نہ لگائیں۔ بعدہ نمبرا سات روز استعمال کریں اسی سے بفضلہ تعالیٰ گیا گزرا نامرد بھی شیر مرد ہو جاتا ہے۔

(۲۷۵) نامرد کو ایک رات میں مرد کر دینے والا طلاء

یہ تو نہیں کہا جا سکتا کہ اس سے ہر قسم کا نامرد مرد ہو جاتا ہے۔ البتہ بسا اوقات بہت سے شخص ایک ہی رات میں تندرست ہو جاتے ہیں۔ اور پھر لطف یہ کہ بنانے اور تیار کرنے میں کسی دقت کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ بس انگریزی دکان سے دوا لے کر رکھ لو اور بوقت ضرورت استعمال کرو۔ لائیکوار اپی سپٹی کس ایک انگریزی دوا ہے جو کہ سستی ہی مل جاتی ہے۔ بوقت ضرورت اس کی پھریری تر کر کے عضو مخصوص کی کمر پر محض اوپر کی جانب لگا دیں۔ لگاتے لگاتے خشک ہو جائے گا۔ اس طرح پھر لگا دیں۔ وہ بھی خشک ہو جائے گا۔ علی ہذا القیاس ایک بار پھر لگا دیں یعنی تین بار لگا کر سو رہیں۔ علی الصبح عضو مخصوص پر ایک بڑا آبلہ یا دو آبلے نکلے ہوئے ملیں گے۔ اس میں سوئی چبھو کر یا قینچی سے ذرا جلد کاٹ کر پانی نکال ڈالیں اور اوپر ململ کا باریک کپڑا لپیٹ دیں۔ تاکہ پانی وغیرہ کو جذب کر لے۔ پھر آٹھ یا دس روز تک ویسلین سے زخم چپڑتے رہیں۔ یا گھی گرم کر کے لگاتے رہیں۔ سب جھلی دور ہو جائے گی اس سے بسا اوقات پہلی رات ہی میں انتشار ہو جاتا ہے۔ اگر نہ ملے تو جل دھنیا استعمال کریں۔

نہایت بیش بہا نوٹ میں نے اس سے پہلے بلا ضرر طلاؤں کے نسخے لکھے ہیں جن سے نہ تو کوئی پھنسیاں وغیرہ پیدا ہوتی ہیں اور نہ ہی آبلے پیدا ہوتے ہیں بلا تکلیف عضو میں قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ لہٰذا پہلے ان نسخوں سے کام لیں اگر خدانخواستہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کما حقہ فائدہ نہ ہو تو آبلہ انگیز طلاؤں سے کام لیں میں پہلے ہی تیز طلاؤں کا استعمال جائز نہیں سمجھتا۔ (آج کل یہ دوا پاکستان میں نہیں مل رہی۔ ناشر)

(۲۷۶) برقی اثر طلاء لاجواب: ھُوَالشَّافِی بیش یعنی میٹھا تیلیہ: ا تولہ' عاقر قرحا: ۶ ماشہ' سینڈھور: ۳ ماشہ' آک کا دودھ: ۴ تولہ' روغن زرد گائے: ۴ تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو ملا کر لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں اور نیم کے ایسے ڈنڈے سے جن کے سرے پر تانبے کا پیسہ وغیرہ لگا ہوا ہو تقریباً ۱۲ گھنٹہ مسلسل کھرل کرائیں اور کسی چینی کی ڈبیا میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال حشفہ و سیون چھوڑ کر ۵ یا ۶ رتی دوا لے کر مالش کریں اور پھر اوپر پان یا ارنڈ کا پتہ رکھ کر کچے سوت سے باندھ دیں اور صبح کے وقت کھول دیں۔ امید ہے کہ تیسرے روز پھنسیاں نکل آئیں گی پھر بند کریں اور روغن چنبیلی یا گھی جلا ہوا لگاتے رہیں۔

فوائد ایک یا دو بار لگانے سے بفضلہ ناکارہ مرد جواں مرد ہو جائے گا۔ عمدہ طلاء ہے۔

(۲۷۷) طلائے معید شباب یہ طلاء اپنی جید الاثری میں نہایت ہی بیش بہا ہے۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے بفضلہ رگوں کا پھولنا' پٹھوں کی کمزوری وغیرہ سے نقائص دور کر دیتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی رسکپور' دار چکنا' سم الفار سیاہ' گھونگچی سفید ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو باریک پیس کر کپڑے میں پوٹلی باندھ لیں اور قلعی دار دیگچی کے اندر ۴ سیر گائے کے دودھ کے درمیان لٹکائیں اور نیچے نرم نرم آگ جلائیں جب نصف دودھ جل کر پوٹلی ننگی ہو جائے تو اتار لیں اور ضامن لگا کر اس کا گھی برآمد کر لیں بس طلاء تیار ہے۔

ترکیب استعمال رات کو سوتے وقت حشفہ و سیون چھوڑ کر مالش کریں اور سو رہیں۔ برگ ارنڈ وغیرہ باندھنے کی چنداں ضرورت نہیں۔

فوائد ایک ہی ہفتہ میں بفضلہ وہ طاقت پیدا کرے گا کہ بائد و شاید۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۷۸) بکس مردمی قبل ازیں کنزالمجربات حصہ اول میں ہم نے جو نامردی کا طریق علاج لکھا ہے وہ ایسا لاجواب ہے کہ بفضلہٖ جو اصحاب اصول علاج کو اختیار کرتے ہیں وہ ضرور کامیاب ہوتے ہیں یہ ایک ایسا سنہری اصول ہے جس سے بہت کم حکیم باخبر ہیں۔

چنانچہ اسی اصول کے ماتحت جب دیگر امراض سے گذر کر معاملہ محض امراض مخصوصہ مردمان پر جائے تو ہم نے ایک بکس ایجاد کیا ہے جس سے بفضلہٖ ہر قسم کا نامرد مرد ہو جاتا ہے گو ہمارا یہ خاص الخاص تجارتی راز ہے اور وہ بھی ایسا کہ جس کو ظاہر کرنا کوئی آسان کام نہیں لیکن پھر بھی دل پر جبر کر کے راز کو طشت ازبام کیا جاتا ہے۔

۱۔ حبوب جریان جس کا نسخہ جریان کے تحت میں سکھدیووٹی کے عنوان سے لکھا گیا ہے' بعض اوقات دوسرا نسخہ اکسیر جریان بھی روانہ کر دیا جاتا ہے۔

بجلی اثر قوت کی گولیاں نمبر ۲ نسخہ کنزالمجربات جلد اول میں دیا گیا ہے۔ لیکن اس میں کشتہ شنگرف وہ پڑتا ہے جس کی ترکیب گزشتہ صفحہ میں روغن مال کنگنی و بلادر والی میں بیان کی گئی ہے۔

۳۔ بجلی اثر طلائے اکسیر اعظم وہ نسخہ جو کنزالمجربات حصہ اول میں بیان کیا جاچکا ہے یا اس کے ہم پلہ طلا سرخ وغیرہ۔

۴۔ حبوب قبض کشا یہ نسخہ بھی گزشتہ اوراق میں بیان کر دیا گیا۔ **نوٹ** پہلے جریان کی گولیاں اور پھر طلاء و گولیاں استعمال کرائی جاتی ہیں اور اگر دوران استعمال میں قبض ہو تو قبض کشائی کریں۔ یہی کامل علاج ہے۔ ادویات کی چنداں خصوصیت نہیں ہم نئی سے نئی بنا کر روانہ کرتے رہتے ہیں۔ اب ہم نے حبوب ذکاوت حس اور حب تریاق معدہ کا اضافہ کر دیا ہے۔

ہر قسم کتب، ادویات اور طبی مشورے کے لیے ہماری ویب سائیٹ ملاحظہ کیجئے
sulemani.com.pk

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب: ۱۴

عورتوں کی خاص بیماریاں

عورت کیا ہے اور کائنات عالم میں اس کا درجہ کیا ہے اس کے متعلق اگر بحث کی جائے تو بجائے خود ایک مستقل کتاب بن جائے' اس جگہ ان تمام باتوں کو چھوڑ کر محض ان عام وقوع پذیر ہونے والی بیماریوں کو بیان کیا جاتا ہے جو کہ دنیائے نسائیت میں (عورتوں کی دنیا میں) وبا کے طور پھیلی ہوئی ہیں جس کی وجہ سے حسن نسوانی جو کہ سب سے نظر فریب شے ہے ملیامیٹ ہوتا جا رہا ہے اور سب امراض سے قطع نظر کر کے اگر ایک مرض سیلان الرحم ہی کو لے لیا جائے تو یہی مرض ایسا برا ثابت ہوتا ہے۔ کہ گھن کی طرح مستورات کی صحت و تندرستی کو کھا جاتا ہے۔ وہ بظاہر تو گھر میں چلتی پھرتی نظر آتی ہے۔ لیکن فی الحقیقت زندہ درگور ہوتی ہیں۔ چہرہ کی رنگت اور فوقیت زائل ہو کر چہرہ خاک آلود اور جلد کی رنگت بدنما ہو جاتی ہے۔

علاوہ ازیں احتباس طمث (حیض کی بندش) اور حیض کی کثرت' اختناق الرحم' ہر ایک تکلیف وہ اور مصائب آفریں مرض ہیں۔ ان تمام سے اکثر کا بیان کنزالمجربات جلد اول میں کیا جا چکا ہے۔ کچھ یہاں پر درج کیا جاتا ہے۔

سیلان الرحم

اس کے اسباب و علامات وغیرہ کا بیان کنزالمجربات جلد اول میں کیا جا چکا ہے لہٰذا ان کو دھرائے بغیر چند نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں جو کہ نہایت مفید اور اکسیرالاثر ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۷۹) خلاصہ سپاری پاک: ھوالشافی سیپاری تیلیہ: ۵ تولہ، کیکر کا خشک چھلکا: آدھ سیر۔

ترکیب تیاری: پہلے کیکر کے چھلکے کو ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو دیں اور سیپاری کو سالم بھگو دیں اور چار پہر کے بعد جوش دیں جب تھوڑا سا پانی باقی رہ جائے اتار لیں اور سیپاریوں کو خشک کر لیں۔ اور باریک پیس کر ان کے ہم وزن گل دھاوا سفوف کر کے شامل کریں اور پھر ہر دو ادویہ کو برابر مصری ملا کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ۶ ماشہ ہر روز صبح و شام ہمراہ شیر گائے دیں۔

(۲۸۰) سیلان الرحم کا تریاق اعظم مایوس حالت میں بھی کامیابی **ھوالشافی** مازو سبز عمدہ بے سوراخ ۷ عدد لے کر ڈیڑھ پاؤ ماش سالم کے ہمراہ کڑاہی میں پانی ڈال کر پکائیں، حتی کہ پکتے پکتے مازو نرم ہو جائیں۔ نرم ہونے پر نکال کر سایہ میں خشک کر لیں اور ماش کو زمین میں دبا دیں کیوں کہ اس کے اندر زہر پیدا ہو جاتا ہے مازو خشک ہونے پر باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: ۱ رتی مکھن یا بالائی میں کھلایا کریں۔ بفضلہ چند یوم میں شرطیہ آرام ہو گا۔

درد ایام حیض و بندش حیض کے لاجواب نسخے

(۲۸۱) حبوب آرام جان عطیہ جناب حکیم وزیر چند صاحب نندہ ریڈر مال ریاست جموں یہ نسخہ میرے سینہ کے سربستہ رازوں میں سے ہے جو کہ بفضلہ تعالیٰ بہت ہی کم خطا جاتا ہے اور پھر لطف یہ کہ بالکل سہل ہے۔

ھوالشافی مغز اخروٹ جنگلی جس کو گرن بھی کہتے ہیں حسب ضرورت باریک کر لیں اور پرانا گڑ حسب ضرورت لے کر اس میں ملائیں جس سے وہ گولی بنانے کے قابل ہو جائے۔ لیکن گڑ بہت پرانا نہ ہونا چاہئے اب اس کی نخود کے برابر گولیاں بنا لیں اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: اگر درد شدید ہو تو دو گولی گرم دودھ کے ہمراہ دیں اس میں گھی بھی ملا ہوا ہو اور میٹھا بھی۔ گو آرام تو بفضلہ اسی وقت آ جائے گا لیکن احتیاطاً تین دن تک دونوں وقت دینا چاہئے۔

پرہیز: سرد پانی کے پینے سے، غسل کرنے سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غذا چنے کی دال یا گوشت کا شوربہ' سرد اشیاء سے پرہیز لازم ہے۔

(۲۸۲) درد ایام حیض کی سہل دوا

ھوالشافی ریوند چینی: ایک تولہ' قلمی شورہ' نوشادر: ۶۔ ۶ ماشہ' خوراک ۲ رتی ہمراہ آب گرم گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے آرام ہونے تک دیتے رہیں' اغلب ہے کہ تین چار خوراکوں میں بفضلہٖ درد بند ہو جائے گا اس سے نہ صرف کہ درد اور حیض کو آرام ہو جاتا ہے بلکہ درد گردہ کو بھی اکسیر ہے۔

(۲۸۳) حیض کو جاری کرنے کی آسان دوا

ھوالشافی نمک لاہوری' شنگرف رومی ہموزن کھرل کریں۔

ترکیب استعمال ۲ رتی سے ۴ رتی تک ہمراہ گرم دودھ یا پانی دن میں دو بار دیں مگر یاد رہے کہ دوران استعمال میں غذا کھیر یا دودھ چاول کے سوا کچھ نہ دیں۔

(۲۸۴) ادرار حیض کے لئے بہترین شربت

ھوالشافی تخم سویہ' تخم مولی' تخم کاسنی' بیخ کاسنی' سونف' بیخ سونف' تخم کرفس' بیخ کرفس' تخم خربوزہ' تخم پالک' کلھتی کے بیج ہر ایک دو دو تولہ۔

ترکیب تیاری تین سیر پانی میں پکا کر اس وقت اتاریں جب پانی تین پاؤ رہے پھر چھان کر اس میں تین پاؤ مصری ملا کر بطریق معروف شربت تیار کریں۔

ترکیب استعمال حیض و نفاس کو جاری کرنے کے لئے بہترین شے ہے۔ صبح و شام ۵ تولہ شربت نیم گرم پانی میں ملا کر پہلے ایک ماشہ شورہ قلمی کی پڑیہ کھلا کر اوپر سے شربت پلا دیں' اکسیر الاثر دوا ہے۔

(۲۸۵) تجربہ شدہ حیض کو کھولنے کے لئے بہترین شیاف

(عطیہ حکیم عبدالرحیم جمیل گجرات) جس سے ایک گھنٹہ میں بند شدہ حیض جاری ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی تماکو خوردنی' نوشادر' صبر زرد' چونہ صدف ہم وزن سب کو پیس کر لمبی بتیاں بنا لیں اور بوقت ضرورت کیسٹرائل سے چرب کر کے۔۔۔۔ کے اندر رکھائیں۔ امید ہے کہ ایک گھنٹہ ہی میں خون جاری ہو جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اختناق الرحم

اس کو باؤ گولہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں چونکہ اس میں مریضہ ایک گولا اٹھتا ہوا محسوس کرتی ہے۔ باؤ گولہ اور اختناق کے معنی ہیں گلا گھوٹنے کے چونکہ اس میں بھی یہی عارضہ پیش آتا ہے اس لئے اس کا نام اختناق ہوا۔ بالعموم جاہل لوگ اس مرض کو آسیب خیال کرتے ہیں اور اصلی مرض کے علاج کو چھوڑ کر طرح طرح کے ٹونوں' منتوں اور جوتی پیزار سے مریضہ کی گت بناتے رہتے ہیں۔ چونکہ اس مرض کی علامات مرگی سے ملتی جلتی ہیں اس لئے دونوں کے اندر تفریق کرنے کی امتیازی علامات بیان کی جاتی ہیں۔

اختناق الرحم اور مرگی میں فرق

مریض مرگی کو دورہ میں بالکل ہوش نہیں رہتا۔ اس لئے اس کو باتیں معلوم نہیں ہوتیں۔ جو دورہ کے وقت گزر رہی ہوں۔ لیکن اس کے برخلاف مریضہ اختناق کو دورہ کے وقت کی سب باتیں معلوم ہوتی رہتی ہیں گو وہ شدت درد کی وجہ سے بیان نہیں کر سکتی لیکن دورہ کے رفع ہو جانے پر سب باتیں اچھی طرح سے بیان کر دیتی ہے۔

اسباب: دائمی قبض یا پیٹ کا اپھار' رنج و غم' فکر و مصیبت کے اندر زیادہ مبتلا رہنا کسی سخت نقصان کے غم میں مبتلا ہونا' حیض کی بندش' حیض تکلیف سے آنا اور جوان جوان لڑکیوں کی تادیر شادی نہ کرنا۔ کام کاج نہ کرنے والی عورتوں کو بالعموم اس مرض میں مبتلا ہونا پڑتا ہے۔ نیز عموماً وہ نوجوان لڑکیاں جو عشقیہ قصے کہانیاں سننے اور ولولہ انگیز ناول سننے (یا آج کل ٹیلی ویژن یا وی سی آر پر ڈرامے اور فلمیں دیکھنے کی شائق ہوتی ہیں۔ ناشر) وہی اس مرض کے سخت اور درد انگیز دام میں پھنستی ہیں۔

علامات خاص: عام طور یہ مرض بارہ سے چالیس برس کی عمر والی عورتوں میں پایا جاتا ہے جو کہ دورہ سے آتا ہے دورہ کسی کو چند گھنٹہ اور بعض کو کئی کئی دن پڑا رہتا ہے خصوصاً دورہ حیض میں زیادہ پڑتا ہے۔

دورہ آنے کی علامت مریضہ پہلے کولہے میں درد محسوس کرتی ہے۔ پھر سر میں درد اور آنکھوں سے پانی جاری ہو جاتا ہے اور طبیعت بالکل سست اور نڈھال ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے تاریکی چھانے لگتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑے ہوئے دورہ کے حالات وعلامات

پیٹ میں ایک گولا سا اٹھتا ہے۔ اور اوپر کی جانب چڑھ کر گلے میں اٹکا ہوا معلوم ہونے لگتا ہے جس کو مریضہ بارہا اندر نگل جانے کی کوشش کرتی ہے لیکن وہ اس طرح اٹکا ہوا معلوم دیتا ہے دم بدم گھٹنے لگتا ہے گردن اکڑ جاتی ہے اور ڈکاریں بڑی کثرت سے آنے لگتی ہیں۔ دل دھڑکنے لگتا ہے اور مریضہ چیخ مار کر رونے لگ جاتی ہے۔ یا قہقہہ مار کر ہنسنے لگتی ہے اگر اس حالت میں کھڑی ہوئی ہو تو گر جاتی ہے طبیعت میں بے حد اضطراب اور بے چینی ہونے لگتی ہے اس لئے وہ اپنی بے چینی کو دور کرنے کے لئے کبھی بیٹھتی ہے کبھی لیٹتی ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے۔ چھاتی کو دونوں ہاتھوں سے کوٹتی اور لوٹ پوٹ ہونے لگتی ہے۔ سانس جلد جلد آنے لگتا ہے ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ اور مریضہ جو منہ میں آئے بکی جاتی ہے غرضیکہ خدا بچائے یہ بے حد تکلیف دہ مرض ہے۔ جس سے متعلقین بھی تنگ ہو جاتے ہیں۔

(۲۸۶) اختناق الرحم کا لاجواب ڈاکٹری نسخہ

عطیہ بابو دیوی دیال گپتا۔ یہ نسخہ آپ نے مشتہر کیا ہوا ہے جو کہ مرض اختناق الرحم کے لئے بے حد مفید ہے گو مرض اختناق الرحم بڑی مشکل سے علاج پذیر ہوا کرتا ہے لیکن مندرجہ ذیل نسخہ اس کے قلع قمع کرنے کے لئے شرطیہ اور تیر بہدف ثابت ہو چکا ہے۔ **ھوالشافی** پوٹاشیم برومائیڈ: ۵ گرین، ٹنکچر سٹیل: ۳ بوند، ٹنکچر مسک: ۵ بوند، ٹنکچر ایس فٹائیڈ: ۳ بوند۔ یہ تمام ایک خوراک ہے اسی طرح ایک بار روزانہ استعمال کرایا کریں مگر دورہ کی حالت میں دو بار دینی چاہیئے دس روز میں بفضلہٖ شرطیہ آرام ہو گا۔

(۲۸۷) معین حمل نسخہ

(از جناب حکیم گوربچن سنگھ صاحب مقام جے سنگھ والا۔ ضلع فیروزپور۔) یہ میرے مطب کا مایہ ناز اور مشہور و معروف نسخہ ہے جو کہ بفضلہٖ ننانوے فیصدی مجرب ہے میں اس نسخہ کو ہرگز ہرگز ظاہر نہ کرتا اگر آپ کے ایثار کو نہ دیکھتا جو کہ آپ نے کنزالمجربات جلد اول میں روا رکھا ہے۔ بہر کیف میرے جگر کا ٹکڑا حاضر ہے۔ **ھوالشافی** شولنگی کے بیج، کونچ کے بیج، بداری کند، برادہ عاج (ہاتھی دانت) زعفران قسم اعلیٰ ہر ایک ڈیڑھ تولہ، افیون مصفی ڈیڑھ ماشہ۔ **ترکیب تیاری** تمام ادویہ کو پیس کر پانی کے ذریعہ چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ **ترکیب استعمال** حیض آنے کے بعد ہر روز بوقت صبح دودھ میں گھی اور جلیبی ڈال کر کھلایا کریں اور ایک گولی سے دو گولی صبح اور شام دودھ کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمراہ دیا کریں۔ اسی طرح سات روز تک روزانہ دیں اور سات روز تک ہم بستر ہوں امید غالب ہے کہ پہلی مرتبہ دریائے رحمت جوش میں آئے گا ورنہ دوسرے مہینہ ضرور مراد بر آئے گی۔

(۲۸۸) صندل پوڈر۔ اسقاط حمل کی بہترین دوا یہ نسخہ حکیم نور الدین قادیانی کے مطب میں بکثرت استعمال ہوتا رہا ہے کم از کم چالیس سال تک حکیم صاحب استعمال کرتے اور فیض یاب ہوتے رہے ہیں۔

ھوالشافی صندل سرخ، صندل سفید، برگ نیم، برگ حنا، برگ ملٹھی، مجیٹھ، کچور، ہرمچی، گیرو۔ **ترکیب تیاری** سب ادویات برابر وزن لے کر سفوف بنالیں بس تیار ہے۔ **ترکیب استعمال** ایک رتی سے دو رتی تک پانی کے ہمراہ بوقت صبح دیتے رہیں۔ **فوائد** اگر عورت ایام حمل میں اس کا عمل جاری رکھے تو اسقاط حمل سے محفوظ رہے گی نیز بفضلہٖ اولاد نرینہ پیدا ہو گی علاوہ ازیں خرابی خون اور پھوڑا پھنسی، خارش وغیرہ کو مانند اکسیر ہے۔

عسر ولادت (بچہ کا تکلیف سے پیدا ہونا)

بچہ کی پیدائش کا وقت وہ ہوشربا اور پتہ کو پانی کرنے والا وقت ہے جب کہ عورت کے لئے موت و حیات کا سوال درپیش ہوتا ہے وہ ایک ایسی دشوار گزار منزل میں سے گزر رہی ہوتی ہے کہ جس میں ذرا سی غلطی سے اس کا خمیازہ موت کی صورت میں بھگتنا پڑتا ہے آئے دن جاہل اور بے علم کندہ ناتراش دائیوں کے ہاتھ سے صد ہا زچہ اور بچہ اول تو عالم فانی سے عالم جاودانی کو سدھار جاتے ہیں ورنہ مبتلائے رنج و الم ہو جانا تو ایک معمولی بات ہے افسوس کہ یہ معاملہ جس قدر اہم اور ضروری تھا اتنا اس سے لاپرواہی برتی جاتی ہے جتنا یہ دریا عمیق ترین اور ہولناک ہے اتنا ہی اس کے ناخدا ناتجربہ کار اور بے سمجھ ہیں بھلا ایسی صورت میں ہماری کشتی صحیح و سالم کنارہ لگے تو کیسے، محض کشتی کو چھوڑ دے لنگر کو توڑ دے والی صورت پیش نظر ہے بہر کیف ضرورت اس بات کی ہے کہ کم از کم دیہاتی دائیوں کو موٹے موٹے اصولوں سے تو آگاہی ہونی چاہئے ذیل میں ولادت کے وقت کی شدید تکلیف سے بچنے کے لئے وہ نسخے درج کئے جاتے ہیں جو بفضلہٖ اپنا ثانی نہیں رکھتے۔

(۲۸۹) عسر ولادت کا پہلا نسخہ (از جناب منوہر لال صاحب انجینئر بجے نگر اجمیر) جو عورت بچہ کی پیدائش کے وقت سخت تکلیف میں مبتلا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو اور بچہ پیدا ہونے میں نہ آتا ہو تو اپیکا کوانہ کا خالص سفوف ایک ماشہ ٹھنڈے پانی سے دے دیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ پندرہ منٹ میں بچہ نہایت آسانی سے پیدا ہو جائے گا اگر خدانخواستہ بچہ پیدا نہ ہو تو فوراً ایک ماشہ اور دے دیں۔ اپیکا کوانہ ایک مشہور و معروف انگریزی دوا ہے جو تمام میڈیکل سٹورز سے مل سکتی ہے۔

(۲۹۰) دردزہ کا شاہی نسخہ یہ نسخہ ایک ایسے صاحب قسمت کا ہے جو کہ محض یہی ایک علاج کرتا تھا چونکہ نسخہ بڑا جید الاثر تھا اس لئے اس کو بڑے بڑے راجہ اور نواب بلوایا کرتے تھے اور وہ اس کی بدولت شاندار اور امیرانہ زندگی بسر کرتا تھا۔ بڑی بے انصافی ہوگی اگر میں جناب ڈاکٹر ایس جے رائے صاحب کا شکریہ ادا نہ کروں جن کے توسل سے مجھے یہ بے بہا نسخہ حاصل ہوا تھا۔

ھوالشافی شورہ قلمی تین ماشہ ' زعفران تین ماشہ ' عرق گلاب پانچ تولہ ' میں حل کر کے گرم کر کے پلائیں امید ہے کہ فوراً کامیابی ہوگی ورنہ پندرہ منٹ کے بعد پھر دے دیں۔

اس سے نہ صرف یہ کہ بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے بلکہ پرسوت کا بخار بھی بفضلہٖ تعالیٰ دور ہو جاتا ہے رحم کی غلاظت کو فوراً باہر نکال دیتا ہے۔

(۲۹۱) داغوں اور چھائیوں کی دوا بالعموم عورتوں کے چہرے پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل کر سیاہ داغ پڑ جایا کرتے ہیں ان کو دور کرنے کے لئے نفیس نسخہ عرض کیا جاتا ہے جس کے چند یوم کے استعمال سے بفضلہٖ تعالیٰ داغ و پھنسیاں وغیرہ دور ہو کر جلد ریشم کی مانند نکل آتی ہے۔

ھوالشافی گلیسرین چار ڈرام ' یوڈی کلون چار ڈرام ' سمپل ٹنکچر آف بنزوئن آدھا ڈرام۔

ترکیب تیاری سب ادویات کو ایک چھوٹی سی بوتل میں بھر کر خوب ملا لیں اور اس کے بعد روزانہ صبح منہ پر ملا کریں۔ (اڈرام = ۴ گرام = ۶۰ قطرے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب: ۱۴

بچوں کی بیماریاں

بچوں کی بیماریوں کے متعلق کنزالمجربات جلد اول میں بہت کچھ لکھا جاچکا ہے کیونکہ بچے نہ تو اپنی تکلیف کو بیان کرسکتے ہیں اور نہ ہی کسی طرح سمجھا سکتے ہیں نیز بعض طبی رموز لکھے گئے ہیں جن کی بنا پر بچوں کی بیماریوں کو بخوبی تشخیص کیا جاسکتا ہے۔

البتہ یہاں چند نئے نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں جو کہ اپنے خداداد فوائد میں بے مثل و لاثانی ہیں خصوصاً تین نسخے تو ان میں سے ایسے ہیں جو کہ بلا مبالغہ ہزار روپے کا ایک ایک نسخہ ہے۔

(۲۹۲) بال رکھشک شربت یہ شربت گپتا اینڈ کمپنی ٹوہانہ سے بکثرت فروخت ہو رہا ہے چونکہ اس کا نسخہ اس قسم کے تمام نسخہ جات سے اعلیٰ و برتر ہے اس لئے یہ سب سے زیادہ مفید ہے بلکہ خادم راقم الحروف نے اپنے بچوں (عزیزم عبدالحمید سلمہ، و عزیزہ حمیدہ خاتون) کو جب کہ وہ بہت لاغر ہو گئے تھے اس شربت کا استعمال کرایا تھا بفضلہٖ تعالیٰ اس کے استعمال سے بچوں کو بہت جلد صحت ہو گئی۔

گو یہ نسخہ میرے مکرم بابو دیوی دیال کا خاص تجارتی نسخہ ہے اور ان کے دواخانہ سے کافی نکلتا ہے لیکن میں نے جب کہ اپنے تمام جواہرات گرانمایہ کو نذر ناظرین کر دیا ہے اس لئے میں نہیں چاہتا کہ میرے احباب کے وہ نسخہ جات جو مجھے معلوم ہیں اور جن کے اظہار سے پبلک کو فائدہ ہو ان کو چھپالوں امید ہے گپتا جی جو قدرت کی جانب سے ایک حوصلہ مند دل لے کر آئے ہیں میری اس غیر معمولی جسارت سے ناراض اور برگشتہ خاطر نہ ہوں گے۔

نسخہ بال رکھشک شربت ھوالشافی بانسہ ایک سیر، گاؤ زبان پاؤ بھر، گل نیلو فر پاؤ بھر،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوب کلاں دس تولہ، ملٹھی دس تولہ، سرطان نہری تین تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو گرد وغبار اور تنکہ وغیرہ سے صاف کر کے چار گنا پانی ملا کر چوبیس گھنٹہ تک بھگو چھوڑیں اور بذریعہ قرع انبیق اس کا عرق کشید کریں لیکن یہ یاد رکھیں کہ بوتل کے منہ پر کافور کی چھوٹی سی پوٹلی باندھ دیں تاکہ جو گرما گرم عرق کے قطرے گریں وہ کافور کی تاثیر کو لے کر اندر جائیں جب چار بوتل نکل آئیں تو اس کو محفوظ کر لیں اور پھر مندرجہ ذیل تدبیر سے شربت تیار کریں۔

ایک تولہ چونا ان بجھ کو ایک سیر پانی میں بھگو رکھیں اور چھ گھنٹہ کے بعد اس کا پانی نتھار لیں شربت بال رکھشک تیار ہے۔

ترکیب تیاری چونے کا پانی ایک بوتل، عرق ہذا ایک بوتل، مصری ڈیڑھ سیر ملا کر بدستور شربت تیار کریں۔ اور جب تیاری ہونے پر آئے یا ٹھنڈا ہو جائے رنگت سرخ بنانے کو روز کلر کے چند قطرے ملا کر رکھ دیں بس شربت تیار ہے۔

ترکیب استعمال و فوائد ایک ماشہ سے چار ماشہ تک بلحاظ عمر صبح و شام دیا کریں بدہضمی، دودھ الٹنا، دست خصوصاً ہرے پیلے دست آنا دن بدن بچے کا کمزور ہوتے چلے جانا، کھانسی و کالی کھانسی، ڈبہ اطفال وغیرہ کو اکسیر ہے خصوصاً دق الاطفال (سوکھا) کے لئے تو ایک خاص الخاص تریاق ہے بچہ دنوں کے اندر موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔

(۲۹۳) شربت احمر یہ نسخہ جناب حکیم مختار احمد صاحب ممتاز الاطباء مالک دواخانہ طب جدید کا خاص الخاص نسخہ ہے جس کو آپ نے مکشوفات میں ظاہر کر دیا ہے آپ بھی نسخہ کو چھپائے رکھنے کے چنداں خوگر نہیں اس صفحہ پر اس اشتہار کی نقل دی جاتی ہے جو کہ طب جدید والوں کی طرف سے نکلتا ہے آج کل بچوں کی امراض کے خاتمہ اور ان کی صحت کی بقا کے لئے بہت سی ادویات برصغیر میں تیار ہو چکی ہیں مگر شربت احمر تمام مقویات سے اعلیٰ اور بچوں کی صحت کا محافظ ثابت ہوا ہے اور دواخانہ طب جدید کی ایک مفید ایجاد ہے زیادہ واضح کرنے کی ضرورت نہیں کوئی بچہ بیمار ہے اس کی مصیبت کا اندازہ وہ لوگ لگا سکتے ہیں جن کو آئے دن اپنے گھر میں ایسے واقعات پیش آتے رہتے ہیں اور مناسب علاج نہ ہونے کی وجہ سے ہزار ہا بچے ہر سال والدین کو داغ مفارقت دے کر گھر کو بے چراغ کر جاتے ہیں بس تکلیف کو محسوس کرتے ہوئے دواخانہ طب جدید نے نہایت محنت سے شربت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احمر تیار کیا ہے۔

اگر آپ اپنے بچوں کو موٹے تازے اور پھلتے پھولتے دیکھنے کے خواہش مند ہیں تو شربت احمر آج ہی بنا کر استعمال کرنا شروع کر دیں۔

شربت احمر میں بچوں کی صحت کو برقرار رکھنے کمزور بچوں کو موٹا کرنے غذا کو ھضم کر کے جزو بدن بنانے کی پوری طاقت موجود ہے۔

بچوں کی تمام امراض دودھ پیتے ہی قے کرنا' اسہال' پیٹ کا اپھارہ' درد معدہ' کرم امعاء بد ہضمی' بخار' سوکھا پن' دانت نکلتے وقت تکلیف کو دور کر کے طاقتور بنا دیتا ہے مریضان سل' دق' دمہ' کھانسی' امراض سینہ کے لئے آپ اپنی نظیر ہے۔

شربت احمر کا نسخہ

ھوالشافی گل نیلو فر' برگ گاؤ زبان ہر ایک پانچ تولہ' برادہ صندل سفید دس تولہ' برگ اڑوسہ دس تولہ چونے کا پانی آدھ سیر' رب پھل زقوم پاؤ بھر' چینی یا مصری دو سیر۔

ترکیب تیاری آخری دو ادویہ کو چھوڑ کر باقی سب ادویات کو دو سیر پانی میں رات بھر بھگو کر صبح قلعیدار دیگچی میں ڈال کر آگ پر پکائیں جب آدھا پانی باقی رہ جائے تو اتار کر کپڑے میں چھان لیں اور اس میں چونے کا پانی شامل کر کے مصری ملا کر شربت کے قوام پر لے آئیں اور اتار کر رب پھل زقوم سرد ہونے پر ملا لیں شربت تیار ہے اس میں خاص خوبی یہ ہے کہ اس کا سرخ رنگ مصنوعی نہیں ہے بلکہ قدرتی ہے لیکن رنگ مذکور یعنی آب ثمر زقوم کو ملاتے وقت یہ خیال رکھیں کہ شربت کے سرد ہو جانے پر رنگ کو گرم کر کے ملائیں۔

ترکیب استعمال و فوائد اس کی ترکیب استعمال و فوائد وہی ہیں جو قبل ازیں بال ر کھشک شربت کے ضمن میں بیان کئے جا چکے ہیں۔

(۲۹۴) آب ثمر زقوم نکالنے کی ترکیب

زقوم بہت قسم کا ہوتا ہے لیکن جس کے پھلوں کا پانی اس شربت میں پڑتا ہے وہ ہوتا ہے جس کو کفچہ مار یا چھتر تھوہر کہتے ہیں۔

اس کے پھل پختہ جو بالکل سرخ رنگ کے ہوتے ہیں اس کے اندر کا گودا نکال کر اس کو مسل کر اور پن کر پانی نکال لیں اور اس کے برابر مصری ملا کر آگ پر قوام کر کے محفوظ رکھیں۔ اور بوقت ضرورت شامل کریں ہر گھر میں موجود رہنے کے قابل دوا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۹۵) بال پال گھٹی بچوں کی بے شمار بیماریوں کو دور کرنے کے لئے لاثانی تریاق۔ یہ بات بلامبالغہ کہی جا سکتی ہے کہ بال پال گھٹی ایک دن کے بچے سے لے کر بارہ سال تک کی عمر والے بچے کے لئے بے شمار مریضوں کے لئے آب حیات کا مثل ہے یہی وجہ ہے کہ یہ دوا پاکستان و ہندوستان کے گوشہ گوشہ میں رائج و مقبول ہے جو شخص ایک مرتبہ آزما لیتا ہے وہ یقیناً ہمیشہ کے لئے خریدار بن جاتا ہے گو اس دوا کی خوبیاں تو اس قدر ہیں کہ جن کو بیان کرنے کے لئے ایک ضخیم کتاب بھی ناکافی ہے مگر بوجہ عدم گنجائش بطور نمونہ مصداق مشتے نمونہ از خروارے ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔

مختصر فوائد بال پال گھٹی بچوں کی بے شمار امراض کے لئے آب حیات سے کم نہیں مثلاً بخار، کھانسی، بدہضمی، دودھ الٹنا، پیٹ پھولنا، پسلی چلنا، قبض، ہرے پیلے دست، خون پیپ ملے ہوئے دست نیز پیٹ کے کیڑے، پیاس، خرابی خون، پھوڑے، پھنسی وغیرہ وغیرہ بفضلہ سب کو فائدہ ہو جاتا ہے اور دنوں میں بچہ موٹا تازہ ہو جاتا ہے اور پھر لطف یہ ہے کہ پہلے روز ہی فائدہ معلوم ہوتا ہے علاوہ ازیں دانت نکلنے کے زمانہ کی تمام مرضوں کے لئے اکسیر ہے بلکہ تندرست بچہ کو کبھی کبھی استعمال کرا دی جائے تو بچہ ہمیشہ تندرست رہتا ہے حاصل کلام اگر آپ اپنے پیارے بچوں کو ہر وقت تندرست دیکھنا چاہتے ہیں تو ضرور بالضرور اس لاثانی دوا کی دو چار شیشیاں ہر وقت گھر میں موجود رکھیں تاکہ بروقت سو روپیہ کا کام دے۔

بال پال گھٹی کے نسخہ کا اظہار: چونکہ یہ نسخہ ہم نے بڑے زور شور سے مشتہر کیا ہوا تھا اور بفضل اللہ چیز بھی نہایت لاجواب اور نکلنے والی تھی اس لئے مدت تک دل میں یہی خیال رہا کہ اس نسخہ کو ظاہر نہیں کریں گے کیونکہ دراصل یہ اس گھٹی کا بدلا ہوا نام ہے جس کی بیس سال کے عرصہ میں اٹھائیس لاکھ شیشیاں فروخت ہو چکی ہیں ہم مدت سے اس نسخہ کے متلاشی تھے لیکن نہ ملتا تھا آخر بقول جوئندہ یابندہ نسخہ مل گیا اور نہ صرف ہمیں ہی مل گیا بلکہ ہمارے سینہ کی کمزور چار دیواری کو پھاند کر آپ لوگوں کے سامنے نمودار ہو گیا دیکھئے آپ لوگ اس کی کیا قدر کرتے ہیں اور وہ کتاب جس میں صدہا سربستہ رازوں کو منکشف کیا جا رہا ہے اس کی اشاعت میں کیا حصہ لیتے ہیں۔

ہوالشافی سنا مکی ایک تولہ، گل سرخ ایک تولہ، گل بنفشہ ایک تولہ، مغز املتاس پانچ تولہ، آدھ سیر پانی میں جوش دیں اور قوام غلیظ ہونے پر اس میں نصف وزن شہد خالص ملا لیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیبِ استعمال: ایک دن سے لے کر ایک سال کے بچہ کو پندرہ بوند اور دو سے چار سال کے بچہ کو پچیس بوند اور پانچ سال سے لے کر بارہ سال کے بچہ کو تیس تیس بوند صبح و شام قدرے گرم پانی میں ڈال کر پلانا چاہئے لیکن اگر بچے کو دست آ رہے ہوں تو سرد پانی میں ملا کر پلانا چاہئے۔

نوٹ: بچے کی قبض کو دور کرنے کے لئے مندرجہ بالا مقدار سے دو چند گرم پانی میں دیا کریں۔ نیز اگر تھوڑی سی دوا انگلی سے مسوڑھوں پر مل جائے تو دانت آسانی سے نکل آتے ہیں علاوہ ازیں بچے کی ہر بیماری کو دور کرنے کے لئے اس گھٹی کو روزانہ برابر اس وقت تک پلاتے رہیں جب تک بیماری دور نہ ہو جائے بچے کی تندرستی قائم رکھنے اور طاقتور بنانے کے لئے تین دن پلا کر چوتھے دن دن ناغہ کریں۔ بفضلہٖ بچہ موٹا تازہ رہے گا۔

(۲۹۶) بچوں کو ٹھنڈک پہنچانے والی پڑیہ

جو بچے دانت نکال رہے ہوں ان کے لئے یہ بے نظیر دوا ہے دودھ پینے والے بچوں اور بڑی عمر کے بچوں کو ان بیماریوں کے متعلق جو معدہ سے تعلق رکھتی ہیں مثلاً دودھ الٹنا ہرے پیلے دست آنا سب کو مفید ہے۔

علاوہ ازیں خسرہ، بخار، کالی کھانسی وغیرہ کے حملہ کے وقت خون کو ٹھنڈا رکھنے کے لئے بھی ہر تیسرے روز ایک بوند دینا از حد مفید ہے۔

ھوالشافی: پوٹاشیم کلوریٹ سات حصے، بورا ملٹھی تین حصے، ملا کر تقریباً دو رتی کی پوڑیہ باندھ لیں بس دوا تیار ہے۔

ترکیبِ استعمال: تین سال سے کم عمر کے بچہ کو ایک پڑیہ تھوڑے سے پانی میں گھول کر دیا کریں نیز جب کبھی معلوم ہو کہ دانت نکالنے کی حالت میں بچے کو تکلیف ہو رہی ہے یا کسی غذا کی وجہ سے بدہضمی کا عارضہ ہو رہا ہے تو ایسے موقعہ پر فوراً ایک خوراک دے دینی چاہئے۔

برطانیہ کی ایک کمپنی لاگت سے سو گنا قیمت پر فروخت کر رہی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب:۱۵

متفرقات

ذیل میں متفرق قسم کے نسخہ جات لکھے جاتے ہیں جن میں وہ نسخہ جات ہیں جو معلی حضرات نے کتاب کے مرتب اور مبوب ہونے کے بعد ارسال فرمائے ہیں اور بعض اس قسم کے ہیں جو کسی عنوان کے تحت نہیں آسکتے لہٰذا ایسے سب نسخہ جات کو متفرقات کے بیان میں لکھا جاتا ہے۔

(۲۹۷) شربت بصارت افروز مندرجہ ذیل شربت کے استعمال سے بفضلہ رمد چشم، نظر کی کمزوری وغیرہ بالکل دور ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی منڈی بوٹی کے پھول پاؤ بھر لے کر رات کو دو سیر پانی میں بھگوئیں اور صبح چولھے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں، جب پانی تین پاؤ کے قریب رہ جائے تو چھان کر اور تین پاؤ مصری شامل کر کے شربت بنائیں تیار ہے۔

ترکیب استعمال پانچ تولہ بوقت صبح استعمال کرایا کریں۔

فوائد تقریباً آنکھوں کی تمام بیماریوں کے لئے اکسیری چیز ہے۔

(۲۹۸) مسہل بے ضرر حکیم ہری سنگھ صاحب وید راج مالک شفاخانہ آفتاب صحت یہ مسہل تینوں خلطوں کو خارج کرتا ہے نیز اس کے استعمال سے قے، گھبراہٹ اور گرمی مطلق نہیں ہوتی بخاروں میں دینا بھی مفید ہے۔

ھوالشافی مغز حب الملوک مدبر دو تولہ، آملہ دو تولہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب تیاری دونوں کو ملا کر کھرل کریں اور آملہ سبز کا پانی ڈال ڈال کر کھرل کرتے رہیں اسی طرح متواتر چار پانچ دن پیستے رہیں اگر پیسنے میں کمی کی گئی تو پھر متلی پیدا کرے گا پوری طرح کھرل ہو جانے پر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

ترکیب تیاری ایک گولی سے ایک اور دو گولی سے دو دست آئیں گے جس قدر دست دینے درکار ہوں دے دیں نہایت لاجواب ہے جو کہ ہر مطب میں رکھنے کے قابل ہیں۔

(۲۹۹) دمہ کی اکسیر الاثر دوا (از جناب حکیم عبدالغنی صاحب قیصر تحصیل خیرپور) ھُوَالشَّافِی درخت دھتورہ' درخت مدار' بانسہ' جنگلی تمباکو' برگ کیلا' پتھہ کنڈا' کٹیلی' مکی کا تکہ جو دانے نکال لینے کے بعد باقی رہ جاتا ہے ہر ایک سیر سیر بھر لے کر اس میں نوشادر اور نمک لاہوری آٹھ آٹھ تولہ ملا لیں اور تمام ادویہ کو ایک بڑے مٹکے میں بند کر کے من بھر اپلوں کی آگ دیں اور خاکستر نکال کر اس کا بدستور معروف نمک بنائیں۔

بعد ازاں نمک مذکور چار ماشہ' سقمونیا' مویز منقیٰ ہر ایک چھ ماشہ ' کاکڑا سنگی ایک تولہ' لوبان تین ماشہ سب کا سفوف بنائیں اور ایک رتی سے دو رتی تک مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھلا دیں۔

فوائد مشہور ہے کہ دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے یہ اکسیر بفضلہٖ تعالیٰ اس کہاوت کو غلط کرنے کے لئے کافی ہے گو فائدہ تو ایک ہفتہ کے اندر ہی ہو جاتا ہے لیکن احتیاطاً ایک ماہ تک استعمال کرنی چاہئے۔

(۳۰۰) باؤ گولہ کی عجیب دوا (حکیم شاہ نواز صاحب شور کوٹ) ھُوَالشَّافِی دانہ لید اسپ ایک عدد' ہلدی ایک ماشہ' دونوں کو خوب گھوٹیں اور آدھی چھٹانک پانی ملا کر گھوٹ چھان کر مریض کو بتلائے بغیر نہار منہ علی الصبح پلا دیں۔

فوائد باؤ گولہ کے لئے بہترین چیز ہے۔

(۳۰۱) پیٹ کے کیڑوں کا بہترین نسخہ (از جناب حکیم محمد اسمٰعیل صاحب محمدانہ ضلع گجرات) مندرجہ ذیل نسخہ متعدد بار کا تجربہ شدہ ہے جو بفضلہٖ تعالیٰ ہرگز ہرگز خطا نہیں جاتا کدو دانہ اور لمبے کیڑے ہر دو قسم کے کیڑے دور کرنے کے لئے بہترین اور لاجواب چیز ہے جن مریضوں کو عرصہ بیس پچیس سال سے یہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شکایت تھی اور کئی علاج معالجے سے آرام نہ ہوا تھا ان کو بھی بفضلہ تعالیٰ اس کی تین خوراک سے ایسا فائدہ ہوا کہ پھر کرموں کا بالکل ہی خاتمہ ہو گیا اور پھر اس کی دوبارہ شکایت ہی نہیں ہوئی۔

ھوالشافی قلعی ایک تولہ، سریش ماہی یعنی مچھلی والی سریش دس تولہ، پہلے قلعی کو کوٹ چھان کر پترا سا بنالیں اور پھر کونڈے میں ڈال کر خوب گھوٹیں یہاں تک کہ سرمہ سا ہو جائے پھر سریش کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ڈالیے اور کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ تمام سریش جذب ہو جائے بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال مریض کو پہلے گڑ کھلا کر پھر دوا شروع کرائیں یعنی پہلے چھ ماشہ دوا مذکور دے کر اوپر سے گائے یا بکری کا آدھ سیر دودھ پلائیں اسی طرح صبح و شام ہر دو وقت دیا کریں۔

فوائد نہ اس سے اسہال آتے ہیں اور نہ ہی کوئی تکلیف ہوتی ہے اس کے بعد مریض کو ہلکا سا جلاب دیں جس سے پیٹ صاف ہو جائے گا پھر انشاء اللہ کبھی پیدا نہ ہوں گے۔

(۳۰۲) سیاحوں اور حاجیوں کے لئے لاجواب تحفہ

پانی بدل سے بچاؤ کی تدبیر: عام طور پر ان لوگوں کو جو ایک ملک سے دوسرے ملک میں جاتے ہیں بالخصوص وہ خوش قسمت لوگ جو فریضہ حج ادا کرنے حجاز مقدس جاتے ہیں انہیں پانی بدل جانے کی وجہ سے بہت تکلیف ہوا کرتی ہے ذیل میں ہم ایک اعلیٰ اور سادہ سی ترکیب عرض کرتے ہیں جس سے انسان اس تکلیف سے قطعاً بچا رہتا ہے نسخہ متبرکہ یہ ہے۔

ھوالشافی اپنے ملک سے جاتے ہوئے سیر دو سیر مٹی اپنے ہمراہ لیتے جائیں اور منزل مقصود پر پہنچ کر یا جہاں پانی بدلنے کا خدشہ ہو مٹی کے برتن میں گھول کر رکھ دیں اور نتھر جانے پر چھان کر پیا کریں۔ بس یہی مٹی دو تین ماہ تک کافی ہے پانی ختم ہو جانے پر اس میں اور پانی ڈال دیا کریں۔ اس ترکیب سے پانی کے برے اثرات سے بچ سکتے ہیں۔

(۳۰۳) کمر درد از جناب حکیم محمد عبداللہ صاحب مقام پوردت لدھیانہ۔ کمر درد ایک سخت تکلیف دہ بیماری ہے مریض کو چلنے پھرنے بلکہ بعض اوقات اٹھنے بیٹھنے اور ہلنے جلنے سے لاچار کر دیتی ہے اور پھر طرہ یہ کہ اس کے لئے ادویات کم اثر کرتی ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مریض مارے تکلیف کے کام کاج سے لاچار ہو کر عاری ہو جاتا ہے لکھنے پڑھنے اور دیگر وسیلہ روزگار سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے ذیل میں اس نامرادی مرض کا خاص الخاص نسخہ عرض کرتا ہوں جو کہ بارہا بار کا مجرب ہے۔

عرق لوبان: ایک ایسی ہانڈی لیں جو کوری نہ ہو بلکہ مستعملہ ہو اس میں مٹی کی ایک ٹکیہ بنا کر رکھ دیں اور اس پر ایک پیالی سلور یا چینی کی رکھ دیں۔ بعدہ لوبان عمدہ پانچ تولہ باریک پیس کر ٹکیہ کے اردگرد پھیلا دیں اور ہانڈی کے منہ پر پانی سے بھرا ہوا برتن رکھ کر ان کے لب بند کر دیں اور چولھے پر رکھ کر آگ جلائیں جب گرم ہو جایا کرے تو نکال کر سرد پانی ڈال دیا کریں۔ تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ میں دوا تیار ہو گی آگ بند کر کے سرد ہونے پر اوپر کی ہانڈی کو اکھاڑ لیں پیالی کے اندر تیل بھرا ہو گا اس کو شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: جائے درد پر مالش کریں نہ صرف درد کمر بلکہ ہر قسم کے دردوں پر مالش کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

(۳۰۴) حبوب اکسیر ہیضہ حکیم ریاضت حسین صاحب وسیم جین پوری۔ ھوالشافی ہینگ خالص، افیون، مرچ سیاہ، آک کی جڑ کا چھلکا ہم وزن۔

ترکیب تیاری: مرچ سیاہ باریک پیس لیں اور آک کی جڑ کا چھلکا باریک پیس کر اس میں ملائیں پھر ہینگ اور افیون ملا کر پانی کی آمیزش سے مٹر کے دانے سے قدرے چھوٹی گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: اگر ایک دست اور قے آنے پر ایک گولی دے دی جائے تو بس بفضلہ ایک ہی گولی سے آرام آجائے گا ورنہ دو تین خوراک آہستہ آہستہ اور دیں بارہا بار کا تجربہ شدہ نسخہ ہے۔

(۳۰۵) سول یعنی درد شکم کے لئے لاجواب عرق جن لوگوں کو سول شکم کا عارضہ دورہ سے ہونے لگتا ہے ان کی تکلیف کا اندازہ صرف وہی حضرات کر سکتے ہیں جنھوں نے ایسے مریضوں کو ماہی بے آب کی طرح تڑپتے دیکھا ہے یہ ایسی نامراد بیماری ہے کہ بیمار کو محض ایک دو گھنٹہ کے دورہ میں ایسا کمزور اور مردہ صورت بنا دیتی ہے جس قدر بخار سے پندرہ دن میں بہ مشکل کمزوری لاحق ہو سکتی ہے نسخہ یہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ھوالشافی کیکر کے کانٹے سیر بھر' نمک سیاہ سیر بھر ایک بہت بڑے دیگچے میں ڈال کر تقریباً چودہ سیر پانی ڈالیں اور دیگچے کو چولھے پر چڑھا کر نیچے آگ جلائیں جب پانی جل کر آدھا رہ جائے تو اتار لیں اور بوتلوں میں بھر کر بحفاظت رکھیں۔

ترکیب تیاری دورہ کی حالت میں پانچ پانچ تولہ کی دن میں تین خوراک دیں اور پھر روزانہ پانچ تولہ بوقت صبح دیتے رہیں انشاء اللہ ایک بوتل استعمال کر لینے سے مرض کو بیخ و بن سے اڑا دے گا۔

(۳۰۶) پیٹ درد و قبض کے لئے بہترین سفوف

یہ نسخہ جناب ڈاکٹر ترلوک ناتھ آروڑہ فزیشن اینڈ سرجن نے روڑی ضلع حصار میں اپنی تعیناتی کے دوران عطا فرمایا تھا جو کہ پیٹ کی سب بیماریوں کے لئے بہت زود الاثر اور مفید ہے بہت مجرب اور زود اثر نسخہ ہے۔

ھوالشافی سنا کے پتے دو تولہ' گندھک آملہ سار ایک تولہ' سونف ایک تولہ' چینی آٹھ تولہ۔

ترکیب تیاری سب ادویات کو باریک پیس کر ملا لیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال چار ماشہ سے آٹھ ماشہ تک رات کو سوتے وقت گرم دودھ کے ساتھ کھلا دیں اس سے بلا درد و مروڑ صبح کے وقت دو حاجتیں کھل کر ہو جاتی ہیں۔

بچھو کاٹے کے چند اکسیر الاثر نسخہ جات

(۳۰۷) ٹکیہ کژدم گزیدہ

ڈاکٹر سندر سنگھ ملتانی کی ایک مخفی ٹکیہ کا راز فاش کیا جا رہا ہے جس کو ڈاکٹر سندر سنگھ ملتانی ملک بھر میں گھوم پھر کر مشہور کر چکے ہیں مجھے یہ نسخہ نہیں مل سکتا تھا اگر میرے محترم دوست دیوان رام صاحب جیسے مخلص دوست کی توجہ نہ ہوتی۔

ھوالشافی پھٹکڑی سفید دو تولہ' نوشادر ٹھیکری پانچ تولہ' طوطیا دس تولہ' پانی دس چھٹانک مٹی کے برتن میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر پکائیں تقریباً تین گھنٹہ میں پورا ہو گا جب سب اجزاء پک کر جمنے کے قابل ہو جائیں تو ہاتھ کی ہتھیلی کو تیل لگا کر ٹکیاں بناتے جائیں اگر مہر بنی ہو تو اس پر کارخانے کی مہر لگاتے جائیں بس ٹکیاں تیار ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب استعمال: ٹکیہ کو پانی سے تر کر کے بچھو کاٹے کی جگہ پر لگائیں پانچ منٹ میں بفضلہ تعالیٰ درد رفع دفع ہو جائے گا علاوہ ازیں بھڑ اور مکھی کے کاٹے کو بے حد مفید ہے نیز درد سر' آشوب چشم کے لئے بھی مفید ہے ایک رتی پانچ تولہ عرق میں گھسا کر آنکھوں میں ڈالیں۔

(۳۰۸) بچھو کا فوری اثر تریاق

ہزار ہا مرتبہ تجربہ کرنے پر درست ثابت ہو چکا ہے۔ یہ نسخہ جناب بابو منوہر لعل صاحب جین' انجینئر بجے نگر نے عنایت فرمایا تھا جس کو وہ مدت مدید سے مفت تقسیم کر رہے ہیں آپ کا بیان ہے کہ میں آج تک ڈھائی تین سیر مفت تقسیم کر چکا ہوں حالانکہ ایک شخص کے لئے محض ایک رتی کافی ہے اس سے اندازہ کریں کہ اس سے کس قدر شخصوں نے فائدہ اٹھایا ہے۔

ھوالشافی: پوٹاشیم پر میگنیٹ' سیٹرک ایسڈ' نصف نصف رتی بچھو کاٹی ہوئی جگہ پر دونوں ادویات رکھ کر دو بوند پانی ڈالیں پانی کے پڑتے ہی دوا کو ابال آئے گا بس اس وقت دھو ڈالیں ورنہ بدن پر آبلہ پڑ جائے گا۔

(۳۰۹) کشتہ ہڑتال ورقی

یہ کشتہ یاقوت کی مانند سرخ نکلتا ہے اور ہر قسم کے بخاروں کی شرطیہ دوا ہے یہ نسخہ مجھے حکیم داسو رام سے حاصل ہوا تھا آپ فرماتے ہیں کہ مجھے اس کو برتتے ہوئے ۴۵ سال ہو گئے ہیں کبھی خطا نہیں ہوا اور ہر قسم کے بخاروں میں برتا جاتا ہے بلکہ ایک دفعہ تپ دق میں بھی برتا گیا نہایت مفید ثابت ہوا ہے اور نرخ میں سونے کے کشتہ کے برابر بکتا ہے۔

ھوالشافی: اول آٹھ چھٹانک پھٹکڑی سفید کا سفوف کر کے اس میں سے ایک چھٹانک کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب پھول کر خشک ہو جائے تو اس کے اوپر ہڑتال ایک تولہ کی ڈلی رکھ کر اس کے اوپر سفوف پھٹکڑی اس قدر ڈالیں کہ ہڑتال پوشیدہ ہو جائے نیچے تیز آگ جلانی چاہئے جب وہ سفوف ہڑتال کے اوپر والا پگھل کر پانی ہو کر بہنے لگے تو اور سفوف ڈال کر ہڑتال کو پوشیدہ کر دیں۔ اسی طرح سفوف ڈالتے ڈالتے سب پھٹکڑی ختم ہو جائے مگر یہ شرط ضرور ہے کہ آگ تیز سے تیز ہونی چاہئے اور اس جگہ بنایا جائے جہاں ہوا بالکل نہ ہو اگر تھوڑی سی ہوا بھی ہوئی تو کچھ کچا اور کچھ پکا رہ جائے گا جس وقت تمام پھٹکڑی پھول کر خشک ہو جائے تو اوپر لکڑی جلتی ہوئی شعلہ دار رکھ دیں اگر پھٹکڑی نہ پھولے اور وہیں خشک پڑی رہے تو پھر کڑاہی کو اتار لیں اور چاقو سے اوپر کی پھٹکڑی پھلا شدہ علیحدہ کر لیں نیچے ہڑتال چرخ کھا کر سرخ رنگ یاقوت سے بھی عمدہ ملے گی اس کو کھرل کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں بخار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والے کو ایک تنکہ بھر مکھن میں کھلائیں انشاء اللہ شافی شفا دے گا۔

نوٹ: اگر کسی غلطی سے یا ہوا کے لگنے سے آگ کم دینے سے کچھ کچا یعنی پیلا اور کچھ پکا یعنی سرخ نکلے تو اس میں سے سرخ کاٹ لیں اور پیلا یعنی کچا کو دوسری پھٹکری کے اندر پکائیں۔

(۳۱۰) بلیئر صاحب کی گولیاں' دافع نقرس و وجع المفاصل

یہ گولیاں یورپین ساخت کے بکسوں میں فروخت ہوتی ہیں وجع المفاصل' نقرس درد کمر اور وہ تمام امراض جو ان سے پیدا ہو گئے ان گولیوں سے آناً فاناً اچھے ہو جاتے ہیں۔ نقرس کے تمام بیمار خواہ بہت دیر سے اس عارضہ میں مبتلا ہوں اور وہ مریض جو مہینوں تک بستر سے نہیں اٹھتے ان سے فوراً صحت یاب ہو جاتے ہیں بعض اوقات سخت سے سخت درد دو تین گھنٹوں میں کافور ہو گیا۔ گولیاں اپنا جواب نہیں رکھتیں' وجع المفاصل نقرس کے متعلقہ تمام امراض کے لئے یہ تیر بہدف ہیں اور لگاتار مفید پائی گئی ہیں۔

ترکیب استعمال: دو دو گولیاں بعد از غذا' جب مرض زیادہ تکلیف دہ ہو تو رات کو سوتے وقت بھی دو گولیاں دیں اور جب تک کہ ورم بالکل نہ جاتا رہے برابر جاری رکھیں اگر مرض دیرینہ ہو اور ایک دفعہ چھوڑ کر بھی اس کے عود کر آنے کا اندیشہ ہو تو دو ہفتوں تک برابر دو دو گولیاں دن میں دو دفعہ کھاتے رہنا ضروری ہے دوران استعمال کوئی قبض کشا چیز نہ کھانی چاہئے لیکن اگر قبض کی شکایت ہو جائے تو کسی بہت ہلکے جلاب کا استعمال کر لینا برا نہیں ایک گولی میں مندرجہ ذیل اجزاء پائے گئے ہیں سفوف کوچی کم ۱۰/۲۱ گرین جلی ہوئی پھٹکڑی۔ ۱۰/۷ گرین۔

نوٹ: جس قدر گولیاں بنانی مطلوب ہوں اسی حساب سے مذکورہ ادویہ ڈال کر آپس میں کوئی خوب لعاب دار چیز ملا کر گولیاں باندھ لیں۔

مندرجہ بالا حساب سے ایک سو گولیوں کے لئے دوائیوں کی حسب ذیل مقدار درکار ہو گی سفوف کوچی کم ۲۱۰ گرین اور جلی ہوئی پھٹکڑی ۵۰ ۳ گرین۔ (اگرین = ۴ چاول)

(۳۱۱) وجع المفاصل کا اکسیری تیل

وہ نسخہ جو ۱۹۳۴ء میں مبلغ ایک سو روپیہ فیس ادا کر کے حاصل کیا گیا ہے۔ سردار کشن سنگھ صاحب پاک پٹنی نے بتایا کہ میری بھاوج ڈھائی سال سے صاحب فراش تھی ہاتھوں کے بل گھسٹ گھسٹ کر چلا کرتی تھی اس موقع پر ایک صاحب نے یہ روغن دیا محض ایک ہفتہ کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استعمال سے لاٹھی کے سہارے سے چلنے پھرنے لگی اور پھر چند روز کے استعمال سے کامل شفا ہو گئی اب وہ بفضلہٖ مکان کے اوپر والی منزل میں پانی کے گھڑے اٹھا کر لے جا سکتی ہے ہم نسخہ کے درپے ہوئے تو صاف انکار کر دیا بڑی مشکل سے ایک سو روپیہ نسخہ کی فیس ادا کی اور پھر متعدد شخصوں پر تجربہ کیا کامیابی ہوئی نسخہ یہ ہے۔

ھُوَالشَّافِی تخم حلبہ (میتھی) ایک سیر، پانی آٹھ سیر میں چوبیس گھنٹے بھگو کر آگ پر پکائیں جب تمام پانی جل کر محض تین سیر کے لگ بھگ پانی رہے تو بوری کے ٹکڑے یا کمبل کے پارچہ میں چھان لیں اور اس میں تین پاؤ روغن سمسم (تلوں کا تیل) اور پانچ پانچ تولہ بابونہ، کٹھ تلخ، سونٹھ جو کوب کر کے ملا لیں اور آگ پر پکائیں مگر اس میں چمچہ ہلاتے رہیں ورنہ کناروں پر آگ لگ کر جل جائے گا جب پانی جل کر تیل رہ جائے تو محفوظ رکھیں اور رات کے وقت ہوا سے محفوظ جگہ پر مالش تقریباً آدھ گھنٹہ تک کر کے کپڑا اوڑھا کر لٹا دیں۔ نیز کم از کم چار گھنٹہ پانی نہ پلائیں آپ اس نسخہ کو آزما کر اس کی جید الاثری سے حیران ہو جائیں گے۔

بھگندر کے چند سریع النفع نسخہ جات

(۳۱۲) سفوف اکسیر بھگندر از مولانا حکیم محمد صاحب ضلع گورکھپور۔ ھُوَالشَّافِی رس کپور چھ ماشہ، مردار سنگ چھ ماشہ، سنگجراحت ایک تولہ، مازو ایک عدد، کتھ پاپڑی چار ماشہ تمام کو باریک پیس کر سفوف بنائیں اور بھگندر کے پھوڑے پر چھڑک دیا کریں۔

(۳۱۳) حب اکسیر بھگندر ھُوَالشَّافِی اجوائن ہر سہ تین تین ماشہ، عاقرقرحا، الائچی خورد، میدہ لکڑی ہر ایک تین تین ماشہ بھلاوہ دو عدد، مروارید ناسفتہ تین ماشہ سب کو ایک پوٹلی کے اندر باندھ کر پاؤ بھر مکو کے پتوں کے پانی میں پکائیں جب تمام جل کر غلیظ سا پانی رہے تو اس وقت نکال کر پیس لیں اور پھر بہ ترکیب ذیل جوہر شنگرف بنائیں۔

(۳۱۴) جوہر شنگرف ھُوَالشَّافِی شنگرف تین تولہ کو باریک پیس کر کورے پیالے میں رکھیں اور اوپر چینی کا پیالہ اوندھا مار دیں۔ اور گل حکمت کر کے بدستور جوہر اڑا لیں دوپہر کی آگ سے جوہر اڑ کر اوپر جا لگے گا اس میں سے ڈیڑھ ماشہ لے کر ادویات مذکورہ بالا میں ملا لیں اور پھر قدرے پرانا گڑ ملا کر چھوٹے بیر کے برابر گولیاں بنا لیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خوراک ایک گولی بالائی میں لپیٹ کر کھلا دیں۔ انشاء اللہ فائدہ بہت جلد ظاہر ہو گا۔ اگر بیرونی طور پر زردروالی دوا چھڑکتے رہیں تو بفضلہٖ بہت جلد آرام ہو گا۔

(۳۱۵) مرہم سلیمانی جس کو شفاخانہ سلیمانی میں مفت تقسیم کیا گیا ہے یہ مرہم جہاں پھوڑا پھنسی کے لئے بے نظیر ثابت ہوئی وہیں موسم سرما میں نمازی مسلمانوں سے دعائیں حاصل کرنے کو بھی بے حد مفید چیز ہے بس جوں ہی بوائی پر لگادی گئی فوراً فائدہ ہو جاتا ہے اور پھر لطف یہ کہ مرہم نہایت سستے داموں اور آسانی سے تیار ہو جاتی ہے۔

ھُوَالشَّافِی رال پانچ تولہ' مردار سنگ' دانہ الائچی خورد' نیلا تھوتھا تین تین ماشہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک کر کے ملا دیں اور تھوڑا تھوڑا کڑوا تیل ملاتے اور کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ پانچ تولہ جذب ہو جائے پھر سرد پانی پاؤ بھر ملا کر خوب زور سے گھوٹیں پانی جذب ہو جائے گا اسی طرح پانی ملاتے اور رگڑتے جائیں جو پانی فالتو نکلا کرے اس کو نکال دیا کریں مرہم پھول کر سفید سبزی مائل ہو جائے گی چینی یا کانچ کے مرتبان یا ڈبے میں رکھیں اور اس میں ایک چمچی وغیرہ رکھ دیں۔

ترکیب استعمال بوقت ضرورت پھوڑا پھنسی وغیرہ کے لئے باریک پارچہ لگا کر اوپر چپکا دیں۔ فوراً نہایت سختی کے ساتھ چمٹ جائے گا۔

فوائد پھوڑا پھنسی زخم بوائی کے لئے ایک بہترین و لاجواب شے ہے جلتے ہوئے پھوڑے پھنسی یا زخم پر لگاتے ہی ٹھنڈک پڑ جاتی ہے۔

(۳۱۶) چندرا کی دوائی خدا کی پناہ یہ بیماری اس قدر تکلیف دہ ہے کہ مریض کا چین و آرام کھانا پینا وغیرہ حرام کر دیتی ہے یہ ناخن کے قریب ایک پھنسی ہوتی ہے اس کے لئے (جب تک اس میں پیپ وغیرہ نہ پڑی ہو) مندرجہ ذیل نسخہ فوری تسکین دینے کے لئے لاجواب ثابت ہوتا ہے جو کہ ہمارا مجرب ہے اس سے بفضلہٖ پانچ منٹ میں درد سے تڑپتا ہوا مریض سکون حاصل کر لیتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی مچھی بوٹی جس کا دوسرا نام اندرانی بھی ہے جو کہ عام طور پر تالابوں کے کنارے خودرو اگی ہوئی بکثرت مل جاتی ہے لے کر اس کو خوب باریک گھوٹیں اور جائے۔ درد پر موٹا سا لیپ کر دیں۔ بفضلہٖ فوراً ٹھنڈک پڑ جائے گی اگر چند گھنٹوں کے بعد پھر درد محسوس ہو تو پھر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیپ کر دیں۔

(۳۱۷) درد گردہ کی تحیر خیز دوا جس سے بفضلہ چند منٹ میں درد بند ہو جاتا ہے یہ نسخہ میرے مکرم و محترم جناب حکیم سید یعقوب علی صاحب نے عنایت فرمایا ہے جو اپنے خداداد اثر میں اتنا بڑھا ہوا ہے کہ حلق سے اترتے ہی فوراً فائدہ کرتا ہے کنوز مخفیہ و اسرار صدریہ سے ہے ایک کتاب کی قیمت تو کیا پورا سو روپیہ کا نسخہ ہے جو آزمائے گا خوش ہو گا۔

ھُوَالشَّافِی جنگلی گوبھی جس کو بھتل یا بھاتل بھی کہتے ہیں لے کر سایہ میں خشک کر لیں اور بطریق معروف نمک برآمد کر لیں اور بوقت ضرورت اس میں سے محض ایک رتی گرم پانی سے کھلا دیں اور قدرت کا تماشا دیکھیں۔

(۳۱۸) ہر قسم کے ورم کی اکسیری گولیاں ان گولیوں سے ہر قسم کا ورم دور ہو جاتا ہے اندرونی اور بیرونی خواہ پیٹ پر ہو یا پاؤں پر بفضلہ سب کو مفید ہے بارہا آزما کر مفید پایا ہے۔

ھُوَالشَّافِی ریوند خطائی' مرچ سیاہ' سونٹھ' فلفل دراز' نوشادر' سوہاگہ' چرائتہ تخم مکو ہر ایک تین ماشہ' اجوائن دیسی چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری سب کو باریک پیس کر اور چھان کر آب برگ سوہانجنہ میں کھرل کر کے رتی رتی کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال صبح کے وقت ایک گولی سے دو گولی تک عرق گاؤ زبان و عرق سونف پانچ تولہ سے کھلاتے رہیں بفضلہ شفا ہو گی۔ ہمارے ہاں ہر وقت تیار ملتی ہیں۔

(۳۱۹) ہچکی کا عجیب و غریب ٹوٹکہ **ھُوَالشَّافِی** ایک تولہ بڑی الائچی بمعہ چھلکا کے کوٹ کر آدھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ آدھا رہنے پر اتار لیں اور سرد ہونے پر پلا دیں۔ بفضلہ حلق سے اترتے ہی ہچکی بند ہو جائے گی۔

(۳۲۰) ملیریا بخار اتارنے کا فقیرانہ ٹوٹکہ میں نے اس نسخہ کا صدہا مریضوں پر تجربہ کیا ہے بفضلہ تعالیٰ فوراً پسینہ لا کر بخار کو اتار دیتا ہے۔

ھُوَالشَّافِی نمک پسا ہوا ایک ماشہ کھانڈ دو ماشہ یہ ایک خوراک ہے چڑھے ہوئے بخار میں گرم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانی یا دودھ سے دیں انشاء اللہ اسی وقت اتر جائے گا اگر بخار کی شکایت رہے تو اسی طرح ایک دو خوراک دن میں اور دے دیں۔ صدہا مرتبہ کی تجربہ شدہ دوا ہے۔

(۳۲۱) حب حافظ الحمل دراصل یہ نسخہ حکیم نورالدین قادیانی کا ہے جس کو اب قادیان کے کئی دواخانے بنا کر بڑی شدومد سے مشتہر کئے ہوئے ہیں چونکہ نسخہ اپنے فوائد کے لحاظ سے بہت ہی پر تاثیر ہے اس لئے بڑی کثرت سے نکل رہا ہے۔

ھوالشافی کستوری خالص ایک ماشہ' طباشیر تین ماشہ' زعفران چار ماشہ' زیرہ گلاب چار ماشہ' زیرہ سفید چار ماشہ' برگ تلسی دو تولہ' تخم دھتورا ایک عدد' برگ شہد یوی چار تولہ' بسباسہ دو تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو خوب اچھی طرح باریک پیس کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال جب حمل کا یقین ہو جائے اس وقت سے دو گولی روزانہ بوقت صبح پانی سے کھلانا شروع کر دیں۔ یہاں تک کہ چالیس دن گزر جائیں بعد ازاں ایک ایک گولی کھلانا شروع کریں۔ یہاں تک کہ بچہ پیدا ہو جائے اب بچہ کو روزانہ نصف گولی پانی میں پیس کر دیتے رہیں یہاں تک کہ بچہ دودھ چھوڑ دے۔

فوائد ان گولیوں کے استعمال سے بفضلہ ان عورتوں کو جن کا حمل گر جاتا ہو بخیر و خوبی بچہ پیدا ہو جاتا ہے نیز ان عورتوں کے لئے جن کا حمل تو نہیں گرتا البتہ ان کے بچے مرض اٹھرا وغیرہ کی وجہ سے بچپن ہی میں مرجاتے ہیں نہایت مفید ہے اس کے استعمال سے بفضلہ شرطیہ فائدہ ہوتا ہے قریباً اڑھائی سال میں نو تولہ کے قریب گولیاں خرچ ہو جاتی ہیں جو کہ اولاد ایسی نعمت کے مقابلہ میں کچھ میں نہیں ہے۔

(۳۲۲) اکسیر الاثر جلاب کی گولیاں از جناب حکیم ڈاکٹر گنپتی سنگھ جرنلسٹ رسائن آفس بیکانیر۔

ان گولیوں کی استعمال سے بدن سے تمام گندہ مواد دستوں کے راہ نکل جاتا ہے۔ **ھوالشافی** اجوائن' ہلیلہ تولہ' تربد سنا پانچ پانچ تولہ' نمک سیندھا دو تولہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کو کوٹ کر پتھر کے کونڈے میں ڈالیں اور اس میں پانچ سیر پختہ انار ائن کا رس بذریعہ کھرل جذب کریں اور پھر گولیاں بقدر جنگلی بیر بنائیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترکیب استعمال: ایک گولی رات کو سوتے وقت گرم پانی کے ہمراہ کھلا دیں۔

فوائد: ایک گولی سے دو اور دو سے چار دست بوقت صبح کھل کر ہو جاتے ہیں۔

(۳۲۳) دیسی خضاب کا نسخہ سیج سنگھ صاحب، مالک کارخانہ سوڈا واٹر شیر پنجاب زراعتی روڈ کلکتہ۔

ھوالشافی: مازو پھل بغیر سوراخ تین چھٹانک، سنگ راسخ آہنی پانچ تولہ، کمرکس دو تولہ، نوشادر آٹھ ماشہ، سلاجیت چار ماشہ۔

ترکیب تیاری: مازو پھل موٹے لے کر گرم ریت میں بھون لیں اور مازو کو کسی برتن میں بند کر دیں۔ جب سرد ہو جائیں تو پیس لیں اور باقی چار چیزوں کو جدا جدا باریک پیس کر ملا لیں بس عمدہ خضاب تیار ہے اس سے بہتر دنیا میں کوئی خضاب نہیں۔

ترکیب استعمال: بالوں کو صابن سے دھو کر خشک کر لیں اور پھر خضاب کو نیم گرم پانی میں لئی سی بنا کر انگلی سے بالوں پر لگائیں جب دوا خشک ہو جائے تو بالوں کو صابن سے دھو کر تیل لگائیں بال ساون کے بادلوں کی طرح سیاہ ہو جائیں گے نہ جلد پر دھبہ نہ انگلی پر نشان ہو گا یہی وصف لاکھ روپیہ کا ہے۔

(۳۲۴) فینائل کا لاجواب نسخہ جس کے سکھانے کی فیس مغربی ممالک والے ہزار روپیہ لیتے تھے قبل ازیں ایک نسخہ کنز المجربات جلد اول میں لکھا گیا تھا لیکن چونکہ اس کے بعض اجزاء ہمارے ملک میں کم ملتے تھے اس لئے عام لوگوں کے لئے چنداں مفید نہ تھا۔ البتہ وہ لوگ جو سیدھا مغربی ممالک سے آرڈر دے کر ادویات منگالیں وہ نفع حاصل کر سکتے تھے لہٰذا یہاں ایک اور نسخہ عرض کیا جاتا ہے جو دہلی کے ایک رفیق دوست سے ملا تھا بعینہ درج ذیل ہے۔

ھوالشافی: معمولی رال ۱۸ پونڈ، سوڈا کاسٹک چار پونڈ، کاربالک ایسڈ سات گیلن، پانی ساڑھے تین گیلن۔

ترکیب تیاری: پانی میں پہلے سوڈے کو لوہے کے برتن میں ڈال کر حل کریں جب یہ پورا حل ہو جائے تو اس میں رال پیس کر ڈال دیں اور ابالتے جائیں جب تک کہ تمام حل نہ ہو جائے لیکن ابالنے میں خاص احتیاط لازمی ہے کہ بہت زیادہ آگ نہ ہو تاکہ وہ ابل کر نیچے گرنے نہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیائے برتن کافی بڑا استعمال کرنا چاہئے جس میں اچھی طرح ابل سکے جھاگ بہت زیادہ نکلے گی اس لئے احتیاط ضروری ہے اس کام کے لئے لازی ہے جب رال حل ہو جائے تو نیچے اتار لیں اور اس میں کاربالک ایسڈ چار گیلن ڈال دیں اور خوب ہلا دیں۔ پھر دھیمی آگ پر رکھ دیں۔ اور خوب گاڑھا ہونے دیں۔ معمولی فینائل کو گاڑھا رکھنے کی ضرورت نہیں اس کے بعد پھر نیچے اتار کر باقی تین گیلن کاربالک ایسڈ ملا دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر دوسرے روز بوتلوں میں بھر دیں۔ یا ٹین کے کنستر میں جیسا مناسب سمجھیں یہ استعمال کے لائق ہے اور بہت بڑھیا کوالٹی کا فینائل ہے اس پر آپ اپنا لیبل لگا کر فروخت کر سکتے ہیں۔

نوٹ: پانی وہ لینا چاہئے جو کول گیس (COOL GAS) کے ٹینک میں اوپر بھرا رہتا ہے جس میں گیس حل ہوتی رہتی ہے اور پانی ردی کر کے گرا دیا جاتا ہے اس کے بعد کریازوٹ ملانے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب:۱۶

طبی صندوقچہ

اس باب میں ایسے ایسے جواہرات گراں مایہ کا اظہار کیا گیا ہے جن کی نظیر ملنی مشکل ہے ان نسخہ جات کو ایک معمولی سے معمولی طبیب بھی اپنے صندوقچہ میں رکھ کر اپنی شہرت کو چار چاند لگا سکتا ہے اور ان کے استعجاب انگیز و تحیر خیز اثرات سے دنیا کو حیران کر کے اپنی حذاقت کا ڈنکا اطراف و جوانب میں بجا سکتا ہے۔

(۳۲۵) عجیب و غریب رسائن بدن گولیاں

از مولانا حکیم عبدالوکیل صاحب نبیرہ مولوی غلام رسول صاحب قلعوی۔ یہ نسخہ بڑی مشکل سے حاصل ہوا ہے کیونکہ صاحب نسخہ کو بڑی سختی سے ہدایت تھی کہ وہ کسی کو ہرگز ہرگز نہ بتائے حتیٰ کہ ایک انسپکٹر پولیس جو ان گولیوں کے استعمال کرنے کے بعد ان کی معجز نمائی کا دل و جان سے قائل تھا اس نسخہ کے حصول کے درپے ہوا اور شروع شروع میں پچاس روپے نذرانہ دینے لگا صاحب نسخہ بتانے پر آمادہ نہ ہوا انسپکٹر صاحب کا شوق و اصرار اور مالک کا انکار دونوں بڑھتے گئے یہاں تک کہ انسپکٹر صاحب نے سو روپیہ فیس دینے کا تہیہ کر لیا لیکن نسخے والے حضرات نے روکھا سا جواب دے دیا قصہ مختصر انسپکٹر صاحب پانچ سو روپیہ دینے کو تیار ہو گئے لیکن پیکر بخل و امساک صاحب نے بتانا گوارا نہ کیا۔

اللہ مسبب الاسباب ہے وہ ہر ایک کی مراد پوری کرتا ہے اتفاقاً ایک روز انسپکٹر صاحب کے پاس صاحب نسخہ کا لڑکا کچھ روپے قرض لینے آیا جس کو قمار بازی کی علت لگی ہوئی تھی انسپکٹر نے جھٹ اظہار مدعا کر دیا کہ روپے تو دے دوں گا لیکن فلاں فلاں نسخہ ہمیں لا دو۔ چونکہ لڑکے کو اپنی عادت بد کی خاطر روپے درکار تھے اس نے وہ صندوقچہ ہی جس کے اندر وہ نسخہ لکھا ہوا تھا لا کر اس کے آگے رکھ دیا جس کو انسپکٹر صاحب نے کھلوا کر نسخہ من و عن نقل کر لیا۔ یہ ہے اس کے حصول کی کیفیت اب نسخہ ذیل ملاحظہ فرمائیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ھُوَالشَّافِی قرنفل (لونگ)' جوز الطیب (جائفل)' بسباسہ (جاوتری)' مشک' دار چینی' تیج پات ا۔ا ماشہ' فلفل گرد (مرچ سیاہ)' دار فلفل (پیپل)' مشک زیرہ کرمانی ۲۶ ماشہ دانہ شونیز چالیس ماشہ' ہلیلہ ۱۵ ماشہ' بلیلہ ۳۲ ماشہ' اجوائن ۲۱ ماشہ' آملہ ۲۴ ماشہ۔

ترکیب تیاری تمام ادویات کے برابر مصری قوام کر کے معجون بنائیں اور پھر اس کی گولیاں بقدر نخود بنائیں اور استعمال فرمائیں۔

ترکیب استعمال ایک گولی بوقت شام و صبح دودھ یا پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد جریان' ریگ مثانہ' اخراج بلغم و صفراء و قوت باہ و کمی مادہ تولید اور درازی عمر اور ہر مرض کے لئے فائدہ مند ہے۔ جریان آنا تو بفضلہٖ پہلی گولی ہی سے بند ہو جاتا ہے اگر ان گولیوں کو ہمیشہ استعمال کرتے رہیں تو بفضلہٖ تعالیٰ بدن میں کوئی بیماری نہیں رہ جاتی انسان عمر طبعی تک پہنچتا ہے۔

اس لئے معطی کا فرمان ہے کہ اس کی ہمیشگی اسے چاہئے جو زمانہ کا قطب ہو تاکہ لوگوں کو فیض حاصل ہوتا رہے علاوہ ازیں ممسک طبعی بہت ہے یہاں تک کہ اکثر حضرات کو دو گنے سے تین گنا مستقل طور پر ہو جاتا ہے۔

نوٹ بندہ نے کئی ایک امراض پر بار ہا تجربہ کر کے مفید پائی ہیں۔ ہزارہا لوگوں کو مفت تقسیم کی ہیں۔

(۳۲۶) لال شربت (پھیپھڑے اور سینہ کی بیماریوں کے لئے مشہور عالم دوا)

یہ وہ مشہور عالم دوا ہے جو کہ فرانس سے نکل کر اطراف و اکناف عالم میں پھیل گئی آج برصغیر میں بھی اس کی شہرت کا بچہ بچہ کے دل پر سکہ بیٹھا ہوا ہے کوئی چھوٹے سے چھوٹا شہر یا قصبہ ایسا نہیں ہے جہاں اس کی دس بیس شیشیاں موجود نہ ہوں غرض یہ کہ اپنی مسیحائی صفات کی وجہ سے دھڑا دھڑ فروخت ہو رہا ہے بالکل اصل نسخہ درج ذیل ہے۔

ھُوَالشَّافِی کیلشیم ہائپو فاسفیٹ ۸۰ گرین' ٹنکچر کچنیل ۳۰ بوند' سادہ شربت چار اونس سب کو ملا کر خوب ہلا لیں۔

ترکیب استعمال ایک چمچہ کھانے کے بعد صبح و شام کھلاتے رہیں مفید ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فوائد نہ صرف کھانسی کو مفید ہے بلکہ ہر سینہ کی بیماری دمہ اور سل تک کو فائدہ رساں ثابت ہوتا ہے لیکن اس سے فیض یاب ہونے کے لئے ایک مدت درکار ہے آہستہ آہستہ فائدہ ہوتا ہے۔

نوٹ بہتر ہو کہ اس شربت کی تین خوراکیں روزانہ پلاتے رہیں کیونکہ اس کے موجد نے ایسا ہی لکھا ہے۔

(۳۲۷) اکسیر مومیائی (جریان' احتلام' سرعت انزال' ضعف دماغ' نزلہ وغیرہ کی اکسیر دوا) یہ وہی چیز ہے جو اکثر دواخانوں میں بکثرت نکل رہی ہے اور اپنے فوری اثر کی وجہ سے جہاں جاتی ہے خراج تحسین حاصل کرتی ہے۔

ھوالشافی سلاجیت اصلی پانچ تولہ' روغن زرد (گھی) دس تولہ' دونوں کو کھرل میں ڈال کر متواتر آٹھ گھنٹہ کھرل کریں۔ اور ڈبیا میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال و فوائد چار رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ دودھ استعمال کرتے رہیں جریان' احتلام و سرعت انزال' کمر درد' چوٹ وغیرہ کو مانند اکسیر ہے۔

چونکہ سلاجیت خالص ہر جگہ سے نہیں مل سکتی اس لئے اسے سوچ سمجھ کر لیا کریں ورنہ فائدہ نہ ہوگا۔

(۳۲۸) حب اکسیر المعروف طلسماتی گولیاں (۱۸ سیر دودھ ہضم) ہمارے سابقہ علاقے روڑی میں ایک حکیم صاحب تھے جن کے والد بزرگوار ایک بہت بلند پایہ شاہی طبیب اور سنیاسی گزرے ہیں۔ آپ ان گولیوں کو تیار کرتے تھے جن سے ایک ہی روز میں اٹھارہ سیر دودھ ہضم ہو جاتا ہے جو چیز ایک دن میں اٹھارہ سیر دودھ ہضم کرا دے اس سے اندازہ لگا لیں کہ وہ بدن میں کس قدر قوت اور خون پیدا کرے گی اس کی زیادہ سے زیادہ آٹھ خوراک کے استعمال کے بعد بدن میں خون ہی خون پیدا ہو جاتا ہے قوت باہیہ کا سمندر بدن میں ٹھاٹھیں مارنے لگتا ہے حکیم صاحب مذکور ۱۹۳۰ء میں دو روپے فی گولی کے حساب سے فروخت کیا کرتے تھے جو کہ اس کے فوائد کے لحاظ سے کوئی زیادہ نہیں کچھ دن ہم نے بھی مشتہر کئے رکھا لیکن چونکہ بہت محنت سے بنتی ہیں اس لئے ہم آرڈروں کی تعمیل نہ کر سکے یہ نسخہ ہزار روپے میں بھی سستا ہے جو کہ حاضر ہے پہلے تیزاب اور تیل کی ترکیب معلوم کر لیں جو اس میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑتے ہیں۔

صابن کا تیزاب نکالنے کی ترکیب: دیسی صابن کو ریزہ ریزہ کر کے پتال جنتر کے ذریعہ تیزاب نکالیں تیزاب نکالنے کی خمیدہ منہ کی شیشیاں شہروں میں عام ملتی ہیں صابن وہ لینی چاہیئے جو دیسی طریقہ پر سجی سے بنائی جاتی ہیں۔

ترکیب روغن کچلہ: کچلہ حسب ضرورت لے کر اس کو پانچ چھ روز تک پانی میں تر کر کے ریزہ ریزہ کر کے پتال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کر لیں بس یہی روغن کچلہ ہے جو ان گولیوں میں شامل کیا جاتا ہے (یہ دونوں ترکیبیں ذیل سے متعلق ہیں)

نسخہ طلسماتی گولیاں حنظل پختہ لے کر اس کا ایک ٹکڑا چاقو سے جدا کر لیں اور اس میں شنگرف دو تولہ کا ایک ٹکڑا اوپر رکھ کر اس کو ہوا سے محفوظ جگہ پر پاؤ بھر اپلے کے چورہ میں آگ دیں۔ اسی طرح ایک حنظل سے نکال کر دوسرے اور تیسرے میں آگ دیتے رہیں یہاں تک کہ پورے سو حنظل میں شنگرف مذکور پختہ ہو جائے بعد ازاں ڈلی مذکور کو پتیل کی کٹوری میں اور کٹوری کو کڑاہی میں رکھ کر چولھے پر چڑھا دیں۔ اور اوپر پودینہ کے سبز پانی کا چوا دیتے رہیں' پورا سیر پانی ختم ہونے پر شنگرف خام دو تولہ' افیون دو تولہ تیزاب صابن میں حل کر کے مرہم کے مثل کریں اور قطعہ شنگرف جس کو سو حنظل میں مدبر کیا ہے اور جس کو پودینہ کا پانی پلایا گیا اس پر مرہم مذکور کا ضماد کریں اور اس پر مالش کے آٹے کی جو کہ خوب اچھی طرح گندھا ہوا ہو غلولہ پر چڑھائیں اس غلولہ کو تار سے باندھ کر مٹی کی ہانڈی میں پاؤ بھر روغن کنجد ڈال کر چولھے پر رکھیں اور اس کے اندر غلولہ مذکور لٹکا دیں۔ نیچے نرم نرم آگ جلائیں اسی طرح تین بار کریں۔ پھر شنگرف کو خوب صاف کر کے اس کے برابر ہینگ سفید خالص' دار چینی اور پرانا گڑ' دانہ الائچی کلاں و روغن کچلہ ملا کر خوب کھرل کریں اور پھر گولیاں بقدر بیر خورد کے بنائیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ایک گولی ہمراہ دودھ' دودھ جس قدر پئیں ہضم ہو جائے گا ایک بار میں دو سیر پئیں تھوڑی دیر کے بعد پیاس معلوم ہو گی پھر پلائیں اسی طرح بار بار پلاتے جائیں اور دوران استعمال میں گھی بھی خوب کھلاتے رہیں بے حد مقوی باہ' دافع دمہ استسقیٰ اور وجع المفاصل ہے۔

۳۲۹۔ ایک زبردست بھید کا انکشاف۔ نسخہ سدھا سندھو جس کو محض برصغیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں اٹھارہ ہزار ایجنٹ فروخت کرتے ہیں۔ سدھا سندھو ایک ایسی مشہور دوا ہے جس سے بچہ بچہ واقف ہے ایسا کوئی شہر یا قصبہ نہیں جہاں پر بیس یا تیس شیشیاں سدھا سندھو کی موجود نہ ہوں بڑے بڑے طبیب و وید اس کا استعمال کر کے فائدہ حاصل کر رہے ہیں یہ کسی کو بھی خیال نہیں آسکتا کہ سدھا سندھو کا نسخہ حاصل کرے لیکن ہم نے اپنے کرم فرما کے ذریعے کسی نہ کسی طرح نسخہ معلوم کر لیا جس کے متعلق یقین دلاتے ہیں کہ بالکل صحیح ہے گو ایسی چیزوں کا معلوم کرنے کے بعد پیش کر دینا قرین مصلحت نہیں ہوا کرتا لیکن میں قارئین کرام کو اس سے محروم نہیں رکھ سکتا بہر کیف نسخہ حاضر ہے۔

هوالشافی اسپرٹ ایتھر نائٹروس دس منم' کلوروڈین اٹھارہ مینم ٹنکچر کارڈم پندرہ منیم' اسپرٹ کیمپفر پانچ منیم۔

ترکیب تیاری سب ادویات کو ملا کر شیشیوں کے اندر سنبھال رکھو بس سندھا سدھو تیار ہے۔

مقدار خوراک ایک سے تیس بوند حسب عمر و طاقت' کھانسی' دمہ' پیٹ درد' سول اور ہیضہ وغیرہ کو مفید ہے۔

(۳۴۰) اکسیر بدن جسم کو موٹا' تازہ اور چہرہ کو بارعب و ذی وجاہت بنانے والی اکسیر ہے سب سے پہلے اس دوا کا اثر آلات انہضام پر ہوتا ہے جس سے معدہ کا فعل درست ہو کر بھوک خوب لگتی ہے' گھی' دودھ اور مکھن کھانے کی خواہش پیدا ہوتی ہے چونکہ اس کی سچی خواہش کے بعد کھائی ہوئی غذا خوب اچھی طرح جزو بدن بنتی ہے اس لئے دل' جگر و معدہ' دماغ رگوں و پٹھوں کو خوب تقویت حاصل ہو جاتی ہے اور دنوں میں کمزور سے کمزور انسان مضبوط اور طاقت ور ہو جاتا ہے کئی دواخانوں میں منوں کے حساب سے فروخت ہوتا ہے بعض حضرات نے دریا دلی سے کام لیتے ہوئے بظاہر اس نسخہ کا اظہار کر دیا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس میں "ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور کھانے کے اور" کی ضرب المثل کو پورا کر دیا ہے گو اس میں شبہ نہیں کہ جو نسخہ ظاہر کیا گیا وہ بھی نہایت عمدہ اور عجیب الاثر فوائد کا سرمایہ دار ہے لیکن اس کے اجزاء اس قدر گراں ہیں کہ وہ اس قیمت پر گھر میں بھی بنتا جس قیمت پر فروخت ہو رہا ہے چونکہ صحیح نسخہ بالکل کم خرچ اور بالا نشین ہے اس لئے اس کو بتانے کی کسی طرح جرأت نہیں پڑتی لہٰذا میں ان کے اصل ناموں کو دانستہ نظر انداز کر کے اصل نسخہ پیش کرتا ہوں جو میں نے ایک خاص طریقہ سے حاصل کیا ہے اس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حصول کی داستان گو ہے پر لطف لیکن اس میں فریق مقابل کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے اس لئے اس کو ترک کیا جاتا ہے۔

اکسیر بدن کا خاص نسخہ

کچلہ کڑواہٹ دور کردہ در روغن زرد بریاں کردہ تین تولہ' فلفل گرد' فلفل دراز' زنجبیل' دار چینی' سہاگہ ہر ایک ایک تولہ' سب کو باریک پیس کر سفوف بنالیں۔ اور اس سے چھ حصہ شہد یا قوام مصری شامل کریں بس اکسیر بدن تیار ہے۔

ترکیب استعمال و فوائد یہ دوا چار ماشہ سے چھ ماشہ تک دودھ کے ہمراہ' دوران استعمال میں گھی دودھ بکثرت کھاتے رہیں' گو دیکھنے میں معمولی اجزاء ہیں لیکن فوائد میں اکسیر اعظم ہے ہر قسم کی کمزوریوں کو دور کر کے طاقت پیدا کرتا ہے قوت ہاضمہ پر اپنا خاص اثر کر کے گھی دودھ کو جزو بدن بناتا ہے اور چہرہ و بدن کی رنگت کو بارعب بنادیتا ہے اس کو متواتر ایک ماہ کھا کر وزن کریں تو بدن میں بیش بہا اضافہ پائیں گے مردوں کے علاوہ عورتوں کو بھی مفید ہے۔

(۳۳۱) کچلہ کی کڑواہٹ دور کرنا کچلہ حسب ضرورت لے کر کنوئیں کے پانی میں بھگو دیں اور روزانہ تازہ پانی بدلتے رہیں جب بالکل نرم ہو جائے تو قینچی سے یا چھوٹے چاقو سے کتر کر بدستور پانی میں بھگوتے رہیں غالباً چالیس دن میں کڑواہٹ مٹ جائے گی اس کو گھی میں بریاں کر کے شامل ترکیب کریں۔

(۳۳۲) روغن دفلی (بے شمار امراض کے لئے ایک بیش بہا اکسیری تیل) یہ ایک نہایت ہی نفیس اور مفید ایجاد ہے کیونکہ اس کی ایک چھوٹی سی شیشی بے شمار مرضوں کے ازالہ کے لئے اکسیری صفات رکھتی ہے اور پھر لطف یہ کہ اس کی قدر خوراک نہایت قلیل ہے نیز اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کی جاتی ہے میں پر زور الفاظ میں سفارش کروں گا کہ کوئی گھر بلکہ کوئی جیب اس لاثانی دوا سے خالی نہیں ہونی چاہئے ورنہ کم از کم طبیب کا صندوقچہ تو اس دوا سے خالی نہیں رہنا چاہئے میں نے اس کو بار بار آزما کر مفید پایا ہے۔

ھوالشافی پوست بیج کنیر سفید' پوست بیج کنیر سرخ ہر ایک پانچ پانچ تولہ ہر دو تازہ حاصل کر کے چھل لیں اور پانچ سیر گائے کے دودھ میں جوش دیں اور بدستور دہی جما کر مکھن نکالیں اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس مکھن کو کھرل میں ڈال کر اس میں تھوڑا تھوڑا شیر مدار (آک کا دودھ) ملاتے اور کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ ملاتے ملاتے پورا دس تولہ شیر مدار شامل ہو جائے اور بعد ازاں دھتورہ کے پتوں کا پانی دس تولہ' روغن کنجد دس تولہ ملا کر آگ پر رکھیں یہاں تک کہ پانی جل کر تیل باقی رہ جائے تو اس کو مکھن والی دوا میں ملا کر پھر آگ پر رکھیں یہاں تک کہ پانی جل کر صرف تیل رہ جائے۔

ترکیب استعمال چونکہ یہ بے شمار مرضوں کے لئے مفید ہے اس لئے ذیل میں ترکیب استعمال عام فہم طریقہ میں عرض کی جاتی ہے جس میں استعمال کرنے میں سہولت ہو۔

(۳۳۳) امراض دماغ مرگی' درد شقیقہ' بند نزلہ کے لئے سفوف کا پھل میں ملا کر دیا کریں یا ویسے ہی بطور نسوار استعمال کرائیں مفید ہے۔

(۳۳۴) امراض چشم بتی کو روغن دفلی میں بھگو کر بدستور کاجل حاصل کریں اور سرمہ کے طور پر آنکھوں میں لگائیں تو باہمنی چشم اور پلکوں کے اگانے میں بے حد مفید ہے۔

(۳۳۵) امراض کان کان درد' بہرہ پن وغیرہ میں قدرے تیل ملا کر نیم گرم کر کے دو دو قطرے ڈالا کریں۔

(۳۳۶) امراض فساد خون داد' خارش' چنبل' پھوڑے پھنسیوں وغیرہ کے لئے اوپر لگائیں نیز اندرونی طور پر ایک قطرہ سے تین قطرہ تک کھانڈ یا حلوہ میں دیں بفضلہٖ چند یوم کے استعمال سے فساد خون دور ہو کر خون صاف ہو جائے گا جذام تک کو مفید ہے نیز ورم طحال' ورم جگر' باؤ گولہ' سوء القینہ' استسقیٰ' کرم شکم و ہیضہ کے لئے ایک سے دو بوند تک بتاشہ میں کھلا کر اوپر سے مناسب عرق یا شربت دیا کریں مثلاً ورم جگر میں عرق مکو' یا عرق کاسنی اور ہیضہ میں عرق پودینہ دیں۔

(۳۳۷) عصبی امراض فالج' لقوہ' خدر' رعشہ' تشنج' وغیرہ میں مالش کریں اور کھلائیں انشاء اللہ ضرور مفید ثابت ہو گا۔

(۳۳۸) بواسیر بواسیر کے لئے دو قطرہ یومیہ بالائی یا مکھن میں دیا کریں اور ہر روز قضائے حاجت کے بعد مقعد کے اوپر ملا کریں انشاء اللہ چند یوم میں مسے نیست و نابود ہو جائیں گے۔

(۳۳۹) بخار: وہ بخار جو لرزہ سے آتے ہوں یا جو نوبت سے تیسرے یا چوتھے دن دورے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے آتے ہوں ان سب کے لیے بخار آنے سے ۲ گھنٹہ پیشتر دے دینے سے شرطیہ بخار رک جاتا ہے۔

(۳۴۰) زخم روغن دفلی ایک حصہ روغن کنجد ۳ حصہ ملا کر زخموں پر لگایا کریں۔ انشاء اللہ چند یوم میں بگڑے ہوئے زخم مندمل ہو جائیں گے۔

(۳۴۱) درد ہر قسم اگر کسی متورم جگہ پر روغن دفلی کی مالش کردی جائے اور ورم تحلیل ہو جانے کے قابل ہو تو تحلیل ہو جاتا ہے ورنہ بہت جلد پھٹ جاتا ہے۔

(۳۴۲) تریاقی اثر بھڑ، تیتا، مکھی، بچھو کے کاٹے کی جگہ مالش کر دینے سے نہ صرف یہ کہ تکلیف دور ہو جاتی ہے بلکہ ورم بھی نہیں ہونے پاتا۔

(۳۴۳) جوانی کی غلط کاریاں جلق وغیرہ کی وجہ سے جو حضرات اپنی طاقت کو تباہ کر چکے ہوں تو ایسے حضرات کے لئے بھی ایک لاجواب طلا ہے روزانہ رات کے وقت (سیپاری و سیون) چھوڑ کر عضو مخصوص پر مالش کریں اور پھر اوپر برگ پان یا ارنڈ باندھ کر سو رہیں اور صبح کھول کر گرم پانی و صابن سے دھو کر تولیہ سے صاف کیا کریں اسی طرح روزانہ مالش کرتے رہیں چند یوم میں بے حد طاقت پیدا ہو جائے گی۔

(۳۴۴) پتھری خواہ گردہ میں ہو یا مثانہ میں اس کی دو تین بوندیں جو کھار میں رکھ کر کھلانے اور اوپر مالش کرنے سے بفضلہ چند روز میں ٹوٹ کر نکل جائے گی۔ غرضیکہ نہایت لاجواب چیز ہے۔

(۳۴۵) حب یوگراج گوگل خاص یوگراج گوگل دیدک کا مایہ ناز نسخہ ہے جو کہ بلغمی و ریحی امراض کے لئے ایک بیش بہا اکسیر ہے، دیدک گرنتھوں میں اس کے مختلف نسخہ جات ملتے ہیں لیکن ہم ذیل میں وہ نسخہ پیش کرتے ہیں جو کہ ہماری نظر میں سب سے اعلیٰ ہے، وہ لوگ سخت غلطی پر ہیں جو دیدک کا نام سن کر ہی گھبرا جاتے ہیں۔ اگر بہ نظر غور دیکھا جائے تو کوئی طریق علاج ایسا نہیں جس میں چند خوبیاں نہ ہوں اس لئے انسان کا فرض ہونا چاہیئے کہ اس کو جہاں سے کوئی مطلب کی چیز حاصل ہوتی ہے۔ اس کو لے لے چنانچہ میں بلا خوف تردد کہنے کو تیار ہوں کہ یوگراج گوگل کو اگر پورے اجزاء سے تیار کیا جائے تو ایک ایسی لاثانی شے بن جاتی ہے جس کی نظیر محال ہے لہٰذا ہر حکیم کا فرض ہے کہ اس بے مثل دوا سے فائدہ حاصل کرے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ھوالشافی سونٹھ، فلفل دراز، پیپلا مول، پوست بیخ چترا، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، سرسوں سفید، اجمود، ہینگ بریاں خالص، تخم سنبھالو، واوڑنگ، اندر جو، پاڑھ، گج پیپل، کٹکی، اتیس، درج بھارنگی، مروڑ پھلی، ہر ایک نوماشہ، ترپھلہ (ہلیلہ، بلیلہ، آملہ) ان سب ادویات کے برابر، ان ادویات کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر ملالیں۔ اور پھر کپڑ چھان کرلیں پھر ان سب کے برابر گوگل مصفیٰ لیں اور اس کو لوہے کے ہاون دستہ میں ڈال کر اور دستے کو قدرے گھی سے چپڑ کر خوب کوٹیں۔ یہاں تک کہ گوگل نرم ہو جائے اور چاشنی کی طرح ہو جائے اول تو چاہئے کہ پوری ایک لاکھ ضرب مارے ورنہ کم از کم ۵۰ ہزار چوٹ ضرور مارے گوگل کے نرم ہو جانے پر پسی ہوئی ادویات کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور کوٹتے جائیں یہاں تک کہ سب ادویات بالکل یکجان ہو جائیں بعد ازاں مندرجہ ذیل کشتہ جات ملا کر خوب کوٹیں یہاں تک کہ سب اشیاء بالکل یک جان ہو جائیں تمام ادویات مل جانے پر دس ہزار ضرب ماریں اور رتی رتی کی گولیاں بنالیں بس لاجواب اکسیر تیار ہے۔ کشتہ قلعی، کشتہ چاندی، کشتہ فولاد، کشتہ سیسہ، کشتہ خبث الحدید (منور) کشتہ ابرک سیاہ، رس سندھور ۸۔۸ تولہ۔

ترکیب استعمال یہ دوانہ صرف یہ کہ امراض بلغمی و ریاحی کے لئے اکسیر ہے بلکہ بے حد مقوی باہ ہونے کے علاوہ تمام امراض کے لئے رسائن ہے۔ ہر مرض کو مفید ہے۔ ہوشیار اور تجربہ کار حکیم ہر مرض میں مناسب انوپان سے استعمال کر کے بفضلہ تعالیٰ فیض یاب ہو سکتا ہے مثال کے طور پر چند بدرقہ جات درج ذیل ہیں۔

(۳۴۶) تمام مرضوں کے لئے ایک بدرقہ

جن حضرات کی سمجھ میں کوئی خاص بدرقہ نہ آئے وہ محض دودھ سے یا پانی سے ۲ گولی صبح و شام دیا کریں۔ بفضلہ عرق النساء، وجع المفاصل، وجع الورک، ذات الجنب، کمر درد، کھانسی، دمہ، نزلہ، زکام، سردی لگنا، لقوہ، فالج، رعشہ، تشنج، سردرد دائمی، بدہضمی، سول، پیشاب کی زیادتی، نامردی وغیرہ کو بے حد مفید ہے جس کے لئے یوگراج دی جاتی رہی ہے۔ بدرقہ کہلاتی ہے اس سے فائدہ میں بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر چند بدرقے درج ذیل ہیں۔

(۳۴۷) وجع المفاصل، گنٹھیا، عرق النساء

اس کے لئے اگر استعمال کرنا ہو تو گلو ۲ تولہ، کے جوشاندہ سے ۲ رتی۔ بلکہ بعض اوقات سخت سردی کے موسم یا سرد ملک میں ایک ماشہ دیا جاسکتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۴۸) یرقان اور اسہال دہی یا ادھ بلوئے دودھ سے یا چھاچھ سے دیا کریں۔ چند روز میں آرام ہو گا۔ جریان کے لئے جوشاندہ کونپل برگدیا محض دودھ سے دیا کریں، خرابی خون، جوشاندہ منڈی، یا شاہترہ یا پوست نیم وغیرہ سے دیں۔ امراض شکم کے لئے پودینہ، سونف، گلقند کے جوشاندہ سے دیں۔ غرضیکہ اس طرح بدرقہ جات تجویز کئے جا سکتے ہیں۔ اور اس کو مختلف بدرقہ جات سے استعمال کرنا تمام سرد اور ریاحی امراض کو بالخصوص اور دیگر امراض کو بالعموم مفید ہے۔

(۳۴۹) گوگل کو صاف کرنے کی ترکیب بلیلہ، بلیلہ، آملہ تینوں سیر بھر لے کر سولہ سیر پانی میں جوش دیں اور چار سیر پانی باقی رہنے پر اس کو چھان لیں اور پھر گوگل سیر بھر کی صاف کپڑے میں پوٹلی باندھ کر جوشاندہ تر پھلہ کے درمیان لٹکا کر نیچے نرم نرم آگ جلائیں۔ تھوڑے عرصہ میں گوگل پوٹلی میں سے چھن کر پانی میں چلا جائے گا۔ اس وقت پوٹلی کو دبا کر نچوڑیں۔ باقی ماندہ گوگل بھی باہر نکل آئے گا۔ باقی پوٹلی میں ردی گوگل رہ جائے گا۔ اس کو پھینک دیں اور نیچے آگ جلاتے رہیں جب تمام پانی جل کر محض گوگل رہ جائے اور اس میں ذرا بھی پانی کی نمی باقی نہ رہے تو نکال کر رکھ چھوڑیں بس یہی گوگل مصفیٰ ہے۔ نوٹ: اگر گوگل میں کچھ نمی باقی رہ گئی تو پھر گوگل کے خراب ہونے کا اندیشہ ہے۔

<u>ترکیب کشتہ جات</u>: کشتہ قلعی، فولاد، چاندی، ابرک سیاہ، منور، سیسہ، وغیرہ کی تیاری میں خاص ترکیب کی ضرورت نہیں۔ بلکہ ہر اس ترکیب سے تیار شدہ جس سے اس میں غیر معمولی لطافت پیدا ہو جائے، داخل نسخہ کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ ان کشتہ جات کی تراکیب کنزالمجربات جلد اول، خواص آک وغیرہ میں بیان کی جا چکی ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں۔ رس سندھور کا بنانا ذرا دقت طلب ہے جو کہ حیطہ تحریر میں ذرا مشکل سے آتا ہے۔ لہٰذا میں سفارش کروں گا کہ وہ کسی دیدک دواخانہ سے جو معتبر ہو۔ منگا لیں کیوں کہ خود تیار کرنے میں نہ صرف دوا کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہے بلکہ بعض اوقات شیشی پھوٹنے سے بنانے والے کو بھی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ لہٰذا نومشق کو نہ بنانا چاہئے۔ نوٹ: جو اصحاب تمام گرمیوں کی بیماریوں کے لئے "ٹھنڈک" جس کا نسخہ کنزالمجربات جلد اول میں لکھا گیا ہے اور سردی کے تمام امراض کے لئے "حب یوگراج گوگل" بنا کر اپنے مطب میں رکھیں گے۔ انشاء اللہ صدہا امراض میں کامیاب ہوتے رہیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۵۰) پاؤڈر آف کروٹن

جن حضرات نے کنز المجربات جلد اول کا مشہور نسخہ "پاؤڈر آف آرسینک" استعمال کیا ہو گا ان کو یہ حقیقت اچھی طرح منکشف ہو گئی ہو گی کہ ان سمی ادویات کو جو استعمال کرنے والے جیتے جاگتے انسان کو منٹوں میں مردہ بنا دینے کی طاقت رکھتے ہیں۔ اگر حکیمانہ طریق سے استعمال کیا جائے تو وہی شے لاجواب اکسیر بن جاتی ہے۔ وہ لوگ جو طبیعت میں خواہ مخواہ کی ہچکچاہٹ اور وہم سا رکھتے ہیں ان کے فیوض سے اپنے آپ کو محروم رکھتے ہیں۔ ہم مدت سے پیہم تجربات کرنے کے بعد ہم الفار کے طریق پر اور سمی اشیاء کو استعمال کرانے کے تجربات کرتے رہے ہیں۔ جو کہ بفضلہ امید افزاء نتائج پیدا کرنے کے موجب ثابت ہو رہے ہیں۔ مگر ابھی تحقیقات اور تجربات کی گنجائش ہے لہٰذا یہاں حب الملوک کے استعمال کا طریق بیان کیا جاتا ہے جس کو نہ صرف ہم نے اپنے شفاخانہ میں صدہا مریضوں پر استعمال کرا کے مفید پایا ہے بلکہ انجمن خدام الحکمت والوں کا بھی معمول بنا ہوا ہے۔ **ھُوَالشَّافِی** مغز حب الملوک: ۳ ماشہ' دانہ الائچی خورد: ا تولہ' ہر دو کو ملا کر کھرل میں ڈال کر خوب پیسیں۔ جب بالکل یک جان اور نشاستہ کی طرح باریک ہو جائے تو اس میں ایک تولہ کھانڈ دانہ دار ملا کر خوب کھرل کریں اندازاً چھ گھنٹے متواتر کھرل کرنے سے پہلا نمبر تیار ہوتا ہے جو کہ بے نظیر جلاب کا کام دیتا ہے اور پھر لطف یہ ہے کہ حب الملوک کو گوبر میں جوش دینے اور دودھ میں پکانے کی حاجت نہیں بلکہ اس ترکیب سے خود بخود مدبر ہو جاتا ہے اور مروڑ یا پیچش کا عارضہ بھی نہیں ہوتا بلکہ اس سے نہایت آرام و سکون سے اسہال آتے ہیں۔ **مِقْدَارِ خُوْرَاک** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ نیم گرم پانی سے دیں۔

(۳۵۱) پاؤڈر آف کروٹن نمبر ۲

کروٹن پاؤڈر نمبر ا ایک ماشہ کو ۵ تولہ دانہ دار کھانڈ میں ملا کر ۸ گھنٹہ تک پیسیں اور خوب باریک ہو جانے پر سنبھال رکھیں یہ نمبر ۲ استعمال نہیں ہو گا۔ اس سے تیسرا نمبر بنائیں۔

(۳۵۲) پاؤڈر آف کروٹن نمبر ۳

پاؤڈر آف کروٹن نمبر ۲ ایک رتی کو سفید بوتل میں ڈال کر اس کو عرق گاؤزبان سے پر کریں اور تین منٹ تک خوب زور سے ہلائیں تاکہ اچھی طرح حل ہو جائے۔

(۳۵۳) اسہال و پیچش

وہ شخص جو علاج بالمثل (ہومیوپیتھی) کے فلسفے کو نہیں جانتے اس بات کو گوارا کرنے سے قاصر رہیں گے کہ حب الملوک جس کا کام چنگے بھلے شخص کو پیچش کے مرض میں مبتلا کر دینا ہے قابض اثر کا سرمایہ دار کس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرح ہو سکتا ہے چونکہ کتاب کا اختتامی باب ان مباحث میں پڑنے اور ان فلاسفیوں کو سمجھانے کی اجازت نہیں دیتا۔ اس لئے یہاں صرف اتنا کہہ دینے پر ہی اکتفا کرتا ہوں کہ تجربہ بڑی چیز ہے۔ آزما کر دیکھ لیں جن مریضان اسہال و پیچش کی یہ حالت ہو کہ بار بار پیچش کی حاجت ہو کر پانی سا خارج ہوتا ہو یا خون آتا ہو تو ایسے وقت میں اس عرق کی تین تین ماشہ کی خوراک تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے دیتے رہیں۔ بفضلہ تعالیٰ بہت جلد شفا ہو گی۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔

(۳۵۴) پیٹ درد اگر پیٹ میں ناف کے نیچے درد رہتا ہو اور کسی طرح دور ہونے میں نہ آتا ہو تو بطریق مذکور استعمال کرائیں۔ بفضلہ ضرور آرام ہو گا۔

(۳۵۵) قے اور متلی قے اور متلی جو بہت تکلیف دے رہی ہو اس کے بند کرنے کے لئے بھی ہر پندرہ بیس منٹ کے بعد بقدر ایک ماشہ استعمال کریں۔ بفضلہ قے دور ہو گی اور جی کا متلانا فوراً بند ہو جائے گا۔

(۳۵۶) عوارضات ملیریا بخار جب ملیریا بخار میں اسہال یا قے تنگ کر رہے ہوں جی متلاتا اور گھبراتا ہو اس کے رفع کرنے کے لئے خصوصاً مفید چیز ہے۔

(۳۵۷) باری روک بخار کی نوبت سے پہلے گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے تین خوراکیں دے دی جائیں تو بفضلہ بخار رک جاتا ہے۔ کئی مرتبہ تجربہ ہو چکا ہے۔

(۳۵۸) نقاہت و کمزوری بخار وغیرہ کے بعد جب مریض کمزور ہو گیا ہو تو کمزوری کو رفع کرنے کے لئے بے نظیر شے ہے روزانہ بوقت صبح بقدر ۲ ماشہ استعمال کرتے رہیں۔ مقوی بدن و معدہ ہے' چند روز میں کمزوری رفع دفع ہو جاتی ہے۔

(۳۵۹) ضعف معدہ بھوک نہ لگنا' بدہضمی' وغیرہ کے لئے یہ دوا بے حد مفید شے ہے۔ غرضیکہ نہایت لاجواب چیز ہے جس کی خوبی بعد از تجربہ معلوم ہو گی۔

(۳۶۰) بھیم سینی کافور کنزالمجربات جلد اول میں بھیم سینی کافور بنانے کی ترکیب درج کرنے سے رہ گئی تھی لہذا یہاں ایک چھوڑ دو نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں حسب ضرورت بنا کر فیض یاب ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ھوالشافی ناگر موتھا:ا تولہ' صندل سفید' اگر' سمندر جھاگ' کنکول' زعفران' دانہ الائچی کلاں' چنبیلی خالص' عطر خس ہر ایک:۴ تولہ' سرد چینی' زیرہ سفید' باچھڑ' لونگ' کستوری خالص' جائفل' جلوتری' عطر گلاب ہر ایک دو ماشہ کافور دیسی:۸ تولہ۔

ترکیب تیاری تمام اشیاء کو باریک پیس کر عطر ملالیں اور اس میں سے ۵ تولہ ٹکیہ بنا کر کانسی کی تھالی میں رکھیں اور اس کے اوپر کانسی کا کٹورا اوندھا مار کر اس کے لب گیہوں کے گوندھے ہوئے آٹے سے بند کر کے تھالی کو چولھے پر چڑھا کر نیچے گھی کا چراغ جلائیں مگر یہ یاد رہے کہ بتی انگلی کے برابر موٹی ہو۔ اس طرح متواتر چار گھنٹہ تک آگ روشن کریں۔ پھر چراغ کو بجھا کر بالکل سرد ہو جانے پر کٹورے پر لگے ہوئے سفید سفید جوہر کو احتیاط سے جدا کریں۔ بس یہی بھیم سینی کافور ہے۔ اسی طرح باقی کافور تیار کر لیں۔ اس کے منقسمہ نسخہ جات ویدک کی کتابوں میں پائے جاتے ہیں۔ لیکن ہم نے وہ نسخہ لکھا جو آنکھوں کی بیماریوں کے لئے سب سے زیادہ مفید ہے۔ بازاری بھیم سینی کافور کبھی بھی نہ لیں کیونکہ وہ نقلی ہوتا ہے۔

(۳۶۱) بھیم سینی کافور نمبر ۲ یہ دوسرے نمبر کا نسخہ ہے جو کہ فوائد میں اس سے ذرا کم ہے۔ لیکن بازاری کافور سے سو درجہ بہتر ہے۔ کافور' صندل سفید گھسا ہوا' سرد چینی' شورہ' نوشادر' ہر ایک تین تین تولہ' تمام کو کیلے کی جڑ کے پانی میں تمام دن کھرل کر کے بدستور جوہر اڑا لیں۔ نہایت عجیب چیز ہے۔

(۳۶۲) بچھو کاٹے کا علاج اس کی زود اثری کا یہ حال ہے کہ آپ بچھو لے کر لڑا کر دیکھیں اور پھر اس میں گولی کو گھس کر اوپر لگا دیں دو منٹ میں بفضلہ تعالیٰ ٹھنڈک پڑ جائے گی۔ ہر وقت پاس رکھنے کی چیز ہے۔

ھوالشافی مغز حب الملوک:۵ تولہ' نیلا توتیا:۵ تولہ' کھرل میں ڈال کر عرق لیموں میں ۶ گھنٹہ روزانہ کھرل کریں اور اکیس روز تک عرق لیموں کے ذریعہ کھرل کرتے رہیں۔ بعد ازاں ڈیڑھ ماشہ کی لمبی بتیاں بنالیں بوقت ضرورت پتھر پر گھس کر پانی سے جائے ماؤف پر لیپ کریں۔ بفضلہ دو منٹ میں آرام ہو گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب: ۱۷

تجارتی نسخہ جات

(۳۶۳) بندوق مارکہ شربت فولاد حجاز کمپنی کا تیار کردہ۔ هُوَالشَّافِی برادہ فولاد: ۲۰ تولہ' برگ جامن: ۵ سیر' ترپھلہ: ا سیر' کاسنی: ۲۰ تولہ' تربوز کا سرخ گودہ: ۵ سیر' فالسہ: ۲ سیر' سیب یا انار: ۵ سیر۔

ترکیب تیاری سب کو مٹی کے بڑے مٹکے میں ڈال کر ۲۵ سیر پانی ملائیں اور ایک ہفتہ تک پڑا رہنے دیں' موسم گرما میں تین دن کافی ہے۔ پھر بطریق معروف عرق کشید کریں۔ اب اس عرق میں بارہ سیر چینی شامل کر کے قوام بنائیں اور قوام بننے کے بعد مندرجہ ذیل ادویات شامل کر لیں۔

ٹنکچر فرائی پر کلورائیڈ ولایتی' ٹنکچر نکس وامیکا' لائیکوار آرسینی کیلس' آدھ آدھ اونس' ٹنکچر کارڈ مم کو' ایک اونس ملا کر ادھیا بوتلیں برنگ سفید بھر بھر کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک ۲ تولہ موسم سرما میں دودھ اور گرما میں پانی میں ملا کر دیں۔

فوائد جگر میں صالح خون پیدا کرتا ہے۔ چہرے کی رنگت سرخ بناتا ہے' ضعف معدہ و ضعف جگر کو مفید ہے۔

نوٹ ٹنکچر فرائی پر کلورائیڈ کو اگر مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کر کے شامل کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے اس سے شربت کا ذائقہ خراب نہیں ہونے پاتا۔ دوا مذکور کو سیر بھر گرم دودھ میں ڈال کر رکھ دیں دودھ پھٹ جائے گا۔ پانی چھان کر شامل ترکیب کریں۔ نیز رنگ کو شوخ بنانے کے لیے ٹنکچر کچنیل کا اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۶۴) گلابی منجن (جس سے دانت موتی کے دانوں کی طرح سفید ہو جاتے ہیں۔) دانتوں کا سفید اور آبدار ہونا انسان کی خوبصورتی اور خوشنمائی کے لوازمات میں سے ہے۔ علاوہ ازیں دانتوں کا گندا اور میلا ہونا بے شمار امراض کا موجب بھی ثابت ہوتا ہے۔

یہاں ایک ایسا آسان اور موثر نسخہ پیش کیا جاتا ہے جس کو بنا کر ہاتھوں ہاتھ فروخت کیا جا سکتا ہے۔ نام جو چاہیں تجویز کر لیں۔ یہ نسخہ مجھے ایک دوست نے اس وقت پیش کیا تھا جب کہ میں تہی دست ہو کر پاکستان پہنچا تھا۔ صاحب نسخہ کی غرض یہ تھی کہ اس نسخہ کو اچھا پیکنگ کر کے معاش حاصل کروں' میں یہ نسخہ آپ حضرات کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

ھُوَالشَّافِی سرمہ سفید لے کر ہاون دستہ میں کوٹ کر چنے کے دانہ برابر ڈلیاں بنائیں اور جرمنی گلابی رنگ پانی میں حل کر کے اس میں تر کر کے نکال لیں اور دھوپ میں خشک کر لیں اور سفید اور پختہ چینی کے کھرل میں پیس کر فی تولہ ۸ قطرے کے حساب سے روغن کافور تیزابی شامل کر لیں۔ بس منجن تیار ہے۔

(۳۶۵) روغن کافور تیزابی کافور تین تولہ لے کر ہاتھ سے مل کر پاؤڈر بنائیں اور شیشی میں ڈال کر کاربالک ایسڈ ایک تولہ شامل کر دیں۔

بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال جب دل چاہے منجن مذکور مسواک یا برش سے یا محض انگلی سے مل کر شیشہ میں ملاحظہ فرمائیں کہ ایک ہی مرتبہ میں کتنا فرق واقع ہوتا ہے۔

(۳۶۶) نورانی سرمہ مشکل سے تیار ہونے والے یا قیمتی اجزاء سے بننے والے سرمے تو کئی ہوں گے مگر جس آسانی سے یہ سرمہ تیار ہوتا ہے اور پھر بڑے بڑے سرموں سے فوائد میں بازی لے جاتا ہے۔ ایسے نسخے بہت ہی کم ہوں گے۔ دھند' جالا' پھلی' سرخی سب کے لئے مفید ہے۔

ھُوَالشَّافِی نیلا تھوتھا حسب ضرورت لے کر مٹی کے ٹھیکرے میں رکھ کر کوئلوں کی آگ میں بریاں کر لیں اور ایک ماشہ یہ سرمہ اور ایک تولہ بورک ایسڈ ملا کر دو دن کھرل کریں بس تیار ہے رات کو پہلے دن ایک ایک پھر دو دو اور کچھ دن کے بعد تین تین سلائی ڈالا کریں اگر اسے مفت بانٹ کر ثواب حاصل کرنا ہو تو آخرت کی تجارت کیجئے۔ قیمتاً" فروخت کرنا ہو تو عمدہ سا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیکنگ کر کے کام چلائیے۔

(۳٦٧) کشتہ فولاد (تازہ بہ تازہ اور نیا خون پیدا کرنے والا آخری تحفہ) فولاد کو کشتہ بنانے کی ہزار ہا ترکیبیں ہیں مگر یہ ترکیب اپنی صفات میں نرالی ہے اس ترکیب سے بنا ہوا کشتہ بہت ہی موثر مفید اور تقریباً ہر مرض کے لئے اکسیر ہے جسے ایورویدک والے رسائن کہتے ہیں۔

ھُوَالشَّافِی برادہ فولاد یا برادہ لوہا ۵ تولے لے کر اس کو چینی کے پیالہ میں ڈال کر اس میں ۱ تولہ نوشادر ٹھیکری ڈالیں اور اس پر جامن کے پھل کا پانی اتنا ڈالیں جس سے تین انگل تک پانی آ جائے۔ خشک ہونے پر مٹی کے کوزہ میں بند اور گل حکمت کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں پھر نکال کر چینی کی پیالی میں ڈالیں اور آب انار قندھاری ڈالیں اور خشک ہونے کے قریب آئے تو کھرل میں ڈال کر آب انار کی ملاوٹ سے دو دن کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ پھر جوشاندہ ترپھلہ میں دو آنچیں دیں۔

آخری مرتبہ تیزاب گندھک میں تر کر کے ایک من اپلوں میں پھونک دیں۔ نہایت خوشنما برنگ سرخ کشتہ تیار ہو گا۔ تین چار گھنٹہ کھرل کر کے رکھیں۔ بس تیار ہے۔

مِقْدَارُ خُوْرَاک ارتی سے دو رتی تک مکھن یا بالائی میں بوقت صبح۔

فوائد کمی خون، ضعف معدہ، ضعف جگر، ضعف باہ کے لئے مفید ہے بیماری سے اٹھنے کے بعد کی کمزوری کو خاص طور پر مفید ہے اور ہر مرض میں کمزوری دور کرنے کو دیا جا سکتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طبیب کے اوصاف

(قرآن و سنت کی روشنی میں)

حضرات گرامی! جس فن طب کے ہم نام لیوا ہیں۔ اسے بعض حلقوں نے کچھ مدت تک عمداً یا سہواً طب یونانی کے نام سے موسوم کئے رکھا۔ حالانکہ یہ طب بجا طور پر "طب اسلامی" کہلانے کا حق دار ہے۔ اس طب کے اسلاف و قدماء معدودے چند ہستیوں کو چھوڑ کر سب کے سب مسلمان طبیب ہیں۔ جن کی کاوشوں اور دماغ سوزیوں سے یہ طب پروان چڑھی اور بام عروج پر پہنچی۔ انہی ہستیوں کی تالیفات و تصنیفات صدیوں سے ہماری طبی درسگاہوں میں سبقاً پڑھائی جاتی ہیں۔ پھر یہ وہی طب ہے۔ جو خالصتاً اسلامی درسگاہوں میں پڑھائی جاتی رہی ہے۔ حتیٰ کہ درس نظامی کے چودہ معروف علموں میں طب ہی کو شامل کر کے چودہ علم پوری ہوتے تھے۔ زمانہ قدیم سے ماضی قریب تک شاید ہی کوئی معروف دینی عالم ایسا گذرا ہو گا۔ جو دینی علم کے ساتھ ساتھ علم طب میں دستگاہ نہ رکھتا ہو۔ صاف ظاہر ہے کہ اگر یہ فن اسلامی نہ ہوتا۔ تو پھر ہمارے صالح اسلاف اسے دینی درس گاہوں میں نصاب کا جزو نہ بناتے۔ اور اس کے پڑھنے اور پڑھانے میں وقت ضائع نہ کرتے۔

اس سے بھی بڑھ کر جو حقیقت ہمارے فن طب کے اسلامی ہونے پر دلالت کرتی ہے وہ یہ ہے کہ اس فن شریف کے اکثر و بیشتر اصول کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ سے اخذ کئے گئے ہیں۔

فن طب کی دو بڑی شاخیں حفظ صحت اور حصول صحت ہیں۔ ان دونوں کے متعلق اسلامی شریعت میں بنیادی ہدایات موجود ہیں۔ صحت کے تحفظ اور قیام و ثبات کے لئے پنج وقتہ طہارت وضو، مسواک، سحر خیزی، کم خوری اور خصوصاً سال بسال ماہ رمضان کے روزے ماکولات و مشروبات میں صفائی اور پاکیزگی کا لحاظ، بلوغت کے فوراً بعد نکاح اور ماہواری کے ایام میں احتیاط۔ صحت کے ان اصولوں کی روحانی اور مادی افادیت کی اب دنیا قائل ہو چکی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے ساتھ ساتھ حصول صحت یعنی علاج الامراض کے بارے میں طبیب روحانی و جسمانی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے اسوہ حسنہ میں جو عملی تعلیم موجود ہے اس سے بھی علمی دنیا اب بے خبر نہیں رہی۔

طب نبویؐ احادیث کی بڑی بڑی ضخیم کتب میں "کتاب الطب" کے تفصیلی باب موجود ہیں۔ جس میں حضور ﷺ کے وہ حکمت بھرے اقوال پائے جاتے ہیں جس میں حضور اکرم ﷺ نے بعض مفرد دوائیوں کے الگ الگ اوصاف بیان فرمائے ہیں اور وہ مفردات صدیوں سے کروڑ ہا انسانوں کی معمول مطب چلی آرہی ہیں۔ مثال کے طور پر سناء' نسوت' بادیان' حبۃ السوداء (کلونجی) قسط بحری' شہد' تربد وغیرہ' خصوصاً حبۃ السوداء کے متعلق فرمایا کہ:

فی حبہ السوداء شفاء من کل داء الا السام کلونجی میں ہر مرض کے لئے شفاء ہے۔ بجز موت کے۔

آج جس کا جی چاہے۔ یقین محکم کے ساتھ اس کو آزمالے۔ کہ کس طرح وجع المفاصل نقرس' حتی کہ تحجر المفاصل کے لئے کلونجی اکسیر ثابت ہوتی ہے۔

سناء کے متعلق حضور اکرم ﷺ نے یہاں تک فرمادیا کہ "اگر موت کا علاج ممکن ہوتا۔ تو اس کے لئے سناء ہی موزوں تھی۔

اس ارشاد نبویؐ کی صداقت اور حقانیت کا ہر طبیب معترف ہوگا۔ جس نے مختلف تدابیر اور مصلحات کی مدد سے اس کا تجربہ کیا ہوگا۔ خود میں نے عمر کے اس دور میں جب ہم مشرقی پنجاب سے خالی کیسہ اور بے زر اور بے در ہو کے آئے تھے اور قیمتی مرکبات تیار کرنے کے قابل نہیں تھے۔

سفوف سناء کو بیسیوں امراض پر استعمال کرکے مفید پایا۔

انہی ایام میں میرے محترم و مکرم دوست نواب فتح دین خاں ممدوٹ نے مجھے ایک کایا پلٹ نسخہ بیان فرمایا جو کہ انہیں ان کا ایک سیاح دوست دے گیا تھا۔ اس کے سال بھر استعمال کرنے سے بدن کی جھریاں تک مٹ جاتی ہیں اور آپ یہ سن کر حیران ہوں گے کہ وہ مبارک بوٹی سنا کی ایک تدبیر ہے اور بس۔

حال ہی میں میرے ایک محترم دوست نے اپنے ایک ملنے والے کا حال بتایا۔ کہ وہ ایک سو بیس سال کی عمر میں بھی تنومند اور صحت مند نوجوانوں کی طرح سرخ و سفید ہے۔ انہیں سنا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے بننے والا ایک مرکب مجدد و طب حکیم حافظ محمد اجمل خاں مرحوم نے عطا فرمایا تھا۔ اسے وہ ایک خاص موسم میں حسب ہدایات ہر سال استعمال کرتے ہیں۔ اور اسی کی طفیل ان کی صحت جوانوں کے لئے بھی قابل رشک معلوم ہوتی ہے:

اسی طرح حضور اکرم ﷺ نے ایک صحابی کے بھائی کے مبتلائے زحیر ہونے پر شہد کے استعمال کا مشورہ دیا۔ پھر اس کے بار بار آنے اور یہ کہنے پر کہ نہ صرف یہ کہ مرض میں کوئی کمی نہیں ہوئی۔ بلکہ اس میں اور اضافہ بھی ہو گیا ہے۔ حضور ﷺ نے بڑے یقین اور اعتماد کے ساتھ فرمایا کہ:

"تیرے بھائی کا بطن کاذب اور خدا کا فرمان سچا ہے اور یہ کہ شہد ہی اس کا علاج ہے"

غور فرمایئے! کیا ہماری طب کی موجودہ اصطلاحات زحیر صادق و زحیر کاذب در حقیقت اسی فرمان مبارک کی صدائے بازگشت نہیں ہے؟

اسی طرح حدیث مبارکہ میں یہ واقعہ بھی ملتا ہے کہ مدینہ منورہ میں چند نووارد لوگ مرض استسقا میں مبتلا ہو گئے اور طالب علاج ہوئے۔ حضور ﷺ نے یہ سہل الحصول نسخہ تجویز فرمایا کہ تم شیر شتر اعرابی اور بول شتر اعرابی کا استعمال کرو۔ چنانچہ وہ اس علاج سے تندرست ہو گئے۔ اطباء سے مخفی نہیں کہ بول شتر اور شیر شتر اعلیٰ درجہ کے مفتح سدد اور مدر بول ہیں اور انہی صفات کی حامل دوائیں ہی اس مرض کا علاج بن سکتی ہیں۔

جذامی کے متعلق ایک حدیث میں آیا کہ ہے:

ففروا من المجذوم کما تفرون من الاسد

جذامی سے اسی طرح دور بھاگو جیسا کہ شیر سے بھاگتے ہو۔

یہ فرمان نبویؐ طبی اسرار سے خالی نہیں ہے۔ جذام کے مریض کا چہرہ چونکہ متورم ہو کر شیر کی طرح ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس کا نام "داء الاسد" ہے۔ ادھر مائیکروسکوپ کی ایجاد کے بعد جب محققین جدید نے جذام کے جرثومے کا خوردبینی معائنہ کیا تو اس کو شیر کے ہم شکل پایا۔

جذام ہی کے متعلق دو اور حدیثیں بڑی بصیرت افروز ہیں۔ ایک حدیث میں بیان کیا گیا ہے۔

ایک جذامی حضور اکرمؐ سے بیعت کرنے کی غرض سے حاضر ہوا تو حضور اکرم ﷺ نے دور ہی سے اس کی بیعت لے لی۔

مگر ایک دوسری حدیث میں ایک جذامی سے مل کر کھانا کھانے کا تذکرہ بھی موجود ہے۔ ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دونوں احادیث میں بظاہر تضاد محسوس ہوتا ہے لیکن اسی طبی کلیہ کی روشنی میں اس کی تطبیق از خود ہو جاتی ہے کہ مرض جذام کا ایک دور تعدیہ کا ہوتا ہے اور آخر میں یہ مرض بالکل غیر متعدی ہو جاتا ہے۔

سرطان کے خوفناک مرض سے عہد جدید کا انسان بری طرح لرزاں و ترساں ہے۔ اور اس کے اسباب و علل پر جدید محققین پورا زور صرف کر رہے ہیں۔ لیکن یہ جدید محققین سالہا سال کی تحقیق کے بعد جن نتائج پر آج پہنچے ہیں۔ ہمارے طبیب روحانی و جسمانی آج سے چودہ سو سال پہلے ان تمام اشیاء اور اشغال کو مکروہ و حرام قرار دے کر بنی نوع انسان کو ان سے بچنے کی تلقین فرما چکے ہیں۔ مثلاً شراب' تمباکو' چرس' لحم خنزیر' جھٹکا کیا ہوا گوشت' خضاب' ان تمام اشیاء کا استعمال جدید تحقیقات کی روشنی میں سرطان پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے اور یہ سب اشیاء حضور ختمی مرتبت ﷺ کے ارشاد کے مطابق حرام یا مکروہ ہیں۔

حال ہی میں یہ تحقیق بھی ہمارے سامنے آئی ہے کہ مانع حمل ادویہ کے استعمال سے سرطان الرحم کے پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہو جاتا ہے اور اس تحقیق نے ایک مرتبہ اور شریعت اسلامی کے احکامات کی افادیت کو واضح کر دیا ہے۔

حکمت خیر کثیر ہے

ان چند مثالوں سے یہ امر واقعہ گویا حق الیقین کی صورت اختیار کر جاتا ہے کہ ہمارا فن شریف بجا طور پر اسلامی کہلانے کا حق دار ہے اور اس کے علاوہ اسے کسی اور نام سے موسوم کرنا حقیقت کے منافی ہو گا۔

اب ظاہر ہے کہ ہمارا فن طب اسلامی ہے تو اس فن کے حامل یعنی ایک طبیب کے اوصاف بھی اسلامی نقطہ نظر سے متعین کئے جائیں گے۔

چنانچہ میں اسی نقطہ نگاہ سے یہاں طبیب کے چند اوصاف کا ذکر کروں گا جو گویا لوازم فن کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اسلامی نقطہ نگاہ کا بنیادی سرچشمہ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ہیں۔ ان کی روشنی میں طبیب کے اوصاف معلوم کرنے کی سعی کی جائے تو اس پر ضخیم کتابیں لکھی جا سکتی ہیں۔ مگر میں یہاں اس سلسلۃ الذھب کے ایک لفظ خیر کی تشریح میں تھوڑا سا وقت صرف کروں گا وباللہ التوفیق۔ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

من یوتی الحکمہ فقداوتی خیرا کثیرا جسے حکمت عطا کر دی گئی۔ اسے خیر کثیر دے دیا گیا۔

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد ربانی کو الفاظ کے قالب میں ڈھالا ہے۔

لغت حکمت را خدا خیر کثیر
ہر کجا ایں خیر را بینی بگیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرقومہ بالا آیتہ شریفہ میں اگرچہ لفظ حکمت سے مراد فہم دین ہے تاہم حکمت کا لفظ جس کثرت اور تواتر کے ساتھ طبابت کے معنوں میں رائج ہے اور زبان خلق جس طرح نقارہ خدا بن جایا کرتی ہے۔ اس کے پیش نظریہ دعویٰ بے جانہ ہو گا کہ اس کلام ربانی کے لفظ حکمت کے مصداق ہمارے حکیم حضرات کو اللہ تعالیٰ نے خیر کثیر سے بہرہ ور فرمایا ہے۔ اس خیر کثیر سے بہرہ یاب فرد میں کس نوع کی صفات ہونی چاہئیں۔ اس میں صاحب قرآن ہادی برحق ﷺ سے کچھ رہنمائی حاصل کریں' اس غرض کے لئے میں نے چند ساعتیں بحر حدیث میں غواصی کی۔ اور جو لولوئے آبدار ہاتھ آئے ان میں سے چند موتی اپنی برادری کے ہاتھوں میں پیش کرتا ہوں۔ میری مراد اس وقت ان فرامین رسولؐ سے ہے۔ جس میں آقائے کونینؐ نے خیر کے لفظ کو استعمال فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو ان پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

خلق خدا کی نفع رسانی

حضور اکرم ﷺ کی اس حدیث سے تو شاید کوئی طبیب بھی بے خبر نہ ہو گا۔

خیر الناس من ینفع الناس سب انسانوں سے بہتر انسان وہ ہے جس سے لوگوں کو نفع پہنچے۔

اس حدیث کا مصداق بالعموم طبیب لوگ قرار پاتے ہیں۔ اس لحاظ سے طبیب میں اولین وصف یہ ہونا چاہئے کہ وہ اپنے فن کو نافع للناس بنائے اور حتی الوسع اس فن شریف کو جلب زر کا ذریعہ بنانے سے بچائے اگر طبیب کا کوئی دیگر ذریعہ معاش نہ ہو۔ تب بھی اسے قوت لایموت یا حد توسط سے نہ بڑھنے دے۔

دوسری حدیث میں خیر کا ایک دوسرا پہلو بیان فرمایا گیا۔

خیر کم احسنکم خلقا تم میں سے بہتر انسان وہ ہے جو خلق کے لحاظ سے بہتر ہو۔

سچ تو یہ ہے کہ خلق کی صفت سے بڑھ کر ایک طبیب کی عظمت اور کامیابی کی ضامن اور کوئی چیز نہیں ہو سکتی۔ دکھیارے مریضوں کا خیر مقدم اگر خندہ روئی سے کیا جائے۔ اور ان کی داستان مرض پورے تحمل سے سنی جائے۔ اور اس کے بعد نہایت ہمدردی اور پوری دلسوزی کے ساتھ علاج کے متعلق گفتگو کی جائے تو تنہا یہی رویہ مریض کے آدھے دکھ کو دور کر دیتا ہے۔

یاد رکھئے کہ طبیب کا ایک میٹھا بول اور اس کا ایک لطیف تبسم مفرح اور یاقوتیوں سے زیادہ کارگر ثابت ہوتا ہے۔

اس بارے میں نفسانیت اور انانیت سے ہزار بار اللہ جل شانہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ صرف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حکایتا" اپنا یہ معمول بیان کروں گا کہ جب بھی کوئی شخص میرے پاس بغرض علاج آتا ہے تو میں اسے ایک مریض کی بجائے اللہ کا فرستادہ مہمان تصور کرتا ہوں اور پھر اس کی دلجوئی اور خدمت کے لئے اپنی دیگر تمام مصروفیات حتیٰ کہ اپنے آرام کے لمحات کو بھی ان پر قربان کر دیتا ہوں۔

طبیب کو چاہئے کہ وہ اپنے ہر مریض کے ساتھ کچھ اس طرح پیش آئے کہ وہ یہ سمجھنے پر مجبور ہو جائے کہ طبیب کو میرے ساتھ کچھ خصوصی قسم کا انس اور تعلق ہے۔

اہل خانہ سے حسن سلوک

اس سلسلے کی ایک اور حدیث میں آیا ہے۔ خیر کم خیر کم لاھلہ وانا خیر کم لاھلی

"تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے حق میں بہتر ہے اور میں خود اپنے اہل خانہ کے لئے بہتر ہوں"

اس حدیث میں طبیب کے لئے خیر کا ایک نہایت اہم پہلو مضمر ہے ایک ایسا شخص جسے خلق خدا کو اپنی ذہنی قابلیت اور استعداد سے فیض یاب کرنا ہے۔ اس کے منصب کا تقاضا یہ ہے کہ وہ اپنی گھریلو زندگی کو حسن و خوبی کے ساتھ گزارے تاکہ اسے اپنی دماغی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لئے زیادہ سے زیادہ سکون میسر آئے۔ ظاہر ہے کہ یہ سکون اسی صورت میں ممکن ہو سکتا ہے۔ جب کہ وہ اپنی بیوی بچوں کے ساتھ حسن سلوک سے کام لیتا ہو اور ان پر بے جا زیادتی یا ظلم نہ کرتا ہو نہ ان کی حقوق کے ادا کرنے میں غفلت سے کام لیتا ہو۔ مزید برآں طبیب کو چونکہ اپنی منصبی ذمہ داریوں کے سلسلے میں قوم کی بہو بیٹیوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ لہٰذا اس کی ازدواجی زندگی اگر طمانیت سے گزر رہی ہو تو اس کی طرف سے کسی قومی امانت میں خیانت کے ارتکاب کا خدشہ کم سے کم ہو گا۔

بنیادی انسانی اوصاف

ایک اور حدیث میں خیر کا ذکر کرتے ہوئے حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

خیار کم فی الجاھلیہ خیار کم فی الاسلام جاہلیت میں جو بہتر ہے وہی اسلام میں بہتر ہے۔

اس حدیث کا مفہوم دراصل یہ ہے کہ اسلامی اخلاق کو وہی شخص بہترین انداز میں اپنے اندر جذب کر سکتا ہے جو بنیادی انسانی اوصاف کا حامل ہو۔ مثلاً راست بازی' صدق مقالی' بنی نوع انسان سے ہمدردی' ایثار' قربانی' ارادے کی مضبوطی' عہد کی پابندی' اور کردار کی پختگی۔ یہ اوصاف غیر مسلموں میں بھی ہمیشہ پائے جاتے ہیں۔ یہ اور اس قسم کے عام انسانی اوصاف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہی کسی شخص کو معاشرے میں خاص امتیاز بخشتے ہیں۔ ان بنیادی انسانی اوصاف کے ساتھ ساتھ اگر اعلیٰ اسلامی اخلاق بھی شامل ہو جائیں۔ تو گویا نور علیٰ نور ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ایک طبیب کے لئے لازم ہے کہ وہ عام انسانی اخلاق بھی اعلیٰ درجہ کے رکھتا ہو۔ اور اسلامی اخلاق کی برکات سے بھی زیادہ سے زیادہ مستفید ہو۔۔ اس صورت میں وہ کامیابی کی راہ میں یقیناً ان معالجین سے بھی بہت آگے نکل جائے گا جو غیر مسلم ہونے کے باوجود اپنے کردار کی پختگی کی وجہ سے طبی دنیامیں ممتاز مقام پیدا کر سکے۔

ترک دنیا سے اجتناب

اسی طرح ایک اور حدیث میں فرمایا گیا ہے۔ خیر کم من لم یترک اخرته للدنیا ولا دنیاه لا خرته ولم یکن کلا علی الناس

”تم میں سے بہتر وہ ہے جو دنیا کے بدلے میں آخرت کو نہ چھوڑے اور نہ آخرت کے بدلے میں دنیا سے منہ موڑے اور نہ لوگوں پر بوجھ بنے“

گویا طبیب راہب نہیں ہو سکتا۔ اور نہ راہب طبیب بن سکتا ہے طبیب کی زندگی بہر حال ربنا اتنا فی الدنیا حسنه وفی الاخرہ حسنه کی صحیح تصویر ہونی چاہئے۔ اسے دنیوی مال و متاع کی نسبت توشہ آخرت کے سمیٹنے کی فکر زیادہ کرنی چاہئے۔ لیکن اس کے ساتھ انہیں دنیاوی زندگی کو بسر کرنے کے سلسلے میں جو فرائض اس پر شریعت حقہ کی طرف سے عائد ہوتے ہیں۔ انہیں بھی نظرانداز نہ کرنا چاہئے۔ ایک تارک دنیا سنیاسی۔ بن باسی۔ خواہ کتنی ہی اکسیرات کا حامل ہو۔ وقت پر بے چارے مریضوں کو کیسے مل سکے گا۔

اسی حدیث میں آگے چل کر ارشاد ہوتا ہے کہ تم میں سے بہتر وہ ہے جو لوگوں پر بوجھ نہ بنے۔ اس ارشاد مبارک کا تقاضا یہ ہے کہ طبیب لوگوں کو اپنے فن کا فائدہ اس طریقے سے پہنچائے کہ عوام کے لئے یہ افادہ ایک بوجھ نہ بن جائے۔ یعنی نہ تو اپنے فن کا معاوضہ عوام سے اس قدر وصول کرے کہ ان کے لئے بارگراں ثابت ہو اور نہ ہی ان کے لئے بلاوجہ گراں بہا نسخے تجویز کرے اور نہ ہی روابط اور میل جول کے سلسلے میں لوگوں سے بوجھل قسم کے تکلفات کا طالب اور امیدوار بنے۔

تعلق مع اللہ

خیر کم من ذکر اللہ رویته وزاد فی علمکم منطقه ورغبکم فی الاخرة عمله

”تم میں سے بہتر وہ ہے۔ جس کو دیکھنے سے خدا یاد آئے۔ اس کا بولنا تمہارے علم میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اضافے کا باعث بنے اور اس کا عمل آخرت کی طرف ترغیب دینے والا ہو۔"

ایسی صورت جو دیکھنے والے کو اللہ کی یاد دلا دے۔ کسی دنیاوی میک اپ سے نہیں بنتی۔ جب روح نورانی اور قلب منور ہو جائے۔ تب ہی اس کا عکس چہرے پر جھلملایا کرتا ہے۔ یہ نعمت صرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنا تعلق جوڑنے اور پھر اسے مضبوط کرنے ہی سے حاصل ہوتی ہے۔ طبیب کو یہ تعلق قائم کرنے کی سعی میں ہر لحظہ مصروف رہنا چاہئے۔ اس تعلق کے بعد نہ صرف یہ کہ اس کا ظاہر و باطن منور ہو جائے گا۔ بلکہ اسے وہ مومنانہ فراست بھی عطا ہو گی۔ جو حقیقت میں اللہ کے نور کا پرتو ہوتی ہے۔ اور جسے رسول پاک (ﷺ) نے فراست المومن کے نام سے موسوم کیا ہے۔ اتقوا فراسة المومن فانه ينظر بنور الله۔ اس سے طبیب کے فن کو چار چاند لگ جائیں گے اور وہ مادی ساز و سامان اور آلات کا محتاج نہ رہے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کے اس نور سے مستنیر ہونے کے بعد اس کی اندرونی بصیرت آپ سے آپ اس فن کے اسرار و رموز فاش کرتی چلی جائے گی۔ نیز اس حدیث میں طبیب کو عالمانہ گفتگو کی پابندی کی تلقین بھی کی گئی ہے۔ اس پابندی پر عمل کی صورت میں نہ صرف اس کے اپنے علم میں اضافہ ہو گا۔ بلکہ وہ سامعین کے علم میں بھی اضافے کا موجب ثابت ہو گا۔

رحم دلی ایک حدیث میں ارشاد ملتا ہے۔ خيار امتى علماء ها و خيار علماء ها رحماء ها۔

"میری امت کے بہترین لوگ عالم ہیں اور بہترین عالم وہ ہیں جو رحم دل ہیں۔"

گویا علمائے طب کے لئے رحم دل ہونا بھی ضروری ہے۔ اور مریضوں کے ساتھ انہیں کٹھور دلی یا ترشی کی بجائے نرم دلی اور شفقت سے پیش آنا لازم ہے بصورت دیگر وہ خیر اور اس کی نعمتوں سے بعید ہو جائیں گے۔ آخر میں چند ایسی مسنون دعائیں بھی سن لیجئے۔ جن میں نبی کریم ﷺ نے خیر کا تذکرہ فرماتے ہوئے اپنی زبان مبارک سے ہمیں حسن طلب کے انداز سکھائے۔

مساکین سے محبت اللهم انى اسئلك فعل الخيرات و ترك المنكرات وحب المساكين۔

"یا اللہ میں تجھ سے نیکیاں کرنے کی توفیق مانگتا ہوں اور برائیوں سے بچنے کی بھی توفیق مانگتا ہوں۔" اور مساکین سے محبت کی بھی توفیق طلب کرتا ہوں۔

اس قسم کی ایک اور دعا بھی حضور ﷺ سے ثابت ہے:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللھم احینی مسکینا و امتنی مسکینا و احشرنی فی زمرہ المساکین
"یا اللہ مجھے مسکینی کی حالت میں اپنے پاس بلا اور مسکینوں ہی کے زمرے سے قیامت کے روز اٹھا۔"

طبیب کو ایسی ہی دعا ورد زبان رکھنی چاہیے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ غرباء مسکین کی محبت فاضل کرنے کے لئے دل و جان سے سعی کرنا چاہئے۔ کیوں کہ مسکین میں مسکنت اور سکینت ہے اور امیر میں مراد و امر ہے۔

کاہلی' کبر اور ناشکری سے پرہیز

ایک اور دعا میں حضورؐ کی زبان فیض ترجمان یوں گویا ہوتی ہے: رب اسئلک خیر ھذا الیوم و خیر ما بعدہ و اعوذبک من شر ھذا لیوم و شرما بعدہ رب اعوذبک من الکسل و سوء الکبر و الکفر۔

یا اللہ میں اس دن کی خیر اور آنے والے دن کی خیر مانگتا ہوں۔ آج کے دن کی شر اور آنے والے دن کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ یا اللہ میں کسل و کاہلی سے۔ برے کبر سے اور کفر s سے پناہ مانگتا ہوں۔"

اس دعا کے اخیر میں جن تین خاص امور سے پناہ مانگنے کی حضورؐ نے ہدایت فرمائی ہے۔ ان کا تعلق طبیب سے خاص طور پر محسوس ہوتا ہے۔ (۱) کسل (۲) کبر (۳) کفر یعنی ناشکری۔ یہ تینوں امراض ایک شہرت یافتہ اور کامیاب طبیب میں بالعموم نمودار ہو جایا کرتے ہیں۔ کسل یا کاہلی اسے زیادہ مریضوں کی خدمت سے باز رکھنے کا سبب بن جاتی ہیں۔ کبر یعنی اپنے عالی مقام ہونے کا احساس' غریب اور ادنیٰ درجہ کے لوگوں کے علاج میں سد راہ بن جاتا ہے اور ناشکری کا مادہ پیدا ہو کر اس کے اندر قناعت اور استغنی کے جوہر کا خاتمہ کر دیتا ہے۔ اس کے بعد وہ حرص و طمع کے پیچاک میں پھنس کر خلق خدا کے لئے خیر و نفع کا ذریعہ بننے کی صلاحیت سے محروم ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے تمام طبیب بھائیوں کو اس انجام بد سے محفوظ رکھے آمین!

حضرات! یہ وہ معدودے چند لولوئے لالہ ہیں۔ جو کہ میں نے ایک ادنیٰ سی کاوش کے ساتھ اسلام کی کان جواہر سے طب اسلامی کے حاملین کے لئے چنے ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ جواہر گراں مایہ اپنی قبائے کردار پر ٹانکنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم کو فی الواقع اس آیت کریمہ کا مصداق بنا دے جس میں حکمت کو خیر کثیر سے تعبیر کیا گیا ہے۔ میرا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان ہے کہ یہ اوصاف جن کا میں نے اس مضمون میں ذکر کیا ہے۔ اگر اطباء میں پیدا ہو جائیں۔ تو ہم انشاء اللہ ہر معاند اور مخالف طاقت کے چیلنج کا صحیح جواب فراہم کر سکیں گے۔ خواہ ہمیں اس غرض کے لئے مادی سازو سامان یا کوئی دنیاوی سرپرستی حاصل ہو یا نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ان اوصاف کے حصول کی تڑپ میرے ہر طبیب بھائی کے دل میں بیدار کر دے۔ اور پھر ان کی حصول کو کو ہم سب کے لئے خود ہی آسان بنا دے۔ آمین ثم آمین۔

و آخر دعونا ان الحمد للہ رب العلمین۔

(طبی کانفرنس ملتان منعقدہ ۲۳ اپریل ۱۹۶۷ء میں پڑھا گیا۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوجوانوں کی صحت گرنے کے اسباب

نوجوانوں کی صحت مسلسل گرتی جارہی ہے

یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ گزشتہ بیس برس سے ہماری نوجوان پود کی عام صحت کا معیار روز بروز نہایت سرعت کے ساتھ گرتا جارہا ہے۔ اور آج کل جوانیاں بھی گویا سردیوں کی دوپہر بن کر رہ گئی ہیں۔ جس کے نہ آنے کا پتہ چلتا ہے نہ جانے کا۔ آج سے چند سال پہلے ہمارے شہروں کے بازار اور ہمارے دیہاتوں کی گلیاں جس طرح تنومند اور کڑیل جوانوں سے سجی نظر آتی تھیں۔ اب وہ خواب و خیال معلوم ہوتی ہیں۔ پیلا چہرہ' لاغر بدن' ڈھیلی کمر اور نڈھال آنکھیں آج ہمارے نوجوانوں کی گویا وردی بن چکی ہے۔ تھکن کاہلی اور کام چوری ان کی زندگی کا شعار ہو گیا ہے۔ یہ صورت حال قومی اور طبی نقطہ نگاہ سے دماغ میں تشویش پیدا کر رہی ہے۔ بدیں وجہ اس کی اصلاح کے لیے اجتماعی بنیاد پر کوئی کوشش نہایت ضروری قرار پاتی ہے۔

نوجوانوں کے معیار صحت کو بہتر بنانے کے لیے قومی نقطہ نگاہ سے جو تدابیر مفید ہو سکتی ہیں۔ مجھے اس وقت ان کا ذکر کرنا مقصود نہیں ہے۔ میں اس مختصر سے مضمون کے اندر محض طبی نقطہ نگاہ سے چند گزارشات اپنے پچاس سالہ معالجاتی تجربہ کی روشنی میں پیش کروں گا۔

ذہنی مزاج

میرے نزدیک نوجوانوں کے معیار صحت کی موجودہ پستی کے بڑے بڑے اسباب چار ہیں۔

ان میں سے سب سے پہلا اور اہم سبب یہ ہے کہ ہماری نوجوان نسل بیشتر حد تک کسی بھی مؤثر ذہنی قوت کی گرفت سے آزاد زندگی بسر کر رہی ہے۔ حالانکہ نوخیز ذہنوں کے لیے ایسی کوئی گرفت خاص طور پر نہایت ضروری قرار پاتی ہے۔ تاکہ وہ ان کے ناپختہ خیالات و افکار کو آوارہ افلاک' بننے کے خطرے سے محفوظ رکھ سکے۔ دوسری جنگ عظیم سے پہلے ہمارے معاشرے پر مذہب اور برادریوں کے نظام کی نہایت شدید گرفت تھی۔ لیکن جنگ کے دوران اور اس کے بعد بعض وجوہ سے مذہب کی گرفت نسبتاً کمزور پڑ گئی۔ اس کے بعد ۱۹۴۷ء میں مملکت پاکستان کا قیام وجود میں آیا۔ اور اس موقع پر لکھوکھا لوگوں کو جبری طور پر نقل مکانی کر کے دوسرے دیس میں آنا پڑا۔ اور ہر ایک کو عظیم خلفشار اور افراتفری کے عالم میں "جہاں سینگ سمائیں" کے مقولے پر عمل کرتے ہوئے نسلی' برادری اور علاقے کا لحاظ کیے بغیر نئے دیس میں اپنے لیے کوئی نیا ٹھکانا بنانا پڑا۔ تو اس کا نتیجہ یہ بھی ہوا کہ وہ صدیوں کا جما جمایا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برادریوں کا نظام بالکل تہس نہس ہو کر رہ گیا۔ اور ہر شخص کے دل سے ان تمام قدروں کا احترام بھی اٹھ گیا۔ جو مذہب کے بعد برادری کی محبت' برادری کے احترام اور برادری کے ڈر سے بھی عبارت تھیں۔ سن ۱۹۴۷ء کا زمانہ تو خیر افراتفری کا زمانہ تھا۔ اور ایسے ہنگامی حالات میں زندگی کی عام قدروں کا احترام دشوار ہی ہو جاتا ہے۔ لیکن مصیبت یہ ہوئی کہ اس زمانہ سے لے کر آج تک ہماری قوم نے اپنے اعلیٰ اقدار کا کوئی نصب العین سنجیدگی سے اختیار نہیں کیا۔ جس کا ایک نتیجہ یہ ہوا کہ گزشتہ پندرہ بیس سال سے ہمارے معاشرتی نظام پر ایک طرح سے اختلاج اور نراج کا دور مسلط ہو رہا ہے۔ ہماری نئی نسل نے اس نراج کے زمانے میں اپنی شعور کی آنکھ کھولی ہے۔ لہٰذا وہ اپنے ذہنوں کو اس مزاجی کیفیت سے محفوظ نہیں رکھ سکے۔ لہٰذا ان کے نوخیز دماغ شاید ہی اس بات کو بطور امرواقعہ تسلیم کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں کہ آدمی کی زندگی کا مقصد کھانے' پینے' سونے اور دولت جمع کرنے کے سوا کچھ اور بھی ہو سکتا ہے۔ وہ ایک بے قید اور بے لگام دوڑ ہی کو زندگی کی حقیقی دوڑ سمجھنے لگ جاتے ہیں۔ اور ان کے اس احساس نے ان کی زندگی کو ایسی کشتی کی مانند بنا دیا ہے۔ جو پتوار اور لنگر دونوں سے محروم اور انجانے پانیوں میں بے مقصد غوطے کھاتی جا رہی ہو۔ ذہنی زندگی کا یہ مزاج بہرحال عام صحت پر اثر انداز ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ فکری انتشار ایک ذہنی بیماری ہے اور ذہن اگر بیمار رہے تو جسم بھی تندرست نہیں رہ سکتا۔ چنانچہ اس انتشار فکر نے ہمارے نوجوانوں کی عام صحت کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ اور ان کے قویٰ میں وہ توانائی اور قوت نہیں پائی جاتی جو ایک صحت مند روح اور صحت مند ذہن کے مقدر میں آتی ہے۔

اخلاقی انحطاط

ہمارے نوجوانوں کی صحت کی عام کمزوری کا دوسرا بڑا سبب ہمارے معاشرے کا موجودہ اخلاقی انحطاط ہے۔ جو گزشتہ پانچ چھ برس سے خصوصاً روز افزوں ہے۔ ان دنوں ہماری سوسائٹی پر ہر چہار طرف سے فواحش کی یلغار ہو رہی ہے۔ اور وہ تمام زرائع و وسائل جو نوجوانوں کے ذہنی سانچوں کی صورت گری کے لیے قدرتاً زبردست رول ادا کیا کرتے ہیں۔ اس اقدار کے تسلط میں آ چکے ہیں۔ جن کا علاقہ اعلیٰ اخلاق کے بجائے ارزاں اخلاقی اور سفلی جذبات سے جا ملتا ہے۔ ہماری سوسائٹی کے جدید سربراہ آرٹ ثقافت لٹریچر ریڈیو۔ ٹی وی اور فلم کی آڑ میں ہماری نوجوان نسل کو جو ذہنی غذا بہم پہنچا رہے ہیں۔ وہ ان کے فکر و نظر میں زہر تو گھول سکتی ہے لیکن ان چیزوں کے لیے قوت اور توانائی کا ذریعہ نہیں بن سکتی۔ اس زہریلی غذا نے ہمارے نوجوانوں کے ذہنوں کو گوناگوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عوارض کا شکار بنا دیا ہے۔ اور ان کے بیمار ذہن بالکل ناگزیر طور پر اس کے بیشتر جسمانی امراض کا سبب بن جاتے ہیں۔ جن میں سرفہرست اعصابی کمزوری ہے اور یہ وہ نامراد مرض ہے جو ایک جیتے جاگتے اور بظاہر تنومند انسانوں کو حقیقت میں زندہ درگور کر دیتا ہے۔ طبیعت کی مستقل درماندگی' پریشان خیالی بے یقینی بلاوجہ کا خوف اور توحش و موہوم خطرات زندگی کے حقائق کا سامنا کرنے پر گھبراہٹ' زرد رنجی' نازک مزاجی' شدتِ احساس اور اسی قسم کی دیگر نفسیاتی اضمحلال کی علامات اس مرض میں نمودار ہو جاتی ہیں۔ اور ان کے ساتھ ہی جسم کی قوت مدافعت جسے اہل طب قوت مدبرہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں بھی بری طرح متاثر ہو کر کمزور پڑ جاتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے۔ کہ آدمی ہمہ وقت دنیا بھر کے امراض کے لیے آسان ہدف بنا رہتا ہے۔ غذا یا ماحول یا موسم کی ذرا سی تبدیلی پر نزلہ' زکام' درد سر اور دیگر انواع کے دردوں کی شکایات کا ہو جانا نیز بیشتر ریحی امراض زیادہ تر اس مرض یعنی "اعصابی کمزوری" کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ میں اپنے تجربہ کی بنا پر کہہ سکتا ہوں کہ تبخیر معدہ اور مراق کے اکثر مریض ضعف اعصاب ہی کے مریض ہوتے ہیں۔ ضعف اعصاب کے مرض میں ضعف معدہ کا ہو جانا ایک لازمی امر ہے۔ اور معدہ "جس کے درست رہنے پر تمام اعضائے رئیسہ کی قوت کا دارومدار ہے" جب کمزور ہو جائے تو اس کی کمزوری سے بدن کی تمام قوتوں پر برا اثر پڑتا ہے۔

تن آسانی کا رجحان

نوجوانوں کے معیار صحت کی موجودہ کمزوری کا تیسرا بڑا سبب معاشرے میں تن آسانی اور محنت و مشقت سے گریز کرنے کا روز افزوں رجحان ہے۔ اگرچہ یہ رجحان بذاتِ خود ایک ناگزیر نتیجہ ہے۔ عہد جدید کی متعدد سائنسی ایجادات اور ترقیات کا۔ لیکن یہ تمام ترقیات اور ایجادات سب مل کر بھی اس حقیقت میں کوئی تغیر پیدا نہیں کر سکتیں۔ کہ جب بھی فطرت کے اصولوں سے روگردانی کی جائے گی تو اس عمل کا رد عمل لازمی طور پر کسی نہ کسی فطری سزا کی صورت میں ظاہر ہو گا۔ فطرت نے انسانی جسم کی مشین کچھ ایسے اصولوں کے ساتھ بنائی ہے کہ اس کی بقاء اور اس کے استحکام کا راز اس کے ہر حصہ اور ہر جزو کی حرکت اور اس کے چالو رہنے میں مضمر ہے۔ حرکت گویا جسم انسانی کا طبعی وظیفہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب کبھی انسانی بدن کے حصے یا عضو میں ضعف یا کمزوری کے آثار نمودار ہونے لگیں تو اطباء مریض کو اپنا یہ عضو زیادہ سے زیادہ سرگرم کار رکھنے کی ہدایت دیا کرتے ہیں۔ بدیں وجہ عہد جدید کے لوگوں خصوصاً نوجوانوں میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تن آسانی، آرام پسندی، منت اور گریز کا موجودہ رجحان گویا فطرت کے اصولوں سے نزاع اور جنگ کے مترادف ہے اور اس کے نتیجہ سے کسی کو مفر نہیں مل سکتا۔ آپ اگر اپنے جسم سے کام لینا چھوڑ دیں گے۔ تو یہ بھی آپ کا کام دینا چھوڑ دے گا۔ اور آپ کے لیے زندگی کا سامان بننے کی بجائے مختلف دکھوں اور بیماریوں کا پشتارہ بن کر رہ جائے گا۔

اپنا کام اپنے ہاتھ سے نہ کرنا ہر بات میں ملازم یا خوردگان کی امداد کی توقع رکھنا یا اپنا سامان یا بوجھ اٹھانے میں عار محسوس کرنا۔ صبح کو دیر تک لمبی تان کر سوتے رہنا۔ اور روزانہ زندگی کا ہر طرح کا کام سرانجام دینے کے لیے زیادہ سے زیادہ آرام دہ تدابیر اختیار کرنا حقیقت میں اپنے جسم اور اپنی صحت کو میٹھا اور آہستہ رو زہر پلانے کے مترادف ہے۔

محرک غذاؤں کا استعمال

اس سلسلے کا آخری مگر بے حد موثر سبب تیز اور محرک غذاؤں مثلاً گوشت، انڈا، مچھلی وغیرہ کا بے تحاشہ استعمال ہے۔ یہ صحیح ہے کہ مذکورہ غذائیں طبی لحاظ سے مقوی غذاؤں میں شامل ہیں۔ یہ بدن کے نشوونما میں بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔ اور صدیوں سے آدمی کی قوت جسمانی کا سرچشمہ سمجھی جاتی ہیں۔

لیکن آپ جانتے ہیں ہر چیز اپنی حد اعتدال ہی میں بھلی لگتی اور مفید ثابت ہوتی ہے۔ اعتدال کی حدود کو پھاند کر انسان کسی صورت نفع نہیں پا سکتا۔ یہی حال ان غذاؤں کا ہے۔ ان کے استعمال میں۔ اگر کوئی شخص حدودِ اعتدال سے تجاوز کرے گا۔ تو وہ ان کے مضر اثرات سے بھی محفوظ نہیں رہ سکتا۔

ہماری جدید نسل جو تعلیم کی فراوانی کے باعث زیادہ تر اسکولوں، کالجوں، یونیورسٹی اور ہوسٹلوں وغیرہ میں اپنا عہد جوانی گزارتی ہے۔ ان جگہوں کے مخصوص حالات کے باعث اپنی انتہائی زیادہ بڑائی کے گھمنڈ کی تسکین کے لیے صبح و شام گوشت اور انڈوں اور مچھلی وغیرہ استعمال کرنے ہی کی عادی ہوتی ہے۔ پھر ان اشیاء کو وہاں جس طرح سرخ مرچوں کی افراط اور چٹ پٹے گرم مصالحوں سے "سرخرو" اور لذیذ بنانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ وہ اس کے استعمال کی مداومت کو مزید ضرر رساں بنا دیتی ہے۔

ہوٹلوں اور ہوسٹلوں میں تیار ہونے والی غذا کا ایک نہایت اہم جزو بناسپتی گھی ہوتا ہے۔ بعض حضرات اس گھی کو عموماً ایک بے ضرر غذا قرار دیتے ہیں۔ اور اکثر ڈاکٹر حضرات تو یہ کہا کرتے ہیں کہ آدمی کو چالیس سال کی عمر کے بعد روزانہ غذا میں اصلی گھی کا استعمال بالکل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترک کر کے اس کی جگہ بناسپتی گھی استعمال کرنا چاہیے۔ کیونکہ اصلی کی نسبت بناسپتی گھی جسم میں بہت کم چربی پیدا کرتا ہے۔ اور اس طرح آدمی بڑھاپے میں موٹاپے کی بیماری سے اور اس کے دیگر عوارض سے محفوظ رہتا ہے۔ بناسپتی گھی کا استعمال بڑھاپے میں مفید ہے یا نہیں۔ یہ ایک الگ موضوع ہے۔ یہاں صرف اتنا عرض کیا جا سکتا ہے۔ کہ بناسپتی گھی جن تیلوں سے تیار کیا جاتا ہے ان میں سے اکثر اعضائے تنفس کے لیے مضر ہوتے ہیں۔ اور اعضائے ہضم کی قوتوں کو بھی ضائع کر دیتے ہیں۔ لہٰذا اس گھی کے استعمال سے ان اعضاء کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ نیز گھی کے بناسپتی روغنیات کو سیال حالت سے گھی کے قوام میں لانے کے لیے بالعموم کاسٹک اور اکال قسم کی دوائیں دی جاتی ہیں۔ چنانچہ یہ دوائیں پھیپھڑوں اور حلق میں خراش کرنے، نزلہ دائمی سل و دق کے مہلک امراض کا باعث ہوتی ہیں تاہم اس حقیقت سے کسی کو مجال انکار نہیں ہو سکتا۔ کہ بنولے کی گرمی مسلمہ طور پر بے حد محرک اثرات کی حامل ہوتی ہے۔ لہٰذا یہ اسی طرح نقصان دہ ہے جس طرح دوسری محرک غذائیں نقصان دیتی ہیں۔ ادھر چونکہ عام ہوٹلوں اور اجتماعی طعام خانوں میں بیشتر یہی گھی استعمال ہوتا ہے۔ لہٰذا اس کی ضرر رسانی کے وسیع اثرات عام لوگوں کی صحت کے ساتھ جوانوں کی صحت پر بھی پڑتے ہیں جو بالعموم ان ہوٹلوں اور طعام خانوں کے گاہکوں اور چندہ دہندگان کی اکثریت میں شمار ہوتے ہیں۔ محرک غذاؤں کے اس بے محابا استعمال سے نوجوانوں میں زیادہ تر مثانے کے امراض اور اس کے نتیجے میں جنسی کمزوریاں اور بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ نیز ان غذاؤں کی حدت سے خون میں احتراق کا مرض بھی جنم لے لیتا ہے۔ جو آئندہ عمر میں جا کر بہت تکلیف کا باعث بنتا ہے۔ اور اس طرح یہ غذائیں لازماً نوجوانوں کے عام معیار صحت میں کمزوری کا باعث ہوتی ہیں۔

سد باب ان چار اسباب کے سرسری جائزہ کے بعد مختصراً یہ بیان کروں گا کہ ان کا دفعیہ یا تدارک کس طرح ممکن ہو سکتا ہے۔

دینی عقائد پر سچا ایمان اس ضمن میں سب سے پہلے سبب یعنی ذہنی مزاج کے ازالے کے لیے ہمیں کہیں دور جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور نہ ہی اس باب میں کسی طویل یا عمیق غور و فکر کی حاجت ہے۔ یہ ذہنی مزاج در حقیقت انسانی ذہن کا ایک حسن طلب ہے جس کے عام فہم سے ہم نے خواہ مخواہ اس کی صورت بگاڑ کر اپنے لیے کئی تکالیف کا سامان پیدا کر لیا ہے۔ اس حسن طلب کو آپ فطرت انسانی کا ذوق عبودیت یا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جذبہ بندگی کہہ لیجئے یا کچھ اور بہر حال یہ اصلاً وہی چیز ہے اور وہی پیاس ہے جس کے لیے اہل علم نے عین الیقین اور حق الیقین کے مدارج پر مبنی علاج تجویز کیا ہے۔ موجودہ دور میں ہمارے خیالات و افکار اور خصوصاً نوجوانوں کے خیالات و افکار کی کشش اگر لنگر اور پتوار دونوں سے محروم ہو کر بحر زندگی کے انجانے پانیوں میں بے مقصد اور بے منزل ہچکولے کھاتی جا رہی ہے اور اس طرح کبھی مادیت پرستی کی چٹانوں سے جا ٹکراتی ہے اور کبھی لذتیت کے بھنور میں کھو جاتی ہے۔ تو اس کی عافیت اور پناہ اسی طریق سے ممکن ہے۔ کہ اس کشتی کی محرومیوں کی تلافی کا سامان کیا جائے۔ اس کے لیے پتوار بھی فراہم کیا جائے۔ اور لنگر بھی۔ اس کا مقصد سفر بھی متعین کیا جائے۔ اور اس کی منزل کے طور پر کوئی ساحل مراد بھی' جب ہم خدا کے فضل سے مسلمان ہیں تو پھر ہمیں اس کے لیے ساز و سامان کہیں باہر سے درآمد کرنے کی ضرورت کیا ہے۔ اس کشتی کو اللہ تعالیٰ کی ہستی پر سچے اور شعوری ایمان کا پتوار اور خدا خوفی کا لنگر فراہم کر دیجئے۔ اور نوجوانوں کی آوارگی فکر اور ان کے بے عنان ذہنوں کو اطاعت خداوندگی کی فطری غلامی سے باندھ دیجئے۔ اس کے بعد ان کے ذہنی مزاج کا خود بخود خاتمہ ہو جائے گا۔

اللہ تعالیٰ کی ہستی پر سچا یقین اور شعوری ایمان حاصل ہونے کے بعد آدمی کو ایسا ذہنی سکون میسر آتا ہے۔ اور ایسا اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے۔ جو اسے اور کہیں سے نہیں مل سکتا۔ اس ایمان کے بعد قناعت' توکل ایثار اور خلوص کی ایسی صفات پیدا ہو جاتی ہیں۔ جو ذہنی مزاج کی جڑ کاٹ دیتی ہیں۔ اور یہ نفسیاتی آسودگی عام صحت کے لیے حد درجہ مفید اور نفع بخش ثابت ہوتی ہے رہ گیا یہ سوال کہ یہ علاج علمی طور پر کیسے ممکن ہے۔ تو اس کے لیے سوسائٹی اور نوجوان دونوں کو اپنی اپنی جگہ کوشش کرنا ہوگی۔ سوسائٹی کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنی نوجوان پود کے لیے اپنے نظام تعلیم و تربیت میں ایسی وسیع اور دوررس تبدیلیاں کرے۔ اور اپنے ہاں ایسا ماحول پیدا کرے جو ان کے خام ذہن میں صحیح اسلامی عقائد کے نقوش کو پوری طرح ابھار دے۔ اور اس طرح ان کی نفسیاتی آسودگی کا ذریعہ نکل آئے۔ ادھر نوجوانوں کا فرض ہے کہ جس دین اور مذہب کی نعمت انہیں ورثے میں ملی اس کا مطالعہ سن شعور میں داخل ہونے کے بعد فوراً ایک سائنٹیفک انداز میں کریں۔ تاکہ انہیں اپنے دینی عقائد پرستی کی بجائے حقیقی ایمان لانے کا موقع مل سکے۔

پاکیزہ اخلاق کی ترویج

دوسرے سبب یعنی اخلاقی انحطاط کا ازالہ بھی دراصل اسی علاج میں مضمر ہے۔ جو سبب اول کے علاج کے ضمن میں اوپر بیان کیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گیا ہے۔ ہمارا دین برحق جسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے زندگی گزارنے کے ایک بہترین ڈھنگ سے موسوم کیا گیا ہے۔ اور جس کے لیے رسول پاک کو صرف بنی نوع انسان میں اخلاقی علو اور بلندی پیدا کرنے کی خاطر مبعوث کیا گیا تھا۔ انسانی معاشرہ کے لیے ایک نہایت اعلیٰ اور پاکیزہ نظام معاشرت پیش کرتا ہے۔ جس میں تدارک و توازن کی فطری اور حکیمانہ تدابیر کے ذریعے انسانی معاشرہ کو مخرب اخلاق' فواحش کی یلغار سے محفوظ کر دیا جاتا ہے۔ سوسائٹی کے سربراہوں کی "ذہنی انا" کو اطاعت خداوندی کے جذبہ سے مسخر کرنے یا دوسرے الفاظ میں "انا" کو مسلمان کر لینے کے بعد اسلام ان تمام سورتوں کا راستہ بند کر دیتا ہے۔ جہاں سے اخلاقی مفاسد یا فواحش سوسائٹی کے اندر پھیل سکتے ہیں۔ یہ نظام جہاں فرد کی اصلاح حیا سے جھکی ہوئی نگاہوں اور ہمہ وقت خدا خوفی کا احساس دلا کر کرتا ہے۔ وہاں معاشرے کی عمرانی زندگی میں بھی زن و مرد کے مخلوط اجتماعات اور ان کی مخلوط تعلیم نیز ناشائستہ لٹریچر سفلی جذبات کو برانگیختہ کرنے والے مظاہرے آرٹ اور رقص و غنا سے لبریز ثقافت کی ممانعت اور پردہ کے احکام کے ذریعے فواحش کا سدباب کرتا ہے۔ یہ سدباب موجودہ سوسائٹی میں بھی انفرادی اور اجتماعی دونوں ہی ذرائع سے عین ممکن ہے ضرورت صرف سچے ایمان اور عزم صمیم کی ہے۔

محنت و مشقت سے محبت

تیسرے سبب یعنی آرام پسندی اور تن آسانی کے ازالے کے لیے بھی انفرادی اور اجتماعی دونوں ہی بنیادوں پر مساعی کی ضرورت ہے۔ انفرادی لحاظ سے تو یہ ضروری ٹھہرتا ہے کہ ہمارے نوجوان محنت اور جفاکشی کی زندگی کو اپنا شعار بنائیں۔ اپنا کام اپنے ہاتھ سے سرانجام دینے یا اپنا بوجھ خود اٹھانے میں کبھی عار محسوس نہ کریں۔ صبح سویرے ہلکی ورزش اور لمبی سیر و ہوا خوری کو اپنا معمول بنائیں۔ اور دن میں زیادہ سے زیادہ پیدل چلنے کی کوشش کریں۔ رات کو جلد سو جائیں۔ اور صبح پو پھٹتے ہی بستر سے نکل آئیں۔ کچھ وقت خدمت خلق کے انفرادی کاموں۔ مثلاً ضعیفوں' غریبوں اور معذوروں کی روزانہ زندگی کی ضروریات میں ان کی عملی مدد میں صرف کیا کریں۔ اس سے انہیں ثواب بھی حاصل ہو گا اور ان کے اندر جفاکشی اور محنت کی عادت بھی تقویت پکڑ جائے گی۔ اجتماعی لحاظ سے یہ ضروری ہے کہ ہماری تعلیم گاہوں میں جفاکشی اور محنت کا ماحول پیدا کیا جائے کھیلوں میں ایسے کھیلوں کی حوصلہ افزائی کی جائے جو شاہانہ کے بجائے ارزاں ہوں اور حفظ صحت کے نقطہء نگاہ سے ہمارے نوجوانوں میں جلد مقبول ہو سکیں۔ مثلاً کشتی رانی' پیراکی' پہلوانی' کوہ پیمائی' ہنوٹ وغیرہ۔ تعلیمی امتحانات کے علاوہ طلباء کے مابین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جفاکشی کے مقابلے بھی کرائے جائیں اور تعلیمی زمانے میں مختلف تدابیر کے ذریعے انہیں محنت اور جفاکشی کا زیادہ سے زیادہ عادی بنایا جائے۔

متوازن غذا چوتھے سبب کا دفعیہ نہایت آسان ہے کہ ہمارے نوجوان محرک غذاؤں کے استعمال میں زیادہ سے زیادہ اعتدال برتیں۔ ان غذاؤں کا مکمل طور پر اپنی خوراک سے خارج کر دینا نہ تو مناسب ہی ہو گا اور نہ ہی مطلوب ہے۔ البتہ ان کے استعمال کو حد اعتدال میں رکھنا نہایت ضروری ہے۔ گوشت' انڈا۔ مچھلی۔ سرخ مرچ۔ گرم مصالحہ جات اور اسی نوع کی دیگر تمام غذاؤں کو ہمیشہ یا ضرورت سے زیادہ استعمال کرنا گوناگوں مفاسد کا باعث بنتا ہے۔ طبی نقطہ نگاہ سے نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ ہفتہ میں چار بار یہ غذا استعمال کرنی چاہیے اور اس گھی سے تیار شدہ تمام غذائیں مٹھائیاں۔ مثلاً کیک پیسٹری وغیرہ کا استعمال کم سے کم کرنا چاہیے۔ ان غذاؤں کے استعمال میں اعتدال قائم رکھنا اگر اپنے بس کی چیز نہ ہو تو کوشش کی جائے۔ غذاؤں کے مضر اثرات کے ازالے کے لیے بعض ایسی دیگر غذائیں بھی ان کے ہمراہ استعمال کی جائیں۔ جنہیں اصول طب کی رو سے محرکات کا مصلح مانا گیا ہے۔

میرے نزدیک ان میں سب سے بہتر سہل الحصول اور ارزاں غذا "جو" ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جو کے اندر محرکات کی اصلاح اور مسکن غذا کے جو خواص رکھے ہیں وہ ہمارے ہاں کی کسی دیگر غذا میں کم ہی پائے جاتے ہیں۔ اور شاید یہی وجہ تھی کہ یہ غذا ہمارے طبیب روحانی و طبیب جسمانی یعنی رسول مقبول ﷺ کو بہت پسند تھی۔ اور اغلباً انہی کے ارشادگرامی کی تعمیل میں ہمارے بزرگوں کے دور میں جو کا استعمال بہت زیادہ رائج تھا۔ حتیٰ کہ ماضی قریب میں جب ہمارے معاشرے میں مغربی تہذیب کا زیادہ عمل دخل جاری نہیں ہوا تھا۔ تو ہمارے ہاں کی خانہ دار بیبیاں بطور معمول کے روزانہ آٹا گوندھتے وقت مٹھی بھر جو کا آٹا بھی اس میں شامل کر لیا کرتی تھیں۔ اور جو کے ستو کا تو اتنا رواج تھا کہ نئی فصل کی آمد پر شاید ہی کوئی گھران سے محروم رہتا تھا۔ ادھر ہمارے کاشتکار بھی اپنے کھیتوں میں گندم کی فصل کے ساتھ ہی جو کی فصل بھی ضرور شامل کر کے بویا کرتے تھے۔ جو کے استعمال کا یہ رواج اگر دوبارہ جاری ہو جائے گا تو بفضل خدا ویسے ہی مفید اثرات کا ذریعہ بنے گا جیسا کہ قبل ازیں ہوا کرتا تھا۔ اور میرے نزدیک نوجوانوں کے بہت سے جنسی امراض اور ان کی جنسی کمزوریوں اور خصوصاً انسدادی تدابیر ثابت ہو گا۔

جو کے علاوہ دیگر مسکن غذائیں مثلاً موسمی پھل بھی اس ضمن میں اصلاح و ازالہ کا ذریعہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو سکتے ہیں۔ خصوصاً مالٹا' نارنگی' موسمی تربوز۔ سردا' گنے کا رس' وغیرہ اپنے اندر کافی مفید اثرات رکھتے ہیں۔ نیز حسب موقع دہی۔ دودھ۔ لسی کا استعمال بھی خاصا مفید ہو سکتا ہے۔ اور پنجاب کا قومی مشروب یعنی چٹوری کی چھاچھ تو اس باب میں محیرالعقول اثرات کی حامل ہے۔ جس کا استعمال نوجوان سردیوں اور گرمیوں میں ہر وقت بے خطر کر سکتے ہیں۔

غذا ہی کے سلسلے میں نوجوانوں کو ایک اور بات میں بھی احتیاط برتنا چاہیے اور وہ ہے' چائے' کافی' کوکو اور قہوہ وغیرہ کی زیادتی استعمال ان تمام مشروبات میں ایک چائے کے علاوہ دیگر تمام اشیاء ہمارے ملک کی آب و ہوا سے قطعاً کوئی مناسبت نہیں رکھتیں۔ ان اشیاء کا استعمال بطور پیروی مغرب اختیار کرنا گویا پرائے شگون کی خاطر اپنی صحت کی ناک کٹوانے کے مترادف ہے۔ لہٰذا ان اشیاء کے استعمال سے کلی پرہیز لازم ہے۔ اس طرح نوجوانوں کو تمام قسم کی منشیات سے بھی بچنا چاہیے جس طرح لوگ آگ سے بچتے ہیں۔ نشہ آور اشیاء مسلمانوں کے دین کو جتنا خراب کرتی ہیں۔ اس سے کہیں زیادہ ان کی صحت کو تباہ و برباد کرتی ہیں اور نوجوانی کی عمر میں ان کا استعمال کرنا ایک ذلیل قسم کی جوان مرگی کو دعوت دینا ہے۔

الغرض ہمارے جوانانِ عزیز اپنے دین برحق کے عقائد پر محکم پر خلوص ایمان کے ذریعے اور اپنے اندر ایک پاکیزہ اخلاق کی نمود کے ذریعے اور محنت و مشقت کو اپنا شعار بنانے سے نیز متوازن غذا استعمال کر کے اپنی صحت کا معیار بفضلہٖ خاصا بلند کر سکتے ہیں۔ اور اس طرح ملک اور قوم کے لیے محض بوجھ بننے کے بجائے ان کے لیے سامان عزت و افتخار بن سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق عطا فرمائے! آمین۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طبی کتب جن کے بغیر آپ کی لائبریری نامکمل ہے

کتاب: النباتات'
حکیم منیر احمد قریشی۔ 50 سے زائد اہم اور نباتاتی پودوں کا انتخاب' 80 سے زائد رنگین تصاویر نباتاتی نام
353 صفحات' قیمت-/255 روپے۔

کتاب: الحاوی
ابوبکر محمد زکریا رازی: 1100 سال قبل لکھی گئی اہم کتاب جس میں دماغ اور آنکھ پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔
بڑا سائز 472 صفحات' قیمت-/225 روپے

کتاب: المنصوری
ابوبکر محمد زکریا رازی: 1100 سال قبل لکھی گئی کتاب جس میں تشریح' منافع اعضاء' غذاؤں اور دواؤں کی قوت و تاثیر۔ زخم پھوڑے اور ہڈیوں کے جوڑنے کی تدابیر۔ ہوام گزیدگی اور فاد زہر 460 صفحات' قیمت-/135 روپے

امراض قلب
حکیم شفقت اعظمی: دل کے تمام امراض پر جامع کتاب' صفحات 368 قیمت-/180 روپے

دلّی اور طبِ یونانی
حکیم سید ظل الرحمن: دلی کے معروف اطباء کے حالات زندگی اور خاندان بقائی و شریعتی کے مکمل حالات' 416 صفحات' قیمت-/150 روپے

صدری بیاض
حکیم حم الدین بھاگووالیہ سر سے پاؤں تک تمام امراض کا علاج' حق اور بالکل حق' صفحات 616' قیمت-/225 روپے

www.KitaboSunnat.com

ادارہ مطبوعاتِ سلیمانی، رحمن مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار
لاہور فون: 042-7232788

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ